

 $\epsilon^{\rm I}$

1551 274-0197

منجاك ليلت

بهد منام

اج کی کتابیں

ہے ۔ الا بیکٹر ۱۱ می دارمہ کر اور داوں ہے کراچی دادہ،

كنهرينك

يبتشرر بوتائلة

عاد فارالاهان تو بوشر بالأك سوحائش كراجي

1.0

این حسی پرسبک پریس باکی استذام کراچی

آج کا یہ شارہ ارور کے معاصر فکشی کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ ارور کے ادبی برواور کی مروح اسطلاع میں اسے انسانہ نمر کہا بنا سکتا ہے۔ ایکی اگر یہ ایک کامیاب کرنش ہے تر آپ اس شمالے کی بہت اور اس کے مراح کو انسانہ نمروں سے قدرے مختلف پائیں گے۔ رواج سے روگرہائی گرفتہ بوجو ہائی مور ڈی ڈیٹ سے وائیت احزار کی گیا ہے ، گردی کہ ایسی کوشش کا نتیجہ بعضر ارفان معیار کے سوال پر مفاہست کی صورت میں نکلتا ہے ، اور دیستانوں کا دوسری بات یہ ہی کہ اس انتخاب کو اردر شکشی میں موجود نمام یا اکثر رجمانات اور دیستانوں کا مماست یہ ہی کہ اس انتخاب کو اردر شکشی میں موجود نمام یا اکثر رجمانات اور دیستانوں کا مماست یہائے سے بھی گرد گیا گیا ہے ۔ جو بناتہ ایک تجاط سے قابل قدر بات ہوتی، لیکی یہ اس مماست کی شاملہ بین کرد بندی کی مردد کی شاملہ بین ایک بنی کرد بندی کی درد کر کر ایک بنی کرد بندی کی درد کر دیگی ۔ سکی ہے محسب مطالعہ بنیا اس دکھائی کی ترد د کر سکے کا ۔

اس شعارے میں ایک مکٹل داود اور ثیرہ کہانیاں شامل ہیں۔ آٹھ الاہیوں کی یہ اندابات ان کے مخصوص دائی تخلیف کی بہ اندابات ان کے مخصوص دائی تخلیف عمل اور در ان اردر کے بعض لاہی دستانوں کے طرح مل کور بردگی یا تسلیم ثیرہ شخصیات یا درحمایات کی تعلید کا مارد کی مارد کی مارد کی مارد کی سازہ اور اندابات کی تعلید کا مارد میں مگد ما ہوتا ایک مائز مصرور راہ دیتا ہے حوالی مرسے کے مراح اور سعد کی شکیل کرتی ہے۔

تیں شمارے کو تیں حضوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ پہلے حصے دیں تیر مسعود اسد محمد خان مسلم مسلم مسعود اشعرہ اثرر خان اور لمر احسے کی خارہ کرائیاں شامل ہیں۔ درسرا حصہ فہیدہ درائی کے خاترہ کے غازہ پر مشلمل ہیں۔ تیسرا حصہ ایک بےحد ہادیالاجیت اور ثارہ کار ادیب صحر مالال کی کیائیدر کا انتخاب ہے جو جلوری ۱۹۹۲ میں دنیا سے رحصت ہو گیا۔ سنگر ہے یہ مختصر انستان پر صحے والوں کے ایک مسیلاً رئے خلالے کی ترجہ صفیر دلال کے منجید ادیں کام کی طرف میدول کرا مگر مینا تر بھتا اردور کے ادیں سرمانے سی بہت تابل تیر استادہ کرت

ابسل کیال

للمخرم انور خان يهول كن يش سے قبر اجس رے خاندار کے آثار AN شير أبرخاته the same below the same of the گرداوری

والناب

143

النار

151

بکری کا بیت

7-)

ت جي

4.6

1105

410

بعدور

215

والد

ولين لها

یر مسعود اسد محمد خان حسن منظر مسعود اشعر اثور خان قمر احسن خود میرا مناعار آورز آور نبچہ والے خاتین میں تھا، اس میں میرے واتی مختلوں کے بالبات چنجے ہوں قتم- جانووں کے ربک کہاتے ہوں بھل، عادوتی تماشے دکھانے کا توثابھوٹا سامان بیٹوں کے یعنے برانے رسائے وخرہ نہیں ایک کونے میں کسی رمانے کی مشہور ولایتی خرتبو کی در حالی شنشان تهیی، یہ خوشیر آین وقت میں اتنے مقبول تھی کہ افسانوں میں اس کا نام آیا تھا۔ گیری تبلے ولک کی آن جیش شیشیوں کے ڈھکن فاقب تھے۔ میں نے شیشیوں كو ناوق باوق سويگها د خوشير بهي غالب لهي.

آئن انسانے کی طرح ان شیشیوں کو بھی دیکھ کر مجھے کچھ یاد تھیں آیا، بیکی جب میں نے انسانے کے کاعدوں میں شیشیوں کو گینا۔ کر صحن میں پہنگتے کے لیے باتھ گینایا تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ بھی گام کی چیزیوں ہیں۔ میرا پائھ رکنے لگا اور میں تی انھیں ویس تبھی رمس پر ڈال دیا۔ الماری کی باقی نمام چیروں کو دیکھ کر کچھ ند کچھ یاد آتا تھا۔ معینے یقیے یر گیا کہ میں ان میں سے ایک چیز کر بھی انگ نہیں کر سکتا۔ اور جب میں نے انہیں پھیکٹی پر خود کو آمادہ کرنے کی کمرور سی کوشش کی تو پتا چاد کہ میں اپنا مکان چھوڈٹی پر بھی حود کو الباوہ نہیں کے سکا بوں- یہاں تک کہ صحنین کی میلی خیرارون پر سفیدی کی ڈھلکی بوکی بوندین جنهیں معیاری کی اصطلاح ہیں آئسو کیا جاتا ہے، میں انہیں بھی چیوڑٹ پر آمادہ بیس ہوں۔ اس وقت ان ڈھلکی ہوٹی بوددوں پر طرین جما کر میں لے خود کو ایسی ایسی بالیں سع جانب البود، وأنا اجتبين اكر لكن أينا تو أن يو توبهار كل يكر كن كسبي افساني كا كلمان يوناه لباکن اس کا نامیناس مجھے اور کی بعد ہوا۔ مجھی یہ بھی انعیاس ہوا کہ اقعاری کو گھول کی میں نے صرف وقت منافع کیا ہے۔ میں نے رمین پر ڈائی ہوٹی سب چیروں کو، افسانے میں بلدھی بوکی نیاں شیشیوں کی وڑیا کو بھرہ سمیٹ کر بھو سے الماری میں بھر دیا تور اس کے پید کھتے جهور کر صحیتی سے باہر اگیا۔

جن نے سمر کا محتصر سا سامان فرست کیاہ راسیہ میں پڑھنے کے لیے ایک کتاب اٹھائی ارز اسی دی عظم آباد رواند بو کیا۔

ئير مستعود

رے خاندان کے آثار

مجیے خلیم آباد میں پانچواں دن تھا۔ میں وہاں اپنے آیک آفسن دوست کے بلاوے پر کچھ دن ان کے بناتھ رہنے کے لیے پہنچا تھا، لیکی میرید اس دوری کا اصل متحد یہ تیا کہ مجھ کو اپنی آبائی مکان سے الگ رہے کی تھوڑی سی عادت ہو جائیا اور افسر ھوست کے بلاوے کا بھر اصل

اپنے آبائی مکان میں اُدھی صدی سے زیادہ کی مدت گزارنے کے بعد اُطّر میں نے فیصد کیا کہ کسنی جھوٹے مگان کی سکرنٹ اختیار گروں، اس فیصلے پر خود کو آعادہ کرتے کے لیے مجھے صرف دیر دیر تک سوینا اور رانوی کو جاگ جاگ کر تیتا پڑا۔ لیکن اس لیمنے پر عمل درآمد کا ایک مرحد اپنے مکانی کو سامان سے خالی گرنا ٹھاد میرے مگان میں سرف تحت پلنگ اور ھیر کر می قسم کی سالم اور شکستہ چیزیں آئی تھیں کہ آپ جس مگان میں مجھے مستن ہوتا الها اس کے سے تیں مکان بھی ان کی سمالی کے لیے کافی نہ ہوتے، اس لیے صروری تھا کہ مکان کی فالٹور چیزوں کو علیست اور بیرکار چیزوں کو صالع کر دیا جائے۔ میں پیل بھاری سامان کی طرف متوجد ہواء اور دماغ کو اُنجهائے والا يہ مرحد بھی کسی طرح سر ہو گيا۔ ليکل جب چھوٹی چیوٹی چیزوں کی باری آئی تو هماغ کے ساتھ میرا دل بھی انجھ کیا، جس چیز کر بھی میں بیرگار سمجے کر اٹھاتا وہ اچانگ بہت کام کی مطوع ہونے لگلی، اور اگرچہ اس کا کوئی مصرف میران سنجھ میں تہ آنا لیکن میرا دل آنے صافع کرتے پر آمادہ تد ہوتا اور میں آنے ویس

اسی الجیر کے زمانے میں ایک عن میں نے ایک معنین کی آس فیواری الماری کو کھولا جس میں میرے بچپی کے زمانے کی فسول جنریں بھری ہوئی تھیں۔ العاری کے پانوں کی لگری گل کئے تھی اور اندر کی کچھ چیریں باہر سے بھی نکر آ رہی تھی، خانوں کے تخلہ نیچہ کو جھک کئے تھے اور پشت کی دیوار کی ملی پھول پھول کر ان پر ڈھیر ہو رہی تھی، تعام چیزوں پر کرہ کی تیہ ؟ کئی تھی اور ایک نظر دیکھتے ہی معلوم ہو جاتا تھا کہ ان میں سے اوٹی بیں چیز کسی بھی کام کی نہیں ہے، پھر بھی میں لخلوں پر کی مثی کریدتا اور ایک ایک چبر کو الٹ پلٹ کر آیا صاحب چنی کے ساتھ سالے کی طرح لگے رہتے ہیں" انھوں نے کہا اور پسننے لگے۔ 'کو میرا نام پتا بٹا کو بیجاروں کی پریشانی نتم کیجی۔''

آسرباروں کی پریشانی تو ختم ہو جائے گی، لیکن اس کے بعد آپ کی پریشانی جو شروع ہو گی۔۔۔"

پھر انھوں نے نفصیل کی ساتھ بنایا کہ ان تک سفاری پہنچانے کے لیے لوگوں کو آن کے فریس دوستوں کی تلاش بیش ہے، اور سب کر بانی ہو گیا ہے کہ ان کے پُراسراو دوست سے زیادہ کسی کی مشاری تی پر اثر مہیں کو سکتی، اور اگر آن لوگوں کو میرا نام پتا مطوم ہو گیا خو میں کبھی چینے سے نہ بیٹی سکوں گا۔

آلیکی میں تر کچھ دی میں پہلی سے رحمت ہو جائی گا۔"

"كيس بنين چائير خائير" وه يوليه "مبرين محكمي كر اليم أبيه كو څغونله تكالما كيا مشكل

الهر مجهراكم تام ربتي فيحييا

آجي پاڻيءَ مين اس کي خاص احتياط کر ريا يون، آبيا يهي احتياط وگهي کال"

کچھ دیر بط ان کی مصروفیت کا وقت آ گیا اور وہ عملے کے توکوں کو بنوا بلوا کو پدایتیں دینے آگیہ اور میں اپنے ساتھ لائی بوٹی کتاب بہتوجیں سے پڑھٹا ریک میں نے شووع کے آٹھ میں مندہے پڑھے بیرن کے کہ درست کی آواز سناتے دی۔

THE WAY WAS IN

'کچھ تیہں'' سی نے کتاب آن کے باتھ میں درنے داید کھر سے چاتے والت اکھا لایا کھا۔ راستے میں پڑھنے کا مواغ نیس مالاء''

انہوں نے بلند آوار سے کتاب کا نام پڑھا۔

"مبري يستديده كتاب تهي!" مين ان كياد

''میں خرد اس کا دیرانہ تھا'' وہ ہراہے 'مجھے تو اس کے بعش حصے آج تک زباتی یاد ہیں۔'' ''مجھے بھی'' میں نے کیا۔

"کور آپ کر معلوم ہیں؟" انہوں نے کہا، "اس کا حصف اسی شہر میں رقوہ بوخوہ ہے۔" "معلوم ہیں" میں نے کہا،

"سوچتا بور کسی دی ماد جائے" وہ ہونے اور کتاب کے ورق پائے لگے۔ پھر دبھوں دے جُھک کر رمیں پر سے کرئی چیز اتھائی، کچھ دیر تک اسے دیکھتے رہے، پھر میری طرف بڑھا کو ہونے، "آپ کی تمریفہ"

یہ ایک جبران لڑکی کی تصریح تھی، گاخذ گا رنگ پیلا پی چکا تھا لیکی تصریح بہت صاف آئی تھی، لڑکی ایس روکھے بال کندھوں پر پھیلائے، آنکھوں میں داروں بھری چسک اور پونٹوں پر افسرفہ سے مسکرایت لانے کی کوشش کرتی ہوتی میری طرف دیکھ رہے تھی، میں نے تصویر کو کید دیر تک دیکینے نے بعد دوست سے کہا،

"ب بي تالي:

دوست نے ٹیاگ سے میرا حیرمقدم کیاہ وہ وہاں ڈاک کے محکمے کے سربراہ تھے اور ایک ہرے رقی دوست نے ٹیاگ سے پہلے میں ا رقین کے سرکارگ مگانی میں وہتے تھے، میزے گیس پر انہوں نے سبا سے پہلے میں کی خوابیوں کا ذکر چھیڑ کی سبر گرائی، میں نے اس کی کشادگی کی تعریف کی تو انہوں نے اس کی خوابیوں کا ذکر چھیڑ دیا۔ سب سد بڑی جرابی انہوں نے یہ بتائی کہ اس کی ایک درجے سے دوسرے درجے میں جانے کے لیے لیا خاصار کے کرنا ہوتا تھا۔

"اب انے ہرے مکانوں کا زمانہ نہیں رہا۔" انہوں نے آخر میں کیا، "خاص کریہ" پہر وہ "رک کئے اور دوسری بائیں کرنے لگیہ کئی تیے نگہ طائرانہ مصروفیتوں کے باوجود وہ اپنے مقامی دوستوں سے میری بلالاتیں گروانے رہے، وہ مچھ کو اپنے طائر بھی ساتھ نے جانے تھے، جہاں تھورک تھورک میر بجہ ان کیے صنے کا کرتی نہ گوٹی ادمی آنے سے احکام نہیے آنا رہا تھا۔ بیچ بچے میں آن گر مجھ سے بائی کرنے کا بھی وقت مل جاتا تھا۔ لیکی میرا زیادہ وقت وہ کتابی برشنے میں گذرتا تھا جو میں جائے وقت دوست کے لائیہ بتاتے سے نکال لیا تھا۔

آیگ دن میں آپنے گھر سے ساتھ لائی ہوتی گٹات لے کر آپ کے دشر پہنیا۔ سنے کے آپ جانے کا سلسلہ شروع ہوتے سے پہلے ہم ادھر آدھر کی باتیں گے رہے تھے، دوست نے اپنی سرکارٹ زندگی کی پیچیدکیوں کا ذکر کیا۔ سب سے زیادہ تقسوس آپ کو اس کا تھا کہ شہریور میں ان کے ممکنی کے ملازم پھیلے چوے ہیں جی کی وجہ سے ان کا گئی گویاوں میں بیمتعد کھوما پھرنا ممکنی نہیں رہا۔

کیس میں جائے۔'' انہوں نے سزاراہ کے ساتھ کیا، ''کوئی نہ کوئی پیچاسےوانا دیکھا لے گا اور سوچے لگے گا ماننے پیان گا کر رہے ہے۔''

آئو سوچي ڊيجيءَ" مين ئے کہا۔

آيفر آيلي طرف سے کينھ قياس کرنے گا۔"

Sept.

''وہرا'' بھر اس قباس پر بقین کر لے گا۔ پھر دوسروں کو یتین دلاکے گا، پھر کوئی ایسی بات مشہور پو جائے گی جر میں تے خواب میں بھی نہ سوچی ہو۔''

"يان" من تے گیا: "شہوت کی کچھ کیست تو چکاہا ہی ہڑتی ہے۔"

"شہرت کی فیسٹ،" انہوں نے حقارت سے کہا اور پہلے سے بھی زیادہ ببرار ہو گئے۔

"کم سے کم آبیہ کے محاسے میں۔۔"

العين محكم مين. وه كتي كيان ركي اور ايانك أن كي بيراري منع يو كاي. اليه كو شايد جر نيين ميزي محكم بيو أن وانت أب كي شيرت كونج رين بيد"

"مبرقة مين نيركيا كيا بيرة"

''سید سنت پریشان ہیں کہ یہ پُراسرار شخص کوں ہے جس کو ساحب سالے کی طرح ساتھ رکھتے ہیں۔''

آیا جو سائے کی طرح صاحب کے سابھ لگا رہتا ہے۔"

25 - 14 - 15

آوہ میزیر بھائی صاحب ہیں اقسانوں پر اصلاح کیتے تیں۔'' میں در انہیں بالیا۔ ''ماکر آنے کے افسانے چاہیں کے فابل نیس ابر ہائی نہیں''

"اصلاح لي بعد يهن" -

"ان مين الساني كم اللمي كاني بهاله يوني نهيم كيتون طوق كيانيان سمهي."

"توميار كل ربرا" دوست مديهم برا سا منه بناياء "اور اير مالوي كا نام؟"

آوجید باک کرنے کی کوششر کو رہا ہوں۔ آس خوشمر کا نام تو یاد آ رہا ہے جو وہ استعمال کرنی تھیں۔ اس کی شیشنان حالی ہو جانے پر وہ مجھے تیے دیتی تھیں۔''

"خالي السلسال"

مجهر أن كا نبالا رنگ اچها لكتا تهد"

"میلی رسک پر باد آباد" انہوں نے کہا، "حکم جالینوش کا فیا خواب آپ تے سنا؟ گھھ دی مرحد آپ که خط آبا تیا کہ وہ فاتح کیا ایک سریش کا نیٹے ویک سے ملاح کر رہے ہیں اور کس کو فریب قریب ٹونک کر لائے ہیں، آپ کے پانی خط نہیں ایا؟"

آیا تھا، شکر آئی میں سرف یہ لکھا ہے کہ مجھ کو کی کیا رنگوں سیدیریو گرنا چاہیے۔'' 'آور وہ کوں کوں سے محدوش رنگ ہیں؟'

' شاہی رشکوں کے نام منتہے منتوم ہیں، وہ سب اور ان کے خلاوہ بھی کثیء ھی میں سے دو کو پر- سرید مراج کے اضی کی لیے فائل بنانے ہیں۔''

دفتر کا عالی وقت انہیں حکیم کے تشیعوں میں گدو گیا۔ بڑھاپر نے آن گے کیا کے باڑھ کیا اور کیا دیا گیا ہو اگر کیا نیاد وہ مجھے اور میرے دوست کو ٹسے لسے خط لکھنے نہیں جی میں آن کی طبی کارماموں کا مذکرہ زبادہ بونا نہاد آن کو بلیس تھا کہ سازی دینا میں بہ دو میں ان کی ادروش رہ گئے ہیں۔ انہیں یہ میں مدود بھا کہ یم نے آن کا نام حکم جائیتوس رکھا ہے۔

1

میرال رأیسی که وقت کریمہ بھا۔ فوست کی بیان تیں دن کی چھٹیاں ہونے رائی تھیں جی گئے بعد میرا مادہ طی تیا۔ جیٹیاں عروع بردی سے ایک دی پہتے میں دفتر میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور وہ ایس ڈرائیور کو کچھ بدایش دے رہے تیں۔ ڈرائیور واپس جانے لگا تو انھوں نے لیں کو روانا اور مجھ سے برلے

الكر أب كو بيان كسر سے عليہ جانا بو تر كارى جامبو ہے۔"

' آبیال جو آپ کے دوست ہی انہی میں کچھ صربے بھی دوست ہیں، سب سے ملا**لات ہو** گائی، اسدآبیدین وہ گئے ہیں ا

وہ روز سے بسیدہ پھر مسجدہ ہو آر اپنی دھری مصروفتوں کی شکانیس کرنے لگے۔ اگل سے جد آئر گشکرتیں بوں کی،" انہوں نے ڈرائیور کو جانے کا اشارہ کرتے ہوں گیا۔ ڈرائیور آنے جانے کے بعد محیے باد آیا اور بہی نے کہا،

آس در کتاب میں سے حی اس نصریر نکلی تھی۔۔"

"آپ بٹائیے" وہ براے: "یہ خاتوں آپ ہی کے قصے سے برآعد بوٹی ہیں۔"

انہوں نے کہلی ہوئی کتاب سجے کو دکھائی، اس کا کاخد سٹ میلا ہو چکا تھا فیکی داہتے اور ہائی منہ میلا ہو چیکا تھا فیکی داہتے اور ہائیں سختے پر تصویر کی ناپ کے چرکھٹے سمید رہ گئے نہیں، میں نے تصویر کو بتھیلی پر رکھ کی زرا دیر تک خور سے دیکھنے کردی نہوڑات آڑا، کیے میری طرف دیکھنی ہوئی صورت مجھے آشنا سی مطرع ہوئی، چند المحوں کے نیے بجھ کر اس پر ایک پرانی ظمی اداکارہ کا گمان ہوا۔ لیکی یہ آس کی تصویر تہیں تھی، میں نے تصویر کو بلٹ کر دیکھا۔ پُشٹ پر بہت کیل تحریر میں صرف اثنا لکھا تھا،

المين ويج نوين مقيقت بويء"

میں اس طریع سے آئنا تھا۔ یہ آسی اداکارہ کا، طالاً اس کی پہلی تام کا۔ بولا ہوا ایک مکاف ہو ہیں ہے۔ یہ آسی داکارہ کا، طالاً اس کی پہلی تام کا۔ بولا ہوا ایک مکاف تھا جو بہت ملیوں ہوا تھا۔ میں نے پائے بوٹی تمریع کو دیکھ کر دور سے بنسے بھر اس ظرید کو مختلف قرامائی لہمیں میں بازبار ڈیرانے لگے، اور مجھے سے دور پر رہا ہے، تمریع لگے، اور مجھے سے دور پر رہا ہے، تمریع بھر میری باتھ میں تھی اور اس کے پیچھے مجھ کو طرح شرح کے مظر آبورنے اور دهندهاد کر علاب بولے محموس ہو رہے تھے۔ آخر مجھے اپنے دوست کی آواز بھر سائی دی

"میں وہم نہیں،" وہ کسی زیردست راز کا انکشاف کرنے والے لیجی میں کہہ رہے تھے۔ "حقالت ہیں:"

پھر اُٹھوں نے اسی تصویر کی سی صورت بنانے کے گوشش کرنے بوریہ میری طرف دیگیا، اور میں بے گیا:

آيد ميراد بؤال مين كي شرست نهيي، أينكلو الأيير-"

کو ان کی تصویر آپ کیوں لیے پھرتے ہیں؟"

آیہ میری بہی کے کتاب ہے۔'' میں نے کیاہ 'آور آج کوئی جائیس برس کے مند کھولی گئی ہے۔ تصویر میں نے اُس وقت دیکھی تھی جب یہ تازہ نازہ کہنچی تھی۔''

انھوں نے صوبر میرے باتھ سے لیہ لے۔ کچھ دیر تک سنجیدگی کے ساتھ اسے دیکھتے رہے۔ مر مراب

"اینگلوانڈیہا تو یہ آپ اوگوں سے کہی ٹکرا کئیں؟"

"حيرفد بين كي ساتھ يرفنى تھيں، عيسائى تسكول تھا۔ كئن لڑكياں ساتھ مل كر اعتجابى كي تسترف كوئى تھيں، مساويہ بى گھر عيں، آس ومات ميں ساويہ يہاں برقد چيل پيل ويتى تھي۔" دوست نے تصوير كو بلك كر ديكھا۔

میں وہم بہتی حقیمت ہوں، انہوں نے پرخاہ ''ادب سے بھی شوق در ماتی تھیں'''

"سپیں۔ قامی فقرہ ہے۔" میں نے کہا۔ "لنکی آن کے مهاتی افسانے لکھنے نہے، توبیار گل ریز کے نام سے۔"

''مونیاز گل زیار؟'' دوست نیز بُرا سا بنیا بنایاء انهین بهی شاخران النبی نامون می چر تهی، ''کهی نام نیس ستا.'' "پيپرڙيءِ" مين تر کياه "وه ٽرگ آئيس آور ياف گٿر بون آل-"

آبان،" درست نے کیاہ "انہیں ہیت پہلے مطرم ہوا تھا گـــــ"

البين سروا طريقك بوليد اوه ترك اكر كبهن بهي بيان ربيد موقي تو مناوم بو جائله چهولي کنیونٹی ہے، سیا کو ایک دوسرے کی خرز رہتی ہیہ" پہر وہ مچھ سے مخاطبہ ہوے، "سو، مطاف كيجين آباء أب كور أن آبا تام لهيك ياد بير؟"

"بَانَ بَهِلَيْ" مِينَ بَي كَيَاءَ "أَيْسُولا بِينِ أَيْ أَلَا نَامٍ تَهَادُ أَنْ كَلِي بِهِالْيَسَ"

'ربی گلشن پسیند بیار!' فوست نے مسکرا کر سرگوشی کی۔

الوميار كل رين" مين بن بني سركوشي من جواب ديا، پهر فرينگ من كيا، "بهائي كا نام جرائين وي تها، ايک بين ميڏلين ريء آن سب سي بران ايک آور يين لهير،" سڄين وه بين ياه النبر، الزر بار مجهد كبيم أور بال أكباء الركن على كل وفات الكهنئز مين بولي تهيء أنهين البلسر يواكيا تهارا

اور محهر ایک جهرجیری اگرب

ابنجالا کی دان کر دیں نے دیکھا نہیں تھا۔ لیکن آن کی بیسارات کا چرچا مسارے بہتی ہوتا تھا اور میں نشا تھا کہ ان کے بچنے کی امید نہیں ہے۔ ہم اوگ آن کی آخر وقت میں انہیں شبکهنے گئے تیں۔ وہ پہلا اور آخری موقع تھا جب میں نے اینجلا کا گھر اور اینجلا کو گھی میں شبکها نها، چیوانا سا ساف سنهرا مکان اور اس کی آگر گهاس کا ایک چهونا سا اطعا تها جسم بھولوں کی دولیں کیاریوں اور موزینکھی کے ایک درخت کی وجہ سے عاقبجہ کیا جا سکتا تھا۔ مکان کی لِشت پر دور کسی اور جگ لگے ہوے پوکللٹس کے درخت چھوسے نظر ۔ رہے تھے۔ جم الزک سروح آورتم وات وہاں پہنچے تھے۔ باھیجے کے پہاٹک آیے آگے ایسیال معمولی آبادی پہنے استقار میں کیرف تھیں۔ انہوں نے میرف بین اور فوسرگ سیلیوں کو بارک بارق باشانہ اسی میں ان کی نظر محد پر پڑک اور انہوں نے کہا:

پیر انہوں نے یہ سب کو مگاں کے باہر کی طرف والے گمرے میں بٹھایا اور گمرے سے نگال کلیں، اوراً اس واپس آئیں اور سیلیوں سے دھیتی آوار میں باتیں کرنے لگی۔ فعرے کا سامان مصولی مگر بڑے قریبے سے سحا ہوا تھا۔ معلوم ہوتا تھا پر چیز کی ابھی ابھی جھارپونچھ بولی ہے۔ میں نے ایک ایک چیز کر دل پیسپی سے دیکھا۔ کچھ تیر بط میڈلی کمری میں داخل سوالین اور ایسیلا الله کر کهری بیر گلین-

آؤا۔ انہوں نے اپنے سپیلوں سے کہا، اور جب ہم کمری سے باہر نگلے لگے تو وہ عجم

وابي جو ويم نيين حدقت تهين"

"تهين يا بين" مين هي كياء "بان وبي. وه شايد ييس ربس بس-'

"صوف انتا ياد أبها مين ك أن كا حائماس ننام وبر نها."

آور وه یهان، خلیم آباد مین، ریس بین!"

الرمون بيلزه بالا ميس كبن طرح معتوم برا لها ك. وه عظيم آبالا مين بين، معتوم نهيني اب

"بعاوم بر جائے گا۔"

مسكل بير-

"بماری محکمے کے لیے مشکل میں، دیکھی عالی۔"

الهون نے گھٹی بنیا کی چیزاسی کو بلایا دور کہا:

"فرینگ کو بھیج دو۔"

فرینگ ادعیر عمر کے خوش پوشاک آدمی تھے۔ میں آمییں تاثیر میں پہلے بھی دیکھ چکا

عاد انہوں نے اندر ا کر ہم دونوں کو سلام گیا اور دوست کے سامی کہری ہر گئے۔

العربينك، هوست لي جيري طرف الشاره كرانير بورير كياء النهيم بيهان ابك كرسيمير خالون سے ملتا ہے۔ وہ رہے خاندان کی پیرہ نام ینا کچھ نہیں مطرم،"

"أيسالا أن كا نام بير" جانگ مجهد باد ا كيا، "أبحالا ري."

"ان کا اتاباً مطوم کرنا ہے، یہ نبی ٹی بعد واپسی جا رہے سر۔

معلوم ہو حاثے گا ہے۔ فرینگ مستبدق سے بولے اگل ریادہ سے زیافہ پیرسوں بنا شوں

کھیک ہو، ہم گھر ہی اور رہیں گیے۔

فرينگ سلام کر کے واپس جاتے جاتے رکے، انہوں نے مح سے

اسره اگر وه مل جائين تو انهين کيا بناؤن ا

فوضعانے جراب دیاہ

کینا آپ کے ایک پرانے دوستسہ اور زرا رکے۔

ایرانی دوست کے بھائی۔ میں سے کہا۔

گرامی دوست کے بھائی بہاں آئی ہوں ہیں۔" دوست نے کیا۔

اسرد اللي وه فام يرجهبرا

آبام بھی باتا دیا حالے گا،" دو سے ہے کہا، آپیلے ای کا پتا تر ٹگاول"

فرینگ تیسرے دن سے پیر کو آئے، کچن نیکے برے اور شرعندہ سے مطرع ہو رہے نہیہ آئے ہی کیتے لکے

لیکی میں سے کے بیچھے بیچھے باہر بکل آباد ہتنے برآمدے میں داسے باتھ ہو ایک آور عرواره تها، اور اس سے کچھ آگے بڑھ کر ایک اور اہم کس آمرای درواریہ بس داخل ہوہے۔ وہ چھوٹا کا کموا تھا۔ بیری باک می دواؤں کی بو ائی جس نے مجیر و مشت ہوتی تھے۔ کسویے میں دواؤں کی میر کے خلاوہ بجوں وائر آیک پشکری اور ایک بری مسیری ہیں۔ بشکری کی مقید جادر پر بعبر لید کیا ہوا گلہٹی رنگ کا ایک سوس کسل بڑا تھا۔ پنسکڑی سے ملی بوٹی مسيري پر بهاري بدن کي ايک حانون بيٹين برائي بهان، ايسا معترم بودا تها ک انهان انگهان کھاں رکھنے میں عشواری ہو رہی ہے۔ نیب فراکیزی کی خلران انھیں ہو جس ہوئی نہیں۔ مجھ کو وہ التی بیمار مہیں مطوم ہوئیں کہ آن ال ہاری مسی علیرسی کی بائیں کے مائیں اللہ وہ خود مابوسی کی باتیں کر وہی تھیں، کسی کے کچھ ہوچھے پر انہوں نے نتابا کہ راتوں کو ٹگانار حاکت کی وجد سے آن که دماغ کتم نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ دین بتایا ک حرابی کو تار دیے عها کیا ہے گذا کر ماں کو شبکھ لیں اور جوابر کے ابھی تک نہ پہنچاں ہر تشویش طاہر کر۔ ائنی متسلے می آنہوں نے اینجالا سے کچھ پوچھا اور اینجالا نے جواب دے کر آنکھوں پر رومال رکھ لیا۔ میں پانکڑی کی پٹر پر گھٹے ٹکاٹے کہڑا آن خانور کو دیکھ رہا تھا ک مجے معسوس ہوا پشکڑی نے بلکے سے جھرحھری لی ہے۔ آسے وقت سری ہیں نے کوئی نسلی کر مات کہی اور خالوی نے جاہر سی کا جواب دے کر یشکرای کی طرف اشارہ کیا۔ یشکرای نے بھر ینکی سی حهرجهری لی اور میں ہے دیکھا کہ کبھٹی کسال روا سا بالاء کسال میں لیا سکڑا ہوا ہدی معهے علر نہیں آیا، لیکن گھان ہوں چہری کو مس نے دور سے دیکھا، یہ سری طرف کروٹ لیے موبے الگا ہورہی خورت کا جیشنا ہوا کہٹی جہرہ دیا سس کی انکیس ابدر کو دھسی ہوئی اور سے مهمورہ چیوں سے اثبت طاہر نہی لیکن وہ خورت بسر رمی بھی، اس طوح کا سعید دانتوں کی الوطون لطارون کے آخری ڈارمین دک دکیائی دے رہے نہیں۔ کسرے کے خاموشی میں سجھے ایسیاد کی ہیں سبکی اور گھیرائی ہوئی اُوار سائی دی

"أدعر نا ديكيو"

اللکن میں نے فلکھا کا آس بلستی برائی دورت کی مرابھائی ہونے برسٹ سامنے سے بھیجے ہوں ہیں۔ مگر اس کے قابت آب بھی آسی طرح بقلر ا رہے تھیں۔ تب مجھے یہ جلا کا وہ پنس فیس رہے ہے، بوتٹوں کے کوئے سے لے کر کار کے تربت تک اس کے دایتے رہنار کا سارا گوشت گل کر خائب ہو چکا تھا۔

گوشکن کے باوجود میرای نظرین کہتے ہوے فاسوں پر سے بہت نہیں یا رہے بہتن اور هیرے گهشته پشکری کی پلی سے چیک کر رہ گئے بہیء صرف یہ کنجت کسی کسی ڈراونے خوات میں ہو هاش تهن أور أس كا علاج أبكها لا كيل مانا برنا نياه ليكن لس وقت، ساكن مير، مبراي سيجد میں اس کے سوا کچھ نہ آیا کہ آنگھیں بند کر بینے کی گوشش کروں، میں نے کوشش کی انگل الکھوں نے بند بونے سے انکار کر دیا۔ سی نے پیچھے بٹا بنایا لیکی پانگراں کی پٹی نے سرے کھٹاوں کو جگر رکھا تھا۔ اُس کشمکش میں دجھ کو اینجلا کا باتھ اپنے گندھے پر محسوس

ير ۽ انھون انے محم کو البعث سے اپنی طرف کھنچا اور مسرا باتھ بکاراکر الس کسرے میں باہر اپن آئی۔ وہ مجھے پسے برامدی کے درمیانی کمرے میں لائنی جہاں کھانے کی میز پر چکے ہوئے سامان، شبشت اور اللاسون اور اللاسون میں بہشتے ہوے سلید کاعدی رومالوں کو میں تے فالمدهالاتي برائر مطرون بنيا المكهاب كمري مين بازه يهاون اور يمسرى كي هرشيو نين ليكن أبي نے مجھ پر کوئی اثر نہیں کیا، اینجلا نے ایک شلشری میں کئی چنرین مکال کے میری طرف برعائين ليكن عني ند كياب من النكار كو هيا (اور كيش بوش اوار مين سرف النا پوچها)

آویان خر مسیری پر بیتین بولی تیبن، وه اور بیس"

البنجان سے بنانا کہ وہ آن کی حب سے برای میں یہی جر مان کی بیمارداری کی لیے آگی ہوگی ہیں، پہر آنہوں نے محل کو مسجیت تحیاہ شروع گیا، وہ عاربار روز دے کر گیہ رہی تھیں گم آن کی مان ہمیات سے ایسس نہیں نہیں۔ انہوں نے رومال سے مسرا چیزہ یونجھا۔ مجھے رومال میں آن کے آمسووں کی نیں اور نیان شبتی والی طوشیق کی بلکی سی اپٹ محسوس ہوئی۔ اینجلا تیرک سے کسرے کے باہر گئی اور ہاتھ میں ایک اتیم لیے پوری واپسی ائی۔ انہوں تے مجھ کو آپنے دی کی برای بصویرین دکیالیوں ان کی شکل ایبطلا سے بہت ملتی بھی اور مسکرانے میں منٹی کی طرح آیے کے دور گاڑ میں کڑھا پڑتا تھا۔ نیمنان بتائی جا رہی تھیں کہ گوں سی تصویر کس موفان کی ہے۔ کئے تصویروں پر مجھ کر ایسجلا کا دنوکا ہوا، ٹیکن آن اسویروں میں اینجلا طرد بھی موجود میس کنیں متی کے گرد میں کبھی ایے کی انگلی پکڑیے ہوں۔ میں دق جسپن کے بغیر آن تصویروں کو طیکھتا رہا بہتن تک کہ میڈلین کے ساتھ صواد بین اور فوسرال سيدان کس مي اکس

فرنگ اور سری برست کسے بات پر بلنے اور مجبے محسوس ہوا ک آباجاتا کا باکھ لیمی آبلی میری کندان اور سے بتا ہے، وہ شوہوں شہر کے محلف ڈاک خابوں اور آن کے صلے کے ماری میں بائیں تر رچر نہیں، فرسک ایک بار پہر مادائی بانکے ہوں مجھ سے مخاطب ہو ہے؟

"سور أن لبذي كي شادي بو كثير مهي"

"مجيد مين معاوم" من بن جواب ونه "بو بن گئي يو کي، جاليس سال پيلن ڪ تو نيين

"ميراً مطلب بي شادق كر بعد أن أن نام منن ري كي مكنت"

الیاں اس کا دو ہم ہے جبال ہی نہیں گیا۔ اوست نے جونک کر کیا۔ اگر آن کی شاہی، فوص گیجیرا بساری فرسک کے سابھ جو گلرہا۔"

"سوسة فريك بن كاب أب جان يهر شربا كر يسني لكي

"سنو اب وه اینجلا فرسک پور کی بلک سرف مسر فرسکس کیریز حی" وه فرینک کی طرف مڑے کا باہ کے کرسمس میں مسر فرسک سے ان کا نام پرچھ کروگا فرینگ پینز اسر اللیہ کر شوما گئے۔

٣٠٠٠ سر مسفره

اکیارا امد اور به کب کی بات برا اسا نابو میده میں طبیل کو میں جاتا بوں، خطی بو كتيريس پر سال مو ايس عسر هين دس يامج سال كيت بڙها هينو بيريت يان كچھ بھي مينينت خير ديڪو ٿو

امهوں نے وسنول رائھ اللہ اور اٹینے لگا۔

فرینگ نے ایک صاحب کر ڈھونڈہ مکالا ہے جی سے کسی رمانے ہیں رہے خانفان گا ایک دوجوان گثار مجانا سبکها مید انهنی دی کا پیلا نام باد میس، بو سکتا بیر پوچها بی ند بوت

''قبسق بارہ یہ شیر شہر کیوم کر گاڑے ساتھانے کے عارسی اسکول کپونے فہے، گثار عروضت بھی کرنے بھی، حربدان طاہر ہے۔ وہانہ کر آن کے شاگرہ ہوا کرنے تھے۔"

"سونير، . ڏن نوجوني رن سي آر کي علاقات کيان يوڻي نهي؟" .

آمین بی مصنت نیز آ دوست نیز کیا االبنیل پساری سکت بنالتونی سے بھی زیادہ بورجی نیں اور آن کے رمان و مکان کچھ آور ہو گئے ہیں، متابع میں رہے سے آن کی ملاقات بیس سال بيتي برقى تهيء سائي أن گير بنس سال كا عظلت دو سال بهن بق سنگ بير اور دو سور سال بهن." عالالات کپان بونی نهر آ⁹ میں نے پهر پوجهاد

فوست بن کسی پوپای بورآن کی بیر دیربہواس اور الکبی بوبی آواز بنہ کو کہا،

"ساؤتها کے کسی شہر بنی نہیں تو بازنہا کیبنہ" پہر ہائینہ پیس کر بولیہ "پاگان کی کابنے و لا الزمن بيره مگر اينيز في كا اسباد بهر:

غرص کچھ بھی معوم میس ہوا۔

عينونا ميزخال بهور - مكني بيم ك الأسيل والياري أبيا كيا جرنس بي بيون" طوست تي كية اور مجت طرح سے مسکراتے 'اور فرسک دیا کر رہے ہیں کہ وہی ہوں۔'

آئیں سے کیا بھاسپر ہی گاگا۔

'حامق!' اگلے مسینہ ڈینیل کو وہ موجوان رہے اس سے باد رہ کیا کہ گٹار کے مسل طوع خ ہونے کے نہورے ہی کے بند آئی ہے موفاقتی کر ہیء ڈاکٹروں نے اسے کینسے بنا کیا کہا۔

کچھ ديو مگ پم دونون خاموش بالهي ربي

اکس مے بھر کیا عامل؟ حر میں ہے پوجیاد

سامين بداك البيدين كان وه شاكره اكر دونهارسد اكن سوادي ويدانها تو اغراسك كو **اديد بي** اس کے حوالے سے اینجانا کا سار نع مل حالے کا۔" وہ پھر اسی طرح مسکرالے اکسی بہائیں البنگاوانڈین عورت کے معابتے میں انسنی استگاراندین عورب کا پتا چلاتا آسان ہے جس کے مهالی مے خودکشی کار کی ہوا۔''

قسر دوست کی آبی ہیں کچھ برہساندان بہترہ آبی زات سونے سے پہلے بہت دیر تک ہم آبھی کہ بازے میں کشکو کرنے رہے ور دوسرے ان میں دیو بوت سوتا رہا۔ منوی بگھ ناشنے کے آلينا کو خواه مخراه پريشاي بردا پڙدڙ مين بي فريڪ سے کيا۔

باوره میرا خیال پیراب آن خانون کا خال چیور دینا چاہیے؟ دوست ہوئی گرینگ ایسی چیز ہیں کہ قبیعالا کے تام سے بھی ان کر ڈھرنڈہ شکائٹ اگر وہ انہیں بھی نہیں مانی ہو۔ سجھ

خیوں سرہ میں آیسجال سے رواتہ رہے پی فلبان کے روا بہا۔

پھر بھرہ'' فوسٹ نے گیاد 'میں سیجھہ ہوں وہ عالیہ آباد میں کبیر رہاں ہے سیس مہی۔' آجي بان\" مين بي کياه "شايد سجو کو غفد پاڍ آياد" ...

الدوست بي فرينگ که شکريد انه گيا. مين بي معاوت کيء اور غرينگيا کرتر بات بيس، سر" کینے ہوں آلہ الهڑے ہوں، انہوں نے مجھ کو ایگ ہار خور سے شکید کجھ ہرجھنے پرجھنے رکے اور سلام کر کے جلے گئے۔

گور آمن طرح" میرے فوست نے مکافت ہرنے کے آبندن میں الیا " لی علرج اس ہے۔ استاد رهه، په آينجان کرلی اور ا پم آپ کي تلائي مين باکام پريپ"

مِعْيِلِ أَنْ كُنِ الْأَكْنِ لَقِن فِي عِيسِ،" فين لِن كَيَاه - وهر بالنامي دور كانيتان...."

آور اس طرح، ین بن اینجلا رہے یہ اینملا کوبی آورا دومت میں اندار میں بولی آئی طرحه ثابته يوه كدانها حفيضه نهييء وبم يبرنا

آليکي جاليسي سال 🐣

"كرچه چاليس سال يېلى در يې اينجالاء ايد ويېرميس خمصت بيس."

''اوم 'گار آپ می زمک میں موائد رہے ہو آپ کو بی بی دیسملا کی ہددعہ لگ جائے گی، پہر آبیہ سی ونگ میں پولنےسہ ہو ہے مہیں لکھنے بھے نگیں گرے''

آبی بی اینجلا اگر عجھ کو اپ کی بددہا لگ گئی ہو میں حکم جائسوس کے کسی بابل رنگ سے خودکشی کر اون گا " انہوں ہے ہڑے جرم کے سابق کیا۔

آسی زات ہم حکیم جانیوس کے نام اپنے مشترک حیا۔ کا عبیردہ نیار کر رہے بھے کہ اون کی گھنٹی بچی۔ فوسٹ سے رسیوم آٹھاہا، کیتھ دیں بک کچھ نسبے یہی ایپی ایک مسٹ کیہ کے سپوق طرقبہ بازعیہ بازمی پیس پر ہاتھ رکھ کر انہوں ہے کہا

عظيم النساب مكار اكتراز يزبيان الالبا وزنافت يزاكنن بنيء

أأخواني وعاأأ من فيابو وجها

آخِن آ وہ رسیوں میری طرف برہا در ہولے آباب کر تیمیں۔''

الألبا وداحره يبري سيرجي ألهني بوري كيات

ألهبن فريسكا، بين."

کو آبودی بات کر لیجی " بین بن کیا۔ اور بیٹھ کیا۔

آبان بھی فرمگنسا دوستانے فوں میں لیا اور تبر نکا جانوسے کے سانے دوسری طرف کی اوار مسے رہے چیز ہولیہ اسم میں اب فردنگ کو بیش جانے وہ آپ کے جانے سے پیلے بی پیلی گوٹی خیل

ر سا کو صار مهنگ سے سویا نہیں ہیا۔ منظر میں بھی منگ آنے کی صف نہیں بھی اگنی کے دوپیر کو پیار سو گنا، سام کے غریب آنکیا گیاں، دوست نے دیوے اسکتار میں چاکے نہیں ہی بھی ساریہ جاگے سے نہران نے ماذرہ کو حالے کے سے اواو دی۔

بنا بير طاموسي کي سيانيا پياڻي وي اور علايه . کي بريي الها کر کيا ...

هسار موراً (فوست) در فتر لک سوختی کے بعد کیا۔ آب وہ ہنبر عور ہیں "

میں تیز اور کی طرف ویکیان

الرباك، أثر نهيا. اوا دوني آآپ اهل طرح ميو رين بهن كه جكانا شامله فيلق هفاوم يوالد مين الماسرتان كن سابيا أير كن طرفيا هيكيتا زياد

البسق والم بوخوان روز كا حوالد كام أ كيد .. بهون ميانات السوسسي اس ف يام بهاد؟

وہ بنجال کا بھائی نہیں۔ پہنجا بھاءِ انتجالا ہے آنے گرد کے نبا کہنا بندی ہی میں میم بع بھا

معین عرفیز ریبا باد ظیا، دوست بن کجها دار انگ ساید میری برنی کا انتظار کیا۔ پہر واب

ایستالا نیپس بین امکن،دہ وہ گتے گہر کہنے رکے تجینے ایستا معاوم نوا کہ وہ مطوعات ادر اسے ادبی تین برنست لیے دید ہیں۔ وہ سوہ نے چکی ہیں خاتی مگان لرواعت کی دیا ہے۔ ان ایسے سویس کے گچھ صوبیتے ترشیرداروں کی سابق رہتی ہیں، لاوقد میں اورسٹا انہوں نے ڈین میں سے ٹرانی برنست درست کی ''سال کی ایسے محدانی میں اب آن کے سوا کوئی نیس ہیں۔

محهم مند ہی سب سے باقا ہیں۔ با اب افرانست سند بھا ماری ہو ہے کا استقار کو رہے بھیا ایس ان پرچھا

المدائق فيدانها وباليسي يبيرت

أبان افرماقا براعضوم قراعا بيبا

week and the first

مرافر مداوليون

مان نے درستہ کی طرف شکھا۔

وا متارخ میں اللے برنی سے افرنت فرنت از موانی جواند <u>فیدگانے ہیں۔ کچھ طی سے</u> بایکن فاقر ہمرت میان میرفد قوم میں جم کئی ہیں۔

کهر دی در سراه ده.

جھی آفاز جی بار سی اگر جیا ہے مشاہدہ اور کو دیکھیا چاہیں کو درسکا استفادو کی مختل میریا مرصون کی آزار سے کہتی بھر شجھ اپنے سرعانے دوست کی اونچی اوار سنائی دی۔

آمهانگ سازی کا پراسرار سرخد کندنگ سوتا رہے گا؟

میں آتے کے بیٹھ گیا ہے

'اگر ستاب مجھ سے ہے'' ہیں ہے کیاد کر میں جاگ رہا ہوں۔''

جياب آپ سے چے اور آپ کے سے کسی سے بیس ب

یهر آنهوں سے دو وری کا صلے کاعد پر بہت برا جیہا ہوا لیک آصار میرف کرہ میں ڈال دیا اور بولے

ملاحظ كيمييث

یہ آئیٹی جارگ ہوئی اور بٹ ہو خانے والے آن انسازوں میں سے معلوم ہوتا بہا جی میں حمویں کیا سرحیاں زیالہ ہوئی ہیں، پہلے سفتے پر کئی سرحیوں میں کسی اسجانی انبدوار کی ایک تقریر کی حبر بھی جس میں طرقہ وار نہ نسانات کو ملک کی ترکی کی راہ بس آرکاوٹ بتایا کہا بھاد میں معرجیوں کے بیچ میں میر نالاش کو رہا تھا گا۔ گوسیت نے گیا:

ا من چهورين ميسيء جحج ديڪهين، منز مان ويان بيءَ -

میسری صحیے کی مترجیوں میں بنایا گیا ہوا کہ میں جار کی میے گیایہ بایمترے او کی خود کو ڈاک کے محکمے کہ ادمی مناہر کر کے ایک عویوم عورت کا پٹا مطوع کرنے کے بہانے شہر کے خیسائی گھرانوں کے بارید میں حلب معاومات اکتیا کرتے ویو ویے ہیں۔ یہ یک امن پیسٹ اکتیت کے خلاف کرئی بہت گیری سارش سے جس کے سرعب کا پٹا لگانے سی احدار کے بہائیدے سرگرم ہیں۔ اقابت کو اطمینان میں دلایا کیا بہا کہ اس دارہ کئے کو آبھرتے سے پہلے ہی گھیل دیا حداد کا

بیل نے اخبار نہا کر کے سنتر پو رکھا دیا۔ ور پوچھا

'اسے کری صاحب بکالے یہی''

عوست بيرييني صعمي و بيا اميدوار كي نام پر الكاني ركها دى اور بوليه

کی کے استحابی حققے میں عبسیائی گھرانے بھی ہیں۔"

آیا۔ طبر کوئی فائد ہو مینی دیاڑا کر دیا گیا"۔

أمييون كسي خبر كا من الحار عين يعهيدجات أبن حير كي يرديد كا كام كرنا بيد"

پهر مهر، فرينگ کار احياط کرنا جاييز، شک اب آن کر روک يي ديجيز."

''انچیں اور پیٹی بی روک ڈیا گئا دیا۔ اسکیسٹ وہ رک گئے، ''دوبوم عورت'ڈ' انہوں نے سے سے ساگر گیاہ ''لیکی اب فرنسک کے پاس آئی بوجوان رے کا خوالہ بین حسن نے وجود کا کم سے کم ایک گواہ موجود ہے وہ فیمل ہی سپی۔''

ا قیسل اس کے وجود سے زیافہ اس کے عدم کے گراہ یہی، میں سے کیاہ "جہرہ اپ ترینک کو روگ دنجےہ

ودعيس بكبر كياة

المهان بنا فيحين كالشن الح واستراجا إيدانويء

سد محمد خان

عصے کی نئی فصل

حافظ سكر مد حان ايس باب دهما؟ في گينه يسمد كرية نها.

صاحد خبار مد خان اجہامات صاحب علم اور کم گو ادبی بیا شاید اسی ہے اپنی بات صالا کہا ہسند کرنا بیا جانی یہ اسی تصیاد بنسے اور رفت صالع کرنے سے الحیل جوس لیں، کیے خرید ورزشن بدی کا یہ پرمالکی روبید اس پاس کے میبات میں ہنڈ ور مشہور تھا بابد سن بے سے سابیر ابنے حافظ کہنے: کہا جدا ہے،

مادند مستراهد مان کے علم میں بھر کہ سے مادند گینڈا کیا سارہ ہے، مگر وہ ایک مرح کے علم و درگرر سے کام کے بھا۔ اس بے است نگر صرف کی بوگوں گو ودوکوب کیا تھا مدیوں نے درمی کے ارادے سے دور علماً اسے ہے کے مادند کینڈا کی بھا، بادائنسے کینڈا کینے و دی مجیل آور ہم جمعوں کی بےمکھات بیادی کو وہ میں بیبر کر ڈال دیا گرنا بھا

سامد سکراید حتی گیندی میں ایک خیسیہ بات آور بھی بنیء وہ لادبی برگرں اور فوسوی مدیسوں مسلکرں والوں سے بھی شدہ پیساس سے پیشر آنا مید کہنا تھا ہیں مسی میں کچھ م نہیں میں اور بسارا کہ دبیے ہیں جو بم سے سمل میس وہ میجارے کو وہسے ہی مسان

دنیات میں بننے ہوں۔ قاس نہی مثان کا یہ رویہ عابہ المستنبی کو میری گر دینے کے اپنے اس سے انداز میکر دوگ میران میس ہونے تھے۔ آنہیں حافظ شیکراٹ خان کا مراج مطرم

رہے ماندار کے آثار ۔ ۲۳

میں اما وقالہ ہیں " میں ہے گیا۔ "معر کا سامار کرتا ہے

محین گاری میں ہنیانے کے بعد درست کین دیر باک ہنرے سانے مینے وہے۔ گاری جہوٹنے کی سیس بجر ہر۔ نید کہرے ہوں

فرسک نے سب کیچ بہت معمل کے ساتھ معاوم کر نیا ہے۔'' انہوں نے کہا ''آپ چاہیں ہو غیا کی بیچ سکتا ہوں

میٹی است کچھ ہو جہا ہے کہ اور کیا '' سے بے فہا ''انب فرینک کرنی مٹے بابت یہیں ہو یہ عبجے کہ

که دول کا بهور میا کیا

کارال رسک بدن انهوں نے مانہ سے بانے باڑنے ہونے کے

بکھ دور کا امن نے بھی کیا

محالما والمحود الماح الماطور



Stranger and Amittaner

سجاری اس کے عام و فصل میں تو گیا مرخوب ہوئی گلنگ نے اپنے کالھے بوجے بدی آور اپنی تاوال سے انہیں قابو کیا اور ہاکھر رساد کے اس فاقع سے بچھر جانے ہے میں خافیت سیمھیء

الابور نيت پچهي وه گيا بيد. دارالحلاق ايهي اکمها فاستي ير نهاد سوکارق سرانوي ميي بهمي مرغان جا وای دوره پیسین کی محب بیرشک دون مگر خالط بجوم سے گھرانا نہاں خیسے جیسے دار الجلاف بردنگ ۔ رباہ تھا ساری کے آبی پاس مستبری کی تعداد بھی بڑاہ واپی طورہ ان مسبول میں متباحد دیں نہیں اور انج گی سرائس امیمان جانے بیں۔ ماہلاً شکران خان ہے سوچا مستحول کے مستقبے ہو جوش ہو کی میے ٹیپل این گے، پیل ختال آیا گا پیش اعاموی اعوالوں گر اوونی میں بعید بتاہے کی معانی کھوں نہ وہم جرج کر گر کسی بچی سوائل میں ٹیپن ساولیہ سیار دو میرن سر کر کے سیار پہنچ ماوں گا۔ پھر ضرورت پرک بو کونی بوخری کر کرن گاہ دارالنظامیان سان براز خام سرند سره دو اس طاح عامی هیمایی هانون اسرابوی مس وگنا گهیرتا ساطة منكرات لدن دار تعلاك لينج ك

سیار کی وہ سرائے میان حالت ہے کہارہے کا ارادہ کیا تیا کسہ خانے کے مرفیک بھی۔ بتيكرانيد جائر مير موجد الكبير كيرمب سي بهن كنا مان 195 كبير اسين الكياسي برني يبنء مجهي بيان پلند يې زور دو زيبا بيد نا دي سرکارۍ کلب جاني من لگا دون کاد کتابي دنگليس. اپني مكتب كل يمرض علل كرس من العيل منيل ورافية يو كل! وه سوفي كل هنكلم من ملاء سرائي میں تھیونے کا کرانہ کلیانے پہنے کا خرج مطوع کیا۔ سپوسوں کے خساو سے گرانہ ویاف نہ بھا فهامن پیشن باز میں وہی مارچ آ رہا تہا جبتا پری شیروں میں۔ باہی سوانوی میں بولا بیرہ میں عراسما لیک مستقل بیتن اسوائد میں کوئی سمونیا کیڈری کوئیوی بنائی تا بہورہ سوائد کی مستقد ہے کہا چ 💎 خانو بو چه نستروی واکی کمرے میں انگ بننے آپ ہے سکتے ہو

المافظ بوجا این بهانی) جو بیجوم کے ساتے ہی ہینا ہونا کو عملت کی سرکاری سوالیں گیا۔ عرف نهبی ۱۱ سواند که مسلم کنانون که پشندره دیکها کو نسخها گیا بها که یه رومید علای وات بهار احل ایج البات کی کتابیوں پار کی آثا ہا ارت کہینچی آثاہ بہان اس کا گرارہ <u>ریٹ ک</u>ل ہیں۔ اس بی ال**عادد** الله الله كان الرئاسة كل الذكر سراك كان ينه شكلة عبد كينين تكاه "أي فاستو سالياً أي يو الها ا من المسرِّم الوقهرات حالي مني كي الرو ايس مطلب كي الوكل مهي من عالمن الي

اپنے متب کی ترک استیان نے مسکرا کر کیا بیاد اس وقت یا بات خاط کہارہے گی سنتين ملق ساء سڪي ماليم الي بي زياف ڪوڙ ساگت. وه پائسي بهامي گهوڙيءَ کي پيلائه جو به دوسرای سر بی میں بینجه بر حوش بر کند بهتر دیک پرزه کنتأج جائی بها، حک مناف سیورای اور کہ جوج بھی اور دو سرک حکیوں کے بیابانے میں بھی شرابا بھے بیت کہ منعمیو یہ پونے کے

عائد نے سرنے کے مطبق میں ہا گیور باندلاد کسرے میں گاہوں کا بلید ارزنع**ت کی** بوسي منينار اور فوسن سامان وكيد الاعداقك فان للسياط اور كلب حدث كي راء كي الدفظ گلند البحث الوفان پیارگا افتی اگیانی بنی میں شیربون کی طرح بگانیا فنا گرند کیت جانے میں کار گراریه دید. پدار ادیا میپی بیش بولت می فرافل کی حصه ایش فاتی اول خد فیر بیچ کنده فوسی حان سے کے گیا کہ اگر پیناڑ میری طرفہ بیبی آنا او ﴿﴿ مَبَىٰ بِن بِرَارِ کَي طَرَفُ جِنُونِ يَبَسَ شکراط خان کیندی مے گھروداری سے فستوری کے بات دار بحلاف جانے کا از کا کر بنا اور بیاریاں شروع کر تیں۔ شکراٹ خان سے ملک پنجاب و مثار سے آگے سرباد میار سیکات مالیہ اور خاندیش کے نظم و مسق اور جرش جائی کے قصیہ اور عالسوں عاسی سفوں کا اجرال سٹا مہاہ 'من میر روه رک گاوی کی هرزندچنیل برید ختی شیرساد کے ایمی بسے بہر خس بے انش عدب میں سباحة أثها سور كوس لمحى شناه وأه سوائي نهن ومسون كا المصرام فوسسه كيه ديبا استه كير سورش رفد علاقوں میں امن قائم کے بہا اور اپنی باواز اور ندیر سے تنے انگیزیوں اور سرازبری کا خالب کر کے علمت کے بیے حدا کی رہیں رہے لائل بنا دی بھی۔

شکراند حلی گیستا ایک مار یہ بیت اپنی انگیوں سے فیکھیا جاب مہا، وہ ایک بار ماصابی عافل شیرشاہ کو بھی فیکھیا جانیہ بھا۔ اس لیے اس می ابتدا کا بدم بیا۔ کیورے پر رہی کسی گارهے کی ایک چاهر میں وہ گناہیں باعدغیں جے سے زیالہ کے جدا نیپی زیا جا ساتیا ہیا۔ اور شرشاہ سے ملے چال پڑا

لجاهلا تشكرتك بيرايين بترون سير مليكها بيناء وي ستركارون فرنارون سيرايو كوا بي والون سي سے رکیہ بہا کہ ہوگ کسی تاج دار کی خاملیہ ہیں بہتن ہوں ہو انہیں بدر کر رہی ہوتی ہے کوئی آیسیا تجانہ دینا ہوتا ہے جو پہنی گرنے والے اور کنری گرنے والے دونوی کے نے کسس ہو۔ عاقبة بن بهشا موج بنهار كن بعد قيمك كيا بنيه كالمصرت والأجام التعابر بيند كن لي اسن كنه

سکراٹ جان اپنے گاوں کے آئی ہے پر کیا تھا جہاں برزگ سلانے بھی آ۔ کنین سرزبرن کا حجرہ اور باڑا تھا۔ اس بے سے عرب کہریے بھر بھر کے س لے کی مئی الہائر نہر اور روبعت کے ایک پارچے میں۔ جو اسے شنس کشکری ہے خردان سمیر کی مرمان سے دیا تھا۔ یہ مثی باتات

جريفت کے وارچے میں بندھی وہ میں اور اپنی پنسدیدہ گناہیں الہائے رحافظ سکراٹ جنی پیٹ اپنی بھوپوں کے گیر حسی ابدال پہنجاء حسی ابدال میں سات روز مہیں ۔ ماعدوں کی پید ایک جماعت کے سابھ وہ لاہوں آ گیا۔ لاہور خوش وفات بیمکرے توگوں کا شہر بہا اور سکر بنا کم آمیں۔ هامونی طبع ادمیء وہ پانچ روز بالندوں کے ڈبری پار پڑا' سان کی بینکی ڈور کرنا رہاا خبور کی چمے بندی اور بہبربہرگا فباقینے بیش بہ بکلاء جہنے روز زمت ہے جانے والے متعارون کی بیل گاریوں کے ساتھ ہو اند اور گیورے او بہتائے نمبر دار بخلائے کی سرسی سر کرنے بگا۔ ا

الحافظ للسكرافة خان روة وقد سن كچها رقم أن كان جلا أنهاء حسين أنمال عبن عجب كي ساري ایہوری نے مالیں بھی پاندایا کے ساکی حافظ کے کسنے میں ڈال جے بیے، اور الابور باک میں ماهندون کے بیانہ اید بہا وہ بہتے کرک بھے حافظ کو واد میں کیچ سرچ ہی یہ کرنے دیتے بہت الوس بھے بصاری لیے یہ سعاشتہ کی بات ہے کہ دیگ جائے و فرمیل بنار ہے سمر ہے، چنارچہ كالزالجلاف جانب بوري سكر بيدخان كيرياس الإبير اخاصي وفد عوجرد بهراء راسب بيار سجاري اس گوشش میں نگیر رہے کہ اس رقم میں میں کچھ بہینا نین مگر حالط گیندے ہے موقع ہی بہ دیا۔

معل معلق میڈ می امید کے سے کے سے کہ میٹر پر خیدیں کنجر میں درجہ کے دی۔

مرے بھوے بید کر داخت کی ہے جا فرد کی میٹر پر خیے سے ان ہے کی خیس ہے د

د حقے میدکر مر ہے ہے رہ کے دی ہے میں درجہ میں بید اور دیک مخل ہے

حر حب اور میں داخل ہے ہے اور درجہ اور میٹر اور درجہ کے دیا ہے

میں بیا مافل سفرید درجہ اور دی ہے ہی ہے درجہ میٹر بیان ہی ہے ہے

میں بیان مافل سفرید درجہ اور دی ہے ہی ہے درجہ درجہ اور درجہ ہے

الیہ دو وارونے مافل کو گنادوں کے آورنکج گئے کیکیا ہو گا سائم کر کے دوا داسرا کہیں

میں سٹینے ایک فندانی میری طرف سے ہے کہدہ

فيه هم در نواديدي سدفنار حاصرتها للب خانوامان در نب

ا مناظ شکران معرب کیم پرتے بگا کاب جانے کے فراح فرنجے سے بگا بٹیا پرخیا رہا۔ ادان سے تھو دیا بہتے وہ بھا وہ بست خانے سے باتا کا دیا کو سے بنیا ہے کے بہتے ہے۔ اس بنان نے اندروں معیان کا بینانے دھیا ہے۔

الله الله ما فالديها، في يوري كرانها في الله الله في الرام في الها في الله في الله في الله في الله في الله الل بارا فا الدامية فكانا فيهر في عوقه في ملافق في فياني في بالمعمل بدائي الله اللها والله في مهاب اللها والله الله الله الله الله في الله

مد سنوہ دیند گند ہے کہ بہر سد کر یہ کر یہ دو مہر مد سے دمی دیگئی دھے
سونے فیں بگا کہ جیسے ایک ادم حور عول بیابانے چیشہ بدائدہ اس کا پیجھا کر زیا ہیہ وہ
بھاک حدر بحاد حالت نے مکر رہ سے مسلس بر نے دور بدا سے سے چا د نے یہ بر د
مدسہ سے حود کر د فی حدید بیا بیند بید سر د دماس د مدار نہ اس کے بالکن
اونٹری کے گئے کی طرح بدائات تعریز بیسے جانے داروں کی طرح پکاردا، بین قرنا اس کے بالکن
پیچیے سیمچھو دو فدم فی فاصلے بگہ آ گیا۔ ادم حور اپنے بنجے بردہ کر مداف شکر نہ کو چھو
سکتے میں اور کسی ایک ہے تو اپنا بوقیالا پنجا بردا کر سر کے پیشاہ پر حو سی بھی ڈال
سے دیرہ بیس یہ شکرانا جار گیدی میر ایک دیر بوس وہی جنح داری اور حد کے پڑا۔ وہ بیسر پر اٹھ

معاذاتًا بـ كيمة خوانية بها خاطة بن سوجة الذكر يا سراسي خوانيا بيير بياء كچها حدثت

* -- -- -- -- --

مندی میں آ کر سائنڈ نے عالمت کا سامین کیا۔ وہ برامدی میں پینچت اس نے سرائے کے مغیرم کا جادر جیکینا چار فقار میں بنے میمانوں کے کنرے کیگیں، سب ڈروارے کہتے نہیا سب شرید جانے نہید شکراند جان آیسہ آیسہ چفتا ہوآ اپنے کنری میں نا، اور چراج گئے اور چراخ راہ کر مسن پر بائے گیا۔

دو به باب بھی جو پہلی سوائے کے مسلم ہے کہنا چاہی بھر۔ کہنا مہا سہارے اپنے عظمہ کے ذرک ملی کی اس کہاں تے سمیے وسطحہ راہ مجبوں مسجع کر ادمر بسکا دید، شکرانگ خای گندے کو انبا عصہ آیا کہ اگر دی کا وقات ہوئا جو وہ ٹی المور اس پہلی سرائی کے مصرم کو بھا بنکرنا اور کھوریہ کے باتک سے انبا فیشک کے گیدل کو باعدم باط زیناد بنگر حالات کا تقاما ہے ہے کہ عمل پر ٹر الطال لدو با یہ جائے طور ہے شکر گیا جائے۔

آمی کسی بیادات وبرات نین دوی بسی میں وورد اور بسی بھی کسی، آیک گلحالی اندریادہ آداد غیر اسی شدرشتی بملکت کے فقت میں واقع بیا اس کا دارالمناف ہے۔ بیان میری شرط اور دیران فادوں موجود ہیں، سرگوں پر سے طلایہ بھی گردس جیہ بھر گیا وجہ سے قد میں حود کوئی کارروائی گروں؟ میں بو بے مجدودیں کے خلافیہ جو حددت کی بیند میں مناف انداز بو رات ہیں، استخباب شرح کراؤں گا بور ایس وجب مرح قراؤں کا دیاں سے ایس اسی وجب مرح قراؤں کا دیاں سے بھر اسے بھی اسٹ بوری کو تیں۔

سامط کرستان بیر باین حابی کی آزادی سی کرنان پیسا شروع کیے۔ ایکی وہ بوری طوح ٹیاں مکر ب من بھا کا چیسا بنی آئی شمط و هست کی آزادیں بکہ لجب بند ہو گئیں۔ ساطھ نے دیوارہ عمرے کر بیکیا اسلان میں روشنیال آور سائے سرخت کر رہی بھیہ پھر آگذاکا میسان برآمدی سے گزرتا شورع مزی

سک صوب صورت ہیں ہیں جان کا ہاتے عہامی گرز روہ بہانہ حافظ صوبہ ہوا ہو **بیس فے** مسائل کو ادکیا حوزت نہ بین کو مسائرات ہوں یا کی حافظ شکوائڈ جان کی طرف بطر گیء بھر بیلی کے سح میں وہ حود بین مسائرات لگی۔

چېزىن لمند لميد بدك شروع بر گټي يېيي.

وہاں بجا مسکرانا بہاہ ہمر ہیں کی مال مسکراٹی نیں ہمر اس نے کائی گنگنانی اواو میں حامد کیادی تو بناتام کیا بہا کہاتام علیک فاصل* بعق ہائے!!

ا مافقه کی استخدا میں بدایاہ کا وہ مسیکراتی ہوئی اس وجیہا و یاوفان ہورت میں کیا گیے۔ اس اندایات سے کہا ''معدداللہ، است عالمینہ

اللہ خورت بجے کا بات بہائے اس کی طرف مسکر کر میکیس <u>ٹائٹ</u>ے اور ایس بڑک بری پوٹی باکٹیر خیبائاتر بوتر کے گئی سرتے کا ایک جائم برتی اقوانے طاقہ کے کہتے ھروازی کے سامی میں گرز داند وا بھی مسکر اوبا بھا۔ اس بے سر کے اشارے سے جائٹ مکراٹ کو سلام کا اور گرز گیا۔

العاشم کے تقع بوت ہور دو مسکرات ہوں مسائروں گے ساتھ ایسٹ آیاسہ ہلکی ہوئی ادھیں

سائیس آوں سیا سے وباقہ خیرت کی بات یہ کہ سرائے میں ٹھیرے ہوے مسافر بھی جو اپنے فیاس اور آسوفہ خال طمانیت بیرے جیروں کی وجہ سے الگ پیجانے خاتے ہیے اسے عظے میں موجود ٹھٹ خیرت یہ خیرت نامیں کا میمان بھی سنہ کی طرح جیرے مسح کیے خات نکائی انگھی پھاڑے اپنے سامنے والے کو دیکھنے ہوے بنالا رہے مہیہ

اس آنہ میں کی اوگوں میں آ گیا؟ شکراطہ جان نے سوچا، ایا بالچے دونے حزابہ بیا؟ مگر یہ حوالہ بیس نیاد وہ سپی لوگ صیبی حافظ شکران اس دی کے وقت بلیول طویق این آلے جاتے اللیبےسپیے کہانے پینے دیگیا تیا۔ بی وقت نمت کت گراز کو وحست رفتہ ہو رہے نہیں آگیا یہ کسی قسم کی جنرن سی بہلا ہیں؟

آگیا یہ لوگ بیک وقت کسی دورے سے گرز رہے ہیں! کوئی حصہ حصاعت محدل کرتی ہے! یا گولی شیخانی گروہ این بہیانگ رصمی آفا کر رہا ہے!"

ابھی حافظ کیا۔ بیاں سے باتے اور کسرے میں اپنے سامان کے باتے دوتے کا سوج ہے رہا مہا کہ ایک شجعی خاتے سے افیا اور سے پر آبی طرح پاتے بھیرہ کہ جیسے بید سے ابھی بدار پوا ہو حافظ کی طرف آباد حافظ سے دیکھیے ہی سے بھیانے لیاد سے سلسی بھا جس کے سیرہ آبی نے اپنا کھوڑا کیا بھا۔ سائیس کی بدد اوک ادھی صبر کی خرصہ باہ ایس چیرے کے بدوتی اور آپی کھال کی ودکت سے کسی سرد ملک سے آئی لکی بھی حلقے جھور اور انہی ور چیرے کر وقعے پھیردی حافظ کی شرف آئی سائیس اور خررت بے برنے سے حافظ کی باری بے براہ بن بھی لیا آور اسے حافظ کی طرف کیسچا چاہا۔ جورت کی بندر حافظ اور کو براہ بن براہ ہے ہی میں بھا چیجیں آوار میں کہا آئوما اہم سہار کیوں لائے بوا یہ علم عبد عبد کا بات ہے۔ سوار کا بہاں کیا چیجیس آوار میں کہا آئوما اہم سہار کیوں لائے بوا یہ علم عبد عبد کا بات ہے۔ سوار کا بہاں کیا

شگرافد جانے ہے منجی کے ساتھ ہورت کی گرفت سے یاہے ہیں! بیاد سائیس نے اب مک طرعے سے آئی کا باتھ ٹھام رکھا ٹیاہ اید جو سائٹ نے جورت کی قرمت سے اید باب باب پیپڑانا نو سائیس نے سختی گے ساتھ فونوں بابیوں سے عاملاً کی گلامی یکر نی اور اسے جانے کی طرف کھسجنے لگاد ''آؤا اوْ عادد اُور فیز نہ کرو منہیں نر پہنے ہی فیز ہو یکی ہے''

آیہ میں گئی وہاڑا میں پیشس آلیا ہوں؟' حافظ گیندیر ہے علیے سے حینکا دید اور ساسمی کی گرفت سے کلائی چھرائی اور ہانے اٹیا کر دور ہو حانے کا اشارہ کیا، پھر اس نے عراج اٹیاب اور نیز میر فلم نینا رہنے کی طرف چلا

باته چهرا کر جاتے بورے سے سیے بدرانکیا اس لے پورے طلے بے بہت ہے است یاک اور میں اپنے چهرا کر جاتے بورے سے سیے بردائی افراد میں اپنی داہستاندگی افارد کی سیرعبان افراد بوری سکران طان کو بور بکا میدے وہ شدم جانسی وجانس وحتی چیپٹر بورے پیچیر آئیں کے اور اسے پیار کیاس کے سامندگستان ہے اس فصل کا ابت وحسی اطیار بیان لیے بیار دیکیا ہے، وظراف سے اسے دیکیا ہے، وظراف سے دیکیا کہ دیا ہے۔ اس میں بورے بالاحو اس میں جانس کے دیا گا سکر ادا کہ کہ سے وحت جوائے رکھ کر اس بنوار کیسج بھی برے، بالاحو اس میں بینے عمل کے دیا گا رہے بیان بیدی کے دیا گا رہے باور بیدیک

مربا سرشون پر معبیرس کے بھی

ایت ظم دار اور خامد جهور گر حافظ شکرای حایر باخ میں حا کو لیانی لگا۔ گہاں حر میں باسوش بحاق ہوتر او اندر حالے کا عمد الباء بلکو گرنے در کا علاقاتی دروں اسے حالے گر خرف آ رہا ہے سکرات حال سلام کلام کی سے ٹھیر گیا، غیرور اسمیانی ہوجھے ٹگاا ادامیا آج جورومکر میں ہوا کہ علاقہ کو شہدہ نہیں کرتے!" ماشط نے تالیے کو کینے کیا میاہ درور بولا میکے ہوں ہوا گیا راب اجبی طرح اپنے سرائےگیا"

مافیڈ کسلایے سے پہر ڈان دیا۔ بیکل فہارور کے دستمسار پڑر زات والی پرمشان کی کیمیٹ ٹیے باد آ گئی، حافظ نے سوجا جات روز اس شیم میں اور بہتا ہے اندروں سے کسی مطرق م

جرجہتے پر صحیاتی دوجوں نے ٹی سوالوں کے ہیںتمان سانے آن کے کرائے اور سپولوں کی خصال بانے گی، شکراند جان کے نے دن میں سے گوٹے بھی ساست ند نہرا گئے گا گراند زباقا بھا گوس سوائے گئے، جانے سے دور بھی اور معمی پرشوں سدیوں ہازاروں کے بیچوںسچ مہیں الدرور حانیا جانیا بھا کہ این وقا سیاں حافظ ٹھیوا ہوا نے وہاں گیا مشکل پیش آئی مے حو وہ سرائی بدانے کی درنے ہے، حافظ شکرانہ جان کو محموراً بیارک ہانے نے رسید

ماعظ سنگراند جان عردورال بام کی کمی جماعت سے واقف یہ بھا، سچ ہو یہ پے کہ اپی فے
سپار باہر مدام جا ابدا ہوجائے پر اعمیانی ہے سایا کہ جددین کی مقیمات عدیت کا بگار ابن
اراء عردوربان کی صورت میں خابر ہے ہے، کہنے لگا! آب ہر نہیں عملوم کہ آن گا عظم گری سے
اور مرکز کیاں نے سن نیا جات دوں کہ میاجان خوکت اننے اپنے مقامط کی خصول میں عملا
ور مرکز کیاں نے سن نیا جات دوں کہ میاجان خوکت اننے اپنے مقامط کی خصول میں عملا
ور شمیان نام ہمی نیاز المالادی میں یہ مسلک حوجہ بھی پہروں رہا ہے، صاحبان بروت
می شبکہاندیائی کہ جسب نے کہ بلک نیاز نیا ساگرہمت بھی اس جداجت میں داخل ہوتے تھانے

ی کست در افزار کی تصویل فکر سینجینا جاسا بنا در اصفیانی می بیتی کیا گ مردورای در بات بر سدر رکنان سن کا آدمی کا در ج محب اور علیے اور دیندت اور علی در ایل کر ستاندر بات می حکر ایس بیانت اور بات اور الله اور الله اور الله اور الله اور فلارت کیا سال به حد اور ایس طرف خایر لیس بودن فلیا احتی می می فروز واقع بودا ہے اور فلارت علی ج کی نظام سے سامی کا اور میزان لگی بیاد پھیر یہ دادی کی اندو بی بلی برائی اور اللی فلیسی کامی مستحیاً دی کا وہ حدد سے باک یو ایمکا اور اب کے براج کی بیادیا، فلید اور عفرت کی بھی وسکی بو

اما دوران اليميا سان الله اليمل بولما اللها على المراول وبدكي موجوى البكر يوليه**ده ريبا**

همر کی وین هورمه براهدی میں آئی جس سے چہت پر حافظ کر روکا ایدیا تھا۔ وہ کروارے گے سامنے سے گرزاد اور بیاد شمات، بری ایسائٹ سے سامت سلامت کریں۔ باطا کر زیارات دعا دسی گرز گئی

"باعداا بدگ ماحرا ہے! یہ سب لوگ جو آب دیری طرف مسکر عسکرہ کر دمکھ وسے
بیر مجھے سلام گرفیہ اور دہا دیاتی ہیں گیے ہے اس پہلے دیری لیے یہ اور نیک دوسرے کی لیے
میں سے مشموری سے بدیر بھے گیے اور کدورت اور حدورج طبشی اور دست باکی سے دیکھے
تھے اور خوصخوار دربدوں کی طرح دبارے کرجنے بھے اور اب دیکھو کیسی ایسانیت اور
میرومخیت سے ایک دوسری کے ہاتھ میں ہانے ڈائی ایک دوسرے سے جہولی جہولی میرباہاں
اور صلہ رحمے کرنے اپنے کمروں کی طرفہ جا رہے ہیں۔"

ستیج که ایک فرند المدم خادم برآمدی سے گزرات برد نیتکه پیم ادب کے ساتھ خات اند بد کی خاص برمہ ور بود اعلام نے یا میجم یا این نے یا بیت گڑوی یا ہے اور ا انتظافہ پستھ کیچنے گا۔"

حافظ گلسٹان نے بیمبری میں اس مسجرے کی طرف دیکھند آئر بہلا گدی بھی کر ہو ہیں۔ بیاڈ ادھی زامہ کو ہدیمبیوں نے سوٹے سے جگا دیا اور اندید شخص پھی سے میرا۔ ہوامج کرنا چاہتا ہے۔ معتباً حافظ نے نستر میں آئی کر اس مسجرے فرید آند و ہاور ہی کے چوری حقام جیرے پر گمرے کا شروارہ بند کر شیاد

مگر سرانے کے اس آخری اینگار کا بیاک دیگھ کی طابط سکرایت عان گہدیے کا خسا جماک کی طرح بٹے گیا تھا۔ اس بے ہمر کہرے بینیل کیے اور سرب کی افرشش کی اور بوالمحری اسے بہتے بھی آ گئی

امری علی حافظیں، مصرموں کا روبہ ایستانی ہونیا کی ناروبارلی ہوتی بیاد کی نکلے ہر انہوں ہے۔ خیر دی بیں کہ گرم باتی رکھ کیا گیا ہے۔ کا حسام کر گی، آیا جینیسیہ یہ شریت اور خدائیں آ ور فیود خس نوامع اور کثرت سے پیش کیا گیا وہ بھی غیرسرفع نہیں بیاد مسئلروں مہمانوں میا باتیم وہی لیاک مرادار رکھا تھا۔ کوئی نہیں کید سکتا تھا کہ ادھی رات کے وجب یہ سب ترک آوازوں سے ور ایس جلب پہرت اور تفسکیوں سے ایک فوسری کی جار کے گایک سے نوبے نہیں۔

حافظ کی دیو دو گئی بھی۔ آج بعدبسار عمر اسے مستدعالی بربیارید کور کی روبکاری میں بیشن بھ کر آئرچچ کر دیں بھی گئروہ درباز عام میں سنطان سند حسرت سے سام سور د کی کوربش '''م ۽ سالامي کو حاسر بوده بانینا بی عمريک کہ وہ نہ میرجہ سنطان کی زعایا بھی میں بے بلک ہی کے جفک گاؤں روہ رک کا باسندہ بھی ہے

کیمیا تھانے میں سبہنے کے لیے ہی کے ہائی دویتیں مگ گا۔ ولٹ پر' بہاء نماشل سکر این تعاق کانشاوی کا پشت اور فلد تأتی نمل میں مار اگست تعلق روانہ ہی ہ

حسبي ملطر

بوهيلين

عودچینی اقدی کا آیه باعر عدامت بومی پین با آسیاقی بانی عدامت^ی به بین به آلیان مو آی ترکزن کی دو ست ڈاکٹر نے آبر بی آر سے تیہ نہیں

اوگ اللحر آدھ مینیہ مائی ٹیٹ رہے بھیہ بودھدید اپنی بیک طرف ایک بورہا ایک ہو جس سال کے گرکے سے مطرح کینٹ رہا تیا اور مستقل بار چہا ٹیا ، دوسری بیروں پر مہیں موڈن میں سے ایک وقائم وقائم سے آتے آتے کر ایس مانیٹرں سے پوجھ کینا بیا ک گئے گا گیا ہے ہا آپ اوگوں کی زبانی میں کسی سے کینا کہ وہ جائے کی پروا گری گا یا کوئے کی یہ کوئا۔ ڈرنگ کی

ماین کندن گندرجون کا بیاد بو روه بهه الدفونیه کیون بکل آبی بین کنون چمیه هانی بهن آور شهی دفتریه اور منبه انگ سانها پران بارستن لگتر بهن

برآمادے کے فوسری سرے پر بسید سرے سامین کی بھر بائی گینل گینل کر آوت گئے تھے۔ اور ان میں میں بک بنتہا ہوا انگلبان چاہا رہا تھا دوسرے بن آرام گرسی پر سر پیچھے کو ہمسکا رکہا بیا اور تک بیا وہ بابیت کی ایربان کی رہا ہے۔

مور سائیں مدروں پر خانجا کر سنہ سے پوجہا رہا ہیا گئی کو پننے کے لیے گیا ہوائے۔ آخری اور دوران اور نجی والی منز پر گاہ انک دمجے کے دیے اس نے کہتھک کو بنیانا کو دیکھا اور ازآد کے بنیا پر بات رکینے برے کیا "Yelk Vell" اور بنیانا کو دوران کو بیار پرکھیے میزی بادی سے گر کر بنیانا کے بنچ میں آگئے۔ پہر اس نے دورانے کو باری سے الہتے ہوں کہا

"ایکہ می اور می است تیسل خال ہیں۔ ائس خالائر کی ماہل سنبیء کیٹھ **مربجھوں کے بارے میں** طیبار مدان کر رہا ہیں'' معسے می سی فضای

ہے۔ '' اگر کی گے خاتمے پر اسے خاہر ہونے یعن جارح ہونے کہ موض ہے جانے ہو آیک کی آیب آگے گا کہ انسی عملے اور نمرت سے ہوران طرح حالے ہو حالے کہ مردوران س کشت کو مکسن کا دم دے سر

س میں فیری نہیں گا۔ متر باحث کہ من کے بنے صادع کا دائے۔ حلقے میں بیٹیٹا ہیں اور چنج پگار گر کی اپنے کی بھر کی کسائی بومی دائرت اور کی بھر گا پاکا یا مداد دائے دائے کے دائر و دائر و دائم ہے کا مدا میروسمیٹ سے بہرا ہوا شنانے ہی جاتا ہے۔

فیرو معیای برمنٹ بھی جا فاد سامت سباب کا ۔ کور مردوران چیر

''ابتان و ایا الیہ واحدوری'' شکران خان نے جو تعامیل سے بنزار ہی جانا اور، بیا جیرور کہ خولانی بیان میں کر گیاہ ''ابات و ادا الیہ واجعوں' بو بی درج سافوں نے علی اور ندرت جیسے امسی انسانی جوہروں کو صالح کرنے کی سنچے بھی انٹر بنائ ہی لر۔

حن اور بہان عاظ شکرایا، جان گیڈے کیا اِسل کی روداد جو ہریں ہے۔

اللَّهُ وَاسْحَ رَبِي كُلُ مَافِظُ الْمُكُولُ فَدَاعَانِ كُبِلًّا أَيْسِ مَاتَ اجْمَالًا بِي كَيَّا يَسته كرما فهام

صاحب علم وراكم كر أفني بها النابد التي لمي تقاصيل سي حدر كرنا اور وقت صابع

میکور میں انداز کی نکینی کا فینی بیان بدر بیس که حد سکدہ رُحَدُ اللہ بِدُ کَ اللہ بِن اللہ پیسٹی میں ہیں۔ ادامہ سال اللہ انسان ہے ادام اللہ ا اللہ جارجہ فیزور افسیامی کو بحص میں بدکن کر دید مسن پارچیز میں رود رک کرد مشمان میں گھر۔ اللہ جارجہ فیزور افسیامی کو بحص میں بدکن کر دید مسن پارچیز میں رود رک کرد مشمان میں گھر۔

یای میں برہ میں اور کال جا بر میں ماہد سے آپوجو جہتے۔ سعد الامیں نے اور مجھے میں جوار ڈال جو بسراموں رہے جواغ ہو کو الب عالم کی (عاطم اس بر با ماہد پر داشت ہر دا میں امام جوہوں ہو

کئی مسلح افسا فیروز افتیامی شب جانب کی مسرفای جرد زیامیه بر ایابیک پهواوی کی محب پر این کی نظر بارک احباب بایا هستانی صرف نے اسی کهری سے سنزماوی پر این شہا

ہیں۔ اسمیاء – کال مگار جس بیاسے میں بارف کی طرح اسماء چیوں کیاباً۔ میں کام اخ اس اسکارہ اسے الان الکلامہ دمکار رمی بین

بياسطون فيباب فبالأوأناة

Strongladt grifting

e étur

'آسے موسمہوں نے خلاف ہوئے کا گیا جق بےآ' ہورہے نے کہڑے جزنے ہوے گیا۔ خلاف نہیں جن میں ہول رہا ہے۔'

ا اس که بهی دست گید حق پیرا؟ دور فیر نیز مسترت بهرین نیجیز مین کیاد.

پہر وہ میں آسے مدر پیر آ گیا حیاں ڈاکٹر بیٹیا دیا اور خیاں کیسل وآک چکا بہا۔ ناکی کے یسکنرے کی گذار اند کر رکھ بک گٹے تھیں اور ایک ایکی لرے کے سیاست خاپسل کی بیابری اور مخیل ہوتی سکرسوں سے بیر خاتے پر خوسوال بہت درای ایکی کرے انھی ابھی کا کر رکھی گئی بھی

اپنے ساتھی کے پیچی جانے پر ٹڑگا گئی اور طوح حود کو مصروف نہیں رکد یا رہا تھا اور یا گر پڑے ادمیوں کی باتیں مسے کر اس فا میں بہتی ہو رہا جا یہ یہ نہیں کہ آئی کا مایہ سے برانے اوکوں سے جور رہنے کا اشارہ گردا ہو چلک حصصہ موں بھی کہ یہ اوک بیبت بہمشیم باتیں کیا کرنے بھے جبر کا سربیر مہیں ہونا تھا، اور اگر توجی بالچسب بات ان کی گسکہ میں ا جبی نہی تو اپنی آواز آئی دھیسی کر دینے بھے کہ صرف برانر دس پیچیا ہو ادمی ہی سے سکے یا پہر ایسے مودوں پر ان کے حصلے ادموری ہوں خروع ہی جانے میں اور اس حد تک میسل کا اڑکے کے بے انہیں سےدینا بنشکل ہو جانا دیا۔

جاکثر عید مثل سنگریت کو بیودتوں میں ادھر ادعر برمکانی ہوے کہا :-

کیں بعد لکے داش کہ کرنی شخص آپنی مولیجیوں کے تعالمے میں کوستانے کی زامے بستی ہو کیا جاتے ہے لیس چاہیا ہے۔'

یرکن میں؟ ایک ساتھی نےرکیہ ، مربجین ساتے ہوے می بے آگلو ہوتوں کو دیکھا ہے گ ایک فوسوے سے پوچو رمے ہیں آبرین دو بی با؟

آپان جنگے کی میں بدعات مصدر ہے گ وہ نہی موجیوں کی مسئل سکل کو بوگراہ راہیے کی گوشش کر رہے ہوتے ہیں جن می در دری عدیق ہیں ہات ہیں

''اور اس کے بارے عین کہ جانے ہے'' ایک ور اندینی نے کیا۔ ''کہ اوک ایک فوسرے مے پوچھنے نظر آنے ہیں۔ فرنج کت میرے خیرے پر دہین نگے گے نا سرست حسنی نا سکورہ،،

الله ڈاکٹر ہے گید النکر سے کاڑھی کی بات کت کا رہے ہیں! بات ہو مونچوہیں کی ہو ہرس سے، فاڑھی رواج اور مقابت اور المبدات اور المائی کا ایسے پیجھے چھیائے جیسا ابوائی ایک سنسے امریکا میں کہ وہنستر کا فادان سالنداہ بات کی کی اس

''ایک طرح سے 2 رائی جند کی عاملہ انسانوں کی شاہ رای گرمی ہے ۔ ساتھیوں میں سے اینکہ یا گیا

داکٹر نے کینے والے کے طرف مشکر اگر صکیا۔ کوناکہ سے بات کا بعقی ہو کے اپنے متعد فاقر سے بہا اور کہنے والے نے اس کے پیشنے میں داخل ہو کر ایک طرح میے جھیڑ جانی کی بھی پیم ڈاکٹر نے بھی آئے کہجے میں کیا، اچی پان" اور مونچیس انتزافل بعدد السجور کی

ائنسے کئی کی موبچینے ہو۔ کی محست میں سے کیاں سے مکل کو اگر ہیں دائیہیں رکھیے والے اگر خراد بایل معارم نہیں موب نے

میار آمل می سب پر ساران دوران مولد کیا کنیر کسی می است همام می مشوره دیا ہے گا
جر اس کسی مواجهاں مسجود کی آب میں مال باز رکیا سے کے مدد سے یہ هائیں کی وروپائی
دیاں جا کہ وہ اس کی چیوری پر کلمی نگ رہی میں اوہ سی کی محسب میں سے آبور کر آئی
جی اور آئی کی محبب کو مکیل نے دسر ایس د اسک طرح کا کوسمسری شدن، لوگ ڈاڑھی
کی وجود سی اگمر کیسنے باتر آئیں گی ہے جی اس جی بیار سے مثل موسمین آب تک باز د گئیں ہو گئی گوئی انہیں کوئی انہیں جائی کی سازہ کیاں ہو گ

اجی سے آپنی آواز کو میست ہی ددخم دربی ہو ۔ کید ۔ مد حواد وہ انس برای ہو حاشی کہ ای کیانگیں سے دوسری کو پیپسکس این مگار نہ وہ ددعظم اور بینیوں میں سرسرابیٹ پندا کونی ک

آوار دهیتی بودی کئی اسی دهندی که برخی به این بوگای کی بانی سی بیت بی جات پواد وه بایر جا کو بوددیری هنی گیرا پر کیا آور این آنت کر بات گرای نگا خو بایی ایسی نی بازهی کی بین گایا گردن پین جو دفوایه کی مسک بر ایس پر

لیکی آئی کے سابق کور بینہ ہوائے کے بین مصنب عبروں کے الاس بی کے دوست وہ گلے باض جی اس سے اور او کسی کو بیارں ان ساب مات عمد کریا بہاں یا بہا یہ بہا ہو اتبا کا این غین سے کابل طاور کوئی آ کر اس سے بین ہوجہ سا بہا

"And with would the soutemen like to have?"

من وي امن كه مايه وسي دور امن مان كي كيم اب

Tibee him some hee ere are one he would be happy "

ارگا حود کو سین ترب اور پونسو حسن کی عس سے بڑا سنجینا ہیا ہیگر کوئی میں است بہت بہت کی کری ہیں است بہت بہت بہت بہت ہے۔ وہ حاد کر اتی جونی ہنگ کی طرح عجسوس ترب بہت مانے کا ایس عمر کے ساویوں کے برائے میں ایس عمر کے برائے ہوئی میں منظر ڈال اور بویر دائے کے بہترین گسر ایس یاد موسے سے وہ کی برائ میں ہیں، حسا بھی سے بہا گلوں میں کو اگری میں کی بات کی سے بات کوئی میں ہوئے جسا بھی کوئی منام ہو برائ بنام بات وہ برائی کی برائی کو اگری کو اگری جانے والی بات بنا عمل بھی اور برک کو اگری کی اگری حالی ہوئی بات بات برائ بہار یہ سب قبیل میں بوائن سے براجمینے کو کئی فینسوں سے براؤی بھا اور ایس کا بایت سے کار میں بیاد یہ سب قبیل میں ٹی النا بہا جو ایک طرح سے بی برائوں کا کلت بھا میں کی بات سے کار میں بیاد ہو ایک طرح میں برائے ہوا ہی خیس کو برائی بیاد کرتے ہوں جانے بھی اور وہ اس سے کر بہتری کی بات سے کہتر میں جو ایک ایس سروغ بو حالی بھی اور وہ اس سے کر بہتری ہیں واقعید ہی برائی کی برائی ہیں واقعید ہی برائی کی برائی ہیں کوئی ہیں ہوں گیں میں واقعید ہی برائی کی برائی ہی کہتر ہیں گئی میں واقعید ہوئی بیاد ہی برائی ہی گئیں میں برائی ہی کہتر ہی ہوں کہا بہت سکتا بھا کہ ہی گئی کی برائیدی دور میسی کو کلند میں بیدین کی دید بیاد اور دیں بین کی بیا سیکتا بھا کہ ہر کی ایک برائیدی دور میسی کو کلند میں بیدین کی دید بیاد اور دیں بین کی برائیدی دور میسی کو کلند میں بیدین کی دید بیاد اور دیں بین کی برائیدی دور میسی کو کلند میں بیدین کی دید بیاد اور دیں بین کی برائیدی دور میسی کو کلند میں بیدین کی دید بیاد اور دیں بین کی جو سیکتا بھا کہ ہر

نها اس دادر دس اس که مسین داتر جااز میین چال پاتی گار .

سنادہ کی وسط پر جہا عامر کی اہمیت کئی ہیں اس میں وہ اوک ہوائی ہی کی باہد کی
سند دوائدہ نہیں جر آی نظرت اس میں وہ میں نہیں جانب میں کا وہ کیٹل کیا رہے ہیں گنگر
کے اس اس البانی دائر مدھر نہیں، سائیاسال سے وہ اسی طرح بغیر احبراج کی کہتے آئر میں کی مقابل
کی بائر باوکر او اس کا راح اس تور اور جب وہ کیشے کیسٹے نہیک جانے بیے تو اللہ کو
کی بائر باوکر او اس کا راح اس تور اور جب وہ کیشے کیسٹے نہیک جانے اور مر میں ور اس کا
اسرباکٹ دراج میں شرباک دو بائر نہی جو اور جب وہ کیسٹے کیسٹے نہیک جانے اور مر میں ور اس کا
اسرباکٹ دراج میں شرباک دو بائر نہی جو اور خب وہ کیسٹے بنا رہا ہوتا تی اور مر میں ور اس کا
اراب باباد اس اور جب و بہت جانے نہی تو ٹرمکس سرو کیے جب بھی بھی دوریں کا کہانا ہوتا
اراب باباد اس کے لیے دردیک کی کشیادرہا کو وہاگہ گرنا پڑے تھا، ور اوی کدھر آدار کی بائیں کرمے
کے جد

شام آ بای باز اور گند سے بائی که وقت بھر برمیگا آ زیا تھا۔ بازی کی وحد سے <mark>عملر</mark> وز عمر فرناندس اوبوں بن میکیس می بیان آ رہے ہیں۔ وزمد ایک یابھ عسلو فرباندیو <mark>بھی</mark> بیش که گرنے بیں۔

جانگ کیا گیا ہے۔ سے بیا کر کے بوندوں اس شرف سے کرنا کروج کر دیا اور کڑکے کو الجو بیاک بڑاں

اسہ بنسب بیان گہر گئے بینا قد سے کہ وہ ہو گہر ہی گئے ہیں می کے پاس کار نہیں **دیں** اور حمیدی جانا بین دور بہاد کسی کی بنس سازھے ہیا بجے بکلے م**یں** کسی کو گوگل **توبے** برانیسات پر ملی

کنی بیا 19کبر سے کیا۔

Forget the moustache tell as something new?

البنا بين بها جو ميز بي سايا پيا؟ گاکبر بي ڪيا

انها دو. بلکن دونچیون کی دنیا اسی سندود بی که اس پر زیاده فیز بات فین یو سکلی

"Who says" خاکثر نے کہا۔ "مربھیوں پر نو ادبی گلبال جدالنامیو اور قیدن کاسٹرو کی خرج انہائیس انہائیس گینے اول سکتا ہے، مثلاً ساون قامیٹ پر بنے ہوں قدمی کی موبچھیں منہوں نے اس سل کو مام کا شرف بختا ہے موبچیوں والا ٹیل، اور اگر کسی کی ویسی موبچوس ہوں تو اسی دیل والی موبچھ کیس گے۔ اس پر دو پور مقائد تکہا ہا سکتا ہے۔"

" کُٹی پیر پروفسی ہوا" کسی بی کیا۔

ان سو سمین سامنت کسیاری دوا ہے۔ میری پروفیشی سے اس کا <mark>تبقی ہیں ہیں فاکثر</mark> غیرے کسی کے می ایسی او سی جیسے گینی امرت فعارا یا وکسی ویو<mark>رمہ بینی لکھے گا۔ لیسی</mark> برمین کی دو سی س اوس بین کمنی کر سا سکا ہے۔

اگرائپ وائر (P eisenbal oth ا

جینی کے فل وہ ان بین جموں کو کلت میں کورے فراخے نیے امورک دیار کی بمونرس اسی طرح ڈکِی رہتی بیان متحد کی جنرین ہیں اس حکایان ور اس مدی کے بہتری بین مگے ہوئے '' من از ان یا کا

ب حی سال با بین بین مگر سے بہر سردت طاب ہے ور فوقائو اسے ح (1919) ہے ستہا فومیان جانوروں ور برکان کے سکارت رسا بہا استرسا کرمگری بستا (1916) کے بریکرایا ہیں کا باہر بہا جر بربران فو فحد دی فر سے کہ سال ہا ۔ سال بہا دور فائل دیر فرکالو فو فمکھ ہے و سے بدر چائز جات بہا جنسے سی فے سیرد میں بک داہ

ایکٹرنیو ایک بیمی بانسان بدال کی برائے کا باہر ہے، چو مسیر فرباندین کی سامے۔ گر جیس باس کی وہ محدد اور اندانش میں جسم اندا ان بیٹر کا اپنے بوتا بہ طرح سے درہ بجے کے فریددالوگٹا دیا۔ الیکن شندہ کون ہیں یہ کسے کو معلوم بیبن تیا۔

مسئی فرباندیم ایسونیو کو بیئا کہا کو بات کونے بھی سکی وہاں کا براتا ہے نہیں۔ عصر نہی بھا کہ اس کا کام مسن فرباندیں کو چرچ باتا کے خات سے گئا راتا رہ بات وزین نہیں ور ایک طرف سے ضل یہ بونے کے نہیں ان کے برسیار انسے میں بھی انصاب ان کا وہ انافاد خاتیں گیا۔ مسئر فرباندیں جود چرج جانے کے لائن بینی بہت ان سینیسن میں سے وہ ضر کے دو مدد بھی یہ بور فیل سال کی طبر والے کو مصرہ بہتر ہیا۔ کیسی سائنسی ان بور و است بات سے سکی ی لوگوں کو بیاں بیسے کی جگ انہوں نے کئے۔

کنچی کنچی جانب کرکی کو اٹاؤ کار انداز پیستانیہ کی بنی حدد بارے ہیا ہا وہ اسٹیسا بیدا و اسٹی سوال اندی خفسنے مسید ہیں ادر ان اندی جہا کہ اندی باداد اندیز اندیا کا داد ان زادہ اندی اندی سر مانی کوئی لیمی ہیں آئی کی رادوں پارا کار اندی بنی و آ اندل ہناکہ بار اندلا ندا اندی انتظام اندی اندی اندی اندی اندی مکاد نہیں بوری صدر

اس طرح فول اکتبے گیشوں کتی ہے جانب باخد برات ہے۔

A STANDARD CONTRACTOR OF THE STANDARD CONTRACTOR

۔ کہانے کے بیے کہا کے بدر طان دانس دانسر تاہد تہا ہے مند ہو جان بہترہ نہ سے مانسے بازی چسم کے ساتھ چار کر وہ بجربان بک جانبان بہتر دیکی ڈانس جیارے جسری میں سی ٹو جنگ کرنیں اور کونالو کر نسبت کے در اس در اس نام نیسیان سے

Mary Jak

بالإ الربواة النفس رنگ كه بوت كيد

ا باؤ او والدائراني\" من اي باديه اي سينهيون دين سي درين سي حسي دين بير متدور امن کهند من کي مادي دي همار درستدير دي او داري . ده ان

عمر اور دو ایک پیر ادمر سن داند دانیات

عركة يني فعر عرابتي فتخليص بيا لرابيل السرار المرازات الماسي فللجابات

Strong with amistroner

2000

خ برباست بیبر آیالا Witers in Hosmodes

مر الدر مدد میں مرسموں فی بازید اس کسی بی کوفی دات کیوں میں میں دوں اور میہ مدد اللہ وہ حدد الدر میں حدد کہ داکتر ہے، محدد اسے سرباک (shnink) میں کید تھدہ اور سامرمند (ricks) کہ (در)) میں بدین داماخ کو سنٹس کسی والاد لیکن اینا یہ دام میں کی وہ

برمک به سو نینی اسے ایبا جائے در برح کا اجیبا کہاڈرای مہاں وہ ب در سکر نہورہ کیس کیس جساس کا کوئی سامیں اگیا کو بائی ووج پہلا ب در سکر نہر کر نو دس سائل و نے درکی آئے بادی کینزا ہوتا اور پرچیتاہ

ی بات که درستار این سے بین کی اصلی سائیوں کے داری میں میں پر چہا - ان میں امر دمی میں کو شین جس کا سوی می اور دا میں آر کا سب کی بھر وق میں ٹی اے میٹی رسے میں ج اسسی استان کی مندائی میں ادبی نے دامت سے ٹیا بہاہ - What a pity! Visu should have hear bern chessites: This is the place for in

ن دائیں با سات دیارں ہے دایل دیاں اور کسی کی گیار جائیں کی خطاف بھی میپن بھیء هستی حاص اور موجدس نور دائٹ کو کاکٹرن کی تنے کہا

yes with about the best at the pro-

ا المام من الموردة بالأمن والي منطوق لميا فيس من السماكي عاجي اور المام من المام ال

> ا و مستایی این این میتی اسال این ایا تو ایا استان داری این در در ایا استان در این این این این در در این این ای Space for a link had not be also

ات کیا ہے۔ بورے کیا است نے کے دونی نے سی کے گئے گے انہوکی کے اورنے کے Tres tree is deal to be a

ک نے سے سے سے کا در ہو ہیں۔

ے ان ان اس مولی شین مناور معرومین سے کئیں ہے کہد

کا شار بھا مساحد کی بھی نہیں۔ میں میں مساکل یہ میا کوگ مساجھیے ہیں، بھرم کی بارید میں بدائی کے بین بیاب سے امیان کیا ہی برخس استیکائی کی بدائی پونی ہو گی کوریک میں گی وندگی اندازی ایک ایک اسی میران میں میں ایک میٹی ایکٹرو ڈائرکٹرو کے پانی اور سے مشار استیمار بھا کے دیل ادو اگا کاکستنے سے میں ہوں، لیکی میں \$اكثر من اشات ميس بن القاط كو فوبراياه

سالہوں میں میں ایک نے کیا۔ زیادہ ہر فوائیں آج کل انتی قتم کی ہیں۔ پر ایک پر آیک کر ٹرانگولاگرزر، ٹینٹی بایونکش ہیں گئی اور اینٹی پائرنٹائس بنا سبکنا ہے طاکہ بناتا ہے، میں نے سوال کی یہ مہدنی میں پر نہ ہے ہے ہے ہے اس نے نام دو سید جانا ہوں نہ نے جود گھر میں چھوٹی مونی ڈمینسری رکھ رکھی ہیں۔"

Manager 164

ااور اس میں سے یہ اور ہوا گئیر والوں می پر آزمانی رہے ہیں؟" ڈاکٹر نے کیا۔

''اور ڈاکٹر ہوگ گیا کرتے ہیں؟ وہ بھی فواکین ارمانی رہنے ہیں آبن آبنگی بایو**لگ نے کام** نہیں کیا تر دوسرد، نہیں فوسری نہیں نسبرد ''

اجانگ گلنگو میں دلیسی بھر ہوے لڑکے ہے کہا۔

the stigle are a ser combined as a second of the second combidispersions.

"Hey! You are already a doctor!" بوڑھے شعریج کے کہلاڑی سے کہا۔

درکے کی باپ نے کہا: آی کی مای آگار بیمار ویس پیور۔ یہ آسی کا طفیل ہے۔''

NAME AND DESCRIPTIONS

لک سائیں نے آواز طلبنی کر گے ہی صاحبہ کی طرف طبکینے <u>بڑی گیا جنہوں نے ''ایک</u> سے سنابات نے تام نہاں ۔ اس دوسری سی_{ار} کیا بھا اسل بانسانٹ بگانی نے عما فرد کی مگا پریا سے اس طلق اواد نے امارات

البيا مرامل أمر عن من بها في

يهر انڪافينيا پڙاڪ

کسی ہے اس پر خور ہے نہیں گیا ہیا کہ ہجنی کسا کی جا چاکی میں اور اندر کے اندعیرے ور نمسی سے سکانا کر مسار فراداڈیر نہی ان توکون میں آ کیرے اوری اطباء

میں ہی میبد کا آبید میں سکت ہی آبید میدان است میں کر مراہ کیے ہیا۔ ''آج ڈاکٹر سے میں کا کوئی گیس سور، پیچنی، بھارہ میر کا دردہ یہ تو ہی ڈاکٹر کے حصے میں آتے ہیں، جون کی آلٹی آبورشی دور (thresteepe فیرزشی بھی۔ نیکی فوسری کیسیسہ''

المول سيها" فالكر بنيالياء

''چو سنہارے حصلے میں آتے ہیں میرا میچر کے نہیں۔ ایدعو دویر کے کیسی'' مسئر فرنامڈیز بن اپنی کنینی پر انگلی دھر کے گیا۔

ائی پر کسی نے کہا: ''اس عمامتے میں یہ پاروا برمیدیے نیبہ کبھی میا سے نیس پہولے گا۔ میں اسے پیس سال سے جانا ہوں''

ا الوجيدين كيستة ومالجينها والالا مستر فرناتذابر من كيد انهين منابد نام دح يبلي باز ستا

ویں حسب وہ کہنا ہیا۔ سپی سپر و ان باد ہار نیس نا بہا۔ ویدنا بار یا بھی کہنا ہیں۔ سپیدیسی پڑینہ واقع میں ڈاکٹر کا بہر نام بہا کہ از کام اندر گلب کی خد ٹکانا جب چھٹی کے در اس کے آبے میں عیر ہوا جانی نئی یہ جس دن وہ بہن آتا تھا تو سب ایک دوسریہ سے

Stillional with lamstillional

St. Sec. 18

A STAR

آنیا سب اوک ہرف فاکنے اوگ ہیں جانے میں بیادہ پڑھے نکیے' ڈاکٹی نے گیا۔ سائرکیسرٹ میں کرٹی کہی ایسا مہیں ہوتا ہے جملے آنیا بدلی ہولی شکل میں کیس اور ہڑا۔ میس چکے ہیں میر نہیں چاک ہیں، فنکل مین جاکہ ہیں، مراً کے لیے جہری تھا۔ ہائیل کے ادبیل کو مارا نہائے''

Man. Cain was the eldest son of Adien, ha murdered عبيل نو يعيل کو سام عليه. This younger brother Abe)

* All right کابیل نے ہامیل کو مارا ہو گا۔ نیگی میری بات سمجھنے کی گوشش گیجے۔ معروان کے قد کوئی موجوان کس دھوکی سے بنی آب گان سے بنی کی سیکن کا ہار ہے۔ کسی نے ڈرگا: 'صاکی کی اسکونہیء

خاکش می ایس بات جاری رکینے ہوں گیا حیر جو گینی آبی واب میرے خیر جو گینی آبی واب میرے خیر چین تھا آبی میں ایک بوخوان نے آپی بیان کی گئے سے بیانے سے فیر گی بسکنی کی جوری کے سالیہ آیا ہوا سوس کا بار آبروا نیا بیا کہ بھوران غیر یہی کر فمانیوں گا یہ آج کی بوجو ہوں میں روح ج سے نا کسی بھی کسی بھیر کی گئے میں بھی میں کسی بھیر کی گئے میں بھی میں گرس بھی کر سے جانب ہوا تو میں کی گئے میں بھی میں گرس بوا نے بہ اور گیر وائیں کی باتر بولنے ہی جو وہ گیر سے جانب ہوا تو میں کی گئے ہیں وابوں کو کیاں برا ہوا ماہ اور کس بھالت میں وابوں کو گیاں برا ہوا ماہ اور کس بھالت میں بھالت اس سب میں سیسی گیاں بیا مشہات کی دیا، کاشمور اور بیت الشمور اور بیت الشمور اور بیت کی بیٹومی برا ہوا میں دارت کی بیٹومی

ایم ویی اخبار اور ادبی وسائل پرهنی والی ہیں 🔭

آن دوگ گور رہا جے یہ پرھے رہیں۔ ڈاکٹر مے گیا، آجٹ طبیعت ہوجیل چیری پڑ<mark>ھے پر</mark> باعد ہو اور گاندھی جی کے شروع کی ربدگی میں Eggroution یعنی چیپی جوہی جارجیت **کی** تعریدیہ کارل مامیور کو پرھے بدوروں میں چیپی ہوگی پراسراز مسکراہٹ کے **ربور کی** سمایت کے کرشش کاحیہ اور جب کیان پرھے ہو بائل ہوں تو ایک جہاں ہے <u>یسویں سدی</u> میں یہ برھے اور ربید

اسل میں حسن چیز نے سائیکٹیٹر کا گیسے کو دنیسپ بنایا وہ تھا دھستنی جرم **یا گئاد گا** سیرو اگا تو نصبیاتی مسئلے کے پنچہے ایک حبیثی یا فرنس گناہ چھپا پونا بہند''

سید ہے اور قابی سال واکے انزائے کی طراب ڈیکھا جیسے وہاں اس کی موجودگی سے ٹانعوالی پا

''اور وہ حرف ہمی سیمنگٹ، ایس اندو جنین بیرساس احساس جرم سے پیرسی رہتا ہے ہے۔ میں جوتا میا با پرانے طربچر میںآ'' اس نے زبادہ برنے والے ساتھی کی آنکھوں میں انکھیں <mark>ڈائٹ</mark>ے جائٹا ہوں یہ یولیس میراغ رسال کے یاس سنانے کے لیے فرقے کہانے یونی ہے یہ نام منابے والے کے باہر انا شیبیانی شامل نے بہانے کے یاران سند بادر سے بنی بنی بینی سے بر ایابے ہیں

جي کي بھند کے جانبرندي کي صوبان واضي سند انواق باہم سوني سے بياطي واڳو جواندون کي اوال سي سکتين بيان

انہاں کسی نے کہا: ''جیر بہتر پست کے لیے اس سے سمنتس ہوات ہوات ہوا۔ ور اس پیار پار جرادانی والی بنٹی کلاسٹس کو بید برواسس دیرد کی سنٹی کر سا بدار کر سکار ہیں۔''

اکیانی اس کے بنا ہیں جانن کا " سندر ارساندہ نے کیا ۔

عي الكاني فياء القرابان فيان بداعتين المدينة عدد

اكباك قائلو بي غيري تهربي بيخر بس بيان

حوالت ہے کے کہا کے کہا کو ایک اندی ہو (Octables) اور کی میسر انداز کی دنیاں کی دنیاں میں بدلین منگونی ربیل کی ا

الور فوبرق للحصيد بهرسات

آور بيرگ چ<u>ويرگ</u>---

آیپان بر بن بدمعائر کی در سخستین برس پی به ایک آبار وه دراز کرنی رشوت لینی کی کام میں لانا ہے۔ درسری در نے کی جح پر جات ہے۔

ا مستان فرنانگار نے فیلیہ لکانے بنوے کیا آب ہمارے کو مرو کی کا میں امچ برھے کو ایسا کامی جاتا کہ باعد یہ بھیاری میں لیے اخ بیان دلما بندا اگران باتر بنی بنی کا بر کانان کیم کرتا

بوید گیاد

کیہ مطلب میں ہوں ٹینا؟ اس سے کہاہ "ہم ہو سمحیس پس مرت ہیں ایک آدامی ہوہیں یا توجو نی میں جرم کرتا ہے تا یہ کہ اس سے حرم سرزد ہو خاتا ہے

فاکٹر نے پال میں سے بلانے ہوں کہا "می ہاں جی ہاں اور شدور اس ملح حقیقت کو کیدیں کو لاشعور میں پیشک دیت ہوں اس طرح سنجیکٹ منتووستا ہیں ہتا رہنا ہے اور اس کی میسی زندگی کا ایک منٹ فینیں کر میں رہ جاتا ہے جسے ایک بڑے بڑے بدران والے برخے کی میسی زندگی کا ایک منٹ فینیں کر میں بہت ہی چیوٹے ہوئے ہوں۔ سبجیکٹ جینا تو اور بیکی روحائی دورخ میں کلیاتا رہنا ہے بیاں تک کہ مسیات کا ماہر اسے جمکار پیسلا کے با جس طرح جاتے رک فینی آئی فینی می طرح کے بیا جاتا ہے، آل کا ایک ماہر اسے جمکار پیسلا کے با جس طرح ہر مینی آئی فینی می طرح سبجیا جاتا ہے، آلی کا ایک کر یت بات اور دیگ اس می ناحق ایک عام می بات کو اشا ہر ماہرہ کر ایس اور جدنائی طور دیگ ہوں تو حسا کی زندگی میں میں ہوتا ہے بیک ہوتا جاتے ہو ایس می بازاد مدر کی خوردوں سیادہ آ آوار دیسی ہو گئی۔) "سالیات السالحات، کیسی ہر ایس سے برال مدر کی خوردوں سیادہ آ آوار دیسی ہو گئی۔) "سالیات السالحات، کسی ہر ایس می برال مدر کی خوردوں سیادہ آ آوار دیسی ہو گئی۔) "سالیات السالحات، کسی ہر ایس میں طرح سمندر کی موردوں میں ہوئی حوایش دیائیں اور راگ ہورگی پائیں یہ برائی والے سیال اور دیائی اور جات والے سیال اور دیائی اور دیگ ہورگی پائیں ہوئی جیکا رہ جاتا ہو دیائی اور دیائی والے سیال اور دیائی دیائی میں دیائی دیائی دیائی اور دیائی دیا

المکی ی سے قربے بیتی ہیں؟ کسی بے کیاہ

''جی باں۔ وہ ان سے ڈرنے لگیں کو کہائی ہے۔ ہائی ہے۔ فکٹنے اور اسکرین ویے میں آن کیس پسٹریار کو فکینے وائٹ اس بابت کا حاص خیال رکھا جاتا تھا یہ بانک رکھا جاتا ہے یہ کہ وہ بچپے کا جرم یا گناہ کہانی کے صرورت کے بطابق بالکل آھی میں تاری یا شبکھنے والے پر گہاں۔''

ماوڪن تهمين جا ويي نهي.

کرکاری کی تابکوں ہے وہ سرکت شروع کر می نہی ہم کسی طریق سشنٹ سے اٹھنے کا راقہ گرنے والوں کی فانگین کرنی بطر آتی ہیں۔

"مگر آپ مریش کے تحت الشعور میں ان چھیے بری احساسات آلو ڈھوسڈنے تو بوں گے!" فاکٹر نے گھمکھارٹے برے کیا: "لاشعور میں." اس کے ماتیے پر عمردی جھرہاں پڑ گئیں۔ کینے دیر خامرسی رہے،

پیار اس ہے گیا، ''سارا معامد تفصیحات اور جرابات گار جسع کرنے کا ہے کہ آپ کس راپہ'' فکر سے انہیں جسع کرتے ہیں، اس حصل کی حدث غائل گیا ہے۔ اگر یہ علّت تفریح خیج نہیں ہے بو لاشجور میں ڈھوندنے کی صرورت ہے گب بیٹل آئی ہے یہ عربان بھی آئی ہے آگاہ ہوتا ہے ممالح بھی۔ وہ جو زار ہے وہ ذیر کے مصبط پر ہمیشہ موجود ہرتا ہے مہوڑا سا فوکس سے باہرے صوف توجہ کو خلاصوں کے مرکز سے آئیا کر آئی مصبط تک لے جانا ہوتا ہے۔''

کم ہے دیکہا ہومیدیں کس چاہک دسی سے ہماری ٹوجہ کیس پسٹریں سے پتا کر توصیحات کی طرف لے جا رہا ہے؟ کسی ہے گیاہ

الوسريوس کوا ميس مير حدار بيا بوسرين ہے ج پني جدوسي کو بورس کا <u>غمد کي</u> بنا نے اور يا منت يا اور بنگام ہے يا کرين:

ی سیر شمانی بیانی اورس بوی دو دن ش وجه این که دختمار دو ده به حسرت <mark>مواج کی</mark> دیستان بیزی گیند می دینه بون این بینی خو محید مین اینکستان بود انکستان کرون که دو سرت سے عائب پو خاری کاد

A ---

مالا محمد این طبیر کی جاری با مسائر سال کیستر پاس این جیمرای والی انداز میں گیا! ادا ادما ایک جانبور پیر دیا میا گرا ارجا میں اور مسئلہ عیک آیا کر نیز اور اوور می ایک کی بادر اور این ایس شا ادرونت میں آئاس نیز پانڈ اور پارڈارا و اور پر ایک فاتحات بائر فالی حبسے وہ اکتلا اس زار کو خات ہم

هن مناسب بي ايس هيمري ٿياري ۾ مهن سي هوياوه سند کوني لڳيت

المنظم المنظ

يو سات ني بيمير بالادب کړ اين پون ا کسي اور بي کپات

ائن نے البات البران الذال سے البات مروح بناہ البولق بنے علقہ **پابنے سے پیپلے**

معرائز و السایر دفاور ودفون

ا جیج جا اس کا جرایز سے جانب ہو گیا ہیاہ کھی سے باخی کا بن اعلا کرنے باکلا <mark>بھا اوپور پٹ</mark> ۳ - ادب

لمين بي سار عم بين كند به فرجو بين فهر بين گلا يو ك. ور سوب اوي سائلت كه وراي

سنتی ہیں۔ قائم ہے جی کیونہ انہا ہے بیٹی میں قیاد آلسکی ہوئیا کے پائی گولی ہوسوا بیس بیا جو اس لے فقہ ہو مدف سیام جو ٹی لربہ دو اس وہ گیئر میں آلٹنی ہوگا رہی الیوںکہ اس الرمی خاراب الیون باہر بیسرہ بیورجال جسا اسے بیری پدی لے گر آئے ہو وہ بالکل آئے ہی ملکی میں اسالیہ رمی میں اسابی بری میں اس ای وادان ہو ایک بی ونٹ نہی ایںجی مثیر کے باہد اسابی میں اسابی موں سے ای بری میں اس اس ان انداز اسابی میں دیا ہوں کی اس

البر مدكا فيار كيا بنسريا؟ فين بيالها

د شار میاسوان فرمی و بیا کم جیرے کو دیکھا اور سوال کو هیرانیم <mark>سنجھنے ہوں کہا گئے</mark>

Co printer

حام سنا کیسن ہیں۔ انسی طرح ۱۹۲۵ کی بات بیرہ میں لاہور رہاوی پایٹ غارم پر کیزا خالباً وبطر سے روقیاں اور سانے ہے رہا تھا کیوررک ہم ان تعرن ہےکہر بھیہ میری سامنے ایک ترہے آ کر رکی میں پائیسہ قارم نہ اور اے کا نے بنی فقد فاہر سے اگر اس میں استہیں باگے مجھے نہیں حطوم مها وه کورر او ک بس اور فرین کیاں جا رس ہیں، اس واللہ فرسٹ کلاس کیے ویٹنگ روم کا هروارہ گھلا اور میں میرمنود منتوم ساق کے ایک برائی کو وہاں سے مکتبہ دیکھا۔ اِس کی پیچھی بہجھے اس کا باب مہا، ایک سکھ حس کے باتھ میں ریوالور یا پستوں بھا جس کی بالی کو ترکی ایس پسکیوں میں پیچاپے سے پنہنا ہوا محبوس کر رہی ہو گی۔ لیکن بجائے خوف رقہ ہونے کے مجیے ایک وہ اس ریوالور کے سائے میں جود اور محدوظ محسوس کر وہی ہے، اس کا دانیا جو خرجی وزدی پہنے ہوے ہیا۔ تابت دینی کرب ہیں تیا اور ویسے ہی کدموں سے چل وہا بہا حبسے میں کرھو کے اوقات میں فرحی انسرور کو ایک یانیہ میں یسسول نہامے ادھر آدھر کیکھیوں سے دیکھیے ہوں گلیوں میں چنے ایکھ جگا ہوں، ایسے میں ادم چھوٹے چھوٹے لیکن

آبند میں کسی ہے گیا وہ مینشل کرتی ہوں اور وہ عوبری اس میں مثینے 14 ویے نہی مجهے وہ دونوں اس وقت کسی دوسری ہی دینا کے معلوق لکے ایسانے کی دیا آتے نہیں۔

آپور میں نے چننہ رفی میں اس سکھ فوجی افسار کر رفیق پر گرنے دیکیہ اور نے وہاں سے مهاک گهری بوی، نجره زمانی ونسک روم کی طرف بینائے بوی میں بی آنک بوجوان کو شکیا چو گرنے ہوں۔ فوجی کے یادی سے پنسون جہیں روہ بھاء سکن اس دائر سے الگ فائر ہو چکا تھا۔ ور جب الاهن كهتن معد ميس بليت درم پر نكالا بو اسيستان ترين جه چكى دور. السياس دي مين صوحت ریا وه هومون کیان گئے گرکی اس گرمن ہو بھی به میسء "

مستوري جوري والهر شنعس بهر فيه . يين كجو كوسرى طراب بهن بوا فها

الماكش من كيوش كيوش مقرون من من كن مارف هدكما أول يدن مات جارى والوين

آپهر وه هورت متري فيل بين انهرين بن عبران بک درهاي کو پهنچني بولي انزلمانيا خاصرین بن اطعمان کا سامس باد اعمار بن بیاد دابوگی باشد.

جوميدين بي کيه آوه جوزت بين کود اي نجي او مسيدين يين بيت پنجين وه کي طوره آس کے رسنےفار اور بند والے ماض کے سابقہ اگے لگا۔ لگے بھید آن فرکوں کو کپس آبل یادی سافلکھ کار میں دروار است فراعیہ استعمال ہے۔ ماہ مواکن بہت احد دین کے گہر والے دینے خاکسہ یہ کی امل کے لیے واسان کس گیا، معرف افرساوی میں افادے مولے امسا مہیے مہی ہوا چکا بھا، آئی لیے الهمراني في الرمز بديد ميني مين. و احدد دروارت مرامزيزر بي فهناك فيه براوه هي الي كها كار ماہر مکانی الوگوں میں اس کی باتیا سے بحر اور اس تن سے البیان الجیانیہ و اور کی ہاتھ مس انها کو معرف براین کے پان استہام ہوتا ہے اس سائل کا بنا کہ بہر باگر ہی ہے التر واقتراني وجا سرميس جي فقاص ساري بن وها سراء أو اليز التر كتا من پينج جاني نے کے اللہ کا کہا کہ کہ کہ کہ انہاں کا فالرابية لعاد فتداني فرعاهوا ليواره فتاق للعادي فيروران

''انهی هدون جب مین بی سکه خوجی کو زمین پر گرتے ایکھا تھا۔ ایک رات گوڑ ہوا، پھر کسی کے بینج سارتے کی اوام ہوا میں کہو گئی، اس بینج سے میری انگل، بسجےبہر کو کہلے اور این پاور است. مین گوت گیاد

"اكتي مسح چهواي سي دير كي كداري لركي جدم نهيد حيسي ان كي يادي ايك كهيل أ كيا يو-میں ہے دور سے انور مطار کو شیکھا۔ اس کے جدولی سے مکیری برٹی دارش بہتی بھی۔ ممکی ہے بڑھا ہوا۔ شہو ہوں آئی گے پیروں فیل کہ جوہے میں نہ جسم کے مجلے جسے کا کیرا، پنا مہیں وہ کیا ٹھا کری تہا، کبیس ایب سینے سے چیک کر زہ گئی بہی اور جیال جہاں جوں سی ڈوین بھی ہالگل کهرنگ بو چکی نهر، ور آند والا پویتهما تها، کون بیر؟ اور ترکی حی کیا پانهون مس سنتهان نهس ایک عدیتی رسم کی طرح سن کی فسیمن کے عامی کو اوپر لایا۔ دین مہیہ اور جوریتی گوئی فورات وہاں سی گرزمی بھی فامی کے دوبارہ بنین کی دینے بھی۔

کوگوں نے کہا، رات الے جار معلے سینشل نوپن نے جات تھا۔ یہ یت نہیں اب تک گیاں **جوریا** ہرہ مہاد بہاکہ کر نسبتنی کی طرف جا رہا تھا گا۔پھاڑے جوگیدار نے اسے بلکارت اور پہر ض نے آیس علوار کی انگ چی وار سے اسے گرہ دیا۔ پس ضر اووہ گلاگی بوڑجتہ وہ گیا؟

"چارځيداو مجهي اس وفت کيين بنار نيين ايد انن کي دهن ايسي يي جهران سي دارهي **دهي-**آج ماین بی فوتوں کی سیویزیں میرید شہر کی شیرتر پر ہزاہر بترین نگی ہوتی ہیں۔

''میں ہے لرگوں کا قال عام دیں دباگیا ہے۔ وہ جگہیں بھی دباگھی ہیں جہای پندرہ سے گے اندر اندر موت کی برننگی سے بیرجبر بوگری کی لاشین ایگ دوسرے کے اوپر پرگ بہیں، جیسی یراوی کی ایک ڈار پانی پسے کو بال پر آئی ہو اور بانی ہی میانے پر جمعہ بیرین شکاریوں ہے مہم ایا طاح به میری سے مهم کر صال یہ دارا ہے دامی تا ہوں سو عدا کیے شارے باکھری

"مين بي بوياري بازار کي همساکون کي بند بهي هيڪيا بين جيان هسارٽون کي هيواروي پر سري کے چهستے از او در کلے بہر اور کیس کیس برتیش بھی چہائی پرتی تہیں، مجھے وہ بوجوان ملی باند آتے ہیں چو ایک جگہ رکے بورید یہ فیصد کر رمیے بھیے کہ ان کے سامنے جو بھیر روانگ سے جبکی بیرلی مهن گوشت کی موٹی مهی یه کشتی کا تکرالہ

أأيهر فأكبان بين شيبن بازبارسا

دو و سدهم پنومل کائی اور کائی عبر مک بیجی رہی۔

بو فنان سان کا برکا آتاہ کر دوبارہ مطربح کی میر پیر جا سیبا بھا اور کامی کھیں کے التوق عمي کو دوباره آبي باديانيت بنيا کهنتي کي کوسائي کو ريه بهانا کر گوني ايي کي يامي ميڪر سن جا کو گهر اور جات او مسا 👚 ٿيا ريا جو 👚

rapid to the way the power. At Queen's 6. And the fitting Bishop? In

معلوا فالمحرب الوالي الأال الوالوالد فوطي المحاوي مك سندهو دیرسن کر دیاہ ایسے یہ کلیہ کسے میں گا🔪 👚

ان کے سامہ کا ڈاکٹر ہو۔ توٹی امر مسی ہوا۔ اور اگر ہوا مو اسا کہ ایبامک فیس کی آواز فوطہ

حسن منظر

سوئي بهوک

4 may 2 . yet -y 2 - 1

مجال کہتے مہد وہ میل میں ہے۔ اپنی حدالات کی وحد میں کیاہے کا کہنا تھا یاپ اور بریے بہائی کے ترخب کی وحد سے گیر جدور کر چلا گیا ہے۔

بهائي كينا بها البرة اكبون الفعر أوهن عارة عارة يعرسا بيراً"

باب فیدا بها امیدی جرشا ہو سی بازا اور عدل چرا مطوی بگریوں کر گاہ پیپا کی گئر کے اب کا حب بنکیار کیار سے عاصد ہے

یہ اورٹ میر مسک کی اول میں حرت کرمو مہیہ مہیں ہوتا رہا تھا تو کیا ہوا؟ آہسپر پوعاکی ۔ ۔ ۔ کی جو یہ مہی بہلا دی کا دعان کو کسے ماس میں ایک جگہ سے سکال کو دوسری بیک ۔ ۔ ۔ اس سے سیار است

ا الله الله الله اللهن بيماع ربيا كا هدايت مين يبي پيروي باگ با كر سكر بر

أكل مد التي أودجي كد الركة ديم بالنه مين الهابة مو ميره يكريد كه يكرا وه كبد

یک کم پرچ پر سلهم بوی گوئائر نے فیاہ کیلما سلما؟

البواكى طرف يشير ببري بمستر فرساندنا

Where is The man't set must be dreaming old being



کن کیوں نگڑیا ہی چلا جا رہا ہے۔ یہے کا عبل کت سروع ہو آیا؟ کسر کو سروع ہوتا نظر نہی اریہ جے یا نہیں! یوں جائی ہائوں سے ہم نے ساخوں پر النوکو رک طاری کا اٹی بھی اید ایک طرح سے بعدارہ آوب سیلتی گیاہ جہاں ملیہ سالی سلام کے بعد معاشرے کے دکھرے لیے کر بیٹھ گئے۔ پر پائد کسسساؤہ موسوع بدنے کی کوشش کروہ دو ست ادھر آدھر کی باتین ہوں گی اور پھر ومین کے ویسے۔ حیسے پوسٹے کی بوک میں کوٹی الیہ اٹیا کی کھڑا ہو اور پر بار کاٹی اسے واپسی رمين پر گهنبٽ لي۔

کو کی قائی آرفنس ادنید: معینت: ایک فوسرے کی خدمتند، بادوروں سے آنسبت، کهیلوں میں هل چسپی پر چیز سے بیگات پونے جا رہے بھی اور اپنی س لائنڈس پر شفر کرتے ہیے جی ان کی حیال میں غیردائشمبد غراد پر انہیں فرایت هیں بھی۔ اگر حوربوں کا کوئی ندگرہ ممکی ٹھا ہو وہ یہی کستان حورتوں یعنی ہاوبانیوں کی صحت اور حصت کے آوٹے بہتے کے حوالے میں، جو اس وقت آس پاس پہلے ہوں کہنیوں میں روٹی بہنی نگلو آ رہی ٹہیں، اور اگر مام مردوں کا دکر سمکی تھا تو آن جیسوں کا جیس آبرٹی پر چڑھے کے بے نائم کیو سے اپنے کارڈ پر وقت ک ٹھیا بکوانا پرنا ہیا۔ آن کا بیس جو دی زمریہ میں بیس نے بنی جی بردوں کو موضوع کسکر سایہ جہ سک بھا۔ ان جنسے من وقت بھی ہر برق منی دمنوان جھیور اوالی بندنگ میں بہان گام کر ویہ نہیں جو بیول کے درسوں کے پیچھے، میل سوا میل ہم سے پرے اٹھ نس ایکڑ پر

مجهد وہ وہ کر حیال آ رہا تھا۔ کیا یہ خورس جانبے ہیں کہ ہم بیان پروفیسر کے کمرے میں بیٹھے ان کی بارے میں باتیں کر رہے ہیں؟ اور سامنے اس دور کی بلانگ میں آلیہ کیسے کے لیے مند موجوزوں کو اس کی سنگ ہے کہ ہم یہاں نہیں ان کیر مسائل پر خور کر رہے ہیں؟

وہ پھی تو مسکی تھا وہ بہبی ہی مہ جانب ہوں کہ گون ہیں گیوں ان کی باتبی کر وہی ہیں۔ مِسِي گيسي ڀينا چلا ک وہ کيه چاپين ہيں، کيا جانس ہيں، گسني زندہ بين امرين سي انڊين کران سی امید روک ویں بینہ اور امید کی کے پاس بچی بین سے یا نہیں؟ اس حری پیر کی پسی بڑی فکر رہتی ہیں کہ معاشرے نے بیسے کی انگید بنگ ہی میے چنہیں ہی ہے۔

کھانے میں آبھی فیرف تھے گا۔ باہر کے درواری پر کھڑپڑ برائی، پساری پروفیسر دوست ہے الاهر ایستی نظرون سے دیکہا جسنے انہیں مطوم ہو ویاں کون ہو سکت ہے۔ کون یا دو کا ہمنز معاورت کے بساری باتوں میں ان کی ال جنہیں جتم ہو گئی۔ اور جس طرح کسی کے اچاناک ا جانے پر ہوا کرتا ہے۔ برنے والے کو خود ہے آگ کر خامرش ہو جانا پڑا۔

باورچی خانو کے باہر هروارے پر نوکر کے بودن کی اواز آئے۔ یہر وہ ایک بائیا میں پرنچی مَرَ فِي الوَرِ هُوسِيمَا مِينَ بَرِقَا سِي چِهِرِق، حَسَى كُن نَوْكَ يَمَ تَيْكُو، رَبِي تَهِن كُبُ كُن تُوتُ يِدَكِي تَهِن! تهامی اس کسرید کی دروازے پر آ کو کھڑا ہو گیا جس میں ہم بناہے تھے۔ پہلے پرومیس اور اس میں انگھوں آمکیوں میں بائیں بوٹس، ہونر آس کے پیجھد پنجھے جو سے وروشسنز کو جانے میکھا

گمرین میں بیجین کرنے والی حادوشی پھا گئی اور سب آپنے ٹینے لیائی کے کاموں میں لگ گئے کسے بے میگریت سلکانی کوئی شاخس ہی بنتا سے کرمنی کے سپے پر کہ ایجانے لگ کرتی

ایس حارجہ کو سونسے لگا خو اول ہوں کو شیک گیا ہو گا۔ ور کسی میر جمانی السے پر اکتاب کی۔ میں کتابوں والی کست کے سامنے جا کہرا ہو۔ میں میں معینے مطوع بھا میرے گاء کی کرلی کتاب مینی ہے۔ یہ واقعہ گائی طویق میں 👚

کی کے بعد ہم ہے پروانسم کو است کے بتے اسے بست کے کندھے پر باتھ رکھے آتے فیکھا حسير هودون مين باو جره حسر کے تعاوت کے بہت کچھ عسار ک ہو۔

المیز بشک کو امیر بحش کینے میں کونی فیاحث بیبی بھی کیکی اس کا بایہ ہو بھر فقی آم کا آم ہی رہنا۔ اس ہے میں اسے امنی سنگ ہی کہنا تھا۔ اور صرف فیکیافیکھی بعد اور ساتھی نین ایروفسیر کو میزا اسے اصر بشکہ کہنا بایسند بھا۔ بک مرب وہ مجم اس پروجہ بسید بھے ت بای معین کابنے یہ علا اور میزی بنانے ہو یہ کہ گوتے (*) والے اعابے وہ کسی گاوں کے موني النبي امين مام سے پڪارتي مين مياڙ معربي اس بانغ کي ليبي مين کيا اعواج بين آهن کو وہ يکي کہدیں کا بیا ہے۔ بھی تبہدسوں میں سے یک ساپروشسیر نے فارقاب سربرسی کے بہمی میں

آب دیں دنوانگ طامر اور حاگارداری الناح کا وہ وباگ بھاک مصنف کشوں کر معاطعا مسجهو اور ای که نام بهی بگاه کر نو 🖳

بھار خاراہ کو سیسپانے دری دیاری ہے گیا۔ بھی آپ پار یہ بات عائد نہیں ہونی ہے،

معهن لگذابات فرا من قبری اندار میں فیہ فننے براوہ خوف بے بوتیاڈ فہنے ہیں، ورف منوی بین بدیجشتمل برسی کی ک جدورت بیر 🛀

الجيد الراسون الداكر برد الرابي والياسي بالبراساتين كبيد الن سي كتي على اور اي سي وباس گهری کهری دانش سروع دو کسره پهر برومسن کو احساس بوا کا میں پیر ویاں موسوقا مرن اور مری طرف برمع بول انہوں ہے گیا، آلہم عامیر ہوا؟

عین بیر فوتوں او مشین اور بناہ لہ کو مجتمع فرنے کے بہر بہا

س نے اگے برمائل سائے ہانے سے بانے ملانے کے کراس کر کے دونوں ہاتھوں سے دونوں يانها مادين اور مبري بانهين در نير مان علم روز روز بين بلانا وبا که ايسي مين نکر څکر کړ مسری مامیون کی مدنوی میں درد بیونی لگ

وہ بدوجرہ ان بوگوں میں بیا نہ ہونے کے مجہلے گجھ کچھ بہاجگا۔ یہ بگ زود بھا اس میں کرم خراس بہتی ہوں۔ حوالی وقت سرکے سرے ہے بیتہ بیل بھی، منج ابنی کچھ بھی بہتی بھاہ سرہ بیری بھی بہتی ہا کا کا اپنی بالبور بنتی لگ کلے بلو کائی لگی بولی رسی ہو ہو رہی بھی بیستل کو وہی کی وہیں آ جانی بھیء شفر یہ نہیں جانبی بھی۔ توک سنت کر آئی کونے میں ہو کئے عدائر ٹینڈا اندائس میا، سنسا اندائس امی نے بریٹ کی انتازی سے ایک کتاب اٹھائی جس لا سند حوب مدرت بها النكر الماب كالمرواي دبكر كر أنت وايس ركها دياء

البعد فوست شکرات النے شکریت بانگاہ کر پیرازیے میں۔ متر پانیک موقف پر کی پائیس میں مناہ اس کے باتھ میں سکرت نہیں ہے۔ یہ ہی سری جس کا بدکرہ میں ہے اکبر سیا بہا گ عظاہر او ایسے بوحوانوں سے کسی او فیاش فیس پینچ زیا بوتا ہیں۔ ان میں سے کسی کی عان ميمار پراي بي اور کهر مين کولي ميماردار بيس) کسي کا باپ اپني ژانگ لروا ميلها بي اور اس کی مگ کوئی دوسرا مال (۵) کو گوتی جارا کرنے والا نہیں ت مگل ہے گائوں لائے والا سا پایی کی نالیوں کو نہیک کرنے والاد

میں آنہی سرچوں میں بہا کہ ہم جا کی فہانے کے بیر پر بیٹھ گئے۔

امیر بشک کیوبا گهریا منا بها. پر اس روسی (fombic) کی طرح وہاں پینچا **تها ج**سی مربن کے بعد خادوتونی سے خلا کیا گیا ہو 🕝

المانا مس البنا فيا كد بير سند أثار جر يبك من وبان مرجود تهي ييزرا يؤ البائاء سيبانيا نكي میدان سے شروع کرنے کے لیے گیا۔

پار والنظر التي التي الراحارات وه سوونگ بوق بوهاڻي نمين مي مو في بهي،

عرامي ما هني عمر بالأطباب

سمامے کیا، کو ہار

منن بيرموز فيه التميي

وا دایا مو الیبرگا دکیا بی فندی دی کیابی کی طرف یابی برمانی پوری سیسیک ریا تهای

صرار غیام جانے پر عن سے کپ

بان بان الراسيما من ابروشسر من قبل كي پرمشاس كو مسجهت بوري كياد

اس بن چنجن کی خرصا ہاتیا برعایا۔ پائٹ ہاتھا میں آی اور پھر فونوں گو واپنس میر پو راطاني بويد کيه " پس

الون بين البدخهانين

ایم است او اکتابانی زند بس بهوائد نیبی وه حاشر گید نم کو مراسی کم نیبی پرای گا؟

ہوں انہوں نے جہوت سے کام نبے ہوں کیا! اگم سنجھ رہے ہور نے علائے عیمان ہو۔ مگن معهد پيامها نيا ۾ او کي 💎

" چينا" اس بير پنا بيس کس ليحي مين کينا اور پار ماڪي يوريز سرونک بول سي لعص مراهي الها کر ایس پښت میں رائد گرہ 👚

--- بير ابن كن ابن ازامان او تطرابدان كرين يويز بركار شاكستگير سير بهوريًا هسالا ايمي یاست میں باگالا اور رونی کے پوریٹائی لکرے سے کہانے کی ابتدا کی

ایروفستر اور باسل خاری بیش امیری بکشش اور جبری یون نوازنے میں تیکی مجھے لگ رہا بیا میں سے کونے کا ٹیلا رہ گیا ہے۔

المدد كا بينا المبر بشك وبيا من بهيرون رولي كن برَّي برِّي بوال اين منها عين الهندا ويلا بھا۔ اس کی بابت میں می گو شت حالت ہور چکا بہا اور بائٹوں کے وہ س<u>رے بھی جبھی چنایا</u> بھا کم شدگی کے ایام میں وہ پینے لگا ہے۔ اس کے برنٹوں میں وہ بنان سبانی بھی مانھے تاکر میس ائی جو پر وقت دهرور مکانی ویت والون کے چپروں یہ کہینی لگاں ہے۔

چمارے ماہمے سے تاملے باکیا۔ کرونا اعلی بھائے اس ان فدائیا ہے ۔ انگری او چو پیانیہ سنوخ، برے۔ لیے میں کلیڈ نام کی کوئی پلیر لیس ٹورہ وہ کینٹوں سے آپنا گام ہورا کو کے فوت روی گهی اور بچه یکی ای کے سنگ نہیہ دھوپ کی گے لیے ویادہ ہو گئی بھی۔

ایک کتاب اثبیا کر می نهیر هوستری میں آن بینها، حالانک بد میرا ارائه کتاب پرمنی کا تها ت الی کی بائیں سنے گا۔ بیرے نے تاو سب آل سپ کرلہو کے بیل نہے اور کولیو کی اوکینی میں ملی بجائے سرسوں اور بین کے وہ آپنی ہی میل کی سورنگی جا رہے نہیں، بالیز ہے گیائی سے بھر آنهیں سندہ کی پراس بانوں کی دنار ہے۔ کی آ وہی ہو گی۔ ۔

کھانے کا وقت ہو۔ چلا مہا، باورجی جانے سے کہانا بکانے بنانے کی وارین اس لگی، پنشی کھنگ وہی تھیں۔ گلابن قرید میں لکائے جا رہے تھے اور ریابہجرہتر کیرلا سد کیا جا رہا ہے۔ نیکی میرے نے اگر کوئی سیاس آواز نہی ہو جسید کے پیمانوں کے شاوے ہر جہارے جانے کی اور اگر اس سے بین زمادہ روح کو سیانے وہان پیس بین تو وہ بین کہانے کی حوسنو ہار برگر کی فرواره کهومن پر کسرن من د من بولو.

کھانا لگ گیا ہے ساخت'' اس نے پروفسنز سے کیاہ

آلؤ آ مروفستر بي اصو سنگ اين کيد ...

میں کیار جاوں کا آ سے سے ٹھاری ہوتے ہوتے گیا

کھر تان خاو کے بیء پارونیسر نے عمی خبر نیجے بین کیا اگلہ نک بہاکے رہنے! مگر

گهر خاکی تهاور کا احتاقے سے ضرابسکانے کہا۔

گهر کا فیاد نو انین کچو عرضی وور بن کیاؤ کی ۔ اگلی گم بدگی بکت آج پپان کا سپورہ پرومیسو ہے سے فائدہا نہائی سنہ میں سوق بچے کی طرح کہائے کے شنزے کی طرف

ا بو سو" در نے کیاں

العادي المحمول عبرات الأير متر سي لا يو المجي ال

اس بے سازی سابھ مرے قدموں سے چاہی ہوے گیا:

الجهاء بندا بوريه ليكن الهابي كي شرط بيس سيد

أأخيل جاوجي جرونيموجي اسي كيسيتني يوبي نهاء

متوری بیر ود اس وقت عجا کا آیم نازین آدمی بها، فنگي من اينان دو موادون کو کنين متماجه مہیں پاناہ وہ کیا۔ چاہیے ہیں، گس کے لیے جان دینے کو تیار رہنے ہیں۔ گس وقت کیا۔ ان تے فعدع میں ہوتا ہے۔ اور سو ہات وہ کیتے ہیں وہ ان کی زبدی سے اندرادی سیٹیٹ میں اڈا ہرنی ہے یا فیل کے پیچیر کسی بریر معکر کا دیناغ ہوں رہا ہوتا ہے؟ بهری برئے انکشوں کے بشان اپنے نہ آن کے پیندوں میں چاول ٹیرنے نظر آ رہے تھے۔

کہاں کہلانہ والہ بیانہ اور کسن قدر سرار بیرباہ پہر حبسے ان کی طوارت کی راک پہڑک 'ایاں اور انہارں ان نقاست اور سیانے کو آیسی موقع پر غیرصروران مسجھتے ہوے انن پہرائی سے کہاں ان کے سامنے ڈھیر کردا شروح کر دیا بیستے انجی میں کرانہ جہوبک راہے ہوں،

سور پر بسیم ہوے آھیوں کے جی ماہری کو جلا ہوا سمجھ کر رقا کر لیا ہو گاہ وہ بھی سراہ سے ذکی جانے دکش دور ٹیگ کی لیا گے جارل اور کھرچی بھی، فورھی میں سے پہلے کو گرشت عالب ہر ، ہمر اس میں دارجائی کی بڑے بڑے فکروں، ثابت ٹیریات ٹودگری اور بڑی جہرتی الانجیری کی ہرمار ہو گئی،

اگیا سوچ اید سراآ پرواستر نے میری پاس بیٹیٹے ہوں کیا۔ میں نے بھر شرطانے ہو بہا دیا ۔ بدائوں کے بازی میں جی میں معامد ہو گیا تھا طیکھیں گیں زیادہ کھاتا ہے۔''

پھر کوں مینا بھا؟ ایک سابھی نے کیا۔

'آب ہے میں سے کسی کر جانبے ہیں!' سی نے طورہ کیا۔

Sept.

پهر اس سراق کا ناشده ۲

400-

ا ایسیا کے بیٹی ایس مسک نے وائی کی ڈونگل کو چیزے کے سامنے سے بٹائل ہوری بہوری ہوتے سے سے کیا

مين هينه ديه

يهر دن سے گرج کر کیاہ

الروايرات

محمید امل وقت ویش اس فی جاگ وہ شہر عقر آیا جو سورج ڈویس سے پہنے اپنے کچھار کے عاہر فیشے اگتا میا اور والے وقتے سے بہاڑتا تھا، "شکارا سے شکارا

آب تیا صیارا سایدہ مجو سے کہ میں ہو آپنے حید پر فاقہ ہوں، تمہاری گیات میں گھر سے باہر شام نہیں نگالا۔ بھرک سید رہا ہوں۔ اور ام میرے خالی پیٹ کر پُھولے آپنے گھروں میں

to getting on the

میں بنا اس کے فاردگند کے اروٹی(آ پکارٹے کی آواز سے ڈر کر میر سے اپن**ی کرسی کو پیجائے** بتاہے ہیرے اپ

آگیا با اندیسی کیائے گا؟ ۔

يروادس بيرايس بچركيچر فالبات اندار بين كياد

''آب نہ محت کشوں کی بھرے محکوں میس ہیں۔ جمارات بھرگ جھرتی بھرک ہوتی میںد ہیے۔ مہاروں کی بھر کیسہ''

کور یہ ہے مدیوں پراس باہرگ کیں ہے بھی کی لیجے میں گیا۔

آپ محمج کید رہے ہیں، ہرولیسر نے کہانے کے کمرے سے کچی اور کچی سے گہانے کے

سکتا بہا۔ اس بے اسی بینیاری کے عالم ہیں ہول سے ہائی دو بڑے شکڑے اپنے پلیٹ میں رائیے ور روٹی کے طرفہ ہائی برعانہ ہونے کہہ

بھوک کھن کئی صہ روٹی کم پڑ جائے گی۔"

ہروئیسٹر میں کیا: 'گیمی میبان' کے بیمن پارے گی، تم کیاؤ۔'' اور دوگر گو گرم رولی لامیا کے ما وار دی۔

سالھیوں کے باتھ اور میں سبیٹ پڑکے جا رہے تھے اور آی میں سن گیتھ آپ یغیر جھیچے سن کے صد اور بائیوں کے مارف دیگھ رہی تھے بیسے وہ ایے سے کرتی مختلف محاوق ہو۔ بس وقت مجھے آگ رہا بہا آس کی حام کی یہاس کی جات کرتے ہوں وہ گنڈی مار جانے بھیا بھر ک کا ذکر کو کبھی کیا ہی میس بہا۔

هوباوہ جب بوگر دوئی کے بوی ایا تو ہروفیسر کے جبوی وقد ہے گیا، آپم ہوگ جسے ڈھگرار یا پھلگا کیس ہیں آپ روٹی کیس ہیں۔ میں گیا فرق پڑتا ہیں''

یہ کینے ہوں۔ اس جے ہزاہ وابست ہوکر کی پایٹ سے روبی لے گر اس کے چار لگرے گیے اور ایک کو شورنے کی سرونگ ہوں میں خوط دینے ہوںے ہرتا

"سائس ایہ نے کبھی بناوہ ڈھگر کہایہ ہے؟ اس کی گرہ ٹھائی (۱) میں جو موہ آنا ہے۔ وہ ان ہفتگوں کے بوالہ بنانے میں کہاں؟

بوگر اپنی جگ پر بُٹ کی طرح گیر بنیا اور اس کی بگاہ میمای کے چیوں بنگ سیا اور ہمہوں بر بگا بہا ساکت ہو کی ہے۔

الروامسو سے سے بلائے ہونے کہا جاؤا نے جا کر انتگیں ہونے اور روٹی خل ہو نہیں دیں۔

کی معاصر در موسید کے انتہاں جو در سے میں انتہاں ہوتا ہوتا ہے۔ موند غور 19

ایک سانوں نے سکرنٹ سنگائی اور پیکٹ کو وروفیسر کی طرف برنٹے ہوں گیا ''لو انو ہر سر

ا پروفستر نے جو شیر کی مراب جل پرے بین میدھیاتی سے کہا، آسٹگاؤ، میں ابھی آب جار

مجین اس وقامہ وہ دو ہورغے ہاں آ رہے ہیں جنہیں میں ہے امک وقتے میں شرط باندھ کر کہانے ہورے فدگیا نے آوں جے گی نامہ میں مسبت دوسروں کو سانے ہوے جہانےکا ہوں گیوںگ سنے واقد آت مانیں ہے سبنے سکس گیا، نیٹ دو موہری بورغے جام برائیوں کے بیانیہ عمیل سے سنیے کہانی رہے بینے بیار نشر اعلال کے دونوں ہیں نہی گئی،

خاوی ہو انسی آ رہی نہیں، انہمای ایم جا رہے بھید البدے جا وہے بھے دیگی ای گے گئے وگنے جی اندی ایسی آ رہے ہیں، ان کسر اٹی ڈاک انسانی دین دین یہ کرتی ادسر ماوری سے ناکشاں برسچین پر انداہ نظا آب نید اجر ساجدوں میں معبور بودا ہے، حد بر یہ اپنے کہ دونوں کے گلاس نگ امنی بارچ بربی سے بھری صاف بسوری کے صاف سنوری وقیع بھیا یہ ان پر چکنگی سے البثا بورية

یروایستر سے جیزالہ آواد کو جمینا لیے کی گوشش میں امیار بشک سے کہا،

أرميع كالديس أالبا حريف كالآ

مینان کے چیزیہ ور مشکی کی آگار آ چان تھے، لیکی نبی لنمی کچی میں میو ٹک کا جو بات رک گیا بہا چار میں چال پرا، میں نے اطمیان کا سائنی لیا اور پہار پروفیسر سے گیاہ "میں ہو گئرہ اللہ، ایسی دھرت مت گنمے گلا"

آمین) گیروفیسر نیز خوفیا بیری سنجیدگی سے کیا۔

اب ابن دوڑ میں آور میں بہت سے شامل ہو گئے نہیہ سندھی گئے اور بارچی گریبای کی فعیمسی بیسی مورشی ایسی مورس جی کے باتھ کالانیوں میے لے کر بازوؤں نک بیٹید سینگ کی کروں میں بند میں آور معتمل سیں لیکن تیر رنگوی والی ہوریاں آور اکے می تیر رمگوں والے بیسکے بیس سابرای تسرور مورس،

بهودال امر مدد میں بید کہرگی کے باہر بین گاریوں کو آگر رکیے بوید دیکھد ان بین سے
داخ کے دوربان ادارک خد رہی بہترہ کچھ لمبی برانگی بنیاہ رنگ کی هورتی ہم اپنی بہتر گاریوں پر
مدانت کے کرے جران دوے بہت اور جہروں پر گادی سے گل کاری کی گئی بھی، وہی بیل گازیوں
کے باس جائی جہاج ور اوکھلیاں کے کر بیٹھ گئیں، ان کے باتھ بیری سے چل ویے تھے اور
دوگری کے دساکوں میں سے ایک بی توک گیت اگھ رہا تھا،

میو کہ کیاڑ گئی سے بیٹو کہ کیاں گئی ہے۔ بیار کہ کیاں گئی ہیے۔ بیور کہ کیاں گئی بیےبیت مور ہیں۔ سی مال پر آپنے گیت گانے نگلی آور کنیں کنیں دیک پاتھ کر آزاد کر کے وہ اپنے بیرے میں سے موددی یا دیکرے (۱) نکال کر آن کا ایک پہنگا میں ڈکا بیس تیں۔

میں ایر اور قسان کیا گاں میں کیا! آئی بہوگ کو سونے ہی رہنے ڈینے تو بہتر یہ ہوتا؟'' سکی پروامسر اور مدری کیے کو آل منا کی دیا۔

نما کہ بینے میں بینک نے کیرکی میں بیا آپر جریتوں کو اطبیتا**ی بوراد طاوری سے** فیکیاہ بی کا سے اپنے نگ جار رہا بھا اور خوبوں پانچ چھے جے <mark>بے وہ آٹکسی کے بیائپ روٹی</mark> کے جوزانہ چھوٹی نگرے کر رہا بھا اور انہیں اس طرح جمالاً بھا رہا بھا جیسے <mark>الااوپراک گاخت</mark> کو بردے جریک گر رہا ہو

مطبح انہ باہر کی میں لیگ کیا گیا ہیا اور میں ایک خررمیں اور مرد وہاں گھڑے پانڈیوں میں طوشاں جاتا رہے ہیں اور شعب رسی پر سب نے آگ ہیں۔گا رہے تھے چو جگ چگا، بیاد ہایا گئر میں اور جب انن کا داواں ایرصوں سی جہی گر اوپن تھیے نگا تو مناف آنہماں میں وہ بردہ میسیر دداوں کے بیس بردہ ساری معین بردہ بینے بگے،

میں اپنا حوالہ بہوں کہ بہا ور میمان کی حیری کو بھی اپ بھی حود کی کیسی (lense) نے فلکھ سکا بہا، بین خال دوسرے سابیلوں کا بہا

ا شکال دیگ باز اید ، بید میں سے کسی نے دوبارہ الهشک کار میں کے بردیگ یوبا پہایا تو ا<mark>مت</mark> کا بیٹا ایسے سلک غرایا اجیسے وہ رول کو بدل ٹینا پیانٹ یود پہلے اسے کوسرول کار گھانے **ہوے** گذری میں باردار آئے جاتے بوائر کی باترف ایکینے ہونے کہا۔

پروفنسر نے برمزا کر کیا، آاپیہ کسی ساجیں کو باتھ تانہ کے فی بلا فرے

آبائها شائل کی لید میبی، بنانی پیپائی (۵) کی لیو، روز فول، روز؟

بوگار واقتی ہیں اب مجالے جائے کے فورنے لگا تھا۔ آیسٹ روی اور معجب ہو می گا ساتھ کسہ کا چھور چکے بھے۔ وہ اس وقت لیے بیل کی طرح لگ رہا تھا حسے باریو (A) تعربھا گیبت میں بل فید بھر دورا رہا ہو، تھوری کیر میں بیاوں کی حوری ہی گئی جو کبھی لیک ساتھ ، کبھی میسدہ علیجہ دورنے بنگر ا رہے ہیں اور کبھی بھاکے میں ایک دوسرے سے لگڑا بھی ساتے بھی

جبیہ ان میں سے ایک نے بار لہت ہو ٹھوکو کہائی اون روبن کی بیائی اس کے باتھ سے چھوٹ کار دور کری نو اپنی حک سے انہیں ہوں اغیر مشک سے اسے غیربہری طرون سے دیگیا۔ بھر وہ روانیوں ہو سے ملّی جہاڑا، ہو ایس حک ہر آ سٹید،

پروفیسر ہے بک ساتھی کے گیائے سری سے کی بند کرنے کی بنے کہا آآج کے فی کہاں کہلانے کا پسار استہدہ ہے۔"

عیل نے گیاہ 'یہ عمایدہ ہو چکہ پرزاہ عمیں ہو لگ رہا نے آپ نے آج روز مساق کو شعوت نے دل ہے

ا من المحد و ۱۰۰۰ من کچی سیر گهانی کی فصری ملک سدها بود بهد کرد: گذا، میعان طرفها، پروفستر دیر آیان جگ سے گهان برای کیه آمین جا کر دیگینا برای،

امیں اور پریاد اوریہ روادوں کے مہورے کرے ہوے چاول جنائی ہوتی بڈیاں میبہان کے کمٹے ایست آیست کر کے خودبخوہ اُڑ کر اس کے سے سے سانے نگیہ ایسا نگا دیا پر فقسے پر اس کی مہوک کہتی جا راہے ہے۔ پہلے اگر صبے کہلنے پر ساتا ہی دیس بہا دو اب دیک بار چل پڑنے پر اس می موسیلی بڑنٹی ہے جا رہی نہی۔

ایک ساتھی آئی گے سامنے سے آئے گر کیٹی بولی گیرگی گر فاسی پر جا بینہا، پھر باہر کود کر اس بے کہرگی گے بت بند کر کے اور شیشے ہیں سے اندر چھانکے بگا

جب ایک آور سابھی نے مگریٹ نگائی کے لیے پیکٹ کہرج نے لیک بیک کی کی سیکریٹ اس میں سے آڑ کر امیر مشک کے متی میں چئے گئے اور ان کے پنجیے پنجیے او کا گرتی پروف پیکٹ اور مارسی کی قبیا ہیں، وہ سابھے پیکلانا ہوا ہوتا میں جا کر میکھنا ہوں کہانے میں کیا تیر بور رہی ہے،"

"مناق کا کوی سا موسم بیرا" میمان بی میرای طراف دیکھنی بیری بھاری آواد میں ہوجہاں

ہروفیسر اپنی کرسی پر دفرن کی طرح بیٹیا گئے اور ہوئے البجیے تبہارے بیرال کہ جواب معاوم ہیں، ان میں کیا پرچھے ہو، انہیں کہا چا ہو گا؟

میں تے آیسٹ آیسٹ میں کو پیٹو سے بیٹر تک بلاتے ہوں اپنی ناوائٹیٹ کا اظہار انہر بشکہ سے گیا اور سرگرشن میں برولیسر سے کہا! 'جی بار آپ فربالے۔ سے کون سا کہنے کا

هیگهند پڑتا ہو گاہ آج وہ چاہتا تھا فوسری اسے کہانے ہوے دیکھیں۔

بعارے ساتھے نے میرکا سے کرسی واپس کیسبکائے اور پھر ادفر آدفو فیکھنا ہوا گدرے سے مانین مکن گیا۔

میں کے پروفینس سے گیا: 'آیاداینی فسست از با ٹیکینے، اپ بو میزبان ہیں۔'' پرولیسر نے کیہ 'آپ برنے چائے۔''

میں میں کہا: اگیا موتوں!! مجھے تو لگنا ہے اپنے ابل میں اید کے بہدینی آئی اب مجھے مھی

آيتها. کُو کي پروفيستر تي هنه ڏونمرڪ طرف پهير اواد.

شام بومد لکی بھی، کمبرے کے هووارے پر باری بازی سے کیلھ تسائل میں آئے، اسکولوں کے برکے لڑکیاں، یازی بازی (۱). مسافر ایک لولٹاٹ امام مسجد جسے میں جاتا ہوں ات کیاگوروا ہے کہ اس کی مسجد میں جسے کی تناز جیس بوتی اور خرہ اسے شاید دو کوہن پیجہ پرے (۱۱) فیسے کی جامع مسجد جات پڑیا ہے۔ حود ہی وہ اپنی مسجد کا جاروب کش ہے، حود این مرقی احود بین امام، اور کنهی کنهن حود این اینا مصدی بو جاتا بین، ایت کی باتی امیر باتنک نے اس کی طرف شرحم سے دیکھا اور ان خوریوں کی طرف ہائیا البا دیا جو بوں پر امکن لگ رہی بھتی اور جن کی پیٹھوں پر کبھی کیمن کہتل میں نگل ہوں۔ بچن بھی سوار ہو جانب تھا حسن طرح روان پکانی ہوئی خوربوں کی پہنچ پر سوار ہو کر بچن کہتے ہیں

'آمان مرتب مانی ڈینا' (۱۹)

چربہوں سے بت کر دیک ہورہا گہرا کلی کر رہا تھا، پہر وہ وہی بیٹھ کر وصو ساہر تک نیب لاے میں سورج گوینے کے نوراً بعد ایکائیکی خابوشے ہو گئی تھی ایک کار آ کو پروٹیسر کے بنگل کے میں گیٹ پر رکی، اس وقت کسریر میں صوف ہم دو جی رہ گئے بھے پروفنسن اور میں، نہیں۔ نہیں انہارا پنای مہنایہ پروفیسن نے گہتا کی طرف شطوبی برے کہا،

"يد انس وقت کيان".

"شاید مناشا دیکھنی آئی ہیں'' میں نے سرگرشی میں گیاد 'آپ نے دج سرکس جو نگا رکیا جید دیکھیں انہی اور کری کری آنا ہیں''

چو آلامے کار سے آبر اس کی اینوسی عارمی عوبچینی بیپن آور خوف اس کا رنگ یابھی باقت جیسا غیاد وه بخت پښت بور کی چل ریا بها. ور برگد قدم بوسی کو اس کی راه میں گیشی عبك كو ييٹهن جانب نهب الريب ابن يور مجين اندارہ ہوا: وہ قد كم هنو نہيں انها جما هور سي علر ایا تها، حیمت یا نہی آتا اس کی جاتے اور بالوں سے میں فاتوک کہا گیا تھا۔

کمرین گے درواری پر کہری ہو کر سرمہ ٹکی برٹی انکہوں سے پہتے اس ہے وہاں مکہراہ ہوگی چیروں کا جائزہ لیا اور بھر آرشی سے بوڑہ

الدهر کیا اس کا باپا

ہیں گئی طویان داعی والی فصنص اور ان گنت، پمٹون والی تطوار کے نہیں سے آوار آئی جي مهنجه سانين7 (١٣)

ادن سے سچے دیکھا چاہا۔ لیکن انسید میں کے برے پیشاء قدیمی کے دامی اور شلوار کے دیت م الله الهوايو د رسر در موج پريها

اليد والد مد جهسكا دي كر ايت يجرين كر ان ياتهون من چهرايا حو ان من ليش بولد تهده TANKS TO PROPERTY.

میں باشک ہے میں پر عکل ڈائی جیاں رساد کیتھ انہر سے رکی ہوائی جی اپار ہے؟ تو ویو white the property of the property of the same of

والميش بالس موكاريان دنهن چار منظون الن مهاب يو عهر الله چاني فكين افور الهكتون في النهار سے مور ہے۔ یہ ہو کو جو کو جو جو دو جو جو اور جو اس وہ سے مو عامی ود دولیان مهایت کی آوارون اید بهی اس دهی کو بلید گیا۔۔۔۔

"دور که به کهن به کلی د میده دور که د کهن د کلی د میر ادورگید د کهن د کلی د میباسد"

جي الروائم الله المالي علي يروف الجي يجي

این که در در چه ند به ندو در شب ک شو مت چند فمو فیدو ی هم ور شاہیں، اس حرق پنس کی جانب پر برومیسی میں چاہ کو کہا،

This was a fire

جور برے پیت والا ادبی اس کی طرف اپنی مومنی کے خلافہ کیسکنے لگاہ آبی کی ڈاڑھی، البلا فدين آلا ي الله الله عليم ما لك في منه في طرف من حبسے علی۔ اور لیزس دورغے اگر سی کی لاسکوں سے چینے جوے ند ہوتے کو گینا کے آبی منہ میں هائلت بورجكي يوبيد

المواسي باراي سرميدوري اور يانهن داست في سي ومكن والي بي يوه مبس الله كهم يت كي

امبر سنگ ہے بین اور دمگروں کے بی صهوری سے پیشا شروع کی فیا اور ہولا

اکتوب روفوا پروفیسر سیان مزید چیا، بازگ بیا با وجیسد جو سیارا حکم عابیا و اس کا گهر جو اور میں اس کا مہماں۔''

پھر آس سے پرولیسن کی حوف رج کرنے ہونے کہا،

السائيل البود ايه بن بالسركس شروح البالية، عبى البر سركس كة ياتهن بويء الير يويء منت کید" <u>میں اس ان کی شہر المحمد اس ان برعوس پر جر</u>د کی جود ہی یوه میں خوط بازنا یوں، اور می ہی بیان کا مسجوہ یوں، آبقی میں آپ سب کو کارازیاں،

القمير المبار الواليل المواسر عبر الوالي الرائي الربيد الوالي الهجير عين كلياه به کرو سیا

(۲) يوسي اليلس

() گرے کارر

(4) مال عربتني

(۱۰) کره فهای مراد یسایا

(4) مالي پچانه دروني پکان

(۱۸) بازیو د کستی

(۱۰) حکزے بہاڑ کے بھے جنے

(۱۱) بارقا بارق کیبان

(۱۱) يىدە يېرىد. يېدل كا خارىد

(۱۲) کتان مجهیز پرتن شو

کا استانی صوبے بنانہ

للجائد المراجعين لجيد بالأدكي



"ابھی فینوں وہ آخری گرنت ہے، اور اس سے پہلے مجھے تمھیں نگف ہے،" امیر بشک ہے اس کی بات کالٹے ہوں کیا۔

پهر وه کرچ کر پکاراد بروترا

اس کے ساتھ ہی ایسے محمین کی طرح جانی کسند ڈال کر گہانیتہ جا رہا ہی آسوسی داڑھی مونچیوں اور ہاتھی داست کا آدہی اس کی طرف سرکنے لگا۔ مجنسے کے پاروں میں ہندی ہوں ہوڑمے ہوں ھرزمین بھی آھیر ہی کر کہنچ رہی نہیہ

مجسسے کو جو سلک کی کمیص ہردائی گئی تیں اس کی مطین دون پسینے میں فویسے ٹکی حسن آئن نے پجور کر تعجب سے اپنی انگلیوں کو دیکہا۔ وہ ایک بالے سے اپنی ملاکم سوید کی واسكت كو يكريد بويدائيا أور الوسريد سيارنكين لنصي تزين كو

پروفیسر کی بھی پیشانی پر پسینے کے اطریم آبھر آگ بھید انھوں نے بابح کر کیاہ ''استاپ

بنکی مجهر لگ رہا تھا وہ حود آپ امیر سٹک کے ساق کی طرف کینچ رہے ہیں۔ اسی عالم ہروج میں انہوں کے عجم سے کیاہ

التي گا صحيح نام واڻي بين دبير بڪگ ٻيءِ آهير بنڪي بيبل "

ب کہا دینے پر دن کے چپریا کا ملتج مشاکیات

پهر هيزار پر خوب سوري کي لين ٿانگي پولي بيندني کلهاران کو انهون بيا بيک کار السي طور اپنے قابر میں کیا، اور محالے خود کو کیسچے عامے سے روکنے کیا، روٹی کا انتظام کرنے رائے

الگلے بہتانے میں بے ٹیکھا وہ کلہاری کے پہل کی جہنکا دے کی امت کے بڑے اسر بنتگ کے گوشت میں سے کہنچ رہے ہیں، لیکی لویا شاہد ہڈی نگ اثر گیا تھا اور اپنے کلننے کو جہورت کے سے ٹیار میں تیا۔

ہوں نے سارا سین شنال ہانے میں سے پایپ چاپے دیکیا۔

الميس بيشڪ رمين اور اوڙ. اينسن ويءَ ٿها اور اينسه گارمن مين اتم بهن دور ريه مهاء شهورال فاير پہلے اس کا جسم جو داوے میں ہوگ ہوئے جانور کی لائن کی طوح وہولا ہوا تھا، اب وچک ينهكا كو كوون، گدهون اور كثّون سير برما بنوا ڏهاشها ره گ دياء

پروفیسر ہاتیں داہت کی سی رنگت والے کو جہورت کار تک گئے اور شاہد اس سے مندرت

بایر بیل گاڑیوں پر چکی اوکیلیں، مُوسل، چہاج اور نوع لائٹ جا چکی بھے اور گساہوں نے اپنی پہلیس دن کے ساتھ ساتھ چلنے کے لیے سلک ہی تھیں۔

مجارے تہیں مطوم ہی گے بعد گیا ہواہ یہ یہ خبر گینی جنیں؛ یہ آب ٹی سے جروانسر آور ان کے ساتھی مجھے کیبن نظر آتے ہیں۔

() مسایتمی م

الكيد التيادي أنها من فق حبران كل هياسه" وه أور البة كيساة وه يعيهن بثلة المن الدر الي كنا ر سنا عباء ود ددر آئی علزین کهما کر کنتریز کا جائزہ لیا، پیار اندی انداز میں مسکرائی۔ و ا چواها د میرد میروست در بر ما تا سود موتو و ویا در سک روم الله التي كل التي طرح بيرارضت أوم ألَّت يلك بها. |

وہ رکی اور ایک سروں کے طرف پرجیء شاہد ہسپنا جاہمی ہیں۔ لیکن اس صوفی ہو گٹائیں والرابيساني بكهراند ورعيامات

"سنا بيه بيجارز کا کسره بيت ماک سپرا بولا بيرا" وه اپنيزلين جگ بناني لکي ليکي الي AND THE RESERVE OF THE PARTY OF of the second se سے اسی اکستا رہا ہوتا کہ وہ کچو ہوئی، کیوں بنائے کہ وہ گلوں آئی بوید اسے گیا، گام ہے گیں میرا کسی وجد کے بغیر ہو وہ اخیاں بنگاریہ بنکی انبیا گیا گام ہو منگکا ہے اس میلا

وہ احدودس سے رسائے اور کنانین کھنگان رہی بھیء مجسی اسی کام سے وہاں آئی ہوت دراسي وه فرک نجر يپان کام ڪرماني. امير وقت چالا جاڻا جي " اس تي مح**تي آنڇن ليب کي** دی کیا به حر کسی کو دو کیلے بوت جاہیں، اس طرح خامران ریبا دو بہانت تعتمیری ہے، اور نس د گهر نها. اس کا فرص بنها کا ود بات کرے

در بمار جائل بیش درگار^{ی.} این لبندن <mark>وه مهن جائل کا پرچینا جانبا کیا بنگی وا بیش گر</mark>

بان بان اعجاز بہنی می منگی!" یا کہا کی وہ اٹیا اور باورچی خانے میں گھنی گیا۔

ب کو بر جانے بندہ بھی نہیں آئی ہو گیہ لائے میں سائے دینی بوریا' یہ بھی آئی کے بنجها يسجير الكثن بهي أور أس كر يانها سير سارة ساطن كي شاكها

وہ اسی اشتہاری ادارے میں کام کرتی تھی جہاں وہ مائزم تھا۔ اس لاگی ٹے یا اس حالوں نے ۔ اندا نہ بھر اوا مسئلہ ہے کہ اس قبیم کی خورتوں کو کیا گیا جائے۔ جور کہ شافاہ شیس بدائر اس لیے برائی ہے۔ انگر انصر میس کے الزیاب ہے اس سے معاون ہے۔ اہم اپنا ہال طوش **کری** کے بیانسے برین کے دبیر بھے ۔ اس الرش نہ فیک البلہ ذکے ہے۔ ایسے بہاماڑی انفار اور مرموں نے ریافہ بیرنشند رہاں کی وجہ سے پر شمیل کو کینے پیچھے نگا گیا بھا۔ لڑکڑی کی یہ گرویدگی ين دينا بير ابر شنس براگي ڪرف ڳونجا بهي بها اور اين برايهلا بهر کينا بها، في گي ساملی گئیں کی محال میس دوں کہ اس کے سجھ کو ایس بھی بہانگلمی کو فیا یا آئس کے باوید میں بين ۽ بر که اميار کو دي. بنگل اس کے پيچيل مند اس جد عالي کي بابون من پنگاريو ٿهي. وه القول الن كُل صدة كل سنل كارته بيدا البكل كبل كل كريمته لياني كل كوشتان ديلي كرمة تهاه كالسد

مسعود أشعر

تامحره

هزوازي پر دستگ بوگي، دښتگ اس وقت بولي جسدوه ايني دليث يې مير بها، وه ايني دلست میں اس وات ہوتا جسہ بہت مجبورای ہوہی، جب اسے کہیں جاتا نہ ہوہا۔ وہ صبح تشر میں اور شام بوقو میں گزارہا کا بشام فوست اجناب بوقل میں او اجاب بھیں۔ سے دو بریے بسے شوق میس مہے کہ ان کے نیے اسے اپنے کمرے میں رہنا پڑتا۔ اس کی وجدوہ اپنیاب کو یہ بتایا کرنا تھا ک آپنے عملی میں انسان کو شریف ہی کر رہنا چاہیے، کہ سامیہ پر جگ قیرا اپنرا کر پہلا ہے بیکی اینے بل میں بینیٹ سیدھا گھنٹا ہے۔ الب اس کے دوست اسے کوئی اور ہی مدی پینانے نها، وہ کہے بھے کہ شوق بالی کے لیے بہت اور حرصات جاہیے جو مازار میں بہتی ماتا۔

"هراسل بد منسبت بي بن بر بيروارگي والي بات بيد" ايک مايا پوت بن ايک ش کپ دين ديا

آثار کوید یہ بیر مناهب ہیں؟ ایک اور نے اپند عام بکہارا تیاد

''میر ساخت!'' کیس کی سنجھ میں پدیات میں آئے طیرہ

ایاں میں اما جب '' اس شخص نے وضاحت کی بھی۔ بہارے گھر انکا صاحبہ کام گرانے بھے چم مہیں دس مناجب کینے بہر اوسی ماسی عسر کے آدائی جی انسے چورید بنے نبر الحر چیزی پر دارهی مونچھ مییں تھے، جو آنھیں چھیڑاپر تو مییں تھے لیکن جماری باتوں سے انھران سے ابدارہ نگاہ کیا تھا کہ پیسی ہے کی مردانگی پر شید ہے۔ اور جو ساکتا ہے کہ باہر گاں معلیہ کے للجي النهين جهيزت نهي نيون، سامد دسي الله دن برق راوداوي کي بيانها کيمي مکي خان صاهبت ہیں میری دارگی مونچھ نہیں ہے، ویسے ایا۔ کا فصل ہے، اس کے بعد ہمتارا شہر آور بڑہ اللبا مهادا

اس پر سب نے البقیہ لگایا تھا اور اس کی طرف دیکھیے لگے تھے۔ لیکن قبل اس کے گ کسی آور کی طرف سے کولی فقرہ آتا، اس نے حود ہی گید فیا تھا! ''پان، یہای بھی ایا۔ کا فصل "میری دان باب کینیا کینیا دیا وی بین، وبان سیلل بونید اگلے میمی وہ پالے جالیں گے سارے کا غذات مکسر ہوا بنانہ ہیں۔ سرے مہانی ہے انہی اسیاسسر کیا ہیں۔ وہ سامرتی ہو کئی۔ وہ اس کی سمجھ میں اب دین نہیں آیا کہ آخر مسئلہ کیا ہے۔

آلیہ ای کے ساتھ نہیں خا رہی ہیں؟ سوار کرنے کے بعد اسے سال آیا کا بینگ سوال ہوا۔ با بی

'کیا بات کر ویے ہیں آپیا میں شاہل کی بات کر ویں یوں اور آپ کینیڈا جانے کی کہا ویے این '' وہ شک میں برایہ ''تی سے ایہ ویی ایوں کہ اسی میسے شاہل کر لیہ میری اور بھی ہیں جاہدے ہیں۔'

مکار وہ تو جورمی جا رہا ہیں؟ اِس بے اِس لڑکی کو یاد دلاید۔

آجوز اتو امیں آیاد سے کینے اگر ایون کا، اپ اسے سسینیائی کا وہ جوسی ایائی <mark>سے پہلے</mark> مادی کر لے:*

> و اناباد میں کے بیے بیا رہا ہیں؟ یہ ہات اس کے بھینے اپنے اپ سے کہی تاہی۔ 'اہاں مدینے معاوم ہے؟ اس سے فصیر میں کہا۔ 'الیکی ویادہ کی بھی لگ سکتے ہیں۔'' 'جن وہادہ فی میں لگ سکتے ہیں۔ اس کا کچھ اور کرنے کا ارادہ بھی ہے۔''

آھيں جو جي گيا، وض دورب شادي کي دھن ڇاڻ جائي، ورب سڇهي معلوم ہين کہ **مير ۾ مان** باپ معبق مون ساتھ ئي جائين کيب ميرا ورزا جون بن چنک بين

'' پیپا؟ تو اید اننی سیریس ہیں اس کے لیے؟' یہ بات شاید اس میانیں طرف سے مقاق میں کی بابی ایکی وہ سچ بچ برا بابی گئر بھی۔

وان فون لکی اور سنزمان پون سمجھے ایک

آخو میں گنا کر سکتا ہیں؟؟ وہ ڈر گیا تھا۔ "یہ بہالا میرف بات کیوں ماتیر گا؟؟

آوہ سرات ایہ کی بین بات مانے گا۔ اپ اسے سمجھائے، شادی کے بعد آرام سے وہ پالا جائے، سین مان بدید کی معرشی بھی بی جائے گل اور سین بھی پیاں وہ ماؤں گی۔''

'' پہا میں کوشش کرتا ہوں'' می بے بیاب کے ساتے کہا۔ بیکن اس لوگی کو یقین آگا۔ اور اس بے سوچا کہ ابن عمر اور اس زمانے میں بان کوگ آئے سیزیس ہو سکتے ہیں گئی گے ابیا اور پھر یہ لڑکی''

شین کے خوست ہے اس کی بات نہیں بائیء لیکن بڑی ہوروشور سے اعلان کیا کہ شادی کری کا انو آمی کے ساتھ اورت سائٹ ہی بہی کرے گا۔

آثو پهر کر تو شادرت

آبازہ یہ بھی کوئی گڈے گرہا کا کینل ہے؟ میں اپنے جانی کی ٹیاری میں <mark>لگا ہوں، اور پھر</mark> میراد بین شکلینڈ میں ہیں۔ وہ بھی اس جندی بیس آ سکتیریہ وہ تو تعالمہ مع**بھتی ہے شادی** کیا۔' ایک باٹ اچھی طوح حامتا میا کا وہ اس کے بہت ہی پیاریے دوست کی بہت ہی گہرای دوست بیہ وہ دونوں فلم میکنگ سیکنٹر میں نہے اور ایک ہی کمرے میں بیٹیا کرنے بھیہ آوگ ان دونوں کہ باری میں بہت می بائس بنایا کرنے لیے جو شاید سچ بیں نمیں،

ایک باز اس کے ساتھ اس کی بڑائی بھی ہو چکی مہی، بیگی یہ شروح کی بات ہے جب وہ سا بیا اس عشر میں آ یا بھا۔ حد چاہے کیا بات ہو رہی بھی کہ اس برکی کی میددر ک حرکوی کا ذکر آ گیا حسب کہ اکثر آ جاہا کونا ہے۔ سی کے منھ سے بکل گیا "عورتوں میں عرفانہ ہی اور مردوں میں زبانہ ہی آ بھا لگا ہے مکر مہورا ٹیورانیہ"

سے علم میں میا کہ وہ بھی گسرے میں آ پیکی ہے اور اس کے پیچھے کہرک میہ اسے اپنی غلطی کا حساس اس وقت ہوا جسہ وہ آچھا آگھے کو اس کے سامنے آگئے، آدرا آپ کی شکل ہو دمکھوں'' یہ کیہ کر وہ اس کے اوپر جھکی بھی اور اپنا جیرہ اس کے جیوری کے اربت لا کر ماک سے سری سوں گیا بہاد آاہاں سے کہا میے دملا دہی، ابھی بگ دولہ کی بسامہ آ وہی ہے۔' پھر وہ مبدعی فیراد ہونی میں اور دوسروں کو محاطب کر کے گیا تھا۔ ان سے کیو اپنی عسر سے سری میں یہ ایا ادریہ

ب کیا اور وہ حتی گئے بھی اور وہ پیسے میں بیا کہ بہا

ا باز ا عورتِ جيره اندر سير کيد الرمالاً اندن بي شرمندگي متابي کي لين فيد بهد اوور سبب يسي

P ...

النواسي جانيات في مون اوار وه كونون اينيا اينيا فيه الله كان قيا اكبر مهيا...

وہ خامرسی سے خانے ہی رہی ہیں اور اہر کے دل میں ہوا۔ آٹھ رہا مہاد یہ ہوائی گیری نہیں! ڈیور آئی سے ماری پانو! کا مان اس سے پوجھ لون! مگر کسنے پوجھوں!

باک داخت ہیں آتے چیزہے ہیں اقابار ہوا جانبے وہ کابان سواچ رہی جی حیسے وہ باخب کردا جانبے ہے بنگی سمجہ میں بیش (زبا ہے کہ بات فیس طرح سروح کری، بو کیا وہ آنی کی بلدل فرے! بنگی کیسے!

آئے۔ کے خواست سے بیت بنگ کی ہے۔ انجر وہ برائی۔ سے وہ اس کی طرف نہیں دیکھا وہیں۔ مہرے اس کی بکتابین کھرکی سے باہر کچھ عبدلل رہی بہتر

میرے دوستانے؟ اس نے میرسا سے سوال کیا

به آیاگا دوست نیش بیز؟ اس بر دوست گا بام بند

ہاں ہاں۔ وہ میں دوست ہے، لیکر آپ کو اس نے کسے سکہ گیا؟ ۔۔۔ آپ ڈوبوں کی موسی" آپان جو دونوں کی بہت دوستی ہے۔ اور جہ شائلہ بین کرنا جا سے ہیں

ایتا ہو فہمہ خوسی کی بابت ہیں۔ اس بے ہمت کالی۔

آخو شی کی بالب ہو ہے۔ مگر وہ کربر کار رہا ہے " اس برکی ہے جندای سے کیا کہ کہنی وہ بھر مات ماگات دیا آوہ کہنا ہے انہی وہ شاذان نہیں کرنے گا "

جو پھر" انبر کي سنجو مين کجو بيس په

اسے دوست کو جوش کینے کے دنے ہید

ارت ہے جب بیشن جانبرہ اس کی سازی مونانگی اوپو اوپو ہی ہیں۔ للدو سے وہ جورت ہیں ب لا م م عوال کی ساری بگین حدیے گے

کہ سیبارے اسار گا شرہ ہوں ویا بینا۔ اس بیااپنی ووسی جبائی کا اعلانی گیاد

السن مياس کا ملال رقهاداً اور وه جلا گ

اس برکی کے ماں باب بھی کینیڈا رہاں گئے۔ اور وہ اپنی عاموں کے بانی ومیں لگی،

سا وہ اس کا اس طرح میان رکھنا کہ کسی یا اقتار میانہ س کے کسرے میں چاکا جاتا ہی کے عابر ماید اور اس فرممہ ہی بائس فرنا رہیا۔ اسے حوش کرنے کی کرمنٹن کرنا، وہ جاہئا تھا ک وہ براکی کسی بات کی شاہر مخسوس نہ کریہ سی پیر اس نے اسے بنے سابھ نگرینوں میں بھی فیا جانا سروع کر دے۔ پیش بھی وہ بدربتوں ہیں جانے کی بیاب شوشن بھی اشکی اب وہ پنا السلم کرد کا وہ اس کے ساتو ہے۔ سے

امن کے فوست کی حجا بھی اس میں، اس کے یاس بھی اور اس ترکی کی پاس مہرے گیتی کنیں وہ اور میں گرہ میہ اسکی بہ فرن اس برکر کے لیے بوتی گھے اس کے بیے میتن، لین کے یاس چو شد اس بی می نور اس باکر بی کا زناد ککر پونا کیا که آس گا نم خیال وگھن ہو به بهنور؟ اگر انس هرا من بهر مکانت بربن بر معن میزایر اکوش مهن بیراگا. و سوه و هنوب و م برکی ہو چیں جد اسے بہتی دنیانی ہیں۔ سکن وہ ہنے جد جن بڑکی کر شرور فقیدویکا فہا کہ

بھر ملک کے انداز بھاری برتوں کی فضاک اپنے عروج نے پہنچ گئی اقبرہ کو سائل میے لوگ جی مکرو استان بولوں کو ایک جارمی خدات سیمیا کو برقائمیہ کو رہے بہی اور برہوی پر فد سکاسه شروع کر دنی. سازی دنیا انهار پنهاز نو گاری، بورد دی نوید برسون میں مدنی تکی انزی مراد السماد يالاني ديوارين گريي لاگلي، اي اليه الذي شيختي كه قد اي لولوي مي كوا سه نهي يكف بلكي اب پر الے سر دنا کیے بدیے لگے۔ مکیوں کانوں پر اسل دگیے نگے اور شاغوں پر شکاحہ سخت

للد بر للنجيل الگ دوسري کړ الکيور ايس جهالگ کچه بوقه چايتاد ليکي فوسرت للحين كي كي التي فيائيا كي تجهولين يو حالت

۔ ان سب چانگ ان سرپهرون کی پندا کاد ہی کیا جی اگر ہامہ **پاون** له في تاني اور ارسان سلامية ره تني نيين اور التو النهس سلامت وكهنة چاپين نهين الجو ثانوه پيوا مين سامس دنیار کو برختی بینا اخر اینی زبانوی بر بهیبوند نیبی فکتر دینا چاہیے بھیا جر اپنے آپ کو بد نمان دلایہ ماہیے بہر کا ایکن وہ زماد ہیں اور زماہ فیسابوں کی طرح آبن عبیہ میں رہتا

وہ سب می بیم اید سید اپنے دان اور اپنی انگہیں بند رکھیں۔ اور شام ہربی ہی فیل کے

البكر اس كو هان باب كيبدًا جا ربير بين"

نو که پوتا میں در دوج اتها ہے کا طرفتی نہے اپنس اگ سادی کرنا گے بھا فیلم میں ہو آئیں کے "

آیمی نمهارای بپی گا؛ کو سناهای میں شرکت کرنا میرورای بیر اور اس کے ماں باپ کی شرکت صروری نیس بیا؟ (سی هما گیاد که بک ربی بود! -

''میں یہ بیٹی گید رہا ہوں، میں ہو چہ گید رہا ہوں کا سنند کیٹھ نگدگا می ہو رہا ہے۔ میں حرمی جات ہیں اجابک ہو گیا اور اس کے گھر واقی بھی جانگ جا رہے ہیں۔"

آپھر بداگ ديري منتجه عين جهي ليين آ ريا بڻ بين کيا کرونء ديري مان نانيا انبي علدي البلار سپيل يين."

النوايش وه كسيطا چني بينان كي "

مییں امنے لیسدا میس جانا چاہیے، ناز سارے لیے اللہ نہیں کے سکے کا اپنے روک لوڑ میں وعدة كارئا بون حالا سيرحك وابس ابياكي كوستان قرون كالا أسي تبسق بينى جابا چاہيے۔ ميرے صاوح بهائر دمم النيز وو كر سكني يو ما؟ هيري عان بايد فيما ين براتيز نصال كر ينيء انهيل فياني کے لیے برق محمد کرنا پرنے کرے ۔

آثو اصل اللہ بد بہا" آس تے محسوس کیا جیسے اس کے اپنے سات بھوگ گیا جا رہا ہے۔ آخو پھر سے دھوگا گیوں دیے رہے ہو؟ 🖳

"بمهاري قبلغ امين دعوقا ميان دي، زيا نونء بين آسي جي جاني سي ڄاپء يون، سي آس کے بچیز اپنا مصور بھی نہیں کر سکتا۔ سکی منزک نسانچ میں بھی نہیں تنا میں فیا کروریہ اسے مَوْنِ سَجِي بَانِدُ مِيْنِ بِنَا سَكِنَاءُ فِينِ شَيَادِيُّ كَرُونِ كُنَا بُو النور سُورَا

مر کانتی درو کیا؟

آثم هنرای مجد کری عبری وبازی بهانی، س کی غایر عاب بیانه روسی هناز سی، ای گر بسر اگر بہاں وہ حاقے اور اپنی مرسی سے شادی کر نے ہو انہیں کوئی۔ شیراس نہیں ہو۔ گاہ

النكل وبالراج بين شادق برامنار بنوء

آبان البين حامة يوريه مين ان حن مله وسا يوريه وه ليسم جهن لو آل سن

آتم بي عقيب الجون فيل ذال فيه بيء متر البا كر اسك مزار؟ -

مع الثاني ميمي عم فونون مل كر كرانث كرس كي 👚

پہر خزنین بی مل کر کرشش کی اور وہ سائی اور اس کیر وائدس اس بی اصامت ہو گئی سے بدائوں اگا وہ برکی جہا عیسے اپنے بیک ریسی کے تدبیری کے باہے رہے ہی اس کی اوربیت کی وایسی پر سادی ہو جائے گی۔ اور یہر وہ دونوں نہے کسند چاہے عالی کے

آميرے پيارے پيارے مهائي؟ اس خوست ہے جانے وقت پريورٹ پر سي کے کتے ميں بانھ قال کر کیا۔ االب نے اس کا حیاق رکھو کے بیری طرف سے، اسے کوئی مکلیف نہ ہونے پائے،

وہ کسی کے جہاں رکھنے کی محاج ہے؟ وہ ہر دوسروں کا حبال رکھ سکنی ہے " اس بے

اسے بنا آس ارکی کی طرف فدکھا۔ وہ بھی شوق سے آس کی طرف عیکیہ وہی نہیں۔ آس نے شامر پرھا:

> حب میں سوہر سے وہ روبھی تو مرے یاس آئی میں میں بابت سے جہر مرک بسیائی کی

جر کا حال ہیا کا اس کا کیا ہاتے ہو گا اور سے کے فیمپوں کو پی جائے گا اور وہ اس کی معرف کرے گر کشکی وہ بازامی ہو گئے بارہ آواہ وادا اس بے زہر بھرے بیجے میں کہا بیٹ چھپے لکے ہی آپ ایسی باس کرنے اپ کی موالگی می میں ہے گا اس طوح کی گلدگی چھائے رسی ایا ہوگ امل میں سیادے حسے می گا کیس عمل می بازائی ہو کر اگی اور آپ کے شدھے پر سو رقم کر روی بکے اما سرہ کری میں جھی فرق حراب کر ہی۔ انسوس ا در اس می می کھوں کے کہ کہا

ے مان تو گوں کے مطابق کی اور آپ تو گوں کی ڈیمیت

ے۔ ااتھا کہ خبر التی اس بی بیست والتے کی کوسٹی کی مگر وہ بداماتی، ہیں ہے وہ اس کے ساتیا بھر نیس التی

''مانیست جورت ہیں اپنے میٹ ہیں۔ جو آبا ہے بنکے جاتی ہیں۔ فومتر 'آیمنی بات کیے فیے ہو اپار عرب جاتی ہے۔ شمی ہے فیا

ابتدا سوالد سائل الشوا ورائي لية أور سياعت أأكله

ا مکو سوات کری اس کے سامنے بات کرنے بنان بکشی ہے۔ اب یک یک کر رہے ہیں۔" وہ گھڑا کے

انسے جوزت ہونے کا قائد الہانی نے نبائی کا جوزنس نے بنی،بند کیالا منجس اور کیتے۔ موسے لگا یہ از بن نے سے جیداگ کا

صور منہاں کر دائمہ کری انہیں ہی کران گائے دیا بیکٹا ہے، بک بگا گے چاہے کا واپے

ک بھا رہیں ہوا کہ علیت ہے ہیں۔''' ہن کا عصا برشا جا رہا ہیں۔ ہن کے بناتھ ہیں اپن جگری کے اپنین جی براہ رہے ہیں۔ اب کہنا کیا جانے ہوا؟ وہ آبی سنسی کی طرف ہوتا رہا تھا با

ہمیا میں۔ کمی میس، سہ بر ہمیا میس کیہ رہے ہیں، ہم ہو مرف یہ گیہ رہے ہیں گا۔ وہ مہاریہ دوست کی فوست ہے، او، دوست کی فوست فوست ہی بونے پس منہارا جی ہے۔ ہم فلمب فی طرف فورسے ہی سے کے 'پیے خیالات بھے۔ یہے بعد ناب بھے۔ نے فلسفے نہے فلطن وہ سبب آبن ہات پر علقی نفے کہ اگر بولین کے بہتی ہو گھٹ کر مر جائیں گے، آور وہ مونا نہیں چاہدائیں۔

حورب بالین بونین، خونبا بحثین بولین، خوب شوی دیابا حالا ایک دوسری کو لیٹ لیٹ کر بیابا خالد ایک دوسری کو لیٹ لیٹ کر بیابا کی جائیں۔ ایک دوسری کی بالی ایک دوسری کی دیابا کی جائیں۔ ایک دوسری کی میں دوسری خوب کی سر بر ایش لوے دوسری کے میں دوسری خاب بدن ہو ہو ہے کا گام روشن آزا دیگم، امانت علی خان، نزاکت سلامت، بہت سبی جوشی یا خون بائیں اور گفت دیبرڈر کے سیرہ کو دیا جائد اب یہ فلت اس یا مییں تھا سب کہ بہا ہر اس شخص کا تھا جو دیبرڈر کے سیرہ کو دیا جو گھا بیار کرد

وہ یچے سے فلٹ میں آنے لگی بھی آئی ہے وہ پہنے بھی بیٹی بیٹی اب وہ شام کے بیگامی میں بھی شریکہ بوبیء پہلی ہار وہ آئے ہر آسے ڈیھٹا بیسی نگا۔ وہ بہبی جابٹا بیا کہ بے برگرے میں وہ یہھے اور ان کی وآبی سابی بیسے، کئی تی وہ پریشان ریا۔ وہ جابٹا نیا کہ اپنی پریشاس کا اطہار اس کی سامنے بھر کر دے لیکے اس سے ذربا بہا، نیسے کیے آبی سے؟ کیا گہرا

جمعوری کی ہنا میس کس رو میں جن کے متیا میں وہ بات مکل گئی، بیس پہر کیا بہاد وہ بہرگ اٹھی، ''آخر مرد ہو باڈ ویے مدبوبار آور گہناوب مرد می جورت کہ کمرور سمجینے ہیں۔ مراسمینی نے داعد ان ان ان ان بات کی داد در مداست بر بدا می ان نے دو بہت بعد بیکر

مہیں۔ اس اطلاب با نہیں بہانیا آئی ہے کہتے کی کر نیٹن کی عگر ہیں ہے ایک نہیں ہیں۔ برغے گئر ۔

آسها دیار" هور اپنی حفاظت کرد خوب ماننی برزن تهلک بر ویری بچ فار پور کلیون

وہ شارم کے حارین کچھ کہہ بھی میبی سنگ تھا۔ وہ کہد بھی کیا سنگیا بھا؟ وہ تو امارف ابی فیر مازائش ہونے میں ڈرٹا بھا۔

وہ مارائٹر نے برلی بیکی اس نے علی میں اور بھی شام کے آنا شروع کے دیا۔ اور اب وہ اور مہن زبالہ دیر بک نتیجی بھر۔ آئی اوپر بگ گ وات کو سے بی اس کے گہر جاہور کر آیا

افراصل بھی باک وہ امے مصحے بہتی باہا ہے، ہمن اسر اسی کر براج کا یہ نہیں ہشت ہے۔ کبھی جو برای میں بڑی مکشف پر بھی خوش ہوتی ہوتی ہوں اور کبھی فرا سی بات پر بی فی ہو جانی بھی

ایک شام شکی وری پر میدی حسن گونی هرل گا ریه بیه حسن کا فاتِ نید سیانی پرندای و هنراه امنی شراوت بیوجهرد خرن حبه پوکی تو اس پیانداس طور پر این کرکی کو محاطب کر کہ کیا: "ایک شمر بردگا ہے:

آخا ميا بو کوڻي ڪواب مينل ٿيا. دوسرون کي مترف سي ٻوار اٿل "ارساد"

جر جاہے کروں۔

''گر مع سے بگوامی اینڈ ام کی او هیں تم سب کو کمرے سے باہر بکان دوں گا۔ بکوامی گیے بلے جا رہے ہو۔ میرٹ بونے لگر نہیں۔ وہ البنا بلے جا رہے ہو، شرم میس آمرا'' بیکی اب اسے اپنے خصے پر حیرٹ بونے بونے اس کے ایسی باتوں مارائن کیں ہو رہا جہا آخے یہ آپ سے باہر کیوں ہوا جا رہا بہا عام حالات میں تر ایسی باتوں پر حود بھی کیت ہے اسے کہا ہو برا لیکی یہ اوک میں دو زیادی کر رہے ہیں۔ انہیں کیا جی پہنچت سے ایسی باتیں کرنے کا

الوسرے کی صبح ہی مبیح اس گی گیر گیا، بیانہ یہ بنایا کہ ''کسی کام سے افعی ایا تھا۔ سرچا مدیسی بیان ساتی ہی فائن بنیا جانوں۔ وہ رات کی بات شاید بہون چکی بہی۔

پھر وہ قیامت کی وات آ گئی جس کی آخری ساھوں میں پوری باویج سولی ہو چارہ کئی۔ جس کی آخری کھڑپوں میں نازمج کا جانا دھارا واپس ماڑ گیا، وہ رہت جس کے بعد بوم مشور غید ایک سویل بور نہ مام ہونے والا ہوم ستورہ

دو کی پہنے سے حصیب سی آوراہیں گیبت کی رہے ہیں، گوئی کہنا پہاستی ہو گی کوئی کہنا مینی ہو گی، جو گیمے پہانسی ہو گی ان کے ہائی کافی وربی علائل بہرہ جو کہنے پہانسی مینی ہو گی ان کے سامنے ہیں جد معمول شوید بہت یہ دو تس رائیں بی طبیق میں لڑائی جہکڑے کی وائیں نہیں ایک دوسرے سے گئے ملنے ایک دوسرے کا سے توجیے کی رائیں۔

اور اس یات اس کا فلیت ایک هیبت مسائے کی وہ میں بہاد میں، اورک شام ہی میر آ گئے میں بیکی حاصری بہید جیسے سب کسی کا انتظار کی رہے ہوں گسی بودنے و بے کا مطارد ایسیا مونے والا جر اے گئے دن کی بات کید دے، جو اس کی عوابش کے عطابی بات کرے

وہ دیے ہے۔ پید سے زبان میں اور ایک گربے میں بٹیل گئیں گئیں گئیں ہیں۔ سیسسے لگ مینگہ اوپے اپ میں بوران میں اور ایک گربے میں بٹیل گئیں زبادہ پریستی میں اور ایک سے پرجہتی بیٹر اور ہی گا جو بہا سے کے بعد ان سے کر پران دیں، سیاست سے اس کا کرئی مطال میں گیا جو اب سے کے بعد ان سے کر پران دیں، سیست سے اس کا کرئی مطال میں میاد کیں اور اور ان گئی بیٹر اور اور اور اور ان سیست سے دنجسی بو گئی بیٹر اور اور اور اور ان سیاست سے دنجسی بو گئی بیٹر اور اور اور اور ان سیاست سے دنجسی بو گئی بیٹر اور اور اور اور ان سیاست سے دنجسی بور گئی بیٹر کے کا دیاں دیں جو سیاست سے دنجسی بور گئی بیٹر کے کا دیاں دیں جو سیاست سے دنجسی اور جو اس خوبی مساط کے اس قرامے میں شریع بیٹر اور جو اس خوبی مساط کے سیادی میر در در بیٹر اس خوبی مساط کے سیادی میر در در بیٹر اس خوبی مساط کے سیادی میر در در بیٹر اس خوبی مساط کے

" ج کی رائد خیرست سے گزر آئی تو پہر گچی میس ہر گا " کسی نے بیت کے کی عاموشی کی مولی فعوار برزید گینیوالا خاصا عمسر ادمی ہیا۔

وہ اسے نہیں چھوریں گے۔ انہے میں بیک اور عمیر شخص نے اپنی رائے دی۔ 'وہ اُن کی بدت ہے۔

امی کرگی ہے گئامہ وی سے نظریں۔ ٹھائیں۔ بولنے والوں کو ایک باک کر کے دیکھا، اور پھر کانت پر سفرین جیکا لیں، آپ سب کی زبانین کیل کئے بھیں، پر شخص لیاس آرائیاں کی رہا

میں سیاسی آور تاویخی مخروں گیے مام ہو ایسی خوابیشات بنان کی ویہ ٹھا۔ ''ایستا ہو جی میس سکتاء'' یہ ''ایستا میں ہو گانا'' یہ 'کرٹی انسانی اللہ آباسہ نہیں ہو سکتا۔'' نہ ''انسانی اتبا ہی گئیسہ ور نما ہی جسے ہوتا ہے۔''

ب وہ اٹیں۔ کتاب ایک طرف رکیں اور دوسرے کمرے میں جا کر بستر پر ٹیٹ گئے۔ و باق کمنے بیاب اٹیا اور اس کمرے میں گیا، سوچا مطوع گرے طبیعت تو حراب دین ہے۔ لیکن بن کی آنکیس بند بیس اور گروب لیے لیکن بھی، جیسے وہ میں چاہی کہ اس سے کوئی یات کرے، وہ خامونی سے واپس ک

جایی وہ واپسی آباد ہی میا کہ بیچاہی پیچھے وہ بھی بیران کی ساتھ آئی اور آئی گا کنٹھا پلا کر برانی ادیران ماصلا ہے بسہاری پائیا?

آدیزان حافظ؟" وه حیران یو - آدیزان حافظ گا گیا گرو گی؟" -

"فاق بکالین گیرا" وہ گیبرا گیس کر ہزن رہی بکی جیسے ہیے جادی میں ہو

کیا؟ سب هیست اس کی مقل پر شب کرنے نکی نہید کہم بال شکافین کے؟

آیہ نے کونہ رہی ہوا؟' اس اور تعظمہ سے اس گا میں دیگونہ

''کنوں'' میں بینی کید منکنی'' میں اس سوسائٹی میں بینی رینی''' اس فے پھر اس کا گئدہا باکر کر روز سیدیادیا، 'بناؤ افیرانے مافظ کیاں ہے''

آید بعدوله بانوسی اور بیپیشی کی اسیا بینا" بک صاحب بی میابت افسوده آوار ت کر گیاد آئید عامری ریبی" دس برگی بی ڈابٹ دیاد

ہوں وہ حرد ہی دوسری گمرے میں گئی اور دیو ی حافظ الها لائی، پھر بہایت خشوع و حموع کے سابق بیٹھ گئی، آب بیب کی طریق آبی پر لگی ہوٹی نہیں۔ اس پر انگھیں بند کو کی کیند پردا پھر بکدم آبکیس گھرل آبر دیوان کر بنچ میں سے گھول دید ایک عمر پر انگلی دکھی ور حی کی طراب دیوان بڑھایا، آپڑھر کیا شعر ہے،

اب سے بسیادہ نہیہ کسی کی مجال نہیں ہیں کہ اورا سی بھی مسکرایٹ ایہے ہونٹوں پی وائیہ شاہد مصد یہی اول میں ٹسان البیب کی طیب دانی کے فائل ٹھید میھی مانی تھے گار ٹسان ایسے امید انہیں باند کے ان بیان سجار میں بہے کہ بھیر اندر سایا جانے اسم کا مجت

حر بدویت بوشون میں وہ شمر پرها، پهر بیسائلد نمرہ لگایا: آلو کام آسان ہو گیا:" آگ شمر بیا" ــــــ بو بیگ او ر کیا،

''مطلب بناؤ ۔ اس لڑکی ہے آنے گئے ساتھ ہ<mark>ی گیا۔</mark> جی بے شعر پڑھا

رسید. مزاد که ایام هم نطونها عاتم پایس به ماند و پدال بیر بم بحرابد عاتم

آئی ہے اس شعر گا مطلب بیاں کیا کو سب کے سے سے ایک ہی آواز مکئی ''وادا'' اوو سب کہ بابرے کہل الہے، ہوں تک چیسے سب کو مبرلید سے زبائی مل کئی ہو ، خیسے سب پہانسے کے تحقے سے زندہ سالامت کار لے گئے برورہ پہر سب بولنے لگے۔

آبای، بداتو بو بی بیبن سکتاه

ال كرسيايو سكتا بيرا"

آت أبني بيس بي ايسة كرناء"

بھی یہ بائیں ہو جی رہی بھیں کہ فروازہ گیاں اور ایک شخص بموعار ہوا۔ وہ ہے وگوں کے بے اچنے بینی نہا بیکی اٹنا مانوس بھی فیس گہا۔ کچی کچی آبا بہا اور وہ بھی ایسی خیریں معانی جی گیردارے میں وہ یہ ٹائر ٹیٹا ٹہا کہ وہ اندن کی خبریں ہیں، وہ کمی معاربی دفتر میں کام کرتا تہا۔

آزادہ کیہ موقعے پر آئے ہوڑا کسی نے پورے فلیٹ کی برحمانی کی، آگ حبرلالے ہوڑا جلدی سیا^ہ

وہ پیلے مسکراہا، یہر ایک جائی جگہ دیکے کے بیٹھنے لگا۔ لیکنے یہر کچھ سرچا اور دروارے کی چرکہت کے ساتھ ہی لگ کر کہڑ ہو گیا۔

آجاو بهی مربی کیون بیبر 🖰 🥟

الحوش شبری لایه بوی، اصل دے اینا لیجہ پراسبرار سالے بورے کیا اور بھر استگراہاں

"حوش خبرایا" وه لرکی جو ابهی نگ دیران سافظ مین گم تهی، جانگ آچیلی اور اس شخص کے واس جاکر کهری برد کئی، "کیا حرص صری بیا! بناخ باز بنانے کیرن نہیں؟"

''بہانسی میبن ہو رہن سا'' آس مے لینا کیجہ آور بین پُراسزار کر بیاہ آوار اٹنی حمیس کر ہی جیسے سرکوشن کر رہا ہوں

آگیاں سے متی یہ حیرا'' اب اس برائی من اپنے کونوں ہائیوں میں من الا مارو میسج آب بہد۔ ''طاہر بیاہ اس کے معارت جانے سے ملی ہو گی اور کہاں سے بئی ہو گی' ایک سحص بے جو اپنیامیہ کو بہت ہی طراط مسجہت بہا خدر کے سمی کیا۔

آهيه زيوه ياڪ کرني هو¹⁴ اس بير ان مناحب کي برزگي کا بهي خنان نيس کنا،

آمیوں، میروپر مفاوت طائی سے بیس میں میں ہے۔۔۔''

آتی پہر کیاں سے متی بیا? وہ لڑکی جانئی بھر کہ جند سی حاد دی کی بستی ہو جائیہ سے اطمیعاں پر جائے کہ سنان البیب نے سچ ہی کیا ہید مگر وہ شخص سی کے ساتھ کھیل رہا بعا۔

آبهر فرنج مقارت حانياكا انزيزى كونساز أيا نهاد وديئا زيا بهاسا

کیا بنا ویا نها؟ اس برکی کی بیریسی هور سیس بولی تین.

وہ کیہ رہا تھا کہ اس کے سعارت خانے کو بقین دلایہ کا سے کا پھامسی میبو ہو گی۔ ''کس نے بقین الایا نیوا'' س ترکی گے طیان میں بات انہی پوری میبی ہوئی ہیں۔

الكباس مالين كر زين موا؟ وه يمراط يهو بولاد اكوي ينيني دو سنما ييوو

میں آب سے باددانہیں کر زاہر بوزیہ میں آن سے بریاد اوی دویہ" آبی ہے جبر لانے والے تحصر کا باری چاہوں دیا اور ان صاحب کی طرف برش، وا دیاجت طہبے کر پیچھے بٹ گئے۔ جی آ اپ با راہر بھیسٹ وہ جبے لائے والے شخص کی طرف مڑک، بیکر اوا جا جگا تھا۔ وہ

مين جاپوشي سياديا ديا اسي ڪيوشي سيا والا گناديدا. شايد اس کا کام ميم پر کيا تها،

وسید اید کسی کر دس کی صرورت بھی بیٹن انہی، انہیں وہ نمی مل چکی بھی ج**و وہ** جاہد بھیا جس کی وہ ازاری کر زائیہ شیا۔ اند سب طرائبان منا رہے بھیء حوید بسکانہ کو ر<mark>سم</mark> جانبہ اور جات حوال دعت ہر کئے تو گئے کسکتانے اٹھے اور ناہر مکل گئے۔

چاکو مدیدی گلور چهوار اول التر میداندی بازگی سیداندی طرح کیا: جنسی وور گیتا میداد 2 وه در در استور دیداند در در به در در در در در فادی دایدو چهاری و فادو در بیان دگا کر پادر گلی، آبیده نهاک کئی بورزه الهای کو چی میدو چاه ویه بید

''اجہا چکی مدای مینی کرتے، بیت کیر پیر گئے ہیں'' اس بے کی کا باتھ پکڑ کر میں اٹھانے ٹی کرشکن کی

میں بیس فالی پر سر حاؤل گی، ہم سے کہد میس کیوں گی سے کیہ برجی ہوں، میں بہتے کو بانکل جر میس چاد وہا میا" وہ آور بٹی سچھ کو گیسنگ گئے،

سيان دياع يو سر بيا بين بي ا چار آنهويند البراني بين که يانها اور وور سے کهنچا،

افوہ سے باو بیرا بانو بی باور ڈالو گینا' کی بی پین ٹمکن سکتر قین، مگر دیوار ہے ڈی بسین زمرہ کیا خرباوں اور مراوی کی ترمیان وہ ڈوسٹی بینی پو سکتی جو مردوں اور مردوں کے درمیان باوس می^{نی ا}لیز بی بیابت ہسپندگی ہے سوان کیا۔

شوں میدن جو سنگیرا؟ اس مے دیں۔ سے سنجیدگی میں جوات دیا، آلگا۔ عورت ا**ور مرد** اس درستی نہ بدس سنت در سی کینے ہیں۔ وہ کچھ نیسی گینے نہ ہوائی ہی اس وقت مے جب اپنے کے درمیان کسی دوسرال جو ستن کا پری جائل نہ ہو

یا مانی بر ۱۹۰ ود بهوران سی سیدهی بر گئی،

عار الحرار عامل بوري، سکي با 1

النكن كيات

جنگی یہ کہ خی بندہ بنشر ہیں میت میں شور ۔ سنگنا ہیں۔" یہ ہات آئی می ٹیور بڑگی **کو** در میا گئے میں گیں خو حواہ معواد امنے بسیست میں ڈال رہی مہرہ ڈالر میں شعص کو پتا ج**ل کہ** جو حرسی میں بنید نے تو فیاست ۔ جائے گی

يد ميند دس ماري که دوند شوا؟ وه بادسي والي مهني مهيء

بيتايس فواك براي فجه سوجان

0.0

ا فواک ا جایی جانوی کو می انام این کابی بین، اب کیا کیا جائے؟ وہ اسے اوبی طرح کارانا ماہد بید کا کسی طرح ہو جائے۔ که کرکی این بهی مییس آیا تهاد

وہ سردرہ کا بہاد گر کے فظر سے جاد اگھ آیا۔ اس کے گھر کا دیک چکر آور ٹکایا۔ وہ میدن تھرب اس کا گوئی پتا بھی بہیں نہا۔ اس کیا کربے؟ اس می سوچاہ اور اپنے فلیک لوگ آیا۔

ایس گمرے میں پینجیے ہے مسٹر وں گر گیاد بڑکے نے کہانے کو پریچا کر امے بھی ڈادٹ دیاد پہر بڑکے نے بنایا کہ وہ آئے تھی او بیساخت اس کے متع پر بہاڑ مار دیاد کو نے پہلے گوں میس بنایا؟

آجي ٻهير دو ابيه آثر يبيء وه ٿو هو مرض اڳي نهيو سا

اکیا کیا گئر ہیں؟ ۔

ا الکیف دون دیدن کیاد دونون مرب آب کا پوریو، کر چان کشیء" وه ازای دید کاق سواتکا پاک

دن بن او فیاکو کنوں ماواڈ اسے کیا ہے۔ گنا ہے۔ کیسی سرکٹس کی رہا ہے۔ میں تے عر**ائے کو** بلایة دسے بیسے دیے، آلماء بند وبائی آ۔

چاہ وہ حسیر پار کر گناہ امیر بہ جانے کہتے ہیں۔ آ گئے، اٹنی گیری بیکا کہ دروازی ہو ہوتے و نے گیٹ گیٹ سے جی آنکیہ بیس کہتی، جسہ بگوں اور کہونسوں سے دروازہ بورس کی آواز آئی ہو وہ گیس کر اٹیاہ وہ کہری نہی۔

کیاں بھی بالا

گیاں بھی نجا" دونوں سے سگا وقت کی۔

امنى أباي كيان معيس فبكهنا يهزاننو

الع فاقع الدول فيلس الشراف

ح دفر جائے کا فر بہاہ

آمي صهبر البكيس گيونها،

وہ جادی سے سن کے لیے پانی لاباد وہ پورٹ ہوائی ہیں گئی، پھر کھڑک ہوائی اور اشھر آھھر ٹیمنا شروح کے اداد وہ ایک ایک بھر کو پانچ لگا لگا گر شیکھیں وہی، پھر ایس کی طرف پنٹی کانکیہ اسر صاف دستید اسٹیم دانکیں نم بھر نہیں ندیے سے ویسے کے ویسے می

100 1 0 1

ا به او با بن اکر او و بوی رو زیا بها، وه سخس خو بری نیز بری خالانم

''میں معینی اچھی طرح جان گئر ہوں، ہم صرف لوگوں سے ڈوٹے ہو، چڑیا کا سا دل ہے۔ سیارانا'

آبان عرامیل میں شیشت بیمباید سے ڈریا برزے"۔

Ter upf of

"بعسائے کی عال،۔۔" آس نے کہا اور اسے کھینچ کر کھرا کر دیا۔

''سیبی اینے بمسابوں کا بیٹ میال ویٹا ہیا۔ کیٹی آنے کی بیریوں کا ذکر گرنے ہی اور کیٹی اُن کی امان کامہ'' وہ بھی چلنے کو بیار اور گئی لہیں۔ ''چلوء تم بھی کیا باد کرو گیا۔ چلے جاتے ہی نیاں سے، وزاد ڈر کے ماری ممہیل وائد بھر بہاد نہیں آئے گی۔ مبلغ کو اکرے پرے جو گے بیسر ہر۔ فائربوبگید ممکانا پرے گا مستر سے بیجے آثارتے کے فید'

راستے ہوں کوبوں جانوش رہے بہیہ وہ گیا سوچ رہی دیں۔ اسے نہیں معاوم کیکی وہ سوچ رہا تھا بساری حلالیات ہیں کئی منافقات ہیں۔

اور جینہ دس ہے اس کے هروازے پر دسے اندر اس لڑکی ہے دہی کا کندھا مہنہانے بریے کہاہ 'ریادہ بد سوریا کروا' اور اس بے اس کے سر پر پانکا سا چہت لگا دیا بہا۔

دوسرے کی گا سورج معرب سے طورج ہوا بھا۔ انہونی ہو چکی بھی۔ سب دھوکا کہا چک بھی۔ سب کھوکا کے چکے بھی۔ لبدن النہاں الربء فر سبیسی سفارت جاندہ سازی فاسٹے، سارک متطق اور سازاد سیاسی احلاقیات، سب کے سر بیچے ہو گئے نہیدہ سالفت، ریاکاری فزیب ور جھوٹ سرملند ہو گئے بھے اور شیخانی فیمیے لگا رہے بھی۔

اسے شیخ ہیں خبر عل گلی بھیء اور وہ سیدھا سی گلے گھر کی طرف ھوڑا بھا، اسے سب سے پیٹے میں کا حیال آیہ بہاء اس سے کس دل سے یہ جبر سپی ہو گی؟ بس وقت میں کے پاس کسی گو بورت چاہیے بہا،

بیکی وہ گہر پر میدن بیں، کیاں گیا، شین پنا میں: کس کے ساب کی بیٹا سیس اکبتی ہی کئی صب اس بے باکسہ بھی میس گیا۔ کیٹر کیں بغیر ہی جاتی گئی، گیاں جا سکتی ہے اسے اسے ہی صبحاً وہ کسی گر بنا کر مہرۃ ہی جاتی ہے، اپنی مرحی کی حالک ہے۔ جب چاہیں ہے آتی ہے۔ جب چاہیں ہے چانی جاتی ہے، اس بے تو یونل سمجھ رکھا ہے، اس گیر کر،

دین وقت وہ رہنےوداروں کی شکایت سنے کے مود میں بینی بود اسے تو فکر یہ بھی گا۔ دین وقت وہ کہاں گئے جن گی اس پر کیہ نبعہ رہی جو کی اوہ اس کی دو بہی سینبوں کہ گھر جانب بہہ اوبان گیا۔ مکر وہ وہاں بھی بیس بین

وہ ادھر آدھر چکر لگاہ دھر پہنچ گیا۔ اس کہ میاں دیا کہ شار ہو میرور ہی آئے گی، وا باغاز کرنا زیاد توک اپنے لگی، پر ایک اپنی اپس بات کے زیا بہا اپنی زائے ظاہر کر زیا دیا۔ پر ایک آپنی خو بائی کے مطابق آبی واقعے گا بحویہ کو زیا بہا۔ کچھ ایسے بھی بھی بور سن پر موٹی بھیر اور اپنی طوشی کی وجہ بہائے گی دیے فہرہ اور کچھ لوگ مربی مازنے پر نالے بوری نہیں کچھ بھی بھی بھی جبھی جب نگ گی بھی وہ جاموسی سے سب کی باسی سے زیبے نہیں وہ بھی مہیں بھی شامل بھا، نیکی بی کی وجہ کچھ آور بھی بھی، وا دورپر باک دائر بہی آئی بھی، اس

يار فقي اليس روبة ذبة أنج رو ربا ثهاء وا هولون وو ربين تهيد ...

اور آس رات وہ اس کے قلبت ہی میں رہی۔ اس راب اس گے قلبت ہیں آور کوئی نہیں آیا۔ اور اس کے بعد وہ اس فلیت میں ٹی آ گئی۔ 'آیسی نہسی ای حرام رادوں اور کئوں کی۔۔۔ کمیسیدہ جیئدہ، یشمماقی۔۔۔ برغیرات۔۔۔''

ھوسرے ہی جی ہی پہاڑ گام یہ گیا گہ کسی فوسرے علاقے میں مگانے باڑٹی کردا شروع کی دیاء نیسے حلاکے میں جہاں کو گ آسے نہ جانے ہوں۔ اور ایک یشے کے انداز کی مے مگان<mark>ی تلاش</mark> میں کر بند آور وہاں چلا بھی گیاد

یہ سب اسی چندی میں ہو گیا تھا کہ اسے سوچنے کی میات ہی نہیں علی بھی، اس کے لیے تو ماسی حال دور مستقبل سارے رمانے گلڑملاً ہو گئے نہے اور وہ ان نہے البیا اپنے پاڑی لاکانے کی جگہ نلائی کر رہا تھا

چھور آسے خیال آیا کہ یہ کیا ہو گنا؟ یہ کیسے ہو گنا؟ آب آگے کیا ہو گا؟ آبک شخص جرمتی میں لیکھا سے جو واپس بھی آگے گا!

آید سنیه دیستا می بوده ایجانید تهاه آ وه اسم مسلی هیش بیند آگرگی مگل بات بهین بوگید!! "مگذیبه!"

آمگر وگر کچه دیدره کربی کسی کی منکبت نہیں ہرباہ شاید وہ جو تھا وہ دھرکا تھا۔ بوٹیسٹ

''آلیکی اگر یہ دموکا ہوا؟ فریب طرا؟ یہ بات وہ فینیاپ سے کیٹا ہے۔ اس سے مینی کہا ک عبد بھی دس میں ڈرنا ہیں۔

> ''میرا حیال ہے آپ ہمیں شادی کر بینا چاہیں' ایک رات آبورنے ڈرنے ڈرنے کیا۔ ''کیوری'' اس نے روکیا سا سی بنا کی سوال کر دیا۔

> > السريدية أمريكي مصيها مين بيين تيا كدكيا وجديبان كريب

آیمارای شاہاں ہو ہو چکی ہیں۔ شاہاں کیا ہوئی ہے! سب کے سامنے اعلان کرنا اور بنایا کہ ہم نے ابیان عوالہ ہی کر رہنے گا فیصلہ کر بیا ہے، اور یہ ہم سب کو بتا چکے ہیں۔"

کیاں ہٹایا ہے ہم بہا"۔

آمج ساتھ ساتھ ریسے ہیں، سب درستوں کو معلوم ہیہ یہ بنایا میس کر آور کیا ہیں!'' انھورکا ڈیر وا دونوں خاموتی رہے، یہر وہ بوارا آمیں جاسی ہوں نم لوگوں سے ڈرنے ہو '' ''لوگوں سے بھی اور اس شحص سے بھی جو جرسی میں بیٹھا ہے!' اس نے ڈرنے ڈرنے کیا،

''اسی سے اگر سچھے طرباہ پہایسیا'' آئی طورت نے جو آب اس کے ساتھ رہ رہے تھی۔ بیواب میا۔ ''تم کیوں ڈرنے ہو؟ اور میں سے سے لکھ فیا ہے۔''

التم دن اسن لکھ دیا ہے؟ کیا لکھا ہے؟" وہ گھبرا گیا۔

أأومى تأكها بيرجو فكهب جابين لهادأت

کیا نکیما جاہیے دیا؟ آئی کی مسجے می انظے تک نہیں آیا دیا ک اگر کبھی گئی ہے ابی دوست کو بھا نکیا ہو وہ کیا نکیے گ

بین کا بنا کاناف کر رہے ہیں '' اس لڑکی ہے اطبیعی سے جواب دیا۔

آمین دو می کید ریا بوی، بمین شادی کر فت چاہیں

کچو عن بند وہ پامنی ہو گئی اور باقاعیہ سکاح ہر گید

الت بو بمهاره خوف دوو پو گناهٔ این وات اس براکی بر جو اب اس کی مناوحہ بھی اسی گهبر ب

گیست سرفتا؟ وه گر گیا که حدامای وه اور گوی سا مند کرنا چانس بهه

یہ حوف کہ کپین وہ جرمتی سے واپس لکے اور می نبر کے ساتے جانے حاول "

نيني معيد نتياري طرف سير کول ٿار بيان سند ادن نيا بياڻو بنين کي کوشڪل گيء

مهوث منه بواود می جانبی بیرن سهس بر وقت بین عوف گهائی خان بید."

کو دیانه محید ییور(کر حاؤ کی تو بیتر)" به جایی وهنید کیرن یی گیا تهد ایس <mark>در ایتا یا</mark> بوت پیٹی باز منکیا، اب کمرور اتنا بردن وا دینا بو بیتن فیاد وہ ایسا کیرن **بو گیا؟ گیدتی بو** گناه

می فرکی مید شاید ادن کی فل کی بات بجار الی مهره وه شراوت بهرای تقروی سے اسے ویکھ رجر مفید اقبی ادر مک وہ سی طرح داکمی ہیں کہ وہ بیمسید گیاہ آئیا دیکھ وہی ہوگ

الما جاني كيون مم سامن اليابو نو ميزي الدر كي مان حاك الهيي بي

اکید مکر بان کر رہی ہو؟۔ وہ ون بھی جھسپ گباد

سچ کیہ بری ہوں۔ سپیس دیکھ کر دودہ امرین لگتا ہیا؟

اسد بید کرنی بر اپنی بک یک یا جارون سپیس؟ اس نے بین کا کان یکر الاد

کریزہ کیا کرنے ہوا۔ چھرڑو انہوا کان، سکلت، ہوا رہے ہے، میں ہو انتظاروہ ہو**ق رہے ہوں،** بندوقا آئے چیز کہی ہیں، نا دو صحیح زبان بھی نہیں جانبے۔"

وا ۾ آهن امن کي زبان بينس معينهما بهان انهن باڳ ٿين کي زبان نپين معينها ڀايا بها، لِڪي ليا وه اينوآپ کو بين منتمن سڪ بها؟

وہ ہوتر اس شخص کو بھول گئا بھا جو جرسی میں بھاہ جو اس کا بیت گہو ادرستا ہ**یا۔** اید جو اس برگی سے شامل کرنا چاہت تھا جو اج اس کی بنوی تھی، مکر کیا واقی اسے پھول کیا بھاہ

- 1

وہ ابو سی بندن بند ریسی آ رہا بہاہ یہ اطلاع سے فقی بین بقی اور اس **وقت میں بید وہ** برکی جو است بان کی موقد ہوں اینان ہی فاس سے بنا اینکی مقربہ وہ ایس کسی مبینی کے ساتھ کیس گئی بھرب وہ اللباہ میں گئیر پہنچنہ اب کہا کرتا جانبے؟ وہ اس کا سامنا کیننے کرے گا؟ وہ

کیا گئے گا اس ہے؟

وہ آیگ کسرے سے موسرے گسرے اور پہر لان میں لیک زنانہ

المحمد خرا

شن بن مرَّ کو دیکھا تو بوکر کیر بہا۔

The other of T

"جي کارن جانا بيء" 🐣

آمهر نو کثر مهید

آخی وہ سری میشر نے لیے بنوی اور دیک آئمر کو مار ڈالا ہے۔"

المهارين بهائي بي مار ڏايا جي. کيونا"

' خور بدد واسد ادر کی سوی کسی کی سانها بیتی کائی بهیء اجر می فوجوی کو عار دیا۔''

''گنا''' اس نے اس روز سے کیا کہ اسے خود اپنے اوپر خبرت بوٹی ''لینک سے ٹینگ ہے۔ باؤ جاؤں'''

بھر وہ فسل حانیہ میں گیس کیا۔ الیس پر نظر پاڑی کی گر گیا، اس کا پیپرہ سعند ہیں رہا مهاہ بائنگل سیمد جیسے حوق کا ایک کظرہ بھی مہیں، پھر اس کے دعاج میں انک کرددا سا ٹیفا اور وہ باہر ، گیا۔ اسا وہ اپنے ایک کوست کر اسالام آباد کوں کو رہا تھا۔ کینیڈا کے دو وہروں ک سفوست کر دو ایس اسالام اباد آ رہا ہوں ہاسپورٹ کے گر۔"

وہ واپسی آئے ہو ہی جے نہیں سایا گا برگا گاؤں شون گا سیہ پہلے ہوئے ہوا کا فلسلا عالم کی بات کسنے کریا سوجنا رہا اپنے اندر سنت بند کارمر کی کا نہیں گاہا رہا

''جاو قسطا حقے ہیں سنز کرنے، نہاں جی اول سجے'' اس نے موسط کر کے کہا ڈالاہ

وه کلورث میں کیڑے وکھ رہے ہوں ''کسندا''' وہ ہستی، ''اچیے وقت نہر میں منابے کی سوحتے ہے''

وہ ڈر گناہ کیس اسے آبار دوست کے راسی نے کا بلت ہو نہیں یہ گا۔" وہ نو یہ ہنایا بھا۔ کا دوسرے کے آنے بنائے کا در سما کے واپسی کے آبللا ج سے بہتے ہے اس نے پروگ بر ساتا بھا۔ آاجیے وقت سے یا عطیہ

الأمطلب بداك الجادى بالزوائد والبنتياس كالآنوة الساكي طرف بنيا بهدري كيان اكيس

آپروگرام در بہتے ہے ساتا ہوں بہا انسی در اکا سارک کے بعد سیسی سادائر دینا جاسا بھا آکجھا9 سرپرائز 3 رہ بھر خاموش ہو گئی

عبو کل اسلام الله خار به بور وبری بدل."

آيمني کيستا) بو اطلاع لربا جانب بني "

آونوی باتی ہی انہیں بھی انتلاع کر ابی گیا انہیں بھر سرپرانز دیل کے با^{ہا}یں ہے ہو اپنی طرف سے پورے بنیں گے ساتھ گیا۔ لیکن و انداسہ بھا گ وہ ابی حالوں کو بشی نہیں دلا یا رہا بھے، لیکن وہ آور کر بھی گ سکتا بہا؟

جريء والتراعد سپيرائر؟" وه بهر ايس كامون مين مصروف بور گئي.

کراچی سے ووانگی نگ وہ پریشاں رہا کہ دس خورت نے آپ بک لیں شعبی گا ڈگو گیوں مین گیا جو بیت چلد ہی واپس آ رہا ہے۔ ظاہر نے اسے خلاج بل گئی ہو گی لیکن اس نے یہ طاہر مییں بولند دیا گا وہ بیاسی بہہ یہ اس کی خاموشی سے ڈر رہا نہاد وہ عاموری گیوں بھا وہ اتھر آدھر کی بائیں کر رہی دیں آئی ہوست کا ذکر مییں کر وہی بھی۔

آخر نويستثمرت من جيار رواند يوا ٿي يه مولي 'اب تو خوش يو ''

''کس بات سے''' وا سمجھ گیا تھا گہ وہ کیا گینا جانہی ہے، مگر طاہر میں کرتا جائٹا گیا ''اب او ایم پاکستان سے دور باکل آئے ہی دور 'آبانی غرمیے کے لیے دور مکل آئے ہیں۔۔'' وہ خاموش رہا، کچھ میس دولا۔ سے کہتے دیا۔

آئم بیت بوران بر بیت ہی مصرح، بانگل مؤیر ہچی، میں کو اسی بی سم**دی گئی نہی، چلو** تبینا' چنے بس جی موں منابیسہ' اُس مے دس کی نگل آثاران

ساسه مام می ادن واسد قابوی نیپس بنتیه بهها؟ ادن بی قرائی قوبی کیاد آمین خود محواه خوبی حشک کرن ریه بیند؟ وه سرخت اتبه کید بیکان

کین در سیدرا دورین بند سندسان، اور بین ادا در بسین بسند بی تمهاری، یا کید کر وه این کی طرف در طرح برش جیسی ایش آسی بنار کر بی گید شکر بیر وه دونون گهرگی کی ساته والی این مناز مین بسیند بهت جین می بیرف دو بنیستن بودی بین، اگر ویان مهسری سنت بهر بودن بو دسترید ادمی کو هنت می برد دیان

آچاو بهوی جاؤ اکچه بهین پواتاً بن هورت می بن گی متر پر یابه بهیراه

سوبار لہ سے میار بدی کو وہ اورانٹر ہوات ہوں۔ ایک رات میں ایند شچ میں **اپنے ایک** دوست کے آپارٹسٹ میں ٹھیریا فوسری صبح ویکروں روات ہو گئے کا دی کی مان ما**پ** وسکردن کے بواج میں ایک سرسین و شاغات فلاقے مرک میں ریئرمنہی

انجری سے قاس مارہ کینٹی کا منفر کیا گہ وہ،گورو گور ٹورانٹو کی عرسانے کئی پرار میل کا انجری سے قاس مارہ کینٹر میں ایک سے اس میں اس میں در میں در می مانٹ کو اور اسسو س کر جائے۔ اس کی مندمی میں ٹیچہ میس آ رہا تھا کہ کوئی کیا گید رہا جے لیکی وہ بالکل ٹھیگ بھاک بھی آسے ٹیچہ میس سو بھا۔

امير کي دان باب ادي کي سائڻ پاپند هڪيب سے طيب ڪاليا انهيس اس مي گوئي ڪوڻي د ديا. که اور کي دمي مي کمر مير سائٽل کي ميا اور ڪس موجوان کر پياڻي اس بيرعائات پيا اين کي سک به دوسن سائنس کين انظر اورا بيه وه سڪ مين انهيس به نوي ساکي نهي

یہ حدیدہ آمنے بیارے بیارے مثال ہیں کہ میس پار کر میں سب کجھ نیوں ڈئی ہوں۔۔۔'' وہ من کا بنارف کی رہی بڑی اور آئی کی مکہس سد ہرنی جا رہی نہیں، اہر وہ بیانہ نیا کر آٹھا ور سامنے جر بیار کمرہ بائر ان اس میں جا کر سسر ہو گہا۔

نتم دو حوسه شودي. ايس کل انگها کليتي يو شپي پات دور اور وه ايس کل کرنمه بيشهي جومي

الم بيس سوليرا"

أمين آر اص ايو سي بالين گربي ريي."

اکیا وقت ہوا ہیا" اس ہے الیس کی گوشکی کی۔

''لیٹے وہو۔ ایمی تو آدھی رات ہوئی ہے۔ یہ شوہیر سے سو ویے تھے، ہم صبح کو ڈووانڈو سے چل کر براووں میں گا فاصلہ طے گرنے کے باوجود دی ہی دن میں بہاں پہنچ کئے ہیں۔''

آبان پان جبين معاوم جي ٿي مونون علاقون مين وشته کا گنتا هري بي

"امی ابر نسیبی هیکی کو بیخه جوش ہوں۔" اس بے ایس آواز میں میوں پیتر میں کر کیا اور اس سے بیٹ کئی، مسح کو اس بے باشد کیا اور گیر سے دکل کیڑا ہوا گیرورکہ امی ابر کے سابھ اس آرکی کر باتس امیں جمع دینی بوٹی شہریہ اور پیر ایڈ مئی سے اس کے بیائی اور پر کیا بچیا میں آب والے مہید اس کے بیائی اور پر کیا بچیا میں آب والے مہید اس می بیٹ بیٹ بیل سے جو بیس اس پراری کی طرف جانی بیل جیاں رید ایڈیٹر کی بیائٹ اگی اس جیاں رید انڈیٹر کی بیائٹ نگل کی بیٹ ایس جیاں ہی جیسے انڈیٹر کی بیائٹ بیانا گیا ہے۔ ان کر جھواہڑاہاں، ان کی صواریاں، آب کی لیاس، آب کے بیٹیازہ مید اس طرح سجائے گئے ہی جیسے سے بچ بود بیاں درج بوں آور زمانہ بھی ایک میڈیٹر میں ایک اور ایک بیدیت کو مئائے بیس کوری ہور ایک بیدیت کو مئائے ہیں بہت کو مئائے

بهر وداند جانے کیاں کیاں گھرانٹا بھرتا شام کے درستاگھر پہنجا۔

گیاں چلے گئے نہیا'' بہائی جاں اور عہانہی سند سیس پرچیا وبے بہی، '' اس نے اسے پکڑ کر اپنے بہائے جان کے سامن پسی کیا، ''یہ یہی بیرے بیاں آپ ان سے بال کر بہت جوشر ہوں مراہ

مهاقی خان اور آن کر سکم خاند بن اس کی ساتھ بیسائٹ ہورگئیہ اور پھر وہ دیناجیاں کی باقتی گراند بیت ایدر آدن نہ آنے اب وہ بات وریشی حس کی لیے وہ بہت بیرینیں بھا اکتا ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ کیسڈا بن بین آ جائے؟

کھوں نہیں ہو سکتا ہیت سے طریعے ہی بیان انے لیہ اپ لوگ بیار ہو خائیں ہے کوئی انتظام کر لیے گیہ اس کے بہائے ہے اس یعنی دلانا

جنگی وہ عاراض ہو گئی۔ آگیا مجری کی سی بانین کرنے ہو۔ انہی ہم پاکستان ہی واسی حالیں گیہ پہر کنہی یہاں آنے کی سوج منگلے ہیں،" اور وہ طاموش ہو گیا۔ ابی تے آگے وہ کچے مہیں گید سکاد وہ گید بہر کہا سک بہاڑ

فق کی رہنے کے معد اس ٹے بہانی واسی چھے گئے، اور آبھوں نے وہنکروں کے اس پانی گھومنا شروع کیاہ پینے وہ وکلوریہ گئے جیاں پیواوں اور سرمندوؤں نے آن کا استمال کی اپنے وہ کو بھی سو جیل دور وید انڈسر کے انگا زبارو علائے میں گئے امہاں ٹرنے تبینے والے مکانوں اور شراعہ کے بننے میں دفت بورمے وند اندیس نے انہیں نوش آبدند کیا، نہ ریہ اندیس عفت ک

ونتیعہ پائے میں گد آن عازکوں سے باہر نہ نکلیں۔ اور ان کی بڑھاں حرام کے باچے پیدا کرتی ہیں۔ کہ بنی باپ کے باہوں کی وطعہ زیادہ ملتا ہے۔ وہ وہاں سے بہاگی،

وبان سے اوٹی او ایک نی کے سے امریکا شہر سبائل بھی ہو آئے کہ وہ سوحد کی سکتھ می حمہ یغیر وہ واپس فورائٹو ڈ آئے، اور اوٹوا، موشربال اور بھاؤرنڈ آئی ٹینڈ تک دیکھ آئے، آسری رات جاگرا دال کے سانے ایک بودل میں شراری

آیگ هیبند کی اور چھپے نے آئر امریکا بھی کہ دیکھ لیں!'' اس سے برقل کی ہند کھرگیوں سے آئی بیاگرا اول کی بلکی بالکی موسیقی ھیں اس مورت کو سونے سے جگاب جو ٹس کی بہوی بقی اور جو اس سے بیان اس کہ عوست کی بیری بسیہ والی تھی،

'جاپ ہر کر سو خارہ میں بہت بھگ گلے ہوں۔' یا گپ کر آس نے کروٹ کی اور سو گلم، وہ زات باور جاگا زیاہ اس کر نبط فیس ہائنسان سی گاور چکے بھی۔

ودوور وا وايس باكسان اكثى

وه فاوست بهی وایس ۱ باکه بیاد بلک بیت پیان ۱ بیکه تیاد فور دهتر ۱ ریه <mark>دیاد همر مین</mark> کردر نش بات تیان بردر بهی سمه کچه اوست در دیا جستا وه چهور گلن بهی

آیم صبح ساتھ ساتھ انظر اجائش گیا۔ اس طورت نے آلیا، اور آئس نے اسے عبرت سے دیکیا۔ اجہا؟ دو یہ بھر ڈرمی ہے؟

جم سائیہ ساتھ ہی دو جاتے ہیں '' آس ہے گیا، حالانگ اس گا اوادہ یہ تھا گا۔ وہ اس ہی وہ اگتلا ہی جالا جائے کہ دن کے ساتے جو کادہ سرت ہے وہ شیالی میں ہو جاتے ہیں لڑکے کو پتا ہم جانے، آسکی ادب وہ پہسن جاک بہد

نیاں۔ ایسے بیس ایم ساتھ ساتھ ہوئیں کے ور سیدھے اس کے کبری میں پہنچی گے دمرؓ کا بنے تروازہ کھوس کے اور اس کے ناسے کیرے ہو جانے کے اور بیس عبارکات دوا ہے نے نادی کر ہے ہے۔''

وہ جامو ہی زید اسامہ وہ جاسی بھی کہ وہ میں جینے سمہ جریب مونی سران فریبہ <mark>مگل وہ</mark> کچھ بیجی دولاء اس فرامہ نہا بھی قیبہ شروع کیا، اس طرح اس بر احانک بیٹ فر <mark>کی بیو سے</mark> بینا کر دنی کے

میہ کر دیں گے؟ ہے بھی دفونہ ڈمونہ کر بنیرینے بعد رکانی ہم "

اکلون ا با مگریزی کا صحح براستشی نیس ہے؟

وواگر ادر بیر نسی بہتا کی کیا؟''۔

وه نسي ديان اين يعان دوستانين

ا بازیاد ا فوسمید در می ودند! ا در می سریابی جری کید اور وه دوبون خاموش بو گلید دو مارک منج و دادر سی دادر کلید ای دا سیال بیانات وه استی وقت پینجس حب وه دوست

پھول کی پتی سے

اس نے ہاتے خور کر ہم فونوں کو پرنام کیا اور ہرے انتیا سے ایک سرح گلابیہ عورے دوست زبانی دو ہمیں د

التي مصراحي فينهين. ويامل بيراي كيريزبان كا حواب ميني يون كياء

عضيرات؟ بصرابي كيري ربيه عنى تو صرف يهوق پيش كرتے حاسق ہوا تها.

معتراهي بن سنز کار بلکي بين هم کي ساتيه رحمت ينايي اور کمريء بين باير چاي گئي.

ریامر سے پھول کر سونگیا۔ دیکیوں کی پوروں سے پیوں کو چھوا علت پنت کر **دیکیا اور** دوبارہ سونگھ اور فلم دان میں نیجا دیا۔ کر بان ہو کسرے میں بھا نیبر

مصر ہے شاری میں مستکل اند سٹ ہے ہور گے لیکن انسا مطرح ہوا ک کمرید کی تعا عدل کئی ہے، کچھ اپسائٹ سی محسوب ہے ہے۔

جي د دني ۽ جي به د خونهو دي جا سے

مراد معهد السنم با فه نهر

یے کہ کہ کہ ہے۔ اس نے لیے ایک ایک اور سے اپنے ربدیو انسینی ہو جس کہنگ ہے، لیکن عبرائے جیسی فرخس جگہ پر جا گر روزانہ یاددیدی گرونٹا کہ دنیا پڑگ جرنمورت ہے، عصولی کام نہیں، میں حال بھر نے ایک جیوٹے سے کام کے لیے عبرائے کی چکی بات یا ہوں دفت سے دیکھا ہے کہ یہ فصول کا ادمی کہاں چلا آبار''

ويان منهاد الله فالراسي؟ السياس يراميد

بنار اودند صاحب کا سناندر کی جراہ میں انک کمارہ بیلا ہوا ہے جس میں ہیم ہوگ ویعی یہیں۔ این کے دباقال کے بعد اسا س کو سنی میں ہوں کہ کہترہ بیرین بائم ہوا بائی

ربائم الدير بالسباب الكثريني، الكول اور كانج كي بطيع يم بي ايك سالها خاصل

اپنے گمرے میں پیال سے موجوہ ہوہ ٹینگ ہے۔ جو پوتا ہے۔ ج ہی مو خائیہ سے جس گاہار دینا ہیں آج ہی دی ٹیے اپنے دل کا سارا شار وہ اج ہی مگا ساں استسمام سے سے سے مہی مگال دے ہو چاھنے سے مگ تعط دہی مہاں مگائی گی



singroup) with confinence

گی۔ آئی کے بعد وہ زیڈیو پر ملازم ہو گئیہ کئی سال بعد بستل میں پوسٹنگ ہوئی ہو محییہ اوپ کیا۔ اب شیل پندرہ دی میں ایک بار ملاکات ہو۔ جاتی ہے۔ ٹس وقت میں میں دی سے علی جالا آیا بعد

مصراحی ہے سجیے بہت مناثر کیا۔ ویسے تر ان میں ایسی کوئی بات یہ تھی کیدر کا کرنا اور جیس یہنے ہوئے، بیروں میں کرلہاہوران چیل، مسدس میا چیرہ، چیدرے چیدرے بال، تالو کنیا ہر چکا بیا۔

چند روز ہند ان سے پہر ماٹائٹ یوٹی، ریدبر اسٹینٹی کے نردیک برٹل سعراٹ میں میں اور ریاس جائے ہی گر کپ لگا رہے تھے، پروگرام اگریکٹر عیدت میں سانغ بغیہ مضراجی پھولوں سے لدے کئی لوگوں کے ساتھ داخل ہوے۔

یمیں عیکینے ہی لیک کر آئے بہت حوالے نہیں بانے دیے جوشید کیادے میں سابا کہ آج ان کی سالگرہ ہے، مسرائے والوں نے بار پہاٹے ہیں۔ ہم نے انہیں سازگ باد دی اور سابھ میں جانے یہنے کی دھوٹ مہیء عصر جی نے معذرت یابی کہ ان کے ساتھ اور کئی او کہ ہیں،

الكمال ہے، مسرالے میں یہ سب بھی ہوتا ہیر؟ میدسہ ہے حدرت سے کیا

یوںہی ہائیں ہونی وہیں۔ پہر وہائی ہے اجانگ ہائوں کا سرا بدلا اور سنی سے سناطحہ ہو کی کینے لگے ''ہار تم ریڈیر کے لیے کیوں نہیں ٹاکیسہ''

"میں!" میں ششدر رہ گیا، "میں کیا بکھ سکتا ہوں!"

"تمهاری اولو در مجھ سے بھی ایعی مھی" رہاس نے کیاد "میدب، اسکول اور کالح سی معارف تمام ماتھیں عین آبر کے بنس بیت سے زنادہ آئے نہرہ آمے کے نوٹ ہڑت پڑے کر تو یم نے پر امیحان پاس کیا۔"

'اریکیو کے بیے لکہنا کرنی مشکل بیپی '' میدمہ نے مجھ سے کیاد ''آپ کو شش نو کیجے'''

ربائل کا کہنا میڈب کے لیے کسی فرمان سے کم بہ تھا، اگلی ابار میں ریڈیو اسبیشی پہنچا تو اس نے مجھے پانچ منٹ کی تفریر دی اور کیہ 'سبب سے اسان کام بصبحت کرتا ہیں۔ ایہ کرش اخلالی موسوع لیجے ۔ جیسے اچوں سیرت اسران دعلائی یا عمل کی صرورت، اور پانچ صٹ کی تقریر دکھ لاگے۔ ہیں دو صمحے لگہتے ہیں۔ چند اقوال ریان ہوں اور چند اشعارہ آپ کی اردو تو اچھی نہر ہی اور طالب علمی کے زمانے میں آپ نے ایسے مصابیع کو لکھیے ہی ہوں گے۔

واقعی یہ کام بہتہ آسیں بگلاء میں بے دوہار کتابیء الواق رزیں اور احلالی حکایات کی سسی کتابیں حریدیں۔ چوںک میں بہت کی بعد ٹکہنے بیٹھا بھا اس لیے کچھ دشواری ہو پنگی ائی بکی ایک معتبے معسوں لکھ بیاء

مصنون دیگھ کی ریاض بہت حرش ہوں۔ مہدت سے کہنے نگے ''دبکیا جی گیٹا تھا تا، طائر بہت اچھا نکھ سکتے ہیں۔''

مہدب کر بھی معسوں یسند آیا۔ اس کے بعد میں سے کئی معاملی لگیں۔ ایک بارزگ شاہر کا انتقال ہوا او میں نے بڑی محبت سے ہی کی شاہری پر ایک معسوں ناکیا۔ دفتر کے لوگرں کر معلوم ہوا کہ میں زیدیو کے لیے لکھ رہا ہوں ہو بہت عوش ہوریہ افسران بھی خرت سے دیکھیے

نگیبہ آس میں ڈائدہ یہ ہو۔ کہ زیدٹیو آسنیشن سان ہوتا ہو گفتر سے اجازت ہیے میں بچگچاہت نے بربریہ آسی بیان فسرائے کے بھی درشن ہو جانی۔

عدرائے عدد حالا کرسیاں حاتی بالم آسی، جس کارک کے پانی بداری داخل نہی وہ اگر مد مشاہ پوچھی پر پیا باللہ کہ کسی فارسوں مشاہ پوچھی پر پیا باللہ کہ کسی فارسوں اور سیکشی میں فورسوں کی ساتھ حید نہیدار دلاتا کا بیت آساں کی ساتھ حید نہیدار دلاتا کا بیت آساں سا کام بید آپ آپ سے درخواست دلات ہے مو کسرہ دسیا آپ فی عام مو حالی کا سیگردری سامت کی دسیعط کرنے کی دیر سے بس میں بین پیاس ای واس جالا آت راہ میں اگیر مسراس آپ ایم ایل آپ برسکل کر دیا کہ بین درخواست کی بید سے بین بات کی بید درخواس کی بید درخواس کی بید کی بید کی بید درخواس کی بید کر درخواس کی بید کی بین دو ایک بالم سال کی بید بین دام کی بید بین دام کی بید بین دام کی بید بین دام کردوں پھر یہ سوچ کر ک آج بیس دو کی بود ہی جائے گا، چہر دی۔

آیک روز میدم سے بات پر رہی نہر، کی نے اقیت بوخود نیے انتا<u>رگساگر میں آنہوں</u> مرکباہ آپ نئے شاعروں پر کرن بیس تکہیر؟

میں حبران بودہ بنی اور خالب افتال اور فیمی پر نکینا ہو انتی_ل بھا کہ ان پر بیٹھ سی کابیس نیس مصامتی بھیا، بنی شاھروں پر کیا بگھا؟ بہتری اور بی میں بن پڑھا بھی بہ تھا۔

جیدت سے کیاہ ''آب لکھیے ہو۔ کلام یہ عیبہ کر باہر گی۔ بٹے ٹوگوں پر کرتے نہیں ٹکیناہ آپ نگھیں گلے ہو یہ زیددو والرن او کربدت ملے کی کا بہر ادسوں پر نکربرین مثنو گووہ وہے ہیں۔''

فجه ره کا پاچه که د د د مران موان په پ

ویاماں ہے مشورہ دیا کہ ان کی زنداو استیشن کا رباح پیچور کلومیٹر ہیں۔ 'اس وینج میں حبیر شاخر آئے ہیں ان میں جو اندانان ہیں ان کا ذکر مصیل سے کر دو ہائی کے بام گوہ دیتا کافی ہو گاد چاو پانچ نے ساعر باور کے جو پہت مسپور ہیں ان کے ذکر اور دس معدورت کی ساتھ کہ نی محمور وقت میں بعصیار گمنگر مسکر نہیں مصمور عدم کی جانسکتا ہے۔''

میں نے ایسا ہی کیا، ہمینوں سے گو پست اید ایٹھ عرصے بند اولو اکالانے کے ایک سینسال میں اس مصنوں کو سامے اسانوں کے ساتھ دونوہ پرجرایا گیا، ایک عمامی روزمامی ٹے سینسال کے چند روز عد سرائی اورت اور عموس کے سینمال کے چند روز کا دونوں میں بوری اعتباد کے ساتھ شیر کے اور جانی مانوں میں بہتھیے لگے جو البرن کے ٹہکانے ہیں:

بڑی حوالی گوار کی گور وہے بھے کہ مسرائے کے ایک بولس نے پیروں تلے سے سچ مچ ہی رمین سرکا دفتہ بستمبر سا دوسطری سے بہا کہ بسی مطوع ہوا کہ آپ کے پناجی سورگناکی ہو اب دریمارفانست بیاد بع پر چهرو دیجید"

مسراس سے در روز بند ملافات طے ہوئے، یہ فو فق فیل نے دڑی کشوریاں میں کرارے۔ مسر نے کا دونس باد آتا کو دل کو پسکیے لگ جائے،

حدد حدد کر گئے شو روز گرزی اور میں مصراحی سے ملاء مصراحی سیدھے مجھے ڈپٹی سنگرٹری کے بادر کے گئے، وہ آیا۔ کمرے سی ساتھے ہم بایر راہداری میں گھڑے کے کا استظار کرنے لگے۔ کچہ دیر بعد وہ آتے ہوںے دکھائی دیے، مصر جی نے انہیں راہ ہی میں لیک نیا۔ ''

ا المباراتي التي وفيه ميل فيته بري بيري؟ فين سيكرترال بن فين كوفت كو ل**ينن كي** سرسي مان جهان كي كرستان كرد

میں ہو رسامی کی لیے آیا بیاہ" مصو حی ہے ایسی ایسائیسہ سے کیا گریا وہ ڈیٹی سیکرٹری ان رشنےدار ہوں

'رمالا' وہ پربزائے، رما ہی کی فڑال کا نام فیاد 'گھنگا، ہے، آئے، نیکی میں دو منگ سے ربادہ نہیں دی سنتور کا

کیچہ درگ درک دیر سے استخار کے وہے مہید فیس بارہ آفسوں کا گیک وقد تھا جو پہلے سے وقت کے کسی جانس مستنے ہو گفتگو کا جوابش صد تھا، بہم سیاگرٹوں کے ہے ہے کی شعد سے باگنیں کو مطراعدار کرت برندان کے ہیچہے پیچھے کمرے میں فاصل ہو گئے

ارماننے ۔ دووں نے اپنی گرمی پر بیٹھنے بیری کہاد ۔

یہ عمر مناحب ہیں۔ عمراجی کروج ہوں، آزاہ کے میاں لکھکا ہیں۔ ایس ان آتے میں داخی کی کوساوں کی چارچا کی نو بہت موتی ہوں۔"

اليا الهان كيران اليا السكراري صاحب كينها جهجهالا كثير

ختر مناسب بابنے ہی کہ زمانی رہائی اور اون کوہائیں سالیں؟ مضواجی ہے اُسی ر ایکن میں گید

الزم الى منى؟ هيئى سنكرمرى برم يرا كثيب

"آپ ريديو ير اغسر يير؟" مسكرا كر سجه سي يوجها اور هيپ سي سكريث نكال كر مجهي

میں سے ہانیہ کی اشار رہا سے سخ کی دیدا ۔

جل میس ا مصبر حی موں انہیں، آزمدہو کے بڑے مورے اقسم اور کے شوسیت ہیں، ان گے ہے تو سالی مانیہ بھری می چنگل محا کر پوران کی۔

ا مطاید میاحد افضا بناد نگ بیدگی میں وہ مجید ایس برادر آن آگ نویب سیکرگری بھی مجی بنا کا ایک برای برای برای دیار ایک بهشتا نوا نے جو اما کے نے رندیو پروگرم

آمیم جودہ آب رما کو اور کربرہ'' ڈیٹی سیکرٹری نے بیساوق سے گیاد لیکی ان سے صبو ت بو سنگاہ باربان مہوں نے اپنی میمسرک آو چیپانے کی لیے انگلیوں کو مورژاد بڑی بند گی۔ مطارحاً کیسی بماکر بر ان کو بالاہ اور بانٹ کی لیے گیاد آخر ان کا باتے لیکی تری کی طرف چکے ہیں، قادری دلان ہدد، 10ن کے محت کسرہ لیک ماہ کے ابدر حالی کر دہی،

آف دی دهیر سے چھی کے کر میں سیدہ سیرائے پینجاد حسب معتول کثر کی مصرم اپنی گرستی پر نہ نہید آنہیں فلاکی کرنے ہوے میں کسٹنی پہنجہ صحیے دیکے کر انہوی نے پرک مسرب کہ انتہار کیا اور خوراً جائے سکوائی۔

آمیں میا? ادووں بن تعصب سے گیا۔ آمین بنے کوئی خط بیس بھجاد؟

اس نے تعافی گل انٹ بنٹ کر دیکھا۔ پھر حط نگالا۔ حد پر نکھے نمبر اور دسیجیا۔ دیگھ کر اطمینانی کی سامی تی چیزے پر انھرے نشربش کے آگار بعدوم ہرے۔ حط معھے واپس کرنے حرے گیاہ آید حظ بعاری سنکسن کا نہیں۔''

آپھرا" میں آور فکرمند ہو گیا ۔

''آلهمرانی کی کوئی صرورت نہیں۔'' اس نے بہاکران سے کہا۔ ''یہ صابطے کی کارزوائی ہے جو اس سیکسی کو گرنی چڑس ہے۔ یہ کاوروائی انہیں دو سال پینے کرنی چاہے مہی جو اب کر رہے سرہ

اب کیا کریس؟

آجائي پيو مايا" اس مي کياد "او چن کر سنکرٽري ساهب سے ملتي بيريا"

سینکربری صاحبہ سے منیہ انھوں نے بھی وہی بات قبی کہ آب صابطے کی کارروائے ہے۔ آپ فکر نہ کریں۔ آپ کا کام خان ہو جانے گا۔''

جمشی میں میگیری کا نصور ہی مندین اڑانے کے لیے کافی ہے، ان کی لنسان سے عجھے۔ اخسینار کسنے سرداہ

مبرائے سے باہر آیا ہو جمر ہی فرحت کے بنچے کہڑے دگھائے دیے۔ ان کے سابھ ہو آوہی آور بہیہ جیرے قدم مردبحود ان کی طرف برہ گئے۔

الکیا بات ہے۔ طفر بھائی¶ مجھے اپنی طرف انے دیکھ کر وہ اگلہ برہ آئی۔ مؤ کر اپنی ساتھیوں کو رحبتی بنارہ کیا۔ ور مسرے لندھے پر بابھ رکھ کر کینے لگے

أأنها يجانه بمريد

یم فونوں نے مسرامہ برتال کا ایک گونت نسبہالات میں نے بعام بھمبلات گرتی گراو کیں۔ حدفوجہ آزادگی کا اظہار کرنے باوے ٹینے لگے

''ظمر یہائی آپ نے کہیں بنایا سکر نہیں۔ اس پہوری ہیا گس دی کے لیے بانکے ہیں؟ آئیں لے نا کہ آپ، جیسے سنجوں کی کچھ سنو اگر سکیں۔''

جانے جمم کر کے انہوں سے سگریٹ کا پیکٹ بکاٹ دو انگلوں میں سکرنٹ فیا کر باد بر

> آب جہ نہ کریں، کسے طرح کے جب یہ کریں۔ اب کہ کریں کی^{نور} میں نے پوچھا،

با به ۱۰۰۰ - اسر سا تیاد سرے جبوائی سے تام کی نے بو ادا بڑا بیکر

م کا بادہ بیا جینہ ریادی کے لیونی میں بیٹی بھی ہیں۔ اور ایک مسحت کار گا جینہ اور ایک مسحت کار گا جینہ اور ایک مسحت کار کا جینہ اور ایک مسحت کار میں اور ایک مسحت کار میں اور ایک مشخص کاروانا میں جو مسحد کی گر کر وزیر موسوف اس کا کام کی

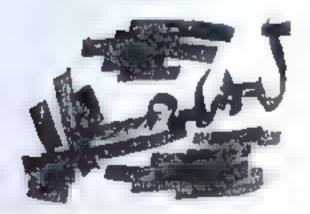
ہ اس مصرحی دو جی اعظم لینا چاپ لیکن گلور چاپ کینے ہوے افوی نے آپنے کان

ا بات کی دولیان کے وقت دفتر میں گھانا کھا نہ یانی دغو وہا بھانا نیک سابھی نے پیرچھاہ "وہ آ

4-6-5

And the same of the same of the same of the same of

and the same of the same



بڑھا اور انہوں نے تعین عالا کر اپنی بیٹی وما سے بات کی

مصراحي وڑکا بينباول سيران کي تمام خرکتين ڊيڪهي وبي

"بیٹی زماہ پیان عصراجی آئے ہوں ہیں۔۔۔ بان وہ جو پہوں بانٹنے ہیں تا وہ وہ ٹمہاری کورسائیں زیڈیو سے سنوانا چاہیے ہیں۔۔۔ ہاں زیڈیو سید ٹہیک بیاء تم خود بی آن سے بات کو ٹین"

میں نے فیکھا دن کا چیزہ سوشی سے فمک اٹھا ہے۔ کیٹی لمحوں کے لیے وہ یہوں گئے کہ وہ مسرائے میں نے فیٹی سکردرف ہیں۔ انگ داپ کے مسرت چیائے نہ چیپیس دیں، فن نے نے فل میں میں مسراجی کو ماں گیا، واقعی باکمان آدمی ہیں، لیکن میں ریادش سے کیسے کیوں گاڑ نیسر بن ک مسرحی پر بن جورز دور،۔

ریاس سے ملالات ہوئی تو انہیں تمام ہات بنائی ہی یوالد اوا یسی یوسے آئے۔ 'اپیٹ کاٹیاں ہے!'' انہوں نے کیاد 'اجر بسیل میں پیاسی ہی تیاد

میوآب نے ٹیٹی ٹون کر کے راما کو بتواید مصوحی نے صحیے بتایا کہ ڈیٹی سیکرٹرای کو اپنی سے پر باز ہے کہ وہ بہت ڈیٹن ہے۔ حربصررت ہے، سائنس کی طاہد ہے لیکی فون نظیف سے شوق ہے اور شاعری کرنے ہے۔ ویدیو پر باتیا جانا گربا آنے حربیوں کی تصدیق کے صرافات تھا۔

اس میں شک نہیں کہ میدیہ ارباض اور میں نے بھی اس سے مل کر بین محسوس کیا ارما ایس مان کے ساتھ آئی نہرہ اس کی مطبول میں کچنی تو بہا بیکی انقیار کی ناوکی اور کوٹ بھی بھی جو جدیے کی مندائٹ سے بید ایونی ہے:

ریادی ہتاہیے بھے کہ اسی وقت ریکارڈنگ ہو جانی سکی عضراجی بصد ہونے کا <mark>ریکارڈنگ</mark> دوچار دی بعد اطبیعان سے ہور باگ رب کرسائس مستحب کر نے اور پرشپر سے پہلے ٹیسی طور پر بیار ہور جائزہ یہ بات رماکی میں کر بھی مناسب مدوم ہوئی

رہائی ہے گیا ''اپ میسے شاسعہ سمجھیں۔

وہاش ہے ان کی خانے خاطر کی چانے سبکت وغیرہ مسکوانے،

ریکاردیگ کے دی میں سے یعیش کرے وہاں پہنچا ہوا یک صحافی اور کنٹرہ میر میڈٹ کے کنٹریہ میں نظر آئے، ڈاٹرکٹر منامت کو یہ جلا کہ قبلی بینکرٹری کی بڑکی اپنی نظمین ریکارڈ کروا رہی ہے تو حود ریکارٹنگ پر ایب برکی کو ساہامی دلیہ ریاض سے وہ حاصے خوش نظر آئے، کینٹرہ میں کو انہوں نے محرشی مصوبرین کیسجنے کی احارت دی۔

اگلے روز بہر نے دیکیا کہ بک مسیور حار کے اولنہ کی صفحے پر زما کی ریکارڈنگ کی تعلیقی ریوزے بادرگائی سنوبر کی سابع بابتی برس بیرہ دو سنزبروں کو ماڈ کر لیک تصریم بنائی گئی بھرا بگ طرف رد دائیکروٹوں کے سابع سنیں ایس نطبی پرد دیں بیں، دوسری طرف مہدت اسے باتھ سے کچھ سارہ کے رہے ہیں، داوسس عسنی پر جیکا ہوا بیاد

ائے میں رواس کا لوں اد

الجالة المبار فيكها

''پاڻ رما کي نصوبر کي بات کر ربي جو ''

6 فيرامين

حال کار دیاد خلفت هور پارای دو حت نے پایا کا میں جانب اسی طرح شیر کی گھال پر بیٹھے وطیعہ پڑھ رہے ہیں، عوام اداس حادوش اور سلے الگ معواسیمیاب،

آست نوگ جای کلے ہو صور سایا ہے بیلی سے معاطبہ ہو کو کہا ہو عیوا واو جانے گو حاموات یہ دستر انہے عدید کو حود دیکنے کی

وہ فرمانے نہ دنیا ایک دیکتی کارواں گاہ ہے۔ یہاں سے طبیرت کے سوا گچھ **نہیں جالاہ** اس فی صربتگی میں رنگ ہے اور ساو وحدت میں آپنگ ہے، یہ پردہ کارت کی دو ساوا**ں ہے اور** ستی طبیع سے اوار اس نے فرنستان میں جایا کرو

ا پور آمک دی انہیں میں سایا ہے۔ فرحل کہ کہ وہ ایک آئمی ہیں۔ بہدا وہ کالا منفیع ہو تی ۔ "

راصہ ہوئل حسنی کتاب سے کر کے برآمدی سے فور برے عیدان کی طرف جیکھی ڈگی۔ خاصرین دھیرے دھیں آئے کر اپنےگیروں کے طرف جل دیے۔

رحد مداحت ہے دری قیدنے سے دائیس سال پولیس کی علارمت کی نہر، لیکی اب طیعت کی حسین حراس کے وجہ سے وقت سے پہنے ہی رہائرسٹ ہے کہ بہا، بھیہ بھی اور وہ رہائرڈ سا بات پولیس دکر اکثر بینکلٹ فوسٹ اب بھی فروف مباحب ہی گر بلغ میں پکارٹے تھے۔ اسپانی وجیہ اور بازمت جسے ور چیزیہ کے مالک بھے اور خاص طور سے آسکھوں میں برف بیر جسک نمرہ ابھی فور سے فدکھے بی شہر کسی جسے کا نصور آ جات ٹھا۔ آنکیوں کی ومی بدکی سی رودی اور فات دار ہمک فیکھ کو کرتی بہیں کے سکتا تھا کہ نہیں کوئی

E.

مني عصيب بني بيساري بهي

وبایدیان حسم پر حشک دھی سے پری جی میں سے حشکی جہری تھی، ڈاکٹرری اے اد جر حار کر حالاج کیا تو ایجہ دائری کہ ٹے مشکل سے ہر گئی بیکی دھے باقی رہے۔ کہید دوں مدد پہر حشکی بند ہر گئی، حکینوں اور وہدوں نے خیال طاہر کیا کہ بلسے مراج توگوں کو مرطوب آپ و جوا زامر نہیں آئے! یہ اسی کا شاهستان ہے، فیکی عرض کی شخصیدں کے دوجود وہ بھی شامی ملاج نہ کی بیکی۔

قمر احسن

سير أبوجاته

اگر صیدری دل کو آس سرایا بار سے ہماق ہے تو حود اینےاپ پر ظار وگیو۔ کوکہ وہ کمال ظیورجسن کی وحد سے اضاب صف البار کر طرح جمعانہ میں ہے۔ سکی دنیا کا کولی ڈرہ اس کے پرتو سے مصروع نہیں، خور کرو اور ایس خشمت کو سمجہو۔ بج حواہ ہی ایت مصود ہو

''شیخ جیاب سعبانی نے بیٹے سرد پر عور کیا اور پیر فوش کر آیا کہ وہ ایک جغر اور مریق گانے ہیں۔ آیاد وہ کانے ہو گئے۔۔۔

واجد ہوکل حسین ایک کرم خوردہ آلیوں دری رنگ کی گئات سے اسا می پرہ سکی بھر ک حاصرین میں سے ایک دون پڑاہ

ار حد مدهما، تو کیا اگر ہم فرض کی اس تد ہم چوہے ہیں ہو ہم چوہا ہو جائیں گے؟'

آبان ہو جائیں گے اس لے کہ یم خود ہی اینا مقبود یہی، یس پنیں اسی سدت سے فرمی کریا ہو گا جس خدت سے شیخ سپانہ سمبانی نے فرش کیا بھا '' واحد صاحب نے خواب دیا اور پھر کتاب کے سمجے پر نظریں بنیا دیں

آی ہیسی کی کم آب دریہ کی سامل پر یہ سے رہے والوا اگر است م کریا بناہو ہو آ جاو۔

"بدخت فضر کے فصل کے آگ بھرکس پر ہو حسک پر سب کو جلا ڈ بی ہے۔ انہیں میں
سایا کو ایگ گئے سسی والوں نے ڈینکیا کہ جاندا سران ہو پر بیٹے بنری سے پیکے آگے ہرجے اور
ایک نیٹی کی جہنانی ہو گئے، سرسام اربت وقت مغرب بنیر سے ڈینکیا کہ میں صاحب سیر کی
گہال پیسے میں کی گہال پر بیٹھی گیا سوچ رہے ہیں، وہ وج کے جلال پر باشی نظر نہ جب
سکی آور جہ کو ایک گومے میں چیپ گئے۔ کچھ شیر بند جہانگ کر دینکیا ہو میر سایہ شہر کی
کہال سے مطلب دیں اس کی نائر اوربر گئی ہو جی کچھ سے سالر ایا وہ اس کے ہوئی آل دینے کی
گہال سے مطلب دیا جب سامیت کا سر جوا میں مصل بیا اور بند سے بیٹ جد اور پروری کسرے می

آبوان روس بیسی میچ مازان میں آ گر جلائے لگر. لوگر دوڑو مسر سایہ کو سا جانے کہر ہے

Scienced with symfolioner

نی پڑا۔ اور مرحی بڑھکا ہی گیا۔ باقی جسے کو کانی میں چھپا دیتا باکی چیزے اورایاتھوں پر اسپائی مگروہ سرخ سرخ دفیہ پڑے رہیےاتھے جی میں سے مشکی جھڑا کرنی تھی۔ گچھ دموں مدد ان دفتوں میں سوجی بھی پیدا ہونے لگی اور اس میں سے پانی جیسا مادہ رسنے لگا،

ورجہ میاحت کی طبیعت اور مراج میں مرض کی طراقت کی وجہ سے اشتمال سا پیدا ہو کہ نہاد کرا کرا می بات پر خراب اور هفت گرداد چیروں کو برریپوڑ دینا اور ضابی چیرپہار ڈاک اب دی کا مغمول سا ہی گیا بھا۔ کچر کی صام افراد اب ان سے کبرائے کبرائے پیربی اور خود یہ میں رہادہ تر انہیں کمرے لگ معدود ہو کر وہ گئے بھی۔ انہوں نے محسوس لبا کہ اب اس مرخی کے ساتھ فرائدتی مصبی کا آپ کردا مسکی بہیں وہ گیا ہے تو رصاکارات سنگدوئی کی درخواست میں دی دری انہی میدیداروں سے مل کر انہیں سورت مال یہ گر اس کی منتوری بھی ماسل کر انہا جبار یہ سنگدوئی کی بعد سے بھر ایسے وطی واپس آ کئی بھی جیاں علاج بھی باقدادہ بھی رہا تھا۔ کہر اور کیر کے باہر اغراوالرد ان گی دلجوئی میں بھی لگے رہے ہیں باقدادہ

اب ان کا معمول ہو گیا تھا کہ صبح اپنے غیرے سے نکل کر حادثتی لائٹربرال ہیں جانے حاتے اور حاصی دیر نگ کنادوں کا عطاعہ کرنے رہنے، پیر جو کتاب آئیس داجست نگنی اسے نے کر باہر برآمدے میں آ جاتے اور اس کے کچھ سبے یا البنادی بنند آواں سے پڑھ کر خاصریے کر ساتے۔ کہی گین کینے کامل موضوع پر سعہ گھگر میں بھی حصد ہیں۔

گوپپر کے بعد سے پہر وہ اپنے گمری میں بند ہور جاتے، بنی آتان کی وار پر باہر نگلے۔ بسیجہ جا کے فرادہ نمار پڑمیے پہر کمری میں واپس آ کر کسی کتاب کے مطابع میں مشمول ہو جات

أج كل معوف اور صوفيا مين أن كن منجسين برُغن بوبي بهي، احوال صوفيا ين جو بهر كتاب بائد لكثر وه أسد الها لاليا، چنان إد "نفحات الاسن" اور "طبات اضرفنا" اين كمري بي من الها لاك تهر،

اج حاسرین کے بانے کے بعد بھی یہت میر تک وہ خلا میں گھورنے رہے اور پھر اسی طرح کہوئے گھوٹے سے اپنے کمری میں واپس آ کر مسیری سے ٹیک تک کر بیٹھ گئے

اچانگا، انہیں منصبوس ہو۔ کہ کوئی پہلے رنگ کی پرچھائیں سی گِسرے کی دیواروں پر دوڑ کئی ہے۔ انھوں نے پیوٹک کر ادھر آدھر۔ پھر درواریہ کی طرف دیکھا دیکن کچھ نظر نہیں آیا۔

جب میں اس مرض کی شدت ہوئی بھی انہوں نے سب کے ساتھ بیٹے کر دسترخران پر کہانا ترک کر دیا تھا، اب دے کی ابلیہ بی ہے کا کہانا ہے کر دے کے کمرے بین ۔ جاتی بھی، علارمہ حالی برنے اٹیا لے جاتی اور اے کے عدم میں لائے بدیر ان کے حدولے برنی علیطہ سے دعلو لیے جاتے بھے،

کھانے کے بعد جب ان کی بیوی چان کئیں اور مالارٹ برائی سمیٹ لے گئی تو امیوں نے ایک گوشے میں وکٹی سنگہارمیر کے قدائم شیشے میں اپنیاب کو لایکہا۔ کرنے کے بیچے پینٹ بنیے اور مونڈلوں پر قملے سیے مواخ مثان سے آمہر آئے نہے جیسے رول یا کوڑوں کی مار سے ابہرت بیں۔ انگلیاں فیکھنے اور سرخ فعیوں کے بیچے گوشٹ کم ہو گیا تھا اور بلایاں کربوں کی طرح

ادیم آئی مہیں جس سے دنگلیں ہوروں ہیر سے مراف مول نگے دگی مہیں۔ انہوں نے روحال الها کی باک جنگ گردا چاہے تو لگا جیسے باک ہیتے سے کچھ مولے ہو گئی ہو، کان کی آویے بھی نیکی مولی محسومی ہو رہی نہیں، انہی وہ آئیے میں اپنا سرایا دیگی ہے وہے نہے کہ آئیے میں اپنی بیٹے رنگ کے پرچہائیں می خوڈلی ہوئی نظر آئے، ایک نہیدر کے لیے انہیں لگا حسن یہ شہر کا سرایا ہو اسیاراول طور پر انہوں نے بنت کی تیکھا تو سیات دیواروں پر لیچھ طار نے آیا۔

سسر پر خاواد کرنے کے غیر اپنے سے او ایک مم سے خال ایا کہ معرم اس سے پہلے اعام پارچہ
کی مطائے سیمرائی پر بک مصر قان نہی جائے۔ پہلی یہ وہ ویسے ہی باہر بدال آئے اور ملازعوں
سے اعام خرید کا درو رہ کیاں کی بوتیات چورم کر ابدر داخل ہوں، سبب سے پہلے سامنے فریم
پر مغلی جہ گئے حسل سے خواد کہ ررہ باس سے سے کی شان میں باد علی دکھی ہوئی بھی
انہیں بگا ک خدرے میں دو ابر جو برجہائی سے بغیر آئی میں وہ بالگل اسے بصورہ سے مشاہد
جی وہ دیات انہیں جو سے میوراد دیں بصورہ کے سامنے گئے، وہد ذاروں بلار میں اور کیات مصوری می مداسی دے کر واپس جان آئے اور مسے بی ایٹ گئے، چید ذاروں بدوں کو جد لکھے
سے کئے اور نکیے کی میر بر کر ڈاعد ان اور تباہے بگال گر آپے دونوں بیوں کو جد لکھے

ای که یک بینا عناننے که استعلی پادی کر گی آب میپر میں افغی فیدی پیر فائر شها اور دوسیر دیتا دوسور سے میں بعدی که احری سان پور کر رہا بہا

مہوں ہی بڑی سٹے کے باغ خط جب کرتے ہے پہلے کی میں فرمائنی کے طوو پر نکھا گر وہ وہ کہ اس میں سے خیرانات پر اچیں کتابی بیموائیہ جانی طور سے شیر گے منطق اپنیں شامی نگانی کری، اور چہرت بند کر انہیں نے شیر کی ایک مشہور دکان سے دیوار پر لگانے کے سے خبر کی صدہ بھربران خرید کر بہجرانے کی پدایت گی، دونوں منڈ جم کرنے کے بعد وہ د ابر اس چر جورک ابر بریسی سے کروٹ بدانے کے بعد حصیب عاشت سو گئے،

— پیر کو خوران بندار جانب وکو خ میں انہیں لگا جیسے خوبوں پیرور کے انگلیوں کی گئی پوردان میرور کی بلٹی برامی گئی پوردان میروم ہو کر آگے سے من گئی ہیں۔ جدد بک بنداز جدم نہ ہو گئی آن کی بلٹی برامی گئی ور ملام پیدر کر بلدی بلدی لیون ہے موبوں پیرون کی انگلیوں کو پہوا اور ایکھا ہو ان کہ ندان اور میسوط ہو گیا وہ لکرمند سے ہو گر پھر اپنے انائی کست جانے کی طرف چل پوچہ پیر در مدولہ اور مدسی شاہوں کو النے بدنے رہے چھر انہواں مگال کے فیوسٹ کھول کی سمجہ گرہ بی کرتے بکی اجن میں صدید اور دمیری کے حدود النہواں مگال کے لیے سامہ نے آگ دور جمعات بلت تر میں کا ذکر بلان تربے بگے۔

ر دا داد البادا البادر البادر ادبوں سے اور ادکینوں سے ایس بنوی کے طرف فیکھا <mark>اور کیا:</mark> آپ بلاوحد اسے غیر استار فران سی آپ کیانا رکھ میا کیجے، بین طبیعانے سے کہا ان گروں کار

سپس مجھے کوئی مکتحہ نہیں ہے، اب اطبیعان سے کہانا کہائے " سوار مے گیا آبنگی عجھے اور مرحمی سے زمنے سے کہ خلدی کہانا تمم کروں آپ انتظار کی وہی ہیں۔ اور آن کے مولس اور تہنیں

ا برزگوں میں یہ استعلم چلا آ رہا تھا کہ گھر کے افراد ساق بھر گیبی بھی رہیں اکچھ بھی کریں، ٹیکی مطرح کے جاند سے بہتے مصد وطن بہتج جائیں۔ اس رسم کی انہوں نے بھی پائندی کر میں اور اپنی اولاد کو یہی ہیں ہدایت دی تھی کہ محرم سے پہلے وہ سب کہر آ جایہ کریں۔ چکن چہ دن کا دڑا دیٹا جب آپنے دیں و عبان کے ساتھ آگیا تو آپ کو بڑا اخبرہاں ہوا۔ چھوٹے بچوں کی آن کے کمرے سے جامل طابعتین رہی ایس گیرنگ ان کے لیے یہ کمرہ ھجویہا روزگار عود علیه میں ان کی پر مطاویہ کئے کسی نہ کسی ڈیے یا دراز مے مکن آتی نہرہ اور انہیں کی كمري عين دهماياوكراي كرني يه خاموشن سي اپنا گهيل هارى وگهني كن پورى اوافك ويعي بهي-النكي اس مار ان كير أتي بن واحد صاحب كي ايليد يعني بجون كي نافك نير سبسي سير اعلان كر دية ک کوئی بچہ دی کے گئرے میں نہ جائے گا۔ اور پھر انھوں نے اپنی بہو کو دھیرے دھیرے سمجھا کر صروراه پنایات بهن اے این، بچے پہلے بیگ دو فی بر ادھر ادھر سڈلائی رہے لیکی لیسوے عن نظرین بچا کر ان کے کسرے سی کہاں گئے اور حیران حیران سے دیرادوں پر نگی شہر کی بصربروں کے سیاسی کیرے ہو گئے۔ راجہ ساحت اپنی گناہوں سے شرا فارغ ہوں تو بچوں کو خیکھ کی مسکرائے اور بانہوں پر دسانے ہیں کر درار سے فاقیاں چمنے اور باتام مکان کر **اے کے** حوالے کو فیلہ بچار نیک مُهُومِهُول بـ کو مثينوں بين سامان لـ کن بھاکا آل تو فيکها کا ان کی 1965ء اور ہاپ سے حرزی بستے ہیں۔

آليکان ادان يہ شورت کت مالہ رہے گلء ات انهيل کمي محسوس انتهان بين ڊانول کي دي۔ جن اجها ہے " لڑکے سے کیا۔

آمم حو جابو کروء ليکن به خيال ربن که آنهين کسي بات کا احساس نه يونن پائيه وه ايهي بک ایس مراق کو نہیں سمجھ سکی ہیں " بنی نے دیے بنمچھاتے ہونے اور ساتھا،

آاب یہ کو مانا ہی پڑے گا، وہ ہچہ تو پین بیس کہ بس کی ایسیت کو سر سمجھ پالیء

آوہ دیسی طرز اور دیاں سے دیاں زیافہ گئے گزریہ ہو گئے ہیں، میں نے انہیں آئیے کے سامے کھرے ہو کر طرح طوح کی طرکسی کرنے، ہانت بھینچنے، خواتے اور خوخیاتی ہیکھا میں۔ اکثر هبورون پر نگی تصویریں سے باتنی کرنے لگتے ہیں؛ آن سے اشارے کرنے ہیں اور کبھی کبھی اسکلی کی بندوق سا ہما کر ان کا مشام لگائے ہیں۔ بلازمہ بٹا رہی تھی کا کسی شے وہ باتھوں کے ہمیں داستوں میں سے کہانا المانے کی کوشش کر رہے تھے " ملی سے مشویش بہونے انداز میں گیا۔

''ایسس خرکتین دو پر آدمی سپائی میں کرتا ہے امار۔ یہ کونے سے جاسی بات ہے! اصل بات دو این که وه مرض بین حسی وه اتب عرض میز یالی بوی بین!" لرکی بیر گیاد

آتم جو بھی ادب اتہاؤ خرمہ سوچ کر الہاؤ۔ ایسا ند ہو کہ اس سیر ان پر آور خواب اگر

فرائن ہو۔ دانجہ ہونی ہیں بیار؟ ساز کر از گئے۔ اور راحہ ساخیہ پھر ایس مصولات میں گھو کئیں جو دیم بھی اب ریافہ کرم ہو گیا بھا، ڈیدا کی کی شفوب ٹؤر آئو کی کی وجد سے ان کا باہر

یس کل سے آپ سرا کہانا چہرڑ کو چان جائیں گی"۔

حدد ان کی سوف حالی لگیں تو انہوں نے کہا اکل گینا ہوا در غ یکوا نیسے گا۔ جی چھ وہا

رات دیر تک وہ کتابوی کا مطالم گرنے زہے۔ پہر سو گئے، دوسرا دی بھی معبرل کے ملابق بہا۔ یس فوسنوں اور معاجبوں کیے فرمیان بھی ان کے چیز پر ایک نگر کا ساید سا نیراتا ہیا

حويبور کو جمه آن کی صوف کهاها لے کر آئیں تو انہوں نے دیکھ لیا کہ اس میں آن کی حسب فرمادتن دونا برا مراغ بوی وگها بیا

حب ملازما ہے کہانا سیما فیا اور آن کی سرق ویس بہتھے تگیں ہو انہوں نے اسرار کر کے انهین کمرے سے واپس بھیج دیا دور باہی 195ء کہ وہ انٹمینان سے فیانا کہا لیں گی۔ بات ان کی میوی کشوے سے باہر چائے کائیں ہے انہوں نے کمرہ اندن سے بند کر نباء کہانے کے پانی آ کر بہوری خان کھرے رہے پہر کرتی گیت کر کسرے ہیں چاروں طرف دیکھا اور دورانو بیٹھ کر توبوں یاتھ «مشرحوان پر ٹنگ کر مرغ کے بیت پر جیگ گئی۔

وہ کوشش کر رہے ہیے کا کسی درندے کی طرح بھی ہوے مراغ کو صرف دانوں کی ہدد سے ادھوڑ ڈالیں۔لیکی مراح بازبار پوسل جاتا تھا، ای کی پوری بایچین عراج کی حسالے سے لت یت بہیں۔ وہ اسی خالت میں آٹے کر آئے کے سامنے کہرے ہر گی اور اپنی حالت دیکھ کر جود ابی بسی پوید الیکن انهان خود اپنی بستی فرانیت بنتا می لکان، السن بیا سایدی می بنت کر پهر فاسترخوان پر اگیا اور آسی طرح داندین سے روگی بین کاٹ کار کیانے کی کر لئی کرنے فکی عامی فیز لگ حدوجید کرنے کے حد روبان سے سے حسک اثر کے انہے۔ ور بابق ڈھو گر پہو طعسان سے کہاما کہانے لکی۔

آليد انهون نے بايار کی شائنسين نهن کم کر دی عهين، کوئي ملنے پر نيت ہے آصوار کرنا ہو تهورات هیر کے لیے باہر آ۔ چاہے بھے ورت زیالہ در وشبہ اپنے کسرے میں کتابوں کے مطالعے میں غرق وینها ای که سامهن اور دوست دویتار شی در دروازی پر جسم بری. انکی ان کی پددلی دیکھ کی پر ۔۔۔ بھی اپنے اپنے کاموں میں مصووف ہو کئے۔

آن کو بڑی بڑکے نے سیروں اور بن کی عادات و حست پر بہت سی کمات کتابی جنع کی کے آنہاں عوجوں فالدمایش جنہاں یہ کے وہ بہت مسرور بارس بین اور آب رات فی اے کتابوں کو ہوہ کی کاخد پر بوٹسن اور شنر کی چیزی۔ ٹان اور بنجوں کے بیسے بنایا کرنے دہی، دہوڑے کی بعد ای که چهوله بیته شیرون کی بیست سی میوارگیر بصوبرین بیر کر خود بی ۹ کیا دور دوبری کلی کی بگ یہ بصوبرین کیبرے میں کیلوں اور جیکنے والے گاہد کی مدد سے بگانے اور تلکانے رہے النهين اليكل فيكل كو وه ايني حوشي كه طيار كران، ان كا مثلاً فوحار بن ره كر بهر واينس چلا گیا ہو مہن یا ڈیو ڈیر ڈگ ان سنوبروں کے ساسے ایمری ہو کو انہیں بدکینے رہنے یا پہر اکسے کے حاصے کہڑے ہو کر اپنا سرایا صکہتے، کہر انہاں اپنا باک کا بائسا نہیا ہوا بطر آتا۔ کہی کمان بوما کا دومری بومک مرابے ہو گئے ہیں اور جبڑا باہر اٹھا گنا ہے۔ نا بھی وہی شاہبی بولیں

49 فيرامين

الحهير الداو مس كية

کم فکر نہ اتروء میں انہیں مسجهائی ہوں، یسی دوورگا، ادر جنیز الروء باشیامی فور فین عم بیادادو کر نازہ ہو کو '' راجہ ساحت کی اپنیہ بیٹے کو مسجها کی واجہ اساحت کے کمرے کی طرف بڑہ گئی۔ گئیں کمرے سے بیٹ فیر نگا، آن کی گرجنے اور طرفنے کی آواریاں آئی زبارہ پاور ایک هم مے جاموشی بہا، گئے۔ کاپنیہ دیر بعد کی کی ایلیہ ہے اپنی مالارہ کو بھی بلا آیا اور انداز سے کچھ کیسے الہانے کی آواری انے نگیں،

تام کو سفرت سے درا پہنے مالارمی تو سوٹ کیس کے پورے کور سے باہر ائے اور وہی سی رکھ کر جائے گئے۔ بہورال فیز بعد باہر جمع پرکئے لوگوں سے بادکیا کہ راجہ بوقل جسیے معظریہ اندار میں رصی پر کدم رکھنے ہوں گہر سے برآدد ہو رہے ہیں اور افراہ جات نے میں باسے فاصلے پر این کی پیچھے بیچھے اور سرح انکھنی آمنظرآمد میں آئی پانی الے بماج منظر کو کا چیرا جسے سے لان بوا جا رہا ہے اور سرح انکھیں آمنظرآمد میں آئی پانی الے بماج منظر کو اپنے میں بندی کے بردی ہوں سیدھے اماج بائے کی جرافیت پر آئے اور خبرہ دیا جانوی سے گھڑے رہ کی واپس بلٹ آئے، بندے اساملی باڑے کی جرافی کی جرافی کی جرافی کی جرافی کی جرافی کی جرافی ہوں کے بانہوں کی جرافی جانے جانے جین ہورے اور سرح آمکیوں کی خبران کی بانچوں کی جرف بڑہ گئے اور اس خانوں میں کا جرب کی بانچوں کی جانو سرح جیورے اور سرح آمکیوں کے جانہ سے بہلائے اور سرح آمکیوں کی

موثر کے رواب ہو جانے کے باہ واحد صاحب کی ایلیہ حصہ آنے کے حالے گفترے میں گئیں ہوا۔ اگا؛ حصیہ کوس بندر ونگ کے ہرجدائیں سے انہے انہے ہیوار پر ہور گئی صبہ انہوں تد گفوم گھوم کر جاروں طرف دیکیہ سکی کچھ طر نہیں ادا، نگلبا ظریباً بانکل جام ہو گیا تھا۔ گرامی کی بدنا سے آب ہی کے طبیع کی عارب بھی بہت ترہ گئی مغی اور باطھوں پاروں کی انگلوں سے پانی بھی بادہ رسے لگ بھا۔ انہا کہ جارت بھی دیں میں کی بار اپنے دستانے بدننے پرآنے بھے جنہاں اس کام کے بیٹ بارس میں دختیاط سے آبان گر آسکیا گیا باتا کہا، اور اید تو جسم پر پڑے لبینے ضبے مراح استانوں سے بھی بلکا بلکا پانی رسے لگ کہا اور خارش پورے بدن میں پہلی جا رہی تھی۔

ایک صبح دد جانے ان کی جی میں کیا گئی کہ مجھلیاں پالی کے لیے جو خالات کیدا ہوا تھا لیں میں اتر کئے اور حاصل طور نگا۔ اس جٹ مینے یاس میں میاد عرب آب یہ ایدان پدان کی دھٹ کے بھی دیا ہے۔ اس کی بعد سے ان کا مصدور ہو گیا کہ سورج بند ہونے ہیں دالابیا میں اس جانے اور سار دھر پانی میں بغد سے ان کا مصدور ہو گیا کہ سورج بند ہونے ہیں دالابیا میں اس جانے اور سار دھر پانی میں قبائے۔ گرانی باہر مگائے طویت کے کہاہے تک یابی میں بیٹیں روئے۔ پانی میں دیٹیں بیٹی جی ایک فی املین احساس ہو جیسے ان کے سازے بدی کی طاقت خسٹ سمٹ کی ہا کی باہروں میں لئی جا دینے میں جا دینے ہیں۔ جا دینے بیٹ اس آبید کی باہر آتا جا دیا ہے دور بادی سوٹے ہوئے ہو جی بار کی باہر کی ایک ایک ایک ایک میس میں پر کئی کہ موشری کی دیا ہوئے دور ان کی باہر کی باہر کی باہر آتا ہو دور ایس آئی بیٹی بوٹی گائی ہے یا باگر کی سٹیے ہودے کی ایک میس بودی دور کی بائی کی سٹیے ہودے کی ایک میس دور کیا دی ان کی میس انہوں سے دوست موٹے تاہر آبید ہیں انہوں سے دوست موٹے تاہر آبید ہیں دور کیل باہر میں دور کیل ہیں باہر کی باہر میں دور کیل ہی باہر کی باہر کی باہر کی باہر کی باہر کی باہر سے دہ صوف انہا کیے دور کیل ہیں باہر کی کو باہر کی باہر میں دین دور کیل ہیں باہر کی باہر کی گردی باہر کی باہر کی گردی باہر کی دور کیل دیا ہیں دور کیل دور کیل باہر کی انہاں کی گردی بی کی کردی باہر کی باہر کی کردی باہر کی باہر کی گردی باہر کی دور کیل دیا ہیں۔

اسی آگ میں ایک کی بڑے بیمان میں ایک سعید رنگ کی وہی آ کر رکی ہمیں کی دونوں جانب اور پشت پر سرح رنگ سے کراس بنا ہوا تھا ور اس میں سے رہا میامسا کا بڑا بٹ سکل کر پاس سعت آئے مائزمیں کر کچھ ہدایات کینا ہوا گھر میں داخل ہو گیا۔ مازرج وہی کے ڈراٹیور اور اس کے ساتھ سفید وردی میں انرے بیرے ایک شحص کر مدارات میں لگ گئے۔

خورگاہ فیر پھا علاومیں ہے راجہ صاحب کی ووردار گرج سنی "حبردار اگر کسی ہے میرید محملات میں مداخلت کی "

کچھ مالارم گھر کے اندر لیکے کو راحہ صاحب کی اپنے کمرے میں فاحل ہونے ہوں میں ا ایکہ جھلک نظر آئی۔ پھر دروازہ روزدار آوار سے بند ہو گید واحد صاحب کا بڑا بڑگا، راحد صاحبہ کی آیات اور فوصوے افراد حاد سائے کی حالت میں پنیہ پناپ کیڑے ایک درسرے کو میکھ رہے تھے۔

راجہ مناهب کی ایلیہ ہے سب کو ایس کاہری ہیں عصروف ہو جانے کی ہداسہ دی اور ہیے کے ساتھ ایس کمرے میں داخل پر کئیں۔

'آب کیا ہو؟ میں ہو جی مرض کے لیے منصوص شیر کے ایک مشتری جیہال میں آن کے لیے تمام ماہت انتظامات کر کے ہی صبیر میں آیا تھا۔ اور اسی لیے ایسولیسی۔'' لڑکے ہے البعق



Stituted with study from



فهميده رياض

اللهانة ترمانها بها دا الوالدة پر الواليا کی" با برهپلونگان پایها اکس کیوں نیبر)۔ اور اسے بنایا نیاہ 'کہارتی ہی دفاگے میا'') کمے کسالے سابولے مراکہے چاکے اور پان بیڑی سکونٹ بیچ رہے تھے اور کنیاکولا کے گرم برنلیں، جو بر روز سیٹی کی مسابات نے آگا۔ یو آد منت نے پہنے جاتے ہے است یا بھر دموسی دو سکومہا می طوح مرہ رکہا تھا۔ آپ سب کے باتوں اور باروژن اور سبون اور اس پہاڑ کی سرخ ملی کی بہا ہی - - - - - - -

جہباں کر رہے کے لیے نے والا یہ کے پیش کے ایک مسلمان سرمایہ ڈار کی ولا حاصل میں سے سے ماکے نے سے ایار انگذامیاں انا کا انتیاب سے معافرہ مہارسی ت المان کو در تو مراکبره دا د اد بولو به کار کار کار و دولو ے 2۔ کام احداث نے فقیے میں اما ہوجی امام فر مستقی کے بھواف و انس کا ۔ مسرت فیمید ڈبل کے علی سار پار سے آنگ سیاہ ہاو سگاور سے جاہی کے آیک وہڑ سے فارسرے بأخرانهم سوالأون الماله والمواليان

و بعد مسكورة السكورة على الهر قدم والسبير في عبل الراكثية عبدة عثير الزير الزية اللها الراكاكي تک۔ گہرے میبر ہتوں کی گہنی ہوئی حاضوں سے جہر چہن کر گئی سورج کی کربوں کے جال and the same of the same of the same of سو ہے۔ ان بعد ایر سال دیکا ہے۔ واضی ایر سال معملے ہوگا ہوگا علاجر لايه جن عبد عبد

آيان النفر شكور مينت بي. أن سي مج كر زينا منايند يعيين الها كر في حاتا بي. و نڪ مهن ماند ير

ا مکن سچے سکوروں کی قربت کے حبال ہی سے حوشی سے بیاناتر ہو وہے تھیہ وہ ضو کے بعديثات ياشي سايراني سارعير سفاعا يتنساه والواقع وسالأ مند ۔ و مثنی حدد نید میدسی کیے بھے کورگ اس کے بال کھنگربائے تھے اور جھاما سني البديات الإراماء يستراه الواطاني بهي

ا اس گروه که سربراه ایک فرارفتم بیوصف سابولا مره تهاه یاد ایک خورت، چسم کی گسی ماروری مصبر کی طرح ۔ بان کسی کے بیانیہ ٹاگی نہرا گو گئے اور حویل گے کی ویکوں کو پیدا کر گئے الب النمان بالتي بير سنر که الله فرني بيرلي اي کي حرکتون ور روني ايسنگي آور اوينشان يوثي

حوس فعلم و 5 کا دروایه کهندی بی آن پر اس کی گشایه اور آرام هه بودی گا حوش گوال الكيناه ي الأن الم الم الما الموالي الموالي الما يوالي الما ۔ المرون بر فت ارب کے بن دلیگاہشی می عمروف ہو گئیہ سنہ سے آچی مظر ہو فيتني و أن فيران حسن كبيري سن على أوبال مركل من فوراً أينا سوت كبين حما فما أور التاري

فهميده رياض

گيداوري

پیاری میں امتانِ پر کاربے ہی ایک محصر سیاح خاندان کے جیارتے بڑے اور دیتے برناس سے اپنا سامان الها کر ایس عارضی چھلیوں کی قبام کا، کی جانب عور پڑے۔

رمیں ہے برزا آن کے پیر پکڑ ہے۔ یہ میدان بہی بیاد گھٹوی سی بین میٹی سپی انہوں نے اٹکھوں سے گردوپیکل کے تبلغ متاظر بدلنے دیکھے بھے اور مندندوں کو بہاروں میں ڈدنے بیگیا نهار فیکل آنگهون کی اعتلاع بیرسود دوره ان کی قامگون کو هندای جی کی عادمہ بهری از برخهام پیارگان زامنتی پر طر سی فاہر میں وہ پسینے یستنے ہو گئی، باسنے نگیہ حواوی کی طرف نظر \$الى تار ويجاليا بينى ها. زير تهيا بالكل سرح. سرحاسر خ. حسير بسن برائي أينظ مان ذي الرّ

ماچان موجها عان باديني ود. اگر فدمون الوليد بدن الند ميا عان کنيد معرسون کي لنگوت کنم هو گیری سادونی اتی ای گر چهونی بڑی سوٹ کسی بانسیدار انهرمسی اور گرابرسیار زیاب سنتهانی پربازی کی یکدندگای قبی چک پهنریان بارمنے لگے۔ پپاری کے می سرے پر بی کی دینم کاہ میں۔ میازاشکر کے سربی کاری پر اس وہاڑ کے بیسرین صفحہ کے اعام میں انگربروں اور مسم اور سورت کے بوہروں حوجوں استاهدون اور پارجون نے بسایہ بہا۔ بسنی کی کرمی سے جب انگریز که جی آونها دو انهون نے بہانے کھنڈاڈ اور پایان است نیست بہاری مناع پر رہی کی پٹریاں میںا دی میس، ان پٹریوں پر امد بھی دو ابندن والی کیارہ سے زمل گاری میاب جهوراً ہی چھک چھک کرنی آئی بھرہ یہ کینہ رہل وقت پر نہ یکار اسامی کی وجہ سے سن سے اہا تها، تسام راسنے انہیں پہاڑ کی گرلاگیوں میں زبل گھومیں نظر آبی رسی نہیں، نمٹی سے نہار س سے کی فاصلے پر د جہاں سے بہاں مگہ پہنچنے میں انہنی مصمکل جار بانچ گیسے نگے بچے ہ تعربها غيريامال علاقد حيسن موانياتسط كن يبت مين كهنبة لك بيد نسن سكاب در دوردون في نی مراکهتی کاراح دیاں رنگوں کے سپراد کاربوں والے کاشنے زابوں بکا لیکوٹ کی طرح کینے سامای قامل رہی انہیں، کسوں کی گود کی نجی آن کی نصول اناروزی اور پست میں منسی نہیں اینگلہ کو مودووی مل جائی کو دوسری موتی دولی کروں سے ٹینی مک بیتری مانیس مردہ کر جس کا نجہ سیسھال کیے۔ کی کی سادونی پندلیان ریستہ کی طرح چائے مہاں ہی چر بانڈن یا را با سپے والين والي گاروه مين عو عورم، بهي اين بي اين بيک کاؤن سي بعلي. کين کين بيتي مي

Stituted with specification

حرش سے وہ فوردہ طور پر ابرحال بلک مڈھال ہو گیا تھا۔ اس کا پین حال تھا۔ کوئی بھی اوچ کسس میں اورت برا وہ ریٹ حضی ہو جاتا تھا۔

اس صورت خان کو شبال کر برکی نے گوفت سے پوننگ پچکائے۔ پینگ دار چیکرمگر دیرسر مکیوں سے با کر ڈاکا، ما بر بھی کبر کر دیکھا، غربوں کی بالرس مئیں اور گریا انہوں اند من کر کیا: آب بر کے ریشہ خلص آ اس پر دا اور برائی کی پسسی چیوٹ گئی، جسے انہوں نے فرزا دیا باد ایکی یا گیچ نہ سمجھا، وہ سمجھے کی حالت میں باتی ہی گیاں رہا تھا! کیکئی ور چیکر دیر بھوک میں موشی کی چیجیں باویہ بری کھانے اور پھیوں پر پل پڑے، آگا گارہ جب بن آبادہ کے لیے باہر چلی گئے۔ دن بھی بین حصہ وہ پنگیر لاکی تو با بے اسے طور سے دیکھا وہ دیاں حسین دورت نہیا ایپ بھی بین سادد کی کاراں کی جارح درم اور فیکیٹی اور دیکیا یہ بیان بران برم دائتےدار مراتی چیابی بھیسی تمکیں،

انہاں کے بحد یا ہے اورا پیلی کش کی کا بیٹوں کو عا سیر کرانے لے جائےا وہ طولا ولا میں کچھ دیں سونا یادینا نیے میں اور بحصل سے دامے یہ پیش کلی مسترد کی، اور جبکوہ ککلی اور برکی کے بلتد اوار متاشوں کی گرمج میں بالال تاموانٹ یا لکھی میں کرانے لے گیاد کھڑگی سے گر م ن سے اور میں میں کی در جبادیکو پر بی مسرم میرد جبانوں می و بان سے وہی جر پیاراد کی ڈائلانوں میں گرمج رہی بھیں،

456.6

اسه ولا مين خاموشير ديوره بيان ايه كولي مد تها، فو هورلين، چدا جداء ويي كاموي مين

ما بیابرد و لا کی پرایی گائیتر لکی شمیل جایی میں سیان نہیء اور کائید جیسے آبھی کسی
بی مدت سے بیاف یہ کیا ہوہ شاید اس سیری ہیں یہ کسری اور شیل حدید اور اثماریتی پہلے
باز گفتی بھیو، ہائی اس کی ادائی بنی پر بح تید وہ بھانی گیراڈ سے فینک پائی گوم در اور ہائی حال اور وقت سے پہلے سے دکتاں کیا تھا، پھسٹتے پیروں میرہ سازال لیٹ کو، با بائر آئی۔ انہائے
سے سے پیر ان شمرور بران فعوب پھیانی بھی اس ما انظام کی وسٹوں پر نظر ڈائی، کاریا
بیاں ام ایک حدود بیاں جب جیوں کی کوئی اسک سرک کی اس کی بھی میں سط گئی۔ وہ
سوئی سے بیر فدم برحانی جیوان پر بیا بیٹی، فائیں طرف، دورد جامیوں کا چھلا تھا جی پر
مرشی سے بیر فدم برحانی جیوان پر بیا بیٹی، فائی طرف، دورد جامیوں کا چھلا تھا جی پر
مرشی سے بیر فدم برحانی جیوان میں بیپورں، اس وقت بیان کوئی یہ تھا وہ جو دل چانے
مگری فلاہمیں بید ویں دیں، میں سے بیدان میں بیپورں، اس وقت بیس سیانا ایسی و اوبین بسکہ

جہرت سے اس کو وہ گہائی کے بحیر ہو ساتھ گئی جو حودوم سین جینبرگوں گی طرح ادمر معر سکوری نبیء سنرج ملی میں سنرہ اسے بیٹ خویسرزت لگا۔ اس نے والا پر نظر خوڑائی۔ ولا میں سوت کیس میں نکال نکال کی کپڑے دانگئے لگی جنہیں وہ دلّی سے اسبری کو گے اٹٹی ٹھی ور بدرے معر تیا و ان گزاگر ندران تی اسبری بدانونی دھائی مانگئی ران بھی اس کے لیوں پر مسکرایٹ ٹھرد اس کی آنگھیں بھی مسکرا رہی ٹھیرد آنے والے پرلطف وقت کی فوع امید سے اس کا دل گنگتا رہا تیا۔

سن میں آئے ہوں، اڈی نک پہنچنے پہنچنے اس ہے واسے میں کئی حویصورت ٹرکے دیکھے بھے جو بھی کی طرح چھٹیاں کوارس شاید ہمیٹی سے قلے بھے اور پہاڑ کے سرح، شکا، چکارشار راسوں پر گیڑسو رک کر وہے بھے، فان جاتے جانے اس ولا میں وہنے والی اس کی شکار بھال کی دیےدار آتا کو کہانا سانے کا ساملے حرید کر دیے گے لیے ان سے پینے لے گیا تھا،

جب بند اند منظی کے جبل میں (مو وہاں واقر مقدار میں دستاجہ نوا) یکی سبت مُوال کی بُہجاء سب طرح کی منی بولی فال دور حیرت انگیر عد لکی نوم اور دائمیدار مرافی جہاندں کہ کر ان کے لیے دیے سرکی ب دور کر جب در بلاور پین کر سورح کی کسکی دھوب میں اپنے لیے سباد وہشمی بال سکیہ جائی تھی، اور اب ایت نسماناہ اشساق سے گلایے جکھڑا سے سب بورا ان یکدیدیوں پر مربیزانہ جین قدمی درنے کے سے برباب بھی جبال خوصورت برکی کیڑسواراں کر رہے نہیہ وہ شی پُرکششی نہی کہ گرائی بھی بڑکا اسے دیکھ کی کم اور کم بال بی مارک میں سبان و حبرت کی بنے بورد میں ایس سبان و حبرت کی بنے بورد می ایور میں لیکی حوشی اور استوراب بیپودگا سے کہاں چھپا تھا! عاربی خوشی کی بیسی باہر منظل رہیں اور مناوی کی بیسی باہر میک بربیء در کی پررای کھی شدوری جار کسی باہر سے درست نرکے کو دیکی لیبیء دیا گی یہ بڑی والی شہیں اور حسانی جائی براہائی پر بیے بہر سے درست نرکے کو دیکی لیبیء دیا کی یہ بڑی والی شہیں اور حسانی جائی بائی بھی۔ بالکل ترجہ سے درست نرکے کو دیکی لیبیء دیا کی یہ برکی والی شہیں اور حسانی جائی اگر دیوں ایکی بربیدی کی باعث ابھی ابھی دیا کی یہ برکی والی شہیں اور حسانی جائی اگر دیوں الکی میں۔ برکی دولی کی سےلیسوی آئی میں۔ برکی والی شہیں اور حسانی دیکی کی سےلیسوی آئی میں۔ برکی دولی کی سےلیسوی آئی میں۔ ایکی دولی کی دولی کی سےلیسوی آئی دولی کی سےلیسوی آئی دولی دولی کی سےلیسوی آئی دولی دولی کی سےلیسوی آئی دولی کی دولی دولی کی کی کی کی کی کی کی دولی کی

بب تک یا بہیے ساور کر کسل مندل آثارین کے لیے مٹی کی میگا سے طرح کمرے میں موج گذیبی والے دوبرے جہارگا بسٹر پر مدھم، مسکی بورٹی خوشیو والی جالدوں سے خود کو ڈھائٹ کر ایک بہت نے چکا تھا۔ چیکو کے ووبے پر اس کی پیشاب والی نگر آثار کر ما آمی محلی کی رخ سے باسی میں پاس گرم کر کے بہاد چکی بھی اور اپنی برای باحی کے بہائریوں کے مراہ واسطہ ردھیل میں چی برس کی خسر اوں میں کسی اسکول بیڈوسٹریس کی طرح سجیدہ خسیلی اور پڑماکر نے جانے والی ککئی کا بات بنہ حملا کر اس نئی پہرں مار فراک ویٹا جائے میں، اب عا حود بہانے جانے والی تھی کہ اشا کہانے کی سیس اید دروارے پر آ پیدیں۔

یادہوں کی تافرین اس کی جانب الد کثیرہ کیرگا تھی وہاں گندسی رنگ کی ایک حسیب س نے کام کرنے و پر گیادوں یا ہاربوں کی طرح کانٹے کا ننگوٹ نیس کس رکھا بھا! باقا عدا ماری ہیے بھیء نیس ہیسیس کا سن رہا ہو کا چنی بھی نہویں بھیء بوقا مکھیں۔ نارک باک میں الیکہ وہ مینگہ سا مرافین طرز کا ترتع نسا زیوں ڈالے تھی جی اس کے لیوں گو چھور رہا تھا۔

''میں ہوں آت''' اس بے برتی میر پر رکھیے ہوں گیا۔ ''طابر بھائی کا بنیٹی سے فوی آیا تھا۔ اپ کے آنے کی میر من گئی نہرہ میں بی بیان بنگلے کی دیکھ بھال کرتی ہوں۔''

"الهماة الويسانهاسا" قو أبيا يبرسا أشاد أثب أثبا" با بيا فرزأ زيات خطمي بو كر كياد

Stronglauft amstrong

سان جي سويري اڳي گه ٿ

(مهورک فیز بنده باتوی بی باتوی میں؛ بداگو مباوم بیزا، کم برگیک سواجی میرف سریرے جی میں۔ زبان کو بھی آنا ہے، لیکن چاتی مییز، پیاڑ کی ٹھنڈی زات میں آشا کی سنگ سوئے، فیکی صد بیکل آئین میصر بوی کر بھر اس کو مشکل پڑنی ہے۔)

شه کا کرنے بیات بہ بیاد ہیں کا شرور تھا یا بہیں یا کہاں گیاد اس بات کو وہ <mark>بالکل گول</mark> سال کر گئے

آئان بها وه الونيدار بتونيفار " الن بي ميزاول سي كيد

آباری به بن حرت سے بودے پر انگلی فاہر کر پوچھا

140.00

یشر ما کر بیتا بداند بیان اثرتیدار ماریبیدار کاریگر کو کیتے ہیں۔ مراقعی معطوری میں درسی کی جراوت سے وہ بیش کافی چھڑرائی، پولیسی والین کو معاملت دار کیس ٹھیہ رمیے ادری کو کوانے دار ایکی مرائیے تو اپنے بادشاہ کو بھی بیشوا کیس ٹھیہ وہ فل میں ہستیہ **

(بعد میں کسی ہے سے بنایاد برسوی پہنے آٹ کا ادمی چلا گیا تید بعدتی، فلم ایکٹر بنے۔ اسی بر اس سے الیا ابنا وہ بہت سنار ہے ہیرو ہی جائے گا۔ پہر اس کی کولی خبر ہی تدائیہ)

اتنا پڑمر تکیں سابق تیکی ہیں میں بہاڑ پر ہوجیا شعرتی بیاڑیوں میر زیادہ مہلام مطوم برار میں اور بہائی ساتھ کئی ہار معلوم برار میں اس میں میں اس میں ما کو بنایا کہ وہ منایر بھائی کی ساتھ کئی ہار ہمیش دو آئے سے کیجہ میسر تک میں دو آئے سے کیجہ میں میں طاہر بھائی کی شعفی کی شدست گواری بھی کی بیب والے ساب کی وجہ سے واپس آ گئی جو آبھی ودوہ بن آور میوں کیس توائل میں ویتا ہے۔ بمش میں طاہر بھائی سے ملاکات در میں طابعہ بہائی کے ذریعے بوئی میں۔

 سے متعلق هو سي آؤٹ پاڙسر مهي. هو هين تالا پڙا ميد ارگ گوڻيری کيان مهن جس کي جمعي سے هھوان اڻه ريد مهاد آشد اسي کوڻيری مين ريمي نهن، ولا کے باورچي حالے کو سبينائے کے لمب چوڙے کام سن بچنے کی آبن وہ اپنی لوليارک بن کہ چوائيہ اور ولا مدن نہيران و نے ميدانوں کا کہانا بند ذمن نهن

یاں سکیائی ماہ ٹیٹی پوٹی ٹٹا کی کوٹھری کی طرف چن دی۔ جانے کنوں اس نے فووارے پر دستک نے دی۔ جانے کنوں اس نے فووارے پر دستک نے دی۔ دیوارہ اندر سے بند نہ میاء مسرف، بیرا ہو بہاد اس کے پاٹھ کے ترا سے دباو سے کیل گید کرٹیری کے تیم آجائی میں آپ سے دیوروں کے سامی بیچے ہوں۔ اسے سی انہا کر دیکھا چھر وا مسکر کر کھڑی پر گئے۔ اال سے بیچے ہوں۔

کرٹیری کیونے ہی ایک نظمیہ مگر مہاہتہ واضح سگدہ گا بہنیکا جیسے ما کے چپریہ سے ڈکرا گیا۔ سیک انہی سرمدوقع نہیں کے سیاوں میں گیسے اور اسے ضرمدوقع نہیں کہ پل میں کر ما نے سیٹکی سے سر یہجیے گیا جیسے سچ نچ گئیں چھوٹی جانے والی شے میں چپرا بیاتی ہوا۔ یہ ایک مسکی ہوئی شرخیو بھی جس میں گرم مسابوں اور باسی یہواوں کے ساتھ مئی کی دمانس شامل بھی اور جو شاہد اپنی نظامت کے باعث سیرت انگیں طور پر خرش گوار میں گا۔

کرتھڑی کے مدمم اجائے میں ما سے قدم بڑھایا۔ یہ کوتھرال ھجودال امبانے میں بنائی گئی بھی بالی گئی بھی بالکن سات سے بھی۔ مالارک یہ ود کا حسد بھی، لیکن اس کے بناوٹ گئی جہودال آل طرح بھی، ایک فیوار کے سابھ تین پنہروں کا چولیا بنا دیا آیا تھا (جیسا پوری بمدوستان میں بر روں برسوں سے جات وہا ہی جس کے پاس واقع بکھری نہیں، سانھ برسی بھائے۔ دھری مھی منے کے کوبدی میں بندی کی گسیس اور لیسے بھار رکھا تھا۔ بالس جوڑ کر کولپری سی پارٹیشن سے برا کا بھا جس نے کھانا یکانے کے حصے کو بالی کی کولپری سے جدا کی بیا تھا، پارٹیشن سے پرے باک کہانا یکانے کی حصے کو بالی کی کولپری سے جدا کی بوبی صدوق بھی جی کے اوپر فیوار کی کیل میں ڈیکا آئید تھا اور اس کے بالکل ساتھ سات رسکوں کی دورتی دیوار پر آواراں تھی۔ رسکوں کی دورتی دیوار پر آواراں تھی۔

وہ دشا سے ادھر آدھر کی باتیں کرنے دگی جیسی دی خوردوں میں آیا ہی آیا دیگر آتے ہیں۔
'جیب سیمان دینی ہونے سہ میں بیڑیاں بنائی ہوں'' اس ٹے دا کر بنایا اور بانسوں کی
جائی میں آرے اپنے نے پنرن کا لنیا دلیاباہ اس کے ساتھ بانسی کا ایک کہرگہلا تنا دیوار کی
سیاری لگا بود آنیا گہنردی بانسے ما سے پہلے لبھی لہ دیگھا بھا۔ (ما نے تو بانس جی ظیک سے
ور خور سے پہنے کہتی نہ دیکھا بہا، بینٹ بلنس کو کسی نہ کسی چینر میں نگا ہوا ہی دیکھا
سیا جسی ہو گونی خور کیس کردا نہا نے حیرت سے اس سکیں جسے کورکوئے بائی مجولے گر

یائی کمنی میردا سے 18ھر ہو'' آٹ نے گیا۔ ''ج آپ معید سے معانی کیا۔ ایک ھم گھلامی ہو گیا۔ یعی کا بائی میرے گھرولے سے نے نہادہ شکی کی میں ایک دار چانی میرہ نمکی چلائی والا وہ اپنے کسریے میں جانے کے لیے آئی کہرای ہوئے۔ مگر اٹیس افیسے ما میے رہا نہ کیا۔ وہ ایک مراد میں منالا تہرے کا کے رہشہ خفتی ہوتے سے اس انجان پیاڑی مقام پر کسی باخرشگواو میورٹ جال سے خود کرہ اور اپنے پورے کیے کو (بشمول یا)، بچانا جانہی تہرہ اس تردد کے بادیری پار کر ادر نے آٹ سے کیا

بچری کے یا فرانت ریست حطمی ہیں۔''

آ اس سے انسے سنادگی سے فیکھنا۔ پھر آئان کی مگاہیں گیری ہو گئیں، آس نے خور کیا گم ما گی بہدر عبر خصہ یا علی نہیں نہیء میں ایک گیری آور طوری نہکرا

وہ سے دیکیس ریزے پاہر کالی نمین پاکٹی جیرگائے ہا۔ اس نے نا میں عجمہ بہجوش میں۔ ا

آمرد کی جانب ایسی ہی یونی ہے بائی، مزد کتا نیزا ہے، کیوں پیکر کرنی نیزا مود ہوگا۔ دغر آدغر ڈیکی نگا ٹیٹا ہے، نبی کا کچھ گیس نو نہاں جاتاء آور نہ عورت کا کچھ گیسی جاتا ہے۔ دونرن حیسے کے نیسے زینے ہیں۔

'سیبیء میں شکر نہیں کرنے '' ما ہے کچھ مذہلی میے پسن کر آئیاد۔ مگرمدہ فی**ں نے تنہیں بک** دیا ہے

ا صرورت بیس دین " آث می کیاد "مین ک آهمی کی آنکه نیس پیچانی؟ مگرمد آ**نه بهکی** رو-

ما اس سے وحست برنے لگلی کینے انزواریے میں اس سے مثر کر کیا ''اچھا میں بھائی ہوں'' سانے اس کا دمانے بیٹ گیا، سورج اب درواریے کے هیے سامنے آگیا تھا کھلے فرواری سے ناخل جونے والے اسل برجھی کربوں نے کربھری نے دبوار روشے کر ایک نہی، بنا کی تظری دبوار پو حد کر رہ گئیں جیاں لفار میں ان گلب دمان و ناکار بنے نہیہ اسپائی دجہد و ہریباہ مسلطین اور مبلث چھ پوری والے بھرل جی کا رزگل کا حصد اتنا چوڑا تھا کہ پھول سورج معلوم ہو رہا جہ بنائی کسے کے بادل یا شاہد وہ خر کیائے بین سیک برن مجھل مجھنے کے گائے جسد یک جو بنائی کی ''نا' میں مساب بھا۔ ان ایوانک خورت کے رہلے میں انہیں فیکھی وہ گئے۔ 'آیہ گیا بنز'' اس نے بے دسار پرجھا

شا بنسی، "دنوی دنوند پس ماد

کسی سبات لائٹ کی ماسد کہستی سورج کی شماعوں میں مو میرجہ سے نگتی وہ گئے۔

سے مور کا بسان مقتر ابنا اسے جو علی آب وہ پونیو آم جیستا تیا، آبا آم دیونا بینا ننگڑا ہی گا

مدا د د دار نے بسی مقر سو جاء آم میٹیا ہوما ہیں، میٹیا ہی تو سپیء طوشیو بھی تو

عسب آبی سر خانب کر بسید ابنا اور اس ڈا دیونا سے جانا گیا ہو، تھا، شاید آم توگوں کا پیت

میرنا جو اس نے سرجاد آسے باڈ آبا مہار بنتر گا ام جیاری سائر گا دولا بھا ایک ام قو جنوں

ان ایک وقت کی طور کے کی نے کامی اندا میرج کے سیاد لگتا بھد سیاد آپ الفانسوا دائی میں مو

یحس روید کا یک مئت ہیں اس کے دل نے ج کو پونام کیا، ایک بسنے بھرا برمام، آمیٹھے ہوں
وہ بہت ہوں ایران کی دل میں گیا۔ وہ بمشی کا سرجا جیاں میرانے کا باسی فلم ایکٹر

طیب بھائی۔ ما پیار سے کہتی۔ آپ کا بنیادی کام اللہ ہم ہے۔ آخر کیوں آپ ہیے فرقے کی اسلاح کے مطاقہ عرف بین! خواہ محواہ ایت لے مرید مشکلات پندا کرتے آرہتے ہیں!" طیب بنانے کے سندادی بندہ مساول ہے کہ در اللہ اللہ کے اس کا اللہ کا اس کے اس کا در اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ

طیعہ بہانی کے سنطروں بندو مستمان سکھ پرسنار ایسا ہی کہیں کسی کو بھی میں فرقی کی قمالاح سے دنیسیں نہیں کھی۔

بچوں کی می معموم شکر و بے طبیب بھائی کھچوی دارجی میں انگیاں پھیونے کی صول یہ چیرے کو دارجی دری کی دیں ہے۔ چیرے کو دارجی کو دارجی کو دارجی کو دارجی کی دری کی سام گیم آئی دیکھیں آور دیں بھیلا کر گیئے،

آیہ لیجینا الی میں ہات آپ کی سمیج میں نہیں آتی۔ یہ تو سبہ سے لیم صتی ہے۔ اس غرفی کی املاح نو سب سے وہالہ صووری ہے۔'

سبعه قوک تهنا سا منه ليرکر ره جاتيب

خاہر بہانی ختر والے ہی اصلاحی بجریک کے حمایتے بہے بکر ٹیکس وہیاں کرنے بہے اس قرالے کے پیشیر آور سو سائے سو سرادوی باہل سنا ہے قبوستان میں دفی ہونے کی جگہ بہی شائیے ٹہیہ (سائے چھوٹے فوالوں کی طرح ان کے فرالے کا بھی جیحدد گیرستان ٹہاد)

'آوے تر لمبت یہیجی۔'' نوگ کیے۔ ''عام ابرسنای میں دلی ہو جائیے۔'' (ارگوں کا مطلب یوتا تیا کہ ایس مُردوں کو عام مسلمانوں کے ابرسنای میں دلی کر دیں۔)

وہ فیٹسی سے میں اینگہیں، آلیہ سمجھ ٹیمن ویے ایس، یہ اور ایستا ہے گر گویاب آلیہ گرٹی مسلمان ایس مولوی خی سے باعوانی ہو ہو۔ یہ کہہ دین ہو مہنی سیدھے ساتھے ہیا تیوں نہیر جلا لینےا اصل بات یہ ہے کہ یہ علم کیوں ہوتا ہے کریں۔

اصل واٹ یہ تھی کہ دن میں سے گولی اس طرقہ کی چھوڑیا کہ پھایت تھا جو راجھوٹان سے
کسی سامرہ حصل سے گجرات تک جا پہنچا تھا۔ طیب بھائی کے چکر میں کئے دی طام
مستمانوں نے اس کے موجودہ پیشوا کی طلع کی داستانیں میٹر اور تحصل سے سی ٹھیں اور
تاسعیا سے آیہ چنا کیا بھا کس طرح وہ دین کے سادی شاہی امونوں سے بھیک در گیراہ ہو
رہے دیرہ طیب بھائی کی بند پر گوں گیتا کہ عام مسلمان کی درانے ہی کی صوبھا خود بیشواہ
میجھے ہیں۔

اکیا صرورت لئی بھٹی؟ وہ چیکی چیکی آیس میں کیٹیہ ''ختم کریں یہ مصفاد پاکشی۔ امیل مقابلہ کنار سے بینہ آپ سب کے سامن اپنے گندے کیڑے دعودا؛ لاعول ولاسہ''

مگر طیب بہائی سے کوئی کیا گیدا طیب بہائی بماری بہت پنج وقت اینے دائے نے مجاو '' کرت جیدا) اور مسلم شاکا ناید کے لیے واب دن ایسی می مور در محمد کرتے بہی کہ عام مسلمان گیگہنے سے ٹیس کم مایگی اور کم حبلی پر شرمندہ ہی ہو سکتے تہے،

طاہر چہائی کا ڈکر سے کرہ آشا سے بائیں کرتے کرتے، یہ سازیر خیال بنا کے ذہبی سے آہے۔ رفتار لیروں کی طرح کردے۔

جهارات عبرشي مرود عام که سو نگر ریبانا بها او انیت جنبان عالب نظر ادر بها . با مبربه کی جهان)

یهدگی گرو سی بید آن نقوش کو مسجور ہو کو دیکھی، جبھن سہ پیر کی روشی نے خوبھراک اس گھنز کے جانگ دمکا ایا ہے۔ اس والے اگر اس کے دیاد سیر فام سمیے باتے با دوبارہ اند آنے یا مسلم اسکو کر کچھ سرمندہ ہو گئے اور واپس جانے کے بری اس انہاں بھر کچی آ کر تدمیلاً دیکھوں کی اس تے سوچان جائے جائے آگا ہے دھیرے سے کہا:

آرات کر وزاندی کی پرلی والی بٹی میں یہے تک کال کر دینا بالی، نہیں تو۔ ۔ سواجی سبرتانا میں کھڑا رہے گا۔''

ما مسکوا کر ''اینها' گینی بوتی این کمری میں اوت گئی۔ مسکوا تو وہ دی بھی لیکی اب اسے آور شکر فک گئی۔ یا کی کیبی پٹائی نہ ہو حالیہ وہ گئیری میں بستر پر بیٹیں تجہ دیا ٹھوری کے سمے یادی اندے سومتر رس

چھر آسے خال آدا۔ جبکو کے بہانے کا یابی ٹیبک سے کرم تیس ہوا تھا، پیکو کو کیس رکام ما جو جائے۔ برگی کی نظر کسی ٹرکے پر اداجا پڑے۔ یہ یات بھی پنیسی بھی اور خاصی گونت کا باحث اور کیکٹی ایس کیکٹی می دو نصف تھی۔ چوشوں لگ میں بوج وواک گونی کی لیے بست باشتہ لائی بھی۔ بین میں نیڈماسریائی اسے کیں کسی پریشانی میں نیڈائی والی اس کی ساتھ لائی بھی۔ بین کی سے سے بھیکی چھوٹی می شہدیائی ڈو پیار کو کی وہ بسس پر لیک گئے، سٹر سے بھیکی موٹی ما طرزا نہند میں طرحہ کئی۔ سٹر اس کے لیے جیسے ایک چربرہ بھا۔ بابر ما پیر گلے ٹیر پیاڑی جوا میں جاسوں کے بید اور سرخ شار از رہا تھا۔ ما کے میسے میں سواجی لیکی والا با بیجوں کوئی حیار ان ورڈ وہ بھا۔

DOM

وات پر چکی بھی جب اس کی آبکھ کیتی۔

ولا کے گول کمرید میں اس کے کئے آئی باتوں اور بنسی کی اوار ؟ رہی نہرے کسی وفت یہ جاکہ واپس ' کئے آپے۔

ما تي درواره كهولا نور وراندي مين لدم ركها.

جیسے اوپار کی سخس اوپار دور بیجے کی بیچے وہ جائیا اس کے جاروں طرف آئٹس باری میں بُھوٹ رہی نہیں، جیاں نگ نظر ڈیکھ سکی نہیں، گیرے اوپان اندخیرے میں، فور دور نگ حگوڑاں کی حسکیت ہی سے میں بہت ہی سے حگوڑاں کی حسکیت ہی حسکیت ہی سکے اس سے بیٹ سے بیٹ سے بیٹ سے بہت ہی سے روست بھوٹ رہی بھی حکووں نے در نے ان سے سیکروں برائیاں ہوائی اوپائی بوائی جیسی بازیکہ چیکی ووشنیاں پر طرف اڑتی بوائیا انہیں بیٹر کی جیسی بیٹر پر اٹنے جگنو گیاں بوتے بیٹ بیٹر گی گرم مرطرب

موسم کی وجہ میے ہیں گئی آگئے جگوا اور آن کا یہ ونگلا یہ سیر گیوں! یہوں کا شکنی گیا! یا یکر ایک کی کر ایسے ہو گئے! یا کا سے کہلا کہ کہلا رہ گیا نہا۔ وہ میہوت ہو کر آس منظر گا نمبرسین مسی دیکے رہی بھی جس ہے اسے پن بھر کو دیاومائییا سے غافل کر دیا۔ جینا ہوگی آرہ تر دیری سے پنٹ کر اس نے کوں کمرے کی کہرائی یہ باتیہ عارا اور چلائی، ''مگیرا''

دروارہ بیزاک سے کیوں کی سب لوگ باہر دوڑے آئے، وق یہر کی خیرت کی مورہا ہے۔ عمرت کے اس میزیے کو دیکیا کیے، والزی نے جادو کے کوئی ویبرای بیور کر پرویم م**نلز کو کیا** سے کہ بنا دیا دیا

پہر وہ کلکاریاں مارمے اللیاں معالیہ اطاطے کے میدان میں پلیل گئے، جیسے جگوؤں کی بارش میں بہانے ہوں، وہ دور دور نکد جگلوؤں کے پیچھے دوران لگیہ جگلو ان کے باتوں میں لجھ ویے نہیہ ان کے یہنے ہونہ بائیوں اور بانہوں پر چیکہ ویے لیے، بچوں کے بمگامے سے عاموں کے عامولی، درگریدہ عوثہ ٹیموں میں سوئے ہوں اسگوروں کے بہد ٹوٹ گئے۔ لنگور بربرانے دی چرچر کرنے نگے۔ ٹیکرروں سے در کر بچیہ وائیس دونہہ ایت کیڑوں اور بائوں سے حکوؤں کی اشتان میں چے بریہ

خولهرای کے دروارے سے لکی آت جہانگ رہی بھیء یسی رہی بھی۔ 'اندر جاؤ اندرسہ لنگاری بت ان گ

وہ سب خلدی سے کرن کیرے میں گیس گئے۔ بحلی کی کمرور ووشی میں آئے۔ ہی چگوؤں کی پسک بایند ہو گئی۔ ب نو وہ بس بہوری بہوری کیڑے بیت سبہ سے رہائہ جگر م<mark>رکی کی</mark> بانپوں اور گردن پر چنے بیت سب سے رہائہ دونچ_{ان} پھیلانگیں وہی لگا وہی تھی، قبی ہائیس چارین طرف نیز ہے۔ اب جگرو س کو صبحر میں گیسے پھرچوڑ رہے تھے

ایں) آا اور دیت بیت بہتادہ ایرکی بنیان کی گیند کی طرح اچھنے اور اپنے بھی ہو۔ باہریوں ہاتے عاربے نکی۔ با بے اپنیشی برکی کو طور سے شبکھا آیہ کیا حرکتیں کر وہی ہواڑ

ا من مرکن کو خانگا اکون کیے گا یہ سولیوین میں لگی ہے؟ می تیز دل ہی دل میں مگھر ہی بے عارف

''حدو بدنیا روم میں جا کر کپریا جیارو'' دنی نے برگی <mark>کو حکم میا اور حود ککلے اور</mark> حدید کے بیریا نہ اگر جیا نے لے جارہ بھی بی بی وار دکھ ''یا''

یا ہیں بک وراندی ہیں بیار حکنروں کو دیکھ رہا <mark>تھا۔ شاید وہ آشا کی کوٹھری کو بھی</mark> انگیا رہا بہاد بنا کو باہ آباد اوید ورانڈے کی بتیء پرتی والی بٹی کیا تھا تھا ^اگٹا می**ا' کھڑکی میے** مینٹک کو اس نے طبیعی کر تباد ہی کسی ہے جاتاتی ہی تیہی تھی جو بچھائی جاتی۔

ہوں ہی ڈیکن ٹاک بینے ہیں۔ کچھ گیسن تہرزًا ہی جاتا ہینہ ما تیز یاد گیاہ ایاگ ھورت کی میں بینے یہ بات سے کر دین کی اندر کی آنما ہمیں دی تہرہ دین جملے کی پہک<mark>ڑ طوعموںت بھی</mark> یں گئی بین، آٹ کی روح بیس ہے کیا؟ ما ہے سوچا۔ ''چاو ماچی بانے سی اندا نہی اموار سے اپنی سابق سینے کی بالیء کی جاگے سے بیال انداز ان

الله وه البكر وو الله الله كرموا ليمو وفي نهي الحسن بمعالية كالي جود النوبي الله والله الله الله

آ رہاں ۔ آپ سے کہاں یہ گلوں کا خلاف بھا۔ بوانی میں مبلوں بکا گیے <mark>کے فاوم انہیہ 'ضوعہ</mark> جیونے بولی ہو ۔ شدنے کیا 'کر کی بھیلی بھی مییں ملتی انہی^ہ

ا ما نے عملے ہی سنا مرین سے و ما سالام کر این اردادہ سر ایفوائے استیکسوے میں گلے مقدہ آوی و سندی میں:

یا ہو عصدت دیبری پسنے آئی جسد سے تاکا۔ توبیدائر طوبیدائر جیٹی ہے فارسی کی کوائی سند جی بی دیاد مرابقی صول کی حوادی پیاری جسنے در در یووی شدر کی حواد کا مام سر جی بی دیاد مرابقی صول کو دومتر اتوبی مام بیس جوههائ

ا و با سو دی گموروں والا سواحی اور ببائے کی دونان والا سواحی حالاں کہ گھیے ۔
است کے گیدی اس بہاری پر سواحی مربئے کے گھوروں کے شع نہ پرید ہوں گیہ قبوہ سو

است میں اس بہاری پر اس اس بہاری ہو اس اس بہاری دوگوں میں سو ڈبڑھ سو برجی ایس اله دیا۔ اس

بہار پر جنے وقے اصلی مرض کے اصلی اندوں کا اور نوی ور سکی لیل روتی کا ور حل دودہ کا بات کر چکے بہار بہار بہا کو پکا چلال جو کانے نہ ہونا لیا حصا ہو چکا تھا۔

ر بہتر کر کا انتہا ہے۔ جنگر کی ادام پر سپس ہوا بھا مگر اس کی رائی ہے کسی کبارے ہے کاٹ کہاں تھا۔ ک<mark>الی کا</mark> ووع ور بدن کے بکھائی کے جاکو میں مہیں پرنے کیا وہ ا جس میں جود یں نو ساری میر سا بید یا کو یہ اس کے عمل میں رمیں کے پراچیں داوں کہ کیس پرطا جاں اس کے عملغ میں گونجا آسے میں جو گجھ نہ گھت ہے یہ برعنا ہے ۔ سمیر بردا ہے بدنا پر سکری ور شاست وہ تک روع ہے میں جو ذیح ہو اور دی روع نہیں وہ تک روع ہے میں ہو جانے ہوں ہیں ہمی ہے گیا اور جانے بین ہے گیا ہو کا تو صوروردہ اس سے میکیا یمی بورائی، باسوری کی بین میں کی تو کو میں دوجوں کی بین ادر مورائی کی داری میں بین ادر مورائی کی دائیں میں بورائی کی دائی در اور کی میکی اور کی بین ادر مورائی کی دائیں میں بورائی کی سفو سے واپس اردا آئی۔

سے پیٹر کی بیروفت بیند ہے کرہ لیے گا دماخ الجیا انجیا سا تھد اس دمدلکے میں اس بے اس کی باب ک

وات ہیں گئے۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنی کمروی عبی، برسون پرانی نبی واڈ میں سد کمروں کی مسکی جو سو امار ڈبرائی اڈمٹر براڈ اسپرنگل سے کدوں یہ موسام اس امان نار بہاڈ او ای رضائیری میں، ایک هیوفامند فیل بیڈ پر ما، با کی سند

متموسي

کیاں لئے ہوے''

اس نے یا کے بالوں میں انگلیاں پہنرہوں۔ بازار۔

انهوں ہے اس نمینا دیا نہیں، در سکتر بیٹری کوکروں سے دکل کر بیٹک کو کیراکی کی ککر احد اگلے تھا اللہ سے حک دراے میں اس اللہ مینز اندو اور اور اور اللہ داستان ہے۔ وابی انہے، وہ دیر تک جاکی دیو نگ جگو جہسلانے ہوں ہوری کسرے میں گہر سے رہے 'ادان برین' بڑکی نے باکال مراہ بوال آواد اس کیا۔ یہو وہ یکوں کی جیوں امیں باتھ ڈال کر لیلنے نکی۔

''رمیشن کی (یکریوفیسد کمبرور ہے اس کی ایکریاری، میں اسے پڑما ند میا کروں؟ ہی بود اس گیمٹے!'' میں سے بہت شکرمند منہ بنا کر پوچانا۔

''نہیں؟' کلیٹ سے مدنے دلکی سے بالی اور بالی سے دالیں می میں سر بلا دیاہ پہر بڑکی کی آبکیس کے نبیب انگلیاں بینا کر آبیاہ

آیہ دیکھی سے یہ کیا ہیر؟ میری ناجریہ کیا ہے آن میرا"

اکیا ہے؟" بڑکی نے آنگیس پہارتی، وہ بول پو کئی تابیہ

''ذیری بیطیری' میرید داختوں میں جی یہ چائیاریاں تیرانہ طو گھٹے تک تم خود پڑھو گی۔ کیا سمجھیں'' اس نے مستوش شکے سے بڑکی کو ڈانٹاد بڑکی سبح گئی۔

ککلی در جانبی کب وہاں آ گاں تہرہ اسے نہ آنا چاہیے تیا۔ مگر آ گئی تہرہ اس نے ما گا امران جمل میں آیا تہا۔ وہ ما گل پیچھے چپ چاپ چاتی آئی اور ایس حصّے میں آئی الماری تداری بلک

ب کرنے پر بشین انگلیاں چٹمائی رہے۔

یا ایپی نگ نہیں آباد پیکر کی ہوا اش کہ نہیں! بڑکی کو پڑھائی گے ایے وہ ہوراس باہ اس دلائی تیں، چیسوں کی فورا بعد امتحان ہیں، اس تسارست لڑکی کو جیسے گسی چاگ جائے ہے۔ نتیا کی جمکا لگا کر دسوں سے نکاک نہا، یا کو آشا کے ساتھ مائی میں کسی ڈ کسی طرح روکیا تھا، پھر اس کی مائر ککئی پر پڑاہ،

کرے روست کیا ہمار کی کا اور کا سیجدگی میا، اپنے چھوٹے سے وجود کے ساواہ تو ہا۔ مجتمع مادرتی سین شیدیاتی پوری سیجدگی میا، اپنے چھوٹے سے وجود کی ساواہ تو ہا۔ کیے کاپی پر جیکی بوم ورک کر وہی مھی،

مورشی اور مشکر سے مہ کی لنکھ میں پانی (گیاد ''انکٹیا کی جی تو جد یا ایکاد مجید کبھی یہ سنانے والی'' ککٹی کی توجہ نہ نوزنے کی خاطر دا نے فل جی فل میں اسے پیار گیاد

سنگل کے دی زیا کو پنا چلا) پہاڑ کے کیلے، آسسان ٹٹی پہنٹے بازار میں مراثی سے آنے والے
دہپانوں کا مباد باتنا نہا۔ رمین پر کپڑا بچھا کر انھوں سے اپنے منکوں کے بار اور کنکھیاں، کھڑے
پر سے کسن لاکھ کے سے لکلیوںڈار ربورہ جی پر چاندی اور دوسوی معانوی کی بعرفان پاڑھائی
کئی تھیں دور چھوٹے بڑے معرف دیوباؤں کی لکران، پیور دور مٹی کی موربش سنا رکھی مھیرہ
بمائزیوں سے ادرس پر بہاڑی کے بنج و غم کے عابق گیرمیں آنے گمہ رمینے دوکائیں سو هیسے
کسی حادو سے مو دول بر کئی بھیں اور کسی جادو سے جیوں دوریہ پنی کی بول کا پھرتی سے موبا
مہاکری دال بول کے مواسمے جانے کے نہیلے۔ ذکان ذار چوریہ پنیں کو بول کا پھرتی سے دوبا
سان اور جائے بھر بہر کر بابلہ جانہ یہوں کے دوبے سے (جس میں پر کی طرح باتا یہھو کیا
سان اور جائے بھر بہر کر بابلہ جانہ یہوں کے دوبے سے (جس میں پر کی طرح باتا پیھر کیا
سان اور جائے بھر بہر کر بابلہ بانی بو ومیں پر میں اور کی جوشی سے چھابی، انھوں م

مشال مدرج صوح ددورًا من کو پھیلٹا جا رہا تھا۔ کسی وہریاں گیڑے کے حیال سے دا کا دل سیم ک جانے مدی در اب بیان فاکٹر کیار ہو گا؟

ال بھی سود گیا ہے کہ ہو مصل کے اس کے بیجیں فریسی کی دمیسوی اس میں میں میں اس میں دمیسوی اس میں میں میں اس میں ا اس امامی والے فریا ہوا ہو اس میں اس میں کا کا اعلان اس میں جو اور خانیا ہو اس البید ہی گرک اس میں ا گرک اما اس میں اس میں اس کے فرد وہا سار یہ فری کردی اور شادی فی شم میں ا مصلوطی سے مصا دیا بھاد جانبی کی نوبیوں اور اسکور چرچرائے اور مواشقہ سے ارک کے اس سے

مرکی کی نظر برکت ہی ہو گئی تھی۔ متھ سے طبق وولی کے درے جھاڑ کرہ عوشی سے بیفات سامے سانے بسمبر المنظ دار الکیس سے کہ داس نے بنا کے گود بس سو رکھ ہیا۔

کپان دل کیا سپهروال به در اثرین منها سر پوچهد

The second secon

اما میں فیج مہیں فیطیہ میں کو کیے مثلر میں کہاں آتا میاا مستعرابات مستق ۔ ہر اہ آگر گا لگار اس اس اس کے کہ اسم افرانی

آبا کی طلوبی بچا کر ڈو نے فنی ماری بالین اس بائٹے نے بنا جاند ہوجی

کوست نے دکتے میں گئے میں دا ' بڑکی کی البسی یہو باہر آ گئے، اس نے پہر اسکیس سے ساتھ عالم براک المیان وال ال الباس الرام ماری اسرائی الباس کے الماری الباس الرام الباس الرامیون یہو کیا!' مرکز حیث بٹ اللہ کی میٹھ گئے، بناویہ کی جمعوں میں باتھ ڈال کر بولیہ ''مر سن سکے ''

- a #±

چکارید پرسبت ایرکی نے فوراً ما کے سرایز یادیا رکھا کر فسمی کہام ک

برکی کا می ادر لیاد میگر ود لچه بوتی نہیں،

کور تو اپن کتابین بو لائی بد بالا رولوجی! اور بینهبریا چی مین ویرو ابد املا بیا! روز دو کهند سرور پرهه بی " السهدي پن اتارو مهدد

آیہ تر کے بانکل مزاقها ہیں، نیڈریڈ پرسٹٹا اس طرح ہر آپ یسی عیاراشٹر ہی میں اقلیت میں تبدیل کر میں گیا۔ ایک ہو ویسے ہے پورے انڈیا کے کنڈوں اور بیرو مکاروں نے میارانشر پو معاوا مول رکیا ہے، انگا ہو ویسیر ہی بالا اول رکیا ہے گجرانیوں ہے۔۔۔ گجو بھالیوں ہے۔۔۔''

وہ تر آور جانے کیا کونے کیٹا، نیکی اس کا ساتھی دسے باتھ پکڑ کو کھسیٹٹا ہوا عوسوی ارف نے گنا۔

ما خیران پریشان گهراد وہ گئی، جیسے کسی نے گہٹی ہما کی اس کے سامنے ہندوستان گے مشتے کو چنکر کی طرح گہما نما ہو، ''اوبی تو یہاں بھی وہی مسئلہ ہیں'' ابھی ابھی جو اس سے سنا یہ ایک سنی ہوئی بات تھی، کسی آور پرانیای میں،،، کسی آور ملک میں۔۔''کسی آور سازمہ نارید

آیا آذی و سی بین " ما بیر آیست سیر کید.

مگر آیسیر میس خمنے فلنوی میں ماہر آنے ہیں۔ یہ تو چھے حاسینہ ہاڈری چندوستانی میں، ما نے ایسانیہ سے کے

اس نے آت کی گینگہائی بنسی میں جو بالکل نین کے یابی گیری میں۔ آیک **ھی**ہم برمنفی هستی بدهم سپی می گیستوں کی طرح بندی برکی پنسی۔

كوامس كوير بيون؟ الك يستني بيوش كيد واين مهي

74

ورای ہیں یہ بائرہ ادائر سیانے رہنے ہیں۔ خاکاری میں، موسائی کے ہاں۔ داہاتوء **ہال کوہ** مطابع میں، اور امس گاوں میں،،، حیان میرا گاوں ہیں۔"

کنیادہ ادی واسے ہوا؟ ما ہے حکرا کے پرچیاد اینانک امنے آشا اور ٹرائی سے آٹے ہونے ان دنیالنیں کے نفوش میں مشاہبت کا انفسانی برا۔ وہی پارسکوں مطا و عال، ۔ اور گندنی رنگسہ

آورای، بجاری گزت ورای جید و بین ریتا ہے میرا بایٹ سینے میں ایک بار آتا ہے۔ آب کی سائل وار کو اثر کا شعد، اپ معر کہا'

سامان کی درگریش البات دویوں خورسی آیست ایست ریل کی پارپوں کے ساتھ ساتھ والا کی طرف واسیر دنے لگی۔ پنچین پنچین کا یک نسی چیرف سے چیکوہ ککٹی اور برگی گو تقریباً بادکانا ہو آ رہا تھا، یہ ادر کے دنے ایک اگنا دینے والی سے دیں۔ کیسی میں پیانے وہ آٹنا کو گہر پر گھایا بنار الربے اور حرد آرام کربیہ اور دا گو بچرں کے ساتھ بارائر بھیجنے کی دوکیت پر هنال دوابد یہ کی بہادی

کو یہ دیے آدی واسی!" ہد ہے عجب کی سنسی میں قوت کر سوجاد گیاں تھے یہ آوگ

یس موڑ موڑ کر دونے بنانے کی مشق شروع کر دی۔

بہ منٹی میں کینوں ادھر ادھر ہو گیا ہیں۔ پر بھیر طریدتے پر آباؤدہ وہ گئی طوح گے سیے میں واقع فالی جمع کو رہا توا۔ چیزیں جسع کر کے وہ ان کے پاس سکوں کی ٹوکری میں رکھوا حداد

سے سرامی سے سودار ہونے والے دفان داروں کو عور سے دنایہ ہے دب ہور نے جہت کے اسے عام مواٹھوں سے گہت میں انہری ہوئے مہت اسے عام مواٹھوں سے گہت مطالقہ لگے۔ آنے کی رخستاروں کی ہڈیاں حصف سے انہری ہوئے مہت اور جاد کا ربک مراٹیوں کی طرح کیوا سابولا نہیں گدم کوں تہد، وہ کاپکوں سے ٹرٹی پہوتی بحداد میں نات کر رہیے تھے۔ گوئی کوئی دو انگروہوی کے آیک دو لفظ بھی بول دینا، یہ دلی میں جی یہ یہ ہوئی ہوگ مہت کرتے میالوں کی طرح واک موسیقی کی گانیگوں جیسے ماڈوں نو مہتی بھی تہدر ہیں۔

آتم بندگاہ جائٹے ہو آآ ھا ہے ایک موجوان سے ہوچید جس نے پہول دار بش سوٹ اور ایک یعش ہرائی بالوی بچی رکھے نکی۔ اس کے لیل نگل بالوی کے پائیے کانوں سے بیجے بک آ رہے بہیں۔ دگار خار مسکرایاد آنہوری بہوڑایہ"

المراتهن يونب بوا

آمینی، سائرہ بھرڑانہ" دکان دار نے کہا۔ رہ اسے سائری کے بار دکیتے لگانہ "پانچ روپے مائرہ پانچہ" اس نے باتھ کی پانچوں انگلتان پھیلا کر دکھائی۔

مراحق میں جانے مم⁷ ما ہے شوق سے پرچھاد وہ ان کی مورمیان ددکھے لگی۔ آپنے پیجانے دبوک دبوبا کیو سے نگی، شیر پر سوار ڈرگا مورپاکھ بالوں میں سنجائے کرسی گئے سے سانپ آپنے شوجی یا رام احل کے سامق یہ سنپ کچھ دد بوبا میا اور جو سی ایک گلول پر گھرے رہنے تھے اور اپر آئر کی طرف مام بھے گنگا جسا کے ملاکوں میں۔ لیکن ان مورسوں میں سے آپک بھی استا مورمی یہ باتر آئی یہ سو کچھ آور ہی نسم کی مہیں

آیہ موزمیدن کی هیوساوی کی ہیں؟'' اس سے پوچھا۔ پھر اسے کرید ہوئی، آبم رام اور سیسا ہول گو ماسے ہو؟'

''مپین''' برجوان نے احتصار سے کہا۔ وہ دوبارہ بین گے پانیا مسکون گا بار بیجی کی گوسش کرنے لگاہ ''یہ دیکھوسہ ایک دم چمکنالا پارے یہ پہنے کا باکی بین'' اس نے یہ کو دیک ہرا سا بکیل بنا حلف دکھانا جس میں ستارے لگے بہے۔

عا جیزمت اور التسباق سے ایمی فردافت کے مارے میں سوچ وہی بھی۔ اس سے انگربری مس یا مساکیا جو ان کی فوکرالد میں گچھ رکھنے انہی دیلی آ نکالا دیا

آیہ اواگ موالہا مین پین،۔ اور حقیقت میں بندو بھی مین ہیں، نمی کہ جیسا ہے انہیں۔ جانے ہیں،

آیہ گیا گیہ رہی ہیں مبدم آپ'' آئی کی پہچیے سے اواز آئے، ما می جونگ کر ہائٹ ک دیکھند آن کے پیچھے آئیں کی طرح پیاڑ گھوسے آئے تو مزائیا لڑکے کہرے نہے، طالب علم معلوم جو رہے تھے اور کائی گھیرایت اور قصے سے اس سے معاطب بھید ان میں سے ایک اس سے الدابينين کاف الرحي ۾ اوراق

سی جبر کو سب سے بیسی میں آڑا دیا تھا۔ لیکل آئی وقت وہ آیک پیچیدہ صورت حال کو نگی نظروں سے ڈانکھ رہی بھی۔ چھرٹا باگیور ٹو خیان بھی برسہ لیکن وہ حوالسہ کیا ڈیجاتے میں انسانے وجود کی دانیں سے جا نگرائی بھر

CHARL

حی ما سے ایک مرکب سوچ لی۔ ایک پنچ فلی مرکبت بھٹ وار کی منبع وہ یہ کو پاراں ہے۔ حالے گاہ لیں کے بعد اجب کہ آٹ کیاہ یکا جنگی ہو گیء وہ با کو واپس نے آئے گاہ پہر ما بیپوں کر مسر گزامہ لے حالے گی۔ اور با1 وہ بیبرای شیر سولے گاہ

با با کے سامہ بازار کئی۔ بروگر م کے سلابق واپس آئے، اور پھو بیت بھگ گئے، یہ جید جادر اوردہ اثر مصدر پر بند ہو جا تو وہاں یا اثر جسندر رہ گئا۔

آبجے شور مجانس گیا مند کریں کے بچیا" شی ہے کہ کو سیونٹ سے سنجہایا۔ کم انہیں سیر کرانے لے جارہ

وه دو غير يوني أثنا كر سابه جا يتكر بين" ما بير اسير طلاح عليات

ده مستر پیر ۱ چپل پڑا، اس کا پورا بنی اگر گنا، وہ غوراً بنسے بنے اتر غر ع<u>بدے جرانے بینہ</u> باب بیا

'آشاہ اکیلی، ساوہ کاکان گورت جباکر کوریہ کیسے سنتھائے کی آجا انہیں'' اس نے سرعت سے کیاہ اید وہ نسس پر نشہ جاکہ بہا

بة الكهن بند كير بني يني وه وغي بيني كي بهيء .

الكيس بالداكي كي أبن بير أدمن ثار يستان سير لكتاب الدمر أدعم غهرمار كرني سيناء

کیاں؟ اس طرف کئے ہیا؟ کئی طرف کے یہ بس سب اورکا؟ اس بے کینزانے ہونے آوای میں بوجوا

الحرى بيارى يرء خيان دورسن لكن مينا عاكى قدس أوار أثىء

افرہ! آئی فرز! کربنز کے سب لرک! اکانے '' یا نیا افسرس سے کیا اور پیشیو والی میں کسری میے بالے دور بڑ! آیے 'ویر مرداد افترسو کی پیوبارس ڈائند کسرہ سوشگواں میک میں سن گذا

مجیر آشا کے سابقہ حراق پیاری پر میس گئے نہیں آئی دور مک وہ واقعی شہیں گیسے سسھانی'ا وہ ہو بری مال نگر لئے ہیں۔

یا کو فاوی دی کر ما ارام سے سو قبی 🔻

احشارا پرنے ہوں۔ هنا با آخری پیارگ سے اقبار سے عار کر ، سنگلاخ سارح جاتایں ہیں۔ آت آتا پکار کر اور ان کی گونج کو اور خور بک بالبان بجانے سے کی اور بیبسی میں جو جرادوی برسوں میا گیا ہیں ہوں برہدا ہمہ سے کلے بورے رہتے ہوں گیا ہیہ آنے علاقوں میں میر جی مرہتے کے کہرسواروں کی دھست سے پہار کونج رہے مہیں جسد مربح نے سے ہر و بک برست کی افوج ور مرانہوں کی مہریوں کا موہی مگر پرشکوہ ڈر دہ کہلا جا یہ بہا بند سالت کی اور مرانہوں کی مہریوں کا موہی مگر پرشکوہ ڈر دہ کہلا جا یہ بہا بند سالت موں گیا حیات کی دبکھ رہے بہی کہرادوں بول گیا حیات کی دبلو جست میں زبادہ خیرجانبدار انسان، سوائررائیڈ سے بہی برادوں بردی میں گر سے بہی سے کہر سوانا، مہریہ داری بر کی با وہاں دوریاد جمکتوں میں رہیے گی وجہ میں آنے کا وہاں دوریاد جمکتوں میں رہیے گی وجہ میں آنے کا وہاں دوریاد جمکتوں میں رہیے گی وجہ میں آنے کا وہاں دوریاد جمکتوں میں آنے ہو گی با وہاں د

کیا جانبکتا ہے۔ کیا جا سکتا ہے۔

مسیقی میں مسچوف باوار کے پاس بارٹی آشی میں کامرط وانگانیکر ہے مسنے ہوں۔ منزبلایات(ماکی یہ بات سے کر کہ وونی آدی پاسی ساموانیا نہیں اور بد صدور)

"مگر باب لگتا چید تیدیب کا دبری سے کہومتا جگر دہیں جہورے کا دیس، وہ دہیں اپنی لیملا میں لیے کر بی دم لے کاد اور یہد، ادلی واسیء، جسے ہی اور جیاں ہیں۔ وہیں کی بہدید میں رُل گھل کر اسی کا ایک ایک دی جائیں گیہ ہجائی درس بعدد سی ہجائیں دوری دید، آپ کر ہالکل ویسےجی ایک وولی عراقیہ مان بیکنا ہے۔ جیسے آج مگ رانگانیکر براٹیا مل رہا ہے۔"

أشكر يدمنزف مهارانشر چي ميي تو مهماندا مديه گهاد

''مینی نیبی! ایک چورک یأی بے بیاڑوں کی اور سوں گی۔'' گاھرند وانگلنگو کرمی سے اقع کر شنگ میں فکی گلمیں النے پائے لگیا آیا دیکھیے!' نیوں نے ایک گناب کھوڑ کر اسے سبر اور خاکی ریگرں سے بائے برے بفتے دکھائے

آیہ کو ایک چوڑی پئی میں پوری بندوستان کو بیٹے برے ہیں، یہ تدکھیے، عرب ساگر کے پانی سے، معورت، کینمنٹی، میل گھاٹ، چندا بنس اسریکائٹی، کورایٹ، چھوٹا باگیور انستہال پرگند سے لے کر بینٹیہ کی براٹیوں اور ارودچل بک پہننے بورے ہیں، بیس یہ پیاڑوں اور ان کے منگ آگنے والے بہت گھنے موں میں رہنے ہیں۔"

"جهوده باگیورڈ مد کی باد میں گہائی سے بحی، انہی کیاں کی پہلے ہی تو اعدار میں ایک میچید حص کا گیودہ باگیورڈ مد کی باد میں کہائی سے مجھیے حص کی میچید حص کی دوسر میت بہتری میں آگ انہیں ایک الگ بلک فراز دی دیا حضے، وہ پہلے دیا کر بنسبی رہی دوں، آیا ہے پادوستان! یہاں سب کچھ بر سکتا ہیں، مناڈ یہی، عدمہ بردیش کی ناجی دیں جسا یہوڈ باگیور (برا بھی میوں) بقد پادوستان سے طبحدگی کات لیکرددہ" بی ور دوبارہ بنسی کا دورہ پڑا بہا۔ آیا دورہ ایکردد انگردری سرکار کی کیوں بہتری گئی؟ ان کے جدے کی میر میگاؤں میں دی

Stillund with Sugifficati

روپے هن کر هوربين ميا هور نظر آنے والے بنون کو هيگھ کر واپس اولاء سرخ هلي دين اڌا ٻو شب آتنا کب کی واپس آ۔ پیکے بھی اور اپنے کرٹھری میں آلا گزندہ برین بھورہ بڑکی اور کککلی آس کے پانچ رمیں پر بہتھے خمبر ہے جنم کے بوے جارہے پنس کے پنورز اور کانٹوں سے آیاجہیا دون بنا رہی نہیں۔ چیکو گیدھے آل سے بابھی گھورے بنا رہا تھا۔

ما کے ہاروؤں میں یا بہتم ہے کیےگر وڑا ۔

آہو سکتا ہے صدوستان کا قدیم امسان ہتان اور پرما سے آیا ہوہ آن دوبوں حاوں میں ایل ار تاریخ پنہروں کے اور روں کی ساخت اور وہ ماقہ جس سے یہ وراز سائے گئے ہیں، بکسان پایا

ہا گرستیں کی آبانہ کے ورق بطبی وہی۔ بدایا کی گنانیہ بھی۔ پپار پر مطالعے کے نہے وہ انے فلی سے قاہر کار لابا تھا۔

آید طورداگ بیسی نهید کاست سیس کرنی نهید گهند جدگاوی مدن آخ بهی حوادیو باجرد جوار کیپوں۔ چاول اور گرم مساد مک مل سکتا ہے۔ نازنج نوبسوں کو یہ بات خبرت رقہ کر ادینی ہے کہ اخیا کہ آن کی بالکل پروس میں قاسب کارک شروع ہوا چاکی بھی اکنورکار ای میں سے آئے ریافہ بعداد میں صرف حوراک مسے پر فائع رہے، ہے گا پنداوار کا طریقہ نہ بدلاء اسی طرح کی گئی ویدگی کا اور جائد کا محور جون گا بون رہا۔''

"ليندونستان کي پريشتان کي حامستاه صصل خطوق مين ادوار کا انگ دومتري پر ديه در ديه خاوی بیردا نبید ایک دور سروغ نیز قر احسام ندیر بو جاند بها اجب کا پیلا خور یهر نهی ناش رسا بها، جنوبر عادفار می ان آدی و ساری کے سائے بورے دو فطرنے مانے ہیں۔ یہ پنیاروں پر الک دائرہ ہے، گیرڈ ٹبنے بہرے اس کے خلاوہ چنابرن پر فوسرکا جانیں رگھ فیس بہت مهار (بیشرجین یہ بوچریٹی و تانی چناسی بردووں کی معداد میں جانی ہیں، دی کا عطلت کیا جے؟ بما ج نگ کوٹی بیس جان سکان

آخوراک بیسی وانوی کی ایک فیوی میں بھی۔ بعد میں گو ہوں کا فیواد فریافت ہوا ہے۔ ابندا میں فیوال ماں کی فیرنا سے جنگ ہیں۔ جب آن فیاری نین صبح پرٹی بر فونوں کی شافان کر دی گئے۔ پھر میں بیمن ان مندروں میں کیس کیس جیری مات کالبعہ کاروں کے طویا مہاسونیا کا سر کچنے ہوے مسی ہے۔ جب کہ ایک نوس کے فاعلے پر کسی عبدر میں فیوی امیاسونها سے نباہ رجا زمے مو کے د

آلتار کے اپنے والے مانسوں نے اپن جوڑے کو شراوڑک جوڑے سو اور پاریس کی ایندا کرار فاللي کي تواني تي بي مگر د او يا . اين الماد اين مراح بير ليدر تملي . اين و مي المد عين ايني مردون کار هدر خرب بهينددراوي صوف جلابي بهينه آب جلابي کن رسم آدی واسيون عين راح مو شی بیند اذی واسی کابت خارون مین کلسم کاری کا گام خورس کرنی بهبی، فراوڑ

Stillung mit stattling

اللبار المبير برهبين كهوالمليم كالاكام خواولون السبا شهبس كوبوانيا حفاقاء بدائواك سائي كي ببالكافي مدورة كواق براس کمیاز کے بھاک کے بمن اسرف پانھوں سے پتائے تھے۔۔۔۔''

الهم شا التفساء أنه بهن صابع بين أما بها سوجه أدبها ملكن وأن في ميتها من كهوا الجهالية منی کے برس منینی جوزت باد آئے، مساکے سامنے پیکٹی سرخ ملی کے لوتدین کو بائٹیوں سے بیاپ بہاپ کر گول گر رہی بھریہ ایل کے گرہ سیاحوں کے بھیڑ تھریہ پندوہ منٹ میں چھوٹے سے سے اور برے سے پیٹ کی بشنای سار ہو نہاہی۔ فائسانہ انداز سی وہ سب کی دکھا کی سوگوئی کے کیر لطام میں وکیا دسرت طورت پی جهگا ہوا محمع بعریف میں ٹالیاں بچاتا۔ بی عین منبر وباہد ٹی نے (بعد میں با بن بابا سے یہ شات عبکہتے والوں میں شامل تھا) خورٹ کی ٹیم طریاں چهاسون کے گزر کندس سالے دیکھ وقی نہیں جو البشور سے اثنی، گیا گیند ہیں گاء گاری گری سے منائے بیے۔ دیکھنے والوں میں سے ایک ہے رضہ سے آہ بھر کی کیہ بھہ اور اٹکانی سے آسمای كن طرف السارة كيا بها.

جدرستان کی آن تکین (دی داریج سا ما می سویتانب گتابون کی بدلی وزا جگ موجود بیره اور کرکی عور میں۔۔ اس بے خبرت کی گیسہ جب نہیں ہوا۔

بدہ وار کے جسم سارمر گارہ ہمی ہوں گے۔ آشا ہے اس کے کمرے کے فرواویر پو هستگ

Applied to the last

ائدة كهد كان ولا يعلى كليريات

بنا باق جهارتی اس کے پیچھے پنجھے آئے، وہ اس کوٹھرف میں بیت بی کم آئی تھی، جہاں ک نسری و اید کو دی بعد بنی بول خولتو بنی روشی طوی وز چیای بد پیر فی روشنی مين ديك دن الن بير دبوار پر هجيب ڪئي ۾ باگار ديكهي نهيب آشا بي درواره نهير اديا نهد كهه حیمیت کر دین نے پٹ کہرایہ یہ گرتیری کچی ایسی واوی میر سی نہی گد دوپری کک باہر الماطم مين دور دور يمالا بو. اجالاء بلسن بين سب كويو مناف بكل الله مهاه كولهراي كهر كمو مراجعين الدغيري كا بان مهي نامكا ميين كر منكبا بهاء أثنا كي كولهرى كي خيم تاريكي هين السي

"اوي محين کچه ميني دکيا ريا" ما يي انگهون پر يانها وگه کو مياختيار کيا، اسي الو نها رمي پر دفرے مربي مهاندون مي تهوڪو به گهائيد.

ا آشا ہے ایسی گونیوں کی بائیں شوار میں جاڑی گیراکی گیون دید میں گھڑکی کا اسے پہلے عدد نہ ایک میں میں ایک اور ایک کے اینکی پولی نہی کھرٹی ٹھٹنے کے ساتھ ہی روستی ئی بیک جرمیں۔ چوری نوچین باکم کرنہوں میں گہنی آئے۔ پل بھر ناگ تو جا لیے ورد ووشی بک پاڑے میں اس نے ساوردا ڈیٹا۔ کاپینے بائیس پاڑھی ہوئیء سٹی پیرٹیء گڑنا ملی کی کلسی کوہانے کے ستے دفر ہے گئے بیشن' سکن ہو کے باو مود ۔ گئی لائر چھونی محسوس ہونی بھی وندگی جيمن کڻ تي ٿي باعث يونت سينه گرنھ

ا باز ۱۰۰۰ آندا کید رس بهی "گوگذ سانا بیان بدی ورثوی بی گو آثا تهاد اب نز" بیس بثالی میان، سرکام در مع کر ها پیر، لیکی بیری چهولی بوتی تک، پیر پیژ کاتش تهیا، پر رات الا**ؤ خا**ت 🕟 🕟 را احد می دون بیش بهسکتے بهیب ایک بازندہ ایک باو تو ایک کدنی کو پهنگ

> الدمي کوا کيل نے پيسک دنا نها? علائي بسنجرز سناسو كراعوجها اکهامیداو بین مدعوس سادگی میرکیاد

سمي و را الج ما ابن سويريد المسان كباد مان شعوبيه شغربيه هين مائ مكهائي بيڻهي، پيتاؤ كي نسكس كالترميد ميدير متودراً كسي هادال دير عنانا تها؟ يا كون ييين التي سي م**ين پيلي الله كالر شهيد با** ت مجاری کر چکتا بہا۔ عادر؟ آبی ہے نتساق سے اطلاح دی بھی۔ طلی المناح بطلوں کے **دکڑی** بہار ہر۔ س آتے جیزہ روٹی کے کالوں حسیر بہتکے یابنوں کے ٹکڑے، کسی آیسوا کے چھپرکہٹ کی شرح اوظ کیا درواوی کے دیے سامنے اوّنے چکے آ ویے تھے۔ بچوں نے طبرت اور نکوشی سے مستمي ماري مهييء يهار حواب وده يو غر ايگ موسيء سي ڳيڳ گڻي تهيم کيس بادل انهي اپينگ الداء اور از الدائير خاسره الهوي بيانا كو معيوبلي سيانها وليا تها، سويها بيو گايا وياله يهاري نے بادی میں در ۔ اڑا یابین گیہ سکی یعن آئے آئے بادل دھند بھاں آئے لگے بھی۔ وہ اس کتبی میں بکار کار والا کار باز کارت خیر کنر بھی جانے جانے سب کو گیلا چھوڑ کی، بچی چھٹی عاور عار کر سنسی رہے ہیں۔ اداوں ہے انہیں سنج مچ چیواڈ اڑنے پیخارات کے نیسی کی گدگاہا وہ فیز شک ا من مدند به مدند در امار موسود آب منعه اپنی ا**پنی پروگرام کی مطابق باین جانبی کی تباری**

اما دهوب مین بال سکیه زمر بهی اوه برآمدید می آرام گرمی گهنیت لاگی **تهی، پرانی** رمانے کی اکارک اور سنت نے سے بونی کرنے انفاطے میں گلِسٹ گر وہ سورج سے پیگا گیے سیوں بچی کا سن سفاجہ دیرت انگیوں میں بداوریں اور گڑ کا بکنی انگریزی انسار آلٹ پلیا کر دیگہ ویں بھی جو باہ بنشنس سے مصل بازام سے الایا تھا۔ وہ جبروں پر تکرین طوڑا رہی بقرراء رباليه غز فلدون آلى السيار هناكي ريين بهي بناه دين گا همياي بلا يوا تهاد

سانون مس اسکتیان بیسر پہنی کر انہیں سیکھائی بیون ما نے بلند آواز میں گہا! نہ ہو۔ مارستان مانیسائی مکنی ہیں۔ ہانگال علق کی الٹ بات ہوائی یہ گوسہ کہ جس چین میں

211 2000

ہے کو دیکھ سکی جس نے اواپک قبیا میں مطّق ان گئت در جانے کس کسم کے دھول کے خورفتینی طرآت روسنے کر کے اسے سُعها دیے شاید آشا نے غیبی جہارو دیا ہو۔ بنا سے سریات لیکی اب کمرہ روشی ہو چکا نہا۔

ایک ہاتھ سے ایس موسیانی آنگہرں کر روشن سے بینانا ایک بیت بوڑھا، جہرہوں کی ہوائے سا آدمی ایک آمنی طابق کے سیارے کھڑا ہو رہا تھا۔ اس کے س پر ایک کسی بیٹی اسکوائی کے ہوا کچھ بھی یہ بھاد یاں یاتھ کے کیے آوں کی ایک ونگ برنگی کبلی اس کی بویت شاہوں ہے دعیک رہی بھی

ہہ اسے میایت حیرت اور اشیاق سے فیکھ رہے مہر، دس کے ملی مہر بال، جے میں اب بھی، جیسے کسی حیاتی معجری سے کافی سیاد بال موجوزا نہے، سکھوں کی طرح لمیے، جان کا این در نالو پر بوزا بیا رکها دیا، لیکان دارهی موموی بیش بهی،

لالهن آشا کو نهما کی بدهے نے سبے کے ساتھ ایگ ہانے گا پبالا بنایا اور دوسرے بارو کی کہی پیالے میں لگا کر بائیہ اپنی باک کے سامنے بکڑی کی طرح سیدھی کر ای۔

ما کی آمکیاں پہٹ گئی۔ بنے شدید سنسن محسرتی ہوتی۔ وہ ایک سچ مج کی آڈی واسي کو هيکھ رمي مهي جو شاند انبي سلام کو زيا تهاد لنکن ايس کي باوجڙد وه ايک بينسي فنسر کی پیشن کار اپنے آبادر کروہیں بنے محسوبان کیے بنا بنا وہ سکی خر ابن حضیب ساتم سے بیدا ہو وہی بھی جو سن کے اپنے ممام پر ثقافی تجربی میں کسی فعش اشار ہے سے مشاہد مہاد

آليمهو بمهورا عادن كيادات

ایان بای کرد بگاها مثها گناد

بدا ہے عبرت سے پرجہہ آیہ مراقی سے امین گاؤں سے، اتنے آوپار پہاڑ پر جرد کر کیسے آ

البينية أنبه ينسيء ليني ميراها بيدا

ما آشا کے باس بیٹھ گئی۔۔

اکیا کرنا ہے سہارہ بابیان

"البدكية كرين 16 بده، اتبا بير كية بيه، يان يبيني، يبلغ جنكل جلاية بها."

Stituted with symitting

"+2CF"

أهة ينسى، "كوللنا كولد عامل بيرنا لها جو تكينين عين جلتا بيه يطر يورا جلا كر كوند

"اجهد" بنا بي كياد وه جامي مهي (اسيايات آياد كونك وغيره بو كساكة السينال كرما جهور چکے بھے شہروں کے لوگ کم او کم چی شہری میں وہ رہیء پچیس بیس برسوں سے کرجی اور فائے، فائے نگ میں، خیان قدرتی کسی میں تھی۔ وہ گسن کے سلطر استعمال کرتے بھی۔ ک کوئٹی مو طرح کی ہونے ہیں۔ پیور کہ کوئٹہ ور ٹکری کہ کوٹٹ مگر یہ بت کہتے ہی کا اس بات کے سوچنے ہو جل ہے اپنے جیوں کے پندرہ منگ بھی کبھی نہیں گرارے بھے۔ اپنے اس نے حبرات گیتی بچین میں بصاب کی کتابوں میں پڑھا تھا۔ وہدگی کیا دس ادر وہادہ تبسی نہی آ اس

روح ہی میں جو خاسمتھ ہے بیشعور ہے وہ تو پھلے پھوٹے اور بردی۔۔۔ اُور جو چیو باشعور ہے سمجھ دار ہے وہ دس ساکے و صاحت رہے فہتھ کی ٹھبٹھ، کسی سرکھے مارے پیڑ کی طرح، باکد بندر کی طرح، ملک بیٹ انسی باشدی سے اکباد بیٹ بیٹ کر کے اللے جت کی باتیں سوچیں، دورپ میں کھرپڑی پکھل کئی جو گی، ست ماری گئی ہو گی، مدیدر ہے۔''

اکوں کہتا ہے۔ پاچروں سی ڈیدیاں نہیں اتی" براکی ہے جاپولا جھولتی ہوے بکارا۔ آبائکل آتی ہے۔ مگر براروں درسوں دیں۔ ایسا بساری حبوفرکسن کی کتاب دیں لکھا ہے۔"

"اور دایدی دعویہ میں بہی صنوب ہیں ہیں گی جودؤی میں بھلے دویہ" یا ہے آئد دیا اور داید استکرائی، پور مور ادی عادی آئی اورج پر دربری پسٹ میں آئی، عادہ مر جاتا ہے مگر صرف مر جات ہے کیا دود ہے! اس کے شنور کی زیریں رو میں یہ بات مہی کہ ہر تو ست می جات ہے، اس می جات ہے، اس کی شنور کی زیریں دو میں یہ بات مہی کہ ہر تو ست می جاتے ہیں دردے گر بعد اللہ اللہ کو بردے گر بعد اللہ میں شعرر کا سے آئی کوئی دیجسے نہ دیے عامہ دو رندگی کی بھی آئیا کا عقدت اس کے ذین میں شعرر کا میاد آئیا کا مقدت اس کے ذین میں شعرر کا میاد آئیا کا مقدت اس کے دین میں شعرو کا میاد آئیا کہ مقدت اس کے دین میں شعرو کا میاد آئی دورت ہے۔ اس کی مداول حسا گئیش نقل اور پیدائش بچگاں کی میسوک بیپودہ سازئی سے بھی افرائی دورت ہودی ہودی جانے کی! دین دور میں جانے گر! بین! دوح می دردر جودی جانے گر! بین! دوح می دردر جودی جانے گر! بین! دوح می دورت ہودی جانے گر انہوں کی دورت ہودی جانے گر انہوں کی دورت ہودی جانے۔

فور جاسوں کے حیث پر ٹنگرز بردنگے مجا رہے بھے اور رقندنی نگا رہے تھے

" مند می بادن مثل عین کیندنے جنگو نے آلٹی کی، آبائیں! یہ کیا؟' دھاں یہنگ کو وہ گلبرانیٹ میں گھری بوٹیء اس نے جنگو کو گوفا میں اٹھایا، سٹیوی دھتے ساری پور چیکو کی اٹٹی سے گئے۔ جبکو کا بدن بحار سے نے بہاریا تھا۔

''ڈاکٹر نے کیا تیا مجاز ہو سکتا ہے'' یا ہے اسے مسلّی دی۔ اہم ہے سے در، الی مبلغ کل وراک ہلامی''

ها بنے صف میں بہلا گام بیر کہ لہا۔ جبگو کو ناشب کرا کے اپنے فوا پلائی بیں۔ لیکر چبکو کو بجار ہو کیا بہا۔ اب مبکر ڈج بینر پر بہتی جانبگتا بہا۔ اوربید ما بہی بینی!

یا کے تو یزدارہ ہو گئے، نےبناہ عشرت کو جہبات جہبانے کی باکام کرسٹی کرتا۔ وہ بےرنڈ نملے بولے لگا:

آمیت صروری مید سب کچو جب بو جگاء سب کچو لابا بیرد بنی اگبالا گچ**و نہیں کر** سگانا، دموں کر دکانی معارم ہی بیس، آگ کر ماہ بید اور یاں اککٹی کر بو برکی <mark>سبیان ان</mark> گرنا

مرکی بنال لیزائی آئے۔ انگلیس مسترت سے تارین کی طرح روشیء ''بانکل ہائیہ ہم فکر نے کروہ ککٹر کو میں سنتھال اون کے ایس سے گھرمنے والے حلولہ پر نٹھاؤر گری'' اس نے چاچت با کے رحساروں پر نوسے فیلہ

ما کے آدیے وساخ نے سورہاہ برگی ککلی کو میں گرائی ہو گی، انبے دنوں بعد با کو آشا کے سابے سیا بورس کا پہنا ہوگا سابے سیا بورس کا پیاڈ مواج ملے گا، لیکی ادور کا آدیا دناغ چیکو کے بخار میں کپ کا لِگ چکا ساد وہ جبکو کی بادیوں میں بھر کہ اندر لے کئے، آشا جانے کی تیاری کی رہے تھی میلی کی واڈ سے آبی نے حود بن بالتی میں بانی گرم کیا، چیکو کے سیا اور مدی سے تولید بھگو کر الٹی میاف

کی، بوطر بگایا۔ اسپر ضاف کورے پینائیہ دین سازاہ اور بالاؤر تبدیل کیا۔ چیکو کو چہاتی سے نگا کر بیپکنے بوے شب 10 ہے گہڑگی سے مہانکا نو ککلی بڑگی یہ اور آٹ کا چہوٹا سا قائلہ ولا کی ڈھائی سے اثر زیا بہاد سب سے آگے ککارہ سنچھ ڈارال سے جما جما کر گئم عفرتی بوبرہ اس کے بیٹانے برگی کٹان کے ایا ۔ رواہ سے بیزار اِنٹگریوں کی طرح واقدین ٹگانے کے

ابی بیناسد کس کے پنچیے بھی آتا۔ پرنیکستاہ جندی اور پُرسکوی اتسا واستوں پر لاشتوری حساد کے سابق فدم دھرنی، اور اس میں یا۔ جس ٹے فونوں یانہوں میں حالی سودیہ کی برنزیاں حود بی اٹیا رکیے بین، جس کے باچھیں بالگل برگی ہے کی طرح کیلی تہیں، اور جو

آسے دور سے بھی آت پر واری مبدلے ہوتا نظر آ رہا بھا، جس کا پیر بار بار رہت رہا تھا گیوںگ اسے راسے کا در- برانے دمتی یہ تھا

ان کی آیہ میں وہ سعد کہ کی بطروں سے اوجهل ہو گئے۔ ماکسی فاصل کے مصول کی طرح بینکو کی طرح بینکو کی کی سے سے سے سند کر ودکہ رہا تھا۔ اور وہ سب جا چکے دیں، اس کے دیں سے جاکو دیں سے بینکو کی فکر سے بال ہو کو روزہ موردہ حدل کا جائزہ آیا دیا۔ یا اور اشا کے باری میں سے جا بینکہ اور ذیت اور ندیت اور میں دی بینکہ دیا کی مکہوں میں انسو کھٹکیے نگید سر کو جہنگے کی دی کی لین می دیر کو بینکہ کے دی کی لین می دیر کی بینکو اس کی مانیوں میں سو گیا۔ جانے گب سے سو وہا تھا جائزہ جب کہ وہ اسے کو میں نے گیا۔ جا رہی بھی۔

ما ہی جبکو کو اپنے مستر میں اثاباء معظ مانقدم کے طور پر اس کے سینے سپنے سی چاہی ور پلاسٹا، بینیادا (کیوںک پیکر پیشاب سرور کری گا)۔ اسے رسائی آرمائی۔ پہر کچی میں چاں گئے، اس سے ایک بڑا سیسوچ یہ کو کہایا، اسے اس کینا چاہیے وہ جرم کے اعلیہ آید چاہداوی ابیر فران وری بیس برغادا چاہیے آیاد اسے سر کے بل کھڑا برنا چاہیے گشش مدل کے اثر کو رد کرنے کے بے اس بے ماہوسے سے سوچاد کیوںک وہ ایسا سید کچھ کو بہی باس بہی، بیوں جانی بہی، ما گا دھار کہیں اور بٹا ریتاد

ور ایک بار پهر بالکل ایسه یی بواد همیان پتانی والی ایستی بات جسی سے برای شاہد ہیں اور ایک بار بیکن سے برای شاہد ہیں اور ایکن اور دور اور امریکا میں بیسری هالتی جبک شروع ہی بور باتی کو شاہد کا ایر دین کو ایک بین کرائرسلو ایر دین کو ایک بین کرائرسلو رہدی نکار دوران میں اور اس بیا بالا آن میاراشلوی پیاڑوں کی موالی میں بھوری ہی بھوری میں بدور مسلم فسادات شروع ہو گئے بھی۔

این دوند به کیر به ادادوی دون دوند نظینو ایش این دوند دون دین نیز ماوید عمیر <mark>کی جیاگ</mark> نگل راین تورید

ادراکی اس سے الیتھ میں کیے بعدر البراہ سے اپنے کسریے کی طرف دوڑ گئی؟ پورے پرایدے - ان مسام داد از اس مدسور بھنا گئی کوئے اداع گیسے مس مدائر یا سے پرری بات ب پاباہ ادر کا غمد اور گھٹی اس فدر زیادہ نہی۔

مو الما مؤا کہ درگر کہ جارہاں اس سال ایروگرام کابٹ کر دیا تھا۔ یا کا اراضہ یہ کہا گا۔ حربتاری کے مصا ایا حربتاری کے دوران، برآگ کاکٹی کو مستہانے گی، ٹیکن برآگ ہے ایسا کہتے جی اے کتا بیا اجائی دیا کو بتا اور رجیا کو پہلے سازی جوہداری کے دی بھی، دسا باکٹی کو آگا کے گرخت کی دائی میں گنا بہا اور آت بندو بیون کی وجد سے در گئی بھی، دسا باکٹی کو آگا کے جو بر اگر اور در روحش ہو گئی بیں

یہ سب کی داناں در ایک کاو فیت اور ایک کار گرست بڑا کی ایسے ہار پیکٹری میں ساہوا کی مت با باہر ادا بہا ہی ہے ڈکلی کے بینگ ڈٹیا کو کہرے دیکیا بہا اور بڑگی خالب می حسا کہ کسر مسرد میں بینے مراموں کے بیے بہا بہا

> امي چوڪي په ۱۹۰ لد. به مي مرازي کي کنامت ۱۹۰ ت. ياس

> > بعنی الدعامیتان کی اصل پیروکی ارتجهو ہو چکی نہیں

مرکن کیاں اثار؟ اس استعمار پر اتنا ہے شمال کی جانب میں کار کے گیا گھا، 'ویاں۔ کہی کی انہے آئی ہوں

گوست کی دوکان کی سامیرہ سند کا گاہد گے بہلوں سے جوں زبی ویا تھا، یاہ گاگی اور سا نہا ہوں وہا تھا، یاہ گاگی اور سامی سامی مدر دولوں ہائیوں سامی مدر اس کے بعد اس مدر اس کے معاول ہوا۔ انگلی نے دولوں ہائیوں کا سیولا سام اور ایس میر مگا جہائی رہی۔ اس سے رسے پر ایٹی گر گلگروں کی اٹک گئی چھوٹی سامی یوران دائی انگل گئی چھوٹی جیوٹی دیسران دائیں۔ اس کیکروں کی اٹک گئی کی جھوٹی جیوٹی دیسران دائیں۔ مگر درکن شمال کی طرف سے واپس نہیں گی۔ اس کیکر کیری می گئے۔ سے کہا ایا اب اس میں میورد پر مگھری گی۔''

اہ برنسانی اور جملحبالانٹ کی وجہ سے لئی میر تک آٹ سے طرت بھی نہیں ک<mark>ر سکا بہا۔</mark> دکلی کے عسر ہر آور بھی اس کا ادر اگا، (با بیاوں پر جانے دینا بہاد) ہاری عسے کے بی**ں کی** مظہور میں انسو آگے،

۔ اوکی کیاں امر گئی؟ پاس ہو ہے اناہی بنتین جھوڑا جھائیں™ ٹین ہے تاہ **و حصے سے تلملات** یہ کیا

التناجي بسني ووا

بادو صابت پیکر بیس کروہ میٹی کو میں سیو کرائی بیوی، آپ سام**تی او کی بڑگی کو** معومد ضمیر اور واپس جانے بنائے۔ بیشاق مینشم فیباند دو بونند زیبیر نهید ور میپین کیبی در کیبی دو نیروز یی بوند بورن گید امام اگر وه بهون کی سیکونوں کی چهنبوں می پیاد پر آتے ہوں، بھی دو داوادوں کو تو اس کی عیر اور پاروا نہیں تھی داد وہ بونی چاہیے نہے؟

ما پریشانی میں زیدیو سبی زائرہ حبروں کے بعد ظم کے گبت آنے اچھے میں لگیہ وہ تراس بٹر کی گبت آنے اچھے میں لگیہ وہ تراس بٹر کی آئید مالکہ ٹرین سنرے ہم انسی بوری بنترے کرم، نبکی پر جانبی اور بندہ سے تاہی باک بنتنے ہوئے ٹکانے دم" کی پرسور النات کو بندتنی سے سنی رہی بھی جو آنے ہا تھا کہ ایک مرانبے بقابات کار وی شامنازام کی ظم آفو انگھیں بنوہ پائی" میں گایا گیا تھا۔ عا سے یہ ضم دینکھی بھی۔ ٹی وی یہ کے دینکھی بھی۔ ٹی وی یہ کہ کہ کہ کے تھا۔ کار دیا ہے دینکھی بھی۔ ٹی وی یہ کہ کہ گیا گیا تھا۔

''بڑا کے روز ہے آھمے۔ انہی لاکھوں ہے اس میں کمی، پر نز جو کہرانہ ہے دہائر بڑا۔ توی کریہ سے فعربی بہمی،

بريذيو كيدارية نهاد

جی بارڈ ما ہے سوچا بھا، اہمی اسا کمرور ہیں۔ شاشاراتے ہے اپنی سبنے بنوی جیشری کو چیوڑ سندھا کو گیر میں ڈال با بھا رہا شدت با ابنیا ابنی ابنی منص سے نیسرہ کیا تھا۔ یہ طام بنا کورند اور یہ گلت کو گر ابن نے سوچا تھا۔ ادمی جو کہنا ہے اس کی اللہ کس کرتا ہے؟ یہ بات آبی ٹی سمجھے کی کوشش میں لکی بوٹی بھی۔ یہ بات آبی ٹی سمجھے کی کوشش میں لکی بوٹی بھی۔ جب کہ جب کہ اسم اپنی عالی معاملات بہر بنانے کی کم آر کم کبھ کرشش کرنے چاہتے بھی۔ جب کہ سے دانی حالات کا کائی امر مھا، حالارگ رہندگی کی روازوانا میں امر بک کی اوست آبمی کو کم سفی ہے۔

گيٽ چڙ ريا بها

آید آمدهبوا گهند چها زیاد در انسان گهبرا زیاد بو زیا بیخبرد کچه بدات بطرد"سکه کا سورج جهها خا زیا"

حالی خالی ادکہوں سے ما سمید عبرائر کو ٹکٹی رہی۔

'اوز او جو کرے کا کرم، او (بہ جانے کہا) ہو جائیں گے ہم، بیکی پر یہیں، اور بدای سے تعین،''

عاش اوافرستر ویڈیو بیٹ کر فیاد

کھرکی سے ماکو بطر آیا وقاکی تھلان پر دو نفسوں کے حفوظ پائرتانو چرھے چکے آ رہے بیریہ آگے آگے بڑکی بھی جنس کی چنگ ھار آمکینی چکرمگر گھرم رہی تھیں اور چہرے پر سنجیدگی اور کچھ ہرا مثانے کا نائزہ گال سرخ ہو رہے تھے، شاید چڑمانی چڑھے سے، لینے ہال ہوا میں اڑ رہے تھے۔ چاند کا نکڑا تک رہی تھی ہندوہ سال کی اس کی برکی

ور آس کے پیچھے یا بہا۔ سیری برکاری، طالوں، خودہ کے ڈیوں بیل کے ڈیوں چاکٹیٹری اور گزشت سے اندی ٹوکریوں سے ادا پہنداء لوکریوں سے مسالوں کے پیکٹ این ایل کر گرے ہڑ بخریبی کے او او

حدن کے مد سائرلا جبک پرش لڑاہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر بعلا گیا۔ بڑکی نے ٹرکریاں الباب کی بنٹن کٹن گی سکر با نے شدید سے سے سے بیٹک چھٹک کو انگام کر دیاد وہ والا کی طرف رواد ہوں، صوشی سے صربنا ارس بوٹی برگی کے پنچھے یا قیر و خست کے بھیاٹک کالے بادل کی طرح برست بیا والا ہی طرف آیا۔

"خیرڈمیددارا" با دی دانسان سنان کے دوران اور احباع پر بیماسرین دار بھنج کی لینی واگی کا دفتیار کیاد آگوئی دیں اس سیجے اور پہنچ سنگتا ہے " اس بی شدید ھم میں سے پلایاد کہ یہ ارکی جد اسی براد بار گئی ہیں اور غراساق براد مینی بولی ہیا۔ سالو پھو بھی کالی بڑی بھیا بہوں ہے۔ بی خیرڈمیدار ہے،"

کا جاموشی سے داستان مسی وہی۔ آبی کے دل میں پیسی کی پُھنجھریاں چھوٹ وہی تھیو۔ اے وجامی آدور کر برام نے جی دوگب سامی اسکا نہ ہو قصد کا یک پیاو بھا۔ ادا وہی نی

ومامركي ليا كمريوسي الي

چالاک برگل سے جور بطروں سے بھانیا کہ جاگا خصد اصلی ہی کا مصنوعیہ وہ لیجائے اورامی سسر میں برخا دیں۔ ما کے باری میں وہ اسا جانبی بھی کہ گوش بھی ھوسرا فاہ ووج ند چلاتا ہو گاہ جا کسہ بسسر سے کسہ خیب کرانر اساء کسا بریانائی بردی ہے۔ اسے ایمی طرح مطوع تھا۔ وہ ما کی میرزبان مگا پہچاسی میں، بال ان میوزبری گا اشارہ جانس نہیں تھی اور جہ خومبری بات میں اس میں اس میا ما کی روبوعی مسکرایٹ تو اندروس انگھوں میں بورہ بیاد نہوا خوشی سے جہابی مارس نجاف سے براجہ بولی اور جا کے گلے میں میبرل گئی۔

حب وہ دونوں پنگ پر بیٹھیں ہو اس نے پہر ما کے گلے میں ہائینی ڈال کر خوشی سے ماہر ہو کر دہا

آمیں واسٹان سیدہ رمنش میے بی بیاد کروں گی۔

اما کا ایا ایا این امام می داده و باییان سی برخی خو بری دهگیل کر ما <mark>بی مالها پیکا</mark> بچیکی وی میسون میں یہ بارغویی بار دع مجھ سے گیہ ویی بود آبین بگوانی کا می<mark>ی ایک انظ</mark> جد مساعضے :

آمیدی میسی عاد اس بنار بد بالکن سچ میرا" برگی قد بسور کی کیا، ایپر وہ شدید پروم**نی پو** گئی، مالاؤں میں مکنی بکی، آمیزے اور رمنش کی فرمیان آبک کیسٹکل ری آبکشی ہور وہا <mark>میں بالا"</mark> اس بد آومت کی طرح گرانی جیسہ کی طرف اتھا کر قیاد

آجائیة جردی، اما نے ڈاسا۔ پھر راج ہو کر مولی، ادیکھ مراکی! کیسیکل ری ایکشی ہو رہا ہو یا ایک ایسیکل ری ایک ایک اور بیاد! ایک یا ایسی دعیان ہو رہا ہو اور بیاد! ایک نیس بوادر باز الیہ دیا کہ روز برامو گی۔ میس بوادر باز الیہ دیا ہے بیانہ بوعائی دیار سامہ تم نے آئے بکت وعدد کید دیا کہ روز برامو گی۔ میمسٹرک اور سے درمی دسوس میزا کیا بسری جیبر ہیں میکوئٹے گی؟

أسي بسوس ينس الرانون في " برني چنفهارون "كها بلا

ككل حرشي سيكهاكهلابي لكي، ابن بي جهث أشاكي انكلي تهام اي.

یا بڑہڑایا۔ لیکنی میں سے پہلے کہ وہ کولی ترکیب سوچ پاتا، ککان تاور آشا جا جاکی تھے۔ برگی کی بلاس میں سامای کی کئی لوکریاں الہائی یا شمال کی طرف ک لیکن برگر

ر ويان فوين بهرت 🔻 👢

یہ حدوب اور عسری اور عمرت کی خرف گیا مگر بڑائے لے چاروں جنسوں میں ہینی <mark>تھے۔</mark> یہ پریشل ہو گیا۔ ۔ را ہے

برکی کو اسمان کیا گیا کہ وہیں بکل گئے؟ پریشانی میں وہ ان تمام چکھوں پر کیا جیاں بہتے چا چکا بید ترکزیوں سے بیار اور آلو فرعک لرعک کو گونے رہے۔

اب اگر یا برکی کو مزید تلاش کرنا تو وہ پریشانی سے بیبیبش ہو سکتا بیا۔ اس سے فل کو سبعتی میں سندی کا کسی و یہ سے برکی واپس ولا یتی کئی ہو گی، اور یقیناً وہیں ہو کی، جیسے سے وہ ولا میں تدم رکھے کا برکی اسے تطر آ جاتے گی۔

یا، لدایوستا۔ ولا کی سبت جان کی ہیں۔ یواڑی کی چاکراتی پاکسٹیاں چرھیے لگاہ جو رول کی جمعرتی گیج کی پٹریوں کے سائٹ اور کنیں ان سے بٹ کار جوڑ کالس اوپار جا رہی تھیں۔

ایک مورڈ کاٹ کر یا کیا دیکھا ہے کہ ریل کی پٹریوں آلے ساتھ دو بڑے پنہروں پر برکی مبھی ہے۔

اور اس کے ساتھ ایک سوا۔ سپرہ برس کا سابولاء جینک پوش مگر آسمارٹ بڑکہ بھی بیٹھا بیبدایک سعید گہروا یاس کھڑا جو رہا ہے۔

مے کی

یا ہے پہیے اطمینانے کا سائنس لیاد یعنی کی طرح دکستان کی لیے نے بدی میں حوڑ گئی۔ دور پہر مارے شدید خسے کے دل بی دل میں رازوفتار زوباد

آبرگی)'' اس نے عملے کی فردناک وجع عارف، بڑالی نے اچھن کر آبر کی طرف فنکھا او فورآ کھڑال ہو گئی، پھر مصر بال برابر افسونی یا تدانت کے حوش باشی سے مسکرانے ہوں بربی 'اوہ یا'

يهو بان نيرا کر بوتي

أرست ما مالها الإلمام السرمي

انگرمزی مون ویی میں برگی، جنسے کا انگربزی فلموں میں دو ٹرفرینڈ کا خاندی سے بدولانہ فراین بین،

سانوان درمياني فرازا اليزري مواكي المسكرة كي مصابحي كيانين يانها سرعما

الكدمارسگار سرا" بين يو مهيت هو بن هندي سور كهاد

یا حصے اپنے بیت شدنے تر شریدگی اور جیمک سے چکے ویا بھاد اس نے سے گے اشترین سے مسامعے کی کر ستی کا ہوات نیا اور زائرہ سی بانچینی پینز کر مسکرات اس نے یہ بگ کیا گد اسے رسمن سے مل کر مہاہت خرمتی ہونے ہے، اور یہ کداش کا کیا اچھا گھوڑ ہے، دیگر یہ کہ ایرانی مبکرک والی مسٹر کتماہ کی ولا میں شام گو وہ اس کے ڈیدی کے ساتھ صرور بیاراں پر میمہ سے آئے ہورے مہیہ پہر آخر ومیٹی ہی کوری؟ کم سے اس که گھوڑا دیکھا؟ اس کا گھرڑا؟ بڑکی سے سے بسور کو تقریباً روٹے ہوں گی

144

کو گھوڑے سے آپر لیا برادا'' یا ہے پھٹکارا بھا، پھر اس نے بڑکی کو سمجھایا ایہ گھوڑا وہ برائے میں بیس نے جاتے گایا'

مسئر المعاد بن کنک پیشارات کے بعد انہیں میںکیانڈ کھانے کی دعوری دی۔ گہری رجاراتی مراکعی مینھی آئاں، ایک بڑی کاب میں لیک تعسی اور عوان لڑکی لے کر الی

حاموش اور پرسکوں لڑکی ہے میر پر پیالہ اور پاسچے لرینے سے رکھے۔ اس کے لیوں پر ایک نامطوم سی مسکرایت نہی، اس ہے کم فیسٹ مگر صاف سنہری ساری باندہ رکی گہر، سیرکہانڈ بہت برزیار نہا

آگئی نے بنایا؟ ما نے شرق سے پرجہا۔

مسٹر کشاہ مسکوائیہ لڑکی کی طرف اٹٹرہ کو لے بولے

گهر کی مالک بیرہ اور کس بید

الركق اسن طرح عامرتى پوسكون مسكراني رين

میمان کچھ اشرمیدہ سے ہو گئے۔ اڑاکی برس کے کر چھے گئے۔ سید شرویدگی مثابے کے لیے رامیکی کے باپ نے کیستانی بندی کے ساتے کپ

آب ورای برخی کسه سے دان ایرا ہیں؟''

ایکا به او امی چان سال بایده ... کیماد پیست به کو یه بیاجیانی تکید آینگر ساق میی پس دو میجو کی مکم، که سندیدیک کیماد بی کیا،

آوي مڇي انجي سناڳ رهيني کي ديدگاني ڀو جهاد

آل جو اس ا عالیا؟ کیمناد امرانی دانی سے بنستان آکائٹ کر عینہ ہوں اس کو۔ ایک مع گاگیاہ رمین کے بنیان ایک در عدر گر وعداد وہ ویچا اوبچا پیسنے تگا

کیاں؟ مسکن سر؟ یا اور رستی ہے ڈیداد جوسی سے بسی ویے نہیہ ما اور رہیاں گی مس میردانے کے تحاط میں نیسسر کارہ رہی نوبورہ کسات ہے اینا ہاتیہ رکھنے کا وار میسانوں ٹی مراسی کے بھی کسی مدی کی طرح آن کے جو پار ڈید مایا تھا اور اید ایفی بھی تیں گو مدان بی کی طرح جد بہد رستی میسے پرسوں کی طرح دیکھ رہا تیا۔ گناد اور ڈمثائی کی یہ ٹیبا آئی ڈی ایس ماسرم میونی بھائی تایا سے براروں میل کے ناسلے پر تھی، یا شاہد صوف چند برسوں کے دائیہ بی

باز عنی جار میں، اقتصاد نے رمین کی طرفہ اشارہ کیا۔

العامل ميرسانيوها

عد فی کرنے ہیں ہا۔ رہیش کے شاہایا ہے بیسی کی کہا۔

''جمد سے آلی جو میں نے ایک دار معهی کتاب گهرائے نگ نہیں دیکھا۔ سوٹ گہنں بھر گنامین میں تمر اگر لائی ہرں'' ما کو سچ مچ طعہ آ گیاد ہزگی منہم گلی۔ اس نے گهیں کی ہرجہ

آمیں رابیکی آئے منافق انس کے گھوڑے پر کل سوہرے میں کے لیے چان جاڑر؟"

'میسی'' ما در کیاد ''آگیتی آبی کی ساتھ کہیں جاگلوں میں جانے کی بالکل اجازت نہیں ہے۔ اور ادا ہم شام کو کیفناد کے گھر جاؤ گی۔ اور آپ بیاد کی بات کی تو میں طبابیا رسید کروں کی تمیارے ماہ یہ'' ما بے حصے سے ڈانٹا، بڑکی کا سے اثر گیا۔

مڑکی نے دانت پیشن کر کہا ''آکا کو پاکا رہے ہیں بلنا''

ما سے کوئی جواب نہ دیدہ روز سے شووارہ بند کر کے چنی آئی۔ بڑکی اس کی رازدار بیٹی میں۔ بنا کے رہشہ مطحی برنے ہو وہ من جل کو بنس سکتی دیس، ایکی ما کو کودت بھی ہونی مہی، دسے مس برکی می دونی مہی، حصے مس برکی نے دارکی کے اگے شرصت میں کا یا کی حرکت پر برکی کے اگے شرصت ہو گئے۔ یوں جیب چاپ خالب ہو جانا واقعی خرکت کو در کی تھی، یوں جیب چاپ خالب ہو جانا واقعی خرکت کو در کی تھی، یوں جیب چاپ گئے شرصت واقعی خرکی بران گیا۔ برگی بیان بی اگر نہی، یونر بھی وہ یا کی آئی شرصت ہو گئی تھی، مطابع خصد اسے برگی پر بی آیا۔

شام تک چیکر کا محار امر کیا۔

شام کو کینیاہ کی گیر وہ بیتوں کو سالے گئی، اس سے برکی سے بایدہ چینہ بند رکھی۔ کینیاہ وسیح لاں میں گیرانی حیولے پر جھول ویے نہیہ بات لیبی دا کرنے کے لیے وہ سفو میں کسی کو اپنی خلاوطی کے باری میں کچھ نہ بنائے تھے، بس یوں کیہ دینے تھے کہ دلی سے آئی بدرا گسے اسکول کالح میں پردانے ہیں، ادوسرال بار کوئے پرجھیا تک نہ بہا۔ کسی کو کیا بنا جاتا ہے! ان کے چیرے میرے بوں جال والے بزاروں لاکھوں مستمان تو رہنے تھے انڈیا میں۔

فیشاد پارسی نہیں سئی میں رہے تھی، ان کے عادا یا پردایا ہے یہ ولا مناتی نہیں ہیں۔ پہر
ابرامیاں بیکری دی گئی، سارے سال دشدا مثباً ہوتا ہے، بس سپری میں رودی ہوتی ہے۔ گیباد
گمرائی پارسی نہیا رمسن کے ذبدی سے خاندائی دوستی بھی، رمیش کے سنی اور ڈیڈھا مسی
آجھا ولائی حفل سے سیکنی سرمے کے ربوروں میں دمکتی کشیدہ ابریزی کی سج چرڑی ہندی
مکائے بوریا ڈیڈکا بیجی سے مسی معلوم نو رہے نہیں آور ما سے سوئار اخالائی کی بھلی بائیں
خزید اند دوران وہ ایس میں دہ سرحت سوں چھے۔ اور ما سے سوئار اخالائی کی بھلی بائیں
جانیہ رمیش وہاں کچھ دیر مند پہنچا بید اور آب بکری کی تعلی کی طرح سیدھا بیٹھا تھا۔ پیھ
میسے میں بازادریں در دہ انے برگی کی بسندیدہ ٹرکے کو شوق سے دیکھا۔ خالائیک وہ جوب
ماسی بھی کہ ساست برگی کی جیسے کی دائی بھی ایکی بھر میں شوق سے دیکھیے سے باز نہ
ماسی بھی کہ ساست برگی کی جیسے کی دائی میں ایکی بھر میں شوق سے دیکھیے سے باز نہ
میں بھی۔ میں بوریی بیدولوہوں کی طرح، لڑکے میں، عاسوا برگا ہونے کیا، پسند آنے والی تو

۔ آپی قائر کو میں" کامیاد نے پیسے پیسے سنجلہ ہو گار گیا۔ آبواہر ہیں خارہ کیوں باہی - نے ۔ ب

AND RE

اور اگر مچد بھیر ہ ۔

وہ بیری درس در در در اور دک حبہ رہنے کے در در ہے ہورچہا بہد آبارج کی روشی میں وہ نہری سے اس در در در در در اور ایستان در در اور ایستان المالا بہا، پاکڈنڈل کا انک سور گاٹا اور ایسانک اندمیرا، گریا وہ وقت کی کسی ملائے کو ایسانک پر کر آنے ہوں۔ مورج بھائک ڈوب کہا جیسے پہاڑوں پر ہودا سے حشیطاً سبانے دائی قارج نام ابرہ اب وہ سونے بورے فرصوں کی خاصی احبیط سے پکر چکو کو اورو جڑک ربید بھیا فرصوں نے سور اور اندامیے بیوں کے بیاسراز گجنوں میں حوالیدہ خاصداروں کو ایسانک مدار کرنے سے حواردہ ناسنے سے وقائی آواریں نے لیکی بھیں فرادرسٹر بیٹانو بیادی ایسانک مدار کرنے سے حواردہ ناسنے سے وقائی آواریں نے لیکی بھیں فرادرسٹر بیڈیو بیادی

آاستانه کرتی بند ایند. کار الوقت کی بعد اندهبرین میں یہ کی اوار اگی۔ وکینٹوں کی سالے کچھ استقام ہو کرت برت ہے " با بی النکور می ڈیا۔ بن کی وار میں درامسات کیناداری بھی۔

ده پنجمبر سنجنی این بین این که سر رست ربا بیا سطی اسی سیارهٔ گون دیبا اسی وقت اگر گوشی مهرب بین سرب در مد اس کی دانیه میدم کر احد سی حقد ولا پیچج جامی، آسی فکر بودی لکی مهراد خبکه کو بید این بحدر در بیس بو گذا ایک ور دور کانا در سیاسی واقعی مهرب سا نظر آیاد کاراح کر روسی کو عددات خدمون پر برای به بی تاریخ کی روسی پهسکای، آرید، میر می!

سو جي تسکي والا چاپ جپاني ولا کي طرف مه زيه بهاد.

' بن وقت کیاں!'' با اپن اوسنی سے پوجہا۔ وہ محب کائن خانے کے بر اداعی سے بل بھر صن دوستی کر سکتا بیاد کرنی ایسا گر آیا ہیا دینے۔

ما می جدی سے بات بیائی اکسکی بھلا تی آ رہا ہو گا۔ پانی سے ہو سات ہے سام مک " سو خیر کو سینجی نہ میں کہ وہ گیا گیں وہ آ رہا تھا کہ جا رہا میں گارچ کی پوشنی میں میں ای اینکھیں جمکس عوبے برسوں پر مستقرابت بھیں گئی

آمين ايدگو دوسن راستا مانديون، بدينيا لما ييد جلي مدي سابها آ

وہ آنہیں ایک چہائے مگر زباتہ مسکل راسے پر لے حلا انسے لائ بہرنی یا سب سے اگے شکل آئی، وہ ڈال پکڑ پکڑ کر جات سے جات اوپر پہنما جاتا رہی بہا، شاید لال ہانیا سے چہاٹ گئی، پل بہر میں وہ سواحی کی بانہوں ابن میں حسن بیانہ کو کہت سے جہاں تیا بہلا

فوسرے بی پل وہ الگ ہو چکے تھے۔ با کے مهنوی میں مسبے اور میل کیپیل کی متی جتی

اما الداخل سور النمي نيس الاربي برحاه اليوسيالا بق خاني ميو بيرچيني اور وحست سوريهواويا الا الخد يول الى ماكن بياد الداخري من بعرب الايدائي النبو سوراتين ويولي الو الداخر الى الداخر الداخر الياخرة أو الدي الداخلية كي الدور ووسي الداخر مين يهيلي العراز الداخرة داخر الرازي الارد من خطور الداخليق كر كياد الايلا ولي بهرة

یت ہے ہیں۔ سرا یہ اگر طرف شاکی ہورے یا ہے بکاراہ کس اجین بھر اُشاا کیسے ان سے سیدن سین بھر میگر کاہ سجے بہر کر اُشا کے گرد سے شاکو یا کی ایکھ میں بعرہ اند بند بند بھے مسید میں جی کی مار ہے اند شان بن کے دیے میں بچل کی طرح میک کر مسامرہ وہ را کے دیر ہیں جار ہیں

ا بیشن باہی ایک ایک جماع کا ایک بی جو دولا میں مسجل کرتے ہورے گیا۔ وہ آی گیے بیے گہایا لایے میر اگلی

میگذا میں بیان درمی میں با بری بینا، و بینزایر بر فیرعدد انجینی بهری **فیکی کوه أی** انداد رایدانی ادامی میں این ادامی بیانیو انتین شد میں بود خلا آی **فی بکی کی فرزا** بید رفستی بست، بینزای در بدان ادامیا این بیانی فی بین بدین سال بر بی جبه چایاد **مگر** انداز در فتنی در دام در دامینی جانب شده شتم بردی می فسیدن بین بید گیر بون

الله العاملية على المعاملية المعاملية في الرائد في الدين في مدرج معاملية بواقعي. أن الله الله الله الكام الله في الدين الكرائد المعاملية المعاملية والدينان كيابية في معاملية المعامل الله الدينة في الدينة في الدين من حرف فلطية المسلح والدينان كيابية في معاملية JP7 - Lyman (177

ساسري بازال المخياكية

یں نے بحول کے ایک میاسے بھی۔ فرکی ہو برقتی تطوی ڈاٹی بھیں۔ کسی ام کسی طوح وہ ایک می سرف ہے ہے ہے کان ہو ایس بھی۔ ہو بات میں مغروری میں بائست نہر حصیری میں اپنی من سے درسوں بہاں اور این دعیتی سے فیعت کیا تھا۔ ما دیے بہاز گھرومی کا یہ فال پُما مہاہ میکو بہلک تیا ک ہو گئا ہوا۔ وہ فرس اور شہوں رہا میا کیتی جھیوں پر ستھی مورہ برگی معم بہیاتے مسلم میں برق بنوت کو بکر لگر بگہ رہی بھی اما می ایرا برق اما کیہ وہ دا کو ساتھ لے کہ بیکن کید قادی بدون

جیرین بری بات ہورس نہیں جیس علا کر یہ پیٹڑای انکشی بات گیا تھا۔ ولا انگ بہاری ای جزیر پر بھی ایکسدیوں سے فرس اور چرھے وہ سنت سے اوسان پیاڈاک کی چوائی گی باران باد مرابع

یس استانیات ورای فرزنش اور مرد فای بانتری میں سامان لافتی بوزیم اعلی کنوں **ما گر** باک مسید جانگ فار سناخ و بانن خارجہ بوریہ

میاری ہے الدرسی سوری آمیدار میں فائدنی کے فنگرٹ بائدائی وولی جووٹوں کو ایک فقاؤ میں سوالیہ دھولی دستیں اللہ اور سے بالدی کرمی لگی

ج سيند سارش سو ... سي سي منصلي پير اودي بالقاون کي بڪرون کي طرفت الساوه کليا ...

ا بارس ۱۹ دیار اکتاب اورت نے کیا۔ آب میسا حالے استامارتی ہو گرم تعدائ**و بہان ادمی** را بعر دینی ہے کہ

کیور 🕆 بدین میرند سے کہا۔ آپہار پر سو باوجي بيت ايچي فکھي ہو گو 🏲

اس پیار اس بیسر" ورای خوران بیسی، مارس بور کی به باش خواب سازی مگی بهم طاقی کی ایس بی داران می کی طرف اسازه کنا، بنا اور ورقی آهای بات شاروی میں کرتے بایدہ

کا نے بچا وابرہ

عاني المائل بها العامل بين السيار ماكان الماعيان مهار

میں مدت بہار بنے کہ بیش بہ ہے صوف ور کوی انتظامی موجود ہیں ہاتھ ہے۔ موجود جاتھوں گے مید اور دارہ می میدا کر سو ان بیاروں پر بربائی یہ بین ما ہے جاتم بھور میں ساول سرح میں کو بہا شار مدید اس بی بات اف جاتے ہیاں کی سفد سفت بدیان مگل آئی ہوں مدید سے سال سے ساح غرب کی برت بنا جاتے ہات ایسا یہ بردا ہو گاہ آئی ہے جاتے گیا بہار ہی موتر سے انگیوں ہو بات وکہ کی جاتے دور دور بائر دور ہی۔ جاروں طرفہ میاراسی کے مدروں بندی بات ایک اور سے باک بیار ایس ادام خادوشی میں کہری مہیہ دور ہوں الروارين 171

مرگی گلیاتے ہو یہ آلی مانے مہی کا ملایاد ایک واٹ کیاتا کا کیانے سے اس کی صنعت ہم کوئی آئر نہیں ہونے والاء عدنی کٹیوزینے سے سوچا۔

ککلی کیا ساتا کی جب ہی گئے کیے کہا اسٹر ٹاکانا بھیدندو کے د مسرفان کئی دوسرید مسربوں جی ملے فیل آل کی می گاٹھا مسائی وہی سوروبڈر، ما اوو یا ہے اطلبنانے کا سامنی باد ''حلت ہو گئے ہوں گئے دیاہ'' یا ہے آرامد ہو کو گیاد 'کنی کنور ایسا ہو جاتا ہے۔''

کیں مسرک رکیسامسوک سے عقے ' سورزنڈر خیر کیا۔ جا اور عا پق بھر حاموش رسے ور یہ او اس سند یہ داند کا آپ کا ان و یہ نتیہ ہے یہ و ایک کا میں م

طنوی هیرب منسو پوره دا کی ساتهد (دا دی ووانڈی کی متی بدی کار میں اساسے اسے اسے اسے اسے اور گیا کہ پور اسسان سو جگ بید است انہوں کی ایس سائرس این شان اب اس سے اسے ان کا اس حتی انہوں کی سیکن وائے کی سیورٹ گنا، ایک پل کے سیس قادگہ ایراک سے ادائر انڈ گر اساس میں سوالمی سائر اس حجوز ی کا ایکساف ہو انہا کہ صرف فیکھنے ہی اس نہیاں انہیاں اس ایس سوالمی سائر اللہ کی حوز ی موائی خلاصا بہاد والی قادمان فیکھنے کی انہیاں نہیاں انہیاں انہی

جا ہے۔ تنا کے مشکل معیر بغیال جیسی کاردمے کہام اپنی میں ہی ہے تا کے طرف اسک**ی** کہ بعوار سینسن اپنی اپنی اپنی اس اب یہ گاہ گریہ آباہ اس نے شداد انسسان اس نے میں دوستان اپنی کے سابقات کا ان کا کی برسطوں ہو گیا ہے۔

بالمبيد موالية موراي فالماليين والدالمي نوي والكراعة

ما مدامم به عبل می بین اثر مسیطر می مین کار دائر میں دائیتی سے دائی دیں اور می اور امی دائر میں با و سال احداد بینا میں بادا بدی امیامہ کہاں مدان سور سو گا، بہا انہوں ہی میں اروا ہ بہا دائو بدائمہ ہے میں اور سے خراصرائیٹ ہوائی

ه بيا دان بدي پار د د يوپه

"کانها بچی بانها وه ... بر باید که پ

ا ما این میں استان ہی اور معاور ہوا گیا ہا ایا ایسا تی گولیاری عام کی این اور اس ای میں اسان کا اسام الیماری علی میں جو ہاں سوائنے

Stituted with substituted

انا - بنيز - بايلى بينا" به ني بحليان ميرووجهد "اريا". اي نيان نيلى- سنة درسان اين كيان بينا كنياي بو بين آدق والتي يين."

و مراه وه مایدی السب بو کنی؟

المناول الدراجة التي الدراجية مندي الكولكان بي ميسيها بالا المنصول كو يسبي عين علا الدراجة على من دات بهي الد الراجسة على طول بد التي! (الكالد برا منا سولي للا بربي يبالا الدراجة الدراجة الدراجة الدراجة الدراجة الراجة الدراجة كردة كيس يهيد بهي سول كا

ا ما بر الله الله مو الله الدين الديني من كل طياه يجر و الرمزائي الساوي طرف نهي كلي

س جا سوج سوج کر کید

~ *

ام المحافظ ال

Transfer of the second

ماد بار این افر مادر انسانگ بیش کیلئی باکی پیش افیاری نے 10 کو <mark>مستی دی گئیں گئیں</mark>

اللاما المدامية ميدر كوير المان سكنا اليناة بنا كو يها كلستاني

اگر به الجاد داخل به العمال الدو العمال على مرائل بهائل التي وقتيا اور بنا يو فيتوف ايك ليپي الدو الدو الدو الدو الدو الدو الدي العمال الدو بي الاوليد في الدولك منظمات يو جانبي والي الدائل الدو الذو الدو الدو الدو الدين الدول الدول الدول الدول الكي بهي او السيمان ميين پاراريس كرداري ٦٢٢

اللساياس كيان سير أنا بير بيان؟ الن بي سرگوسي مين الويا خود سي پرجياد

"كبران كهرادي يون" سو چن لسكي والياب بنايا بهد

کور یہ جی کہی برائی کے بینکن؟

'اموں سوری'' بنسی میں، سیوبرای بازار کے پاس ایارٹی اقس میں کامویڈ گوسکو سے بتایا۔ 'اسی کارن مزالیے جنگجو بی گئے۔ یہ خلاف ورحبر با مہانا'

"هنوت کر مارج میبرا"

وہ یسبیہ 'ینا میبرہ' یہر افہوں نے گیا' 'غیرت ہو سب میں ہونی ہو گی، میرا عظمہ ہے روحیو میدائے عادلوں میں نہیں۔ لیکن وہاں کے ہوگ جسکٹیو نہیں بونیہ اب اپنے پہینیا ہی کو نبجی، انہاس میں مستفل باپر کے لوگ حکومتی کرتے رہے وہاں، اور عصوط ہاڑ کے پنجاموں نے نہیں کچھ میں نہ کیا۔ ادا نہی یہ لڑے۔ کو کیوں!'

الكيون بد تريديسجاني؟ ما بير جودكلاني سي كي،

آرمین ورجیز بهی آ گوسکر بنسیر نکید یا بهی امثل وجد بنا برای ایرا

آپہر مسرعوبان جندی میں امنی سرزمتی بنیا مو چی عربت آلیا اور طوعلی کی طرح ہندونسان پر جہا گیا۔ معلون کی انسٹ سے انسٹ بجالہ:"

'هجیمیہ و خریمہ محربگہ میں'' کنٹیوں میں پڑھی داریج کو دی کرنے ہونے کا میے سمبرہ کیا۔ نہاہ آسے سو جی گا دھوکی سے ورمک ریب کے سید ساتان ادمی جان کو دیل کرنا ہاہ یاہ معون کے آس بیدوستانی سید ساتان سے معاہد کیا تھا۔ سو جی نے اور بشعہ میں حدجر گہرتیہ کیا۔ بھا ''لیک ہی حصرت نہیں سواجی بہر''

الأولا وسنة كرسكر بنسية أسر بواير مراتين يندو أأي بر مستندي كو أح بهي بالأبيث

مگر جیسکی کی بدیوں سو جی کی سلست کسی کر باد بہیں " ما بی بجبرہ کیا۔ اس کی دی نمبا کی کسے دئی نمبا نہیں کہ ان جسکوں کو مدبئی رنگ میں یہ دیکیا جدیے۔ (نسکن اس کی دبی نبیا کی کسے بروا ہو سکتر میرا) سو جی بی بعدی دہرم ہیں کا معرہ بند گیا ہیا، دینی کی آزادی کا گورکیٹا کا، بندو دہرم کا، موردی گوربئی بی بایمبوں کا شودروں نگ کے ساتی بالایہ کی دیا بیاہ کیساہ کیسا روسائی کرمار تیا مواجی گاا جیسکی کے باتیوں گرمار ہو کی اوربگ ریب کی لید سے پہلوں کی لوکراد میں چیپ کر فراز ہونے و لاہ نڈر اورک بیرسلا حکموا پیر کیا نمجس ہے کہ مراقین مائی ایک دیم سواجی نہ رکیس ہیں؟ اگر وہ مراقین یونی تبیا نبکی اس کے دل نے گیا کہ وہ بیکو کا نام سواجی نہ رکیس درائی جیکری اسے پسند ہی نہ تیں۔ کیا رکیس وہ چیکر کا نام آگر وہ مراقین ہونی نبیا

جنان ایشورد کرینگر مے مدد گی۔ "شاهر نہید بھکود گیٹا کا مرائیں میں مطاوع برحت کبا تہاد آسی طرح مرافیں رہاں کی دوک پلک ٹیپکا ہوگی، عجب انعال تو یہ ہے!" انہوں نے کہا۔ سورجی سے دو مدل بہتے بھکس بحربت ہدوستان کے انہاں ہجہنی گہادر سے بکس تعدیر "ح مہاراشتر کہتے ہیں، گنٹا کو مرانہوں نے مسلکرت سے پہلی بار عوامی ہوئی میں لکھا اور اس کا پہلم بہا بنجیت!"

recognitions about the

سان به در ببراه در اگر دین جیت سے جیلانگ اگه آبر اکسرے کی صدیر پر گھریہ یو کی س نے ادلان کیا کہ برکی فیصف ہونے کے لیے جی فاصل پرروں نی صرورت سے ۔ اور جو جل گئے بین د. وه این بیان در هستیان میپی پاو اسکین فیدا سواجی کو برایی میں کریب بروی امتیکی

احد اہی بیس حدیا ہے۔ یہ فو عردوں کے ادعے بعر شکر میں کیسے نہے اور ان کے اللے حال سروں کے بخت نا رنگ پانی بلندے بنا رہا جوہ قب انہوں نے کیا بائنی کی بھاں۔ اور <mark>با جے</mark> سو می او کنا پس پرماس بهرا دور نهی آننا کاری نیس سواحی کی بیاپنا دهی، وه در سواحی کی مصربہ" ہیں شاہد نہ اپنی امار من بول ہی آئی کے پانویا احالتا دیا۔ جو روپے یا نے کاور کر دنتے المريم من لا الرافيل من كو منهم عليه عليه على كلي، جعوبي كا للكوث كسير، سواحي يسبيه ه د درخها ساله درکایتی پر دانتی فی سالی

باس روا کہ کر کوسجیں سے پربارات پر مشہر بازبان حل جانی بیر بائیں آگا ہے کا سے

سا بہ ہیں کیار سے دی ہوا۔

ا ہر ایک سے انسب کیا۔ اس سے دو ہوتی بیچے کیریے انفونے چاہی گیہ یہ بچوں کو اگرتے 323

🗝 ور ۱۰۰ ۱۰۰ شیر مین فهرین جیبه برق برق بذکی بهوری مکهری والا ایک بهورا سیا کنگووه مرتما بالسن الراسانية كي طرح پهلگاريا. هيي اي كي مناهين زمين پر انجم مي كويانه پلكي معي . بازن افر سن پېچها کې طرف دوران، معلوط فاميلي مين مهانگ کو هيکها کو ریان سی لگا ریا بها

ا به کند کر رید مید؟ اما خبرای تغیر ایش ایش ایس می طویر سی فیگیند تنگوی کی منها پی **چیونگ گم** انہا اور اخام اس کی باب ہو اوپر چاونگ کم سے گیا بہا، پیل کی بھتے سے بار کی طرحہ سکوں عارمان میں میں کے بربیک اتاہ اور وور کے چالاہ تار آور بھی اسیا ہوتا جاتک کرہ می کہر میں ہے ہے اور مگر سے چونگ آبا کی ڈورپوں میں باندھ بہانے

الله البوراد الدر البائية كراء ويور يستن الله توبري يور كثيء بركي كي ثيوكي يهونگ كيره

اللكري بالبرا الرابي موجد اورايد جيونك كيسايد جيونك كواعيها

ت اور ایک به نماره نجون کو امیر اگذی بین گیشانی نیز جان پرده غونون **دوربین میلی گیرون** کی بالبتان مسیانی بیا ال الزیر لگترہ جیاوہ رہوں اسپیٹس جانے والی یکی مترای لگا، پہنچیں

مهن که البن که فاق البه بهترای کنرن سے اجب لگ نیوا که ایک جهورگا سرسرانه بوء ب کوراف کامه سے اس کی نظر جانبی کے سے سے پیوسی ساخ پر لکی بیرہ ہوا سرسرانی کرری ہو نہاری گیرے کابی رنگ کے برانے پیوں پر اثر نا دواہ بنی انگ توجیز ہلکے ڈہانی رنگ کا پنا مصراب میں چھیوے ناز کے طرح شدت سے گزرنے بگاہ ما کے فاز پر جوٹ میں لگی۔ اس کی مکیوں میں چاہی اعلا آیا۔ مراکل ' اس می سورچا۔ مراکی'' اور پایاسیوس مار اپنے سنی کو کنیں یا ڈانٹنے کا اهود کیا اجتمار وہ سیا نہ سکے کی

یا آگے آگی جا رہا ہے۔ کا کی تربیرال میں سواجی کو میکھ کر ابق کے متما پیست نہ چوکی بهریه کوسترگ دار سرچن بر در دواج او انتهی شایدار بهاه جده کا درزب بیرایی ایسی در پهر آبه کيا مشکل بهي؟ بنا تو هستند صرف سواحي کو ايک اند دي تو بي کابي بياني ادهر العمر كل فيمار كا تهاء البل له قيير مركبس سنوخ ويا ميا 👚

عا سر طیکانی پنجین پنجین چان می مین، برنشان اور اکنائی مونی خورمنا میاز کی عوشكوان وزون ميزف بوا بيا مركى اورايه كي حسمتي السلول كو بيرميار كو ديا بيه جو سريت هوڑی جا رہی بہتی ور ان میں کسی کا بین دح اس کے فینی سکوں و اس کے وجوہ کے سات کی طوف نہ بیاہ ہو رائد پہلے ہے بہونوٹ برخی مگالیے ہوں رہی بھی

الياديونة كي سابيا من الور مان؟ مِن قبل في سبيا في برن؟

گورایوریه انتر سے کیا نیزنا ہے؟ برکی سرمادہ ہو کر اور بھی جہجہلانی بھیء آاپ ہو ای سب کے ساتھ آئی ہیں ¹ اس کو انصر صور فی انجال دینا جواریز خوربرز کیا سور گھیا بھی سا بھی۔ ''میں کسی کے بین ساتھ نہیں آئی ہوں۔ اس نے کینا جب ہے۔

سکی حل گئی۔ پانی کی تنگیرہ صبح سوہرین با اور سواجی ولا کی بایٹ سے لیکی کیکی میں ہاتھ ڈائر ڈان کو گوٹے اسکارو کلیونے کی کوشنے کر رہے نہے سجے وہ سب کہاڑے نہے آگ ه فيا ... اور سيون بجيره به اور سو خي كيا الاهيالامر شكي بين كيسيا يوري نهياه وه سبب البكهون يو سايد کين اوپر باک ربن بين خپان خار لبني بنگي مرفاند لدگين انجها زمي تهينء سانولي لمبي

الپيرخال دا يا کي نانگون کو بينيان سيگي بهي ڙگڙ وه لين سي گوٽي ولي مسرت محسوس کرنے سے فاصل لیں) کیا تک پہنچاں منگئی ہے؟ اس بے بیشیس سے آگیا کر باکاء اور میوسی سے محسوس گلہ کہ انگا کا خیرہ بڑتا نہیں جا سکتاء اس کے هبالات کا اندازہ لگایا تقریباً نامسکی مهات وہ گئا۔ بدرت محسوبی کرنی ہے۔ کس سے سمت کرکی ہے۔ کس بات سے جوگی ہوتی ہے کسی فاصا پر اسے عالمہ آتا ہے۔ بنا یہ سبت مالکل میس سینجہ پانے نہی الس کے چیپریہ پر سدا

کو انہیں جبک پرش ومنٹن اپنے مجید گھورے پیر سوار آتا دکھائی دیا، بنا اور آشا خبردار ہیں کلیں۔ انہوں نے وابسے سے بی خطرے کو بولا دیا۔ اہرکی یا ہے ساتھ بازار کئی ہے، آج نہ مل السکے گی۔'' انہوں سے گیا۔ ساموس فڑکا سے اٹکا کے واپسی جانے لگا۔ لیکی وہ گھوڑا جوڑ کو وہی

آلديء پر بيت سروري نها، هرامل بچ-- واپس ۱۴ ريء باب

ما حیران ہوئی۔ حالانےک اس کے دل سے بوجہ سا بٹ گیا۔ شدید مطبئی ہو گئی ماہ چاہ ایک طرف سے در فرست ہوئی اس نے سرچا، آلیب تو سہاریہ عمی ڈیدک کا پروگرام سانھا؟''

آمییں، بیکریند بنیکی سے فول آیا ہے، کچھ گڑس ہے " اس نے کچھ اجھجھک کو کیا، پھر الس مير جيب سير کاهد مڪالات "مين ايڊريسن بير انٽيءَ لاين دين کي به انڀراسي کرا" دس مير مضجيات اندار میں پرجید بداکا دل یکیل گنا۔ "صرور" اس نے کیا، اور کافد نیا کر کے اپنے بلاؤر میں ارکھ بیا۔ بمشی میں نو برکر میں اس سے دن میں سوبھا، مگر دلی پہنچنے پر وہ یہ یک برکی کو کے کریا گی چہر اس نے اصاف کیا۔ سیلیسٹران کی بند بہتے ہی طبی دوستی کرے۔

کیا آج ہی جا رہے ہو؟

آبان شاید اج بین

بنا میں کیچیا سوچ کر کیا۔ وہ ترک پڑھا سال روڈ پی گئے ہیں۔''

مهلک ہو ایٹی" رمیش ہے ایڑھ نگائی۔ وہر مشاقی سے اپنا شاہی فار گھورا ڈوڑانا راستوں کے پیچ و حم میں اوجیل ہو گیا۔ رہیش تو هفرکا شہر کر (وا برگ کسے دوسری طرف کی عمد) یہاں بڑگی اور سر کی ملافات گا امکان عمم کو کے دونوں خرزین گجے راسوں سے سرک سے بیچے اتوبے لگیں۔ یا کو پہاڑی سے آئی طرح اثرنا نہ آتا بھا، جب کہ آتا ہونی کی طرح چهاونگلین بکه سکنی بیزی، بنا بازبار آشا که سپارا فیزی، کوی سی بات کر مسجهد که کور نبانی گ ک سرخ پیاڑ کی پورایہ مشکل ڈھلان ما میراثنا کے سپاری طے کی۔

الميجي شايد كمهن فاشاعاتك سيريتهر الأركان شكاف فاقيركك بغيب وم حبسير جبسن سجم جا رہی تھیں۔ بریدان بالکل طبع برس جانی تھے۔ ان کے جاروں طرف سرح پنجروں کے شکاف بڑے بڑے فیانے کہولے ہوں نہے، اس عطل میں حویصورتی نیست سے نہیء جو آدایا واسی ھوردوں کی چھوس برای ٹولیوں کی اندورفت سے دیا، جانی بھی، دربیانی شکاف کے یانکل بنے میں ایک بڑا بالاب سا بھا۔ گیا ہیں کو کیون کہتے بھے یہ تو کا آگیا یہ بارش کا بانی ہے؟

مییں، نازد برسات کا یائی در ملّی میں پڑ گل فائیالا ہو جاتا ہے بالی، یہی جب ایس ريناء الدهر كي متى دين معانته بي حمانته لوزاء"

یہ فرسے کے بینان بین! اما سے گرمے پرانے سورجاد اس بنجر برمنی سے روزی ایسیسے یہ نوبے کے الوالية اليوامير بعيال كيد أور يهر أسير كبين باليور ياد أثبوء

مصروات من الن فور مني الياس بالاما بايال زيو إضباباء أور الون تها؟ أكه شنق فوستريره بالليء متی کو روبہ کر ہوئ کرنے کے تاہیہ پانی ہے۔ باہی نیپی جانے دینا مہا، حوامرادیء گھر سے پانی یں کر شوں میں انیا سورج درمی لگاہ سال کھینوں سے بکل گئے۔ یکڑ یکڑ کر کا رہے تھے۔ راہم بر البياء كلسين ولهاني البراي يديي برياء كانتي يين ادينته كانتي يين بيانء كهانيتاو كي عينا مي

ا تو ہیں سے جزت عبد بائل ازیر ہو بالکال سوئیہ مید بیل کا بیدو؟ میس چال سکا۔ مینا ب میانے سے جیند دید رکت نے رہیہ آباز رہا ہود رہر نے کو بار پیرے انہت کا چکر لگاید یت میں میں مل آلیا سازوہ کی بی کار ہو رہا تھا آلیست

شبہوں ہے سے رکیا کر دیا کسے بہتے، تو دمی توجوں شمعوں سے سک جانے ح**یونے** کے وربی کر جاتا سے کینے مان ساتھ ان اور کر جاتا سے کینے مان اور ساتھ ان اور ساتھ ان

نے بینا، جانو دونیاری می بینی بیا۔ اورات نے حالے کی عومی بدا کالیائی باق سے پاکو کی کیستان باگی اندور این محد و سی کیدودر این مکل کی اگا کی روشتی میں فیکھا وہے میں ایمی جاہد کے اور ان کہ اور کو میک ۔ ان برے اپنے کیونیزوں میں گئے، فوسرے فی اس کے اداری سے ایس فر ایسا انہیں ایس کی کیربیاریوں کو ماقیہ ای<mark>سنی کے بداعوں کو</mark> میامرد روی می کرف خیود ... دیی کم زمده کای است گیر سامییه جامو سے گیا، جامو وی اس کی بہائی باستر سے بہای کے بین کہائیاں کہنا بہا کسی سے انگ بنیڈ بہی کہا ہو بانگ اور بازو فات دین گید نیم میں عمد کا فتر النقرس کا رماد دیا نائی الیباق کے داعلو آئے، پولسن لائے۔ گریا کیارد کر اندانی مخبی اداکثر نیز کیا، دیا اندانور کے ہار بنی الہانے دار کو کری **کان کانا ک**ینا؟ ا

. ورسیل در الیست بر امار المناملت دار اور ملابهی آن کی ایس مهید مینا منحت **کیرد کیس** جي لائي نهي عينت ابن تي نيني يوني نهي اور پٽهائيءَ ڪويف جان کا مام جي گر ورلي کا پنسانية باکار البایا بها، بالکیا کر بهایی ای العابی بهیام مهسوی باک وربه راسیم آی کی خورانی کوسروی سی بجو کے ساتے ہو جائیں۔ ان کی نجے ہی جائے، مسال ہو کر اور ابوکی وہ گوہ ا

کیانیوار مرحور کے رمسن دھانورک کرم کے باس بیس، ومسنی کس کی نوس کری جائے1 ورسون کی میسر باتی، ایال بر دو اتو اتو بی بیکر حرمہ کی بیس گھانوفاؤوں میہ پانچ میں جدول سر مورف المی الدائد این اینی التی التیادی شیر فلکی او ایرانی گهاتین میں سبیدلگها ایپ الرجوا الرااسي براندست دار ساياف ليبرد بهاء فوسري وردي والون كها سالها يرجوي

فیسر غرابے کئے۔ میان غرام مراب سات اس کی سکوٹی صار کی امنی کی گان**ڈ پر مثل کا ٹیل ڈال ڈید۔** اک کا کا کا کیا گیا ہے۔ ان ایک بھاؤ ادائیا چھاؤ اعلاق الصابحات مو میرین داد. ایرداد اسکیار مگیرداد بای پاس بهی میس نین، کیش سے تکالوریا وہ آدہ موا ہو کر گراگ او سامین میو گیرات ویس برآ زیاد مرجوز سنتها معاملت باز سے کید ویا تها ٹھیک مار بيس داد . بن تي کابد مين ديد. قال کر در تهرمکين ايک **ينيزڙ دو بندواين مکڻ پراتين،** برنے لگا تھا۔ اندھیرا پر گیا۔ اُس وقت کیاں سے کچھ ماے گا؟

گرداورال دائی کو بینا چل آلباء کیسے پتا چل گبا؟ کسی نے آبی سے گچھ الد **کیا تھا۔ وہ تر** پس میں کوسی بھیس کر دینے بینہ آمو میں گھر میں سے وہی کواوی آبی

' چاول کی مادی ہیں ادار کر کہلائی دائی کوہ کہٹے چئے۔ بہوری چاوریہ اگل اگل کر گہایا مانی ہیں، کہٹا جاوں کہانا میس جا رہا بہا، سازا کا ساز پانہ چور کر بوٹایا۔ گائی بہوک مہیں بگی بہی مائی کر شامہ بجور کو دائے کو برٹی بھی، بچوں گی سے تو آسلی تھی تا بائی، ٹہووس جاور کا بیج میوری بنار کے سامی، وہ بی آسلی کیا گیا کی یہ آشا بڑی ہوئی،'

بہتر ند جانبہ گیا ہوا۔ نوبہ پجانوی، ہرس کے سامے ولیو کرسٹ کے بیان میں یہی العیارہ بہاہ مسیل کے ساری اند و سل جمع ہو گئے ہیں، بہت برال آگ جاتانی گئے بیں۔ (کیا یہما) یہ بھ سرچا دیا۔) ولیز کربات کو کہانے ہیں کی جبرین لائٹ چرائے جانے، چہنے مانے کی تفصالات جاتی طرح باد بیس اور کچھ بھی بہتی بہتی کہا ہو سرور تیا۔

ما نے نظر نتیا کر بیاری اسجان کو دیکھا، چاروں طرف سرح بیاڑ ٹپی فواڑوں گے منھ چائے گیرے نیب ان کی ڈانلانوں سے یہ علام ابنا گئے سوخ یبال کے نانے کی طرح تھا، جس پی آسمان کا بھرے سربوکل ڈھکا ہو۔ سرخ پبالے کو بدرنگ آسمان نے ڈھانیہ دیا تھا۔

ادومیں افریاسی لانے پانچاروں میں انشیرہ لال این تنظر آگے پانی میے گیریے فعوانی ویبیء کستا الهام یامی دھرانز کی مامر کرکھ سے مگلک ہو ۔

بیدودانسترد؟ اشا بی کیه انهورا افور کرنی پر ما مسجهی، پاتان کا ایشور، ید سبه بدالگ لک کنون پنز از کی داری مبر؟ انز بی خور کربا جاباء آلاش کا بیشور اور پاتال کا4

سیرج مٹی ہے معام گیروں کر ایک ہنگے گلایی رنگ میں رنگ دیا تھا۔ باللوں کے <mark>صابے کی</mark> مٹی یہ رنگ ادارے میں ناکام نیں۔ جسے من مُل کرد مگیاں جار دار کن وہ گیڑے **دیں رہی تھیں ہے۔** 1904-1909 (1904-1905) بانی کے حیستے اوّ اوّ کر ای کے منہ پر پرّ رہے تھے۔ ما نے باد کیا یہ گوگی پرانا گیشہ سیعی دات بناؤں بالی؟ جیوٹی وردی والے بک میں چھیا جینا کر رو رہے تھے۔ حسہ وہ اس کی آدی مونی جان کو اس کی حیوبیری کے سامنے پھینکے لائے۔ سے بھکواں' ان نوگوں کو چھنا د ۔ اس س

امنا کے باب سے بدگھے ورنے ہے یہ جہ جت بک بڑھا تھا۔ کسنے بڑی بھا؟ یہ ما گے مسجو میں نہیں۔ زیا بہا، اور وہ گسے گوداورک بالی کا بام بنا جاتا تھا

گرداوری جو به کے بعد کے مطابق ایک ندی ہے۔ گئی بھی یہ گوناوری بائے"

''میں سے من کو دیکھا بھا'' وران کے کانگیسر ہونے کہا، آس کی پوپلی بانجہاں کہی گئی۔ ''دیکھا کیا جماری بیانے رہی بھی واب بھور ہے نہ بہر رہی بھی گود ورک مالی، نہیں تو گھرسی پھران بھی سانچہ سوبرے یہ ٹیسی ڈلیس شکس''

الوشاهل مهيل؟ عد من يوجهه

الكرى ميس دوا دو بياد پر طرفت امرت كي س

ا آستا انہی مینی حسیر میراد ایک ساتھے پرای سے بیکو پر سے بہتھا۔ اوران سے وہر اسا ہا گئاہ آبھکواں سے بہتھا عالی کو اکرداوری مائی۔'' وہ کونیوں کی بوسے دسے لگ

ما کے عالم کا دام ودیو بہاد گونی گوداوری جائے توسیوں پہلے ابن کی شہونیزی سی بٹی میں اور اسے سامین کچھ کچھ باد بہاد ادر کے آنے سے ساتا ہو گیا بہاد

یک نے ہ

مشکل کے عدرے فدرے وہ عروب بولری مواتها ساوی لیسے اسلی دیوں بہتا کہوہ رہی انہی ایک بنیے حرو نے نے سے بات بنانے کے بنے پہارک پر جدنے کو گہا بہاد انہوں کے سہارے وا ڈھلاں پر عرضی حک بہتر دی اسے کونی جگ ڈٹونڈ رہی بہی، سرہ جودہ سال کے لیک بنگ دھریک برکی نے سے سیا بہا انسان بنیاں بیسی پانی بہا فورمیہ انہا کے گہر واب رہنے کے لیے پائل پرای لئیں۔

وينارك سيرمنجي مربير امربي الدعنوا جها كبدر

وبان ایک معومی اطالہ و می نستی نفی حیوتی خیوتی سپی پنیسہ واکی نامس اور پیوب کی جهونبراوں میں آگیں روسی ہو گئے نہیں، ولوز کی جہونبرک میں بنمل مچ گئے، بڑا ٹرکا کیس سے فہوتی لانے بیا کہ کیا، جیونا برک ونیو کو بنانیہ ونیز گہر پر نہیں بہا، برکا کہنوتی نے آیا تی نامی بو کیسس بجہانے اور ستھ گئے، ونہو جہونبری پہنجا تو سائع گرنے کے لیے رہیے پر لیٹ گیا،

"افهر افهراء كرداوران ماير بير كيا

ولهو کی خورت اور بجی سے فیا فہلانساہ پرنشانی سے وتیو کی خورت کی پیٹ میں دود

بدی کناری میں کھری اور ایابی جیل مل براہ میں بیلی پیا آجان رکاہ عزا کسی بدھ ملتا ہوگے

یہ کری جی ہے جاتے کا صاف ہے۔ یہ کے مکنان مگر ہے جاتے ہے۔ المسالين الدن کي انظر ادين پيونون پار پارگيا، الدرج کيپيار الدن شهر گال شهد الدن کي پياو، البيا جو یو میں سر ہوں ۔ دیسی ہو ہے کہ سے سے میں اس کی سد با بها المراجع الالال مديد بدح دعم بر طول خوا عما عما كم مكا ساء الراجر به التا الراجر يديه عبالي التوراجير مهی پنهار کی ایک بڑے چوکور اجمونوں جیسی لکری پردانہ وہ پہلی میں، نہ بگی میں لولی مهرب اور اسے کیرے دھرنے ہیں ایساب کی شرابور کیے بحر آنے ایسہ

"فیگهو میں تو بهرمی ہی گئی، عد سے کہا۔

دو چاہت انگہوں ہے اس کا حکرہ لیا ۔

"آنهامها ضحيره ببنان کار فبحيره"

مگر بیان ا

ما مے گھیز بیٹ میں آس پانس بطر دورائی، پر طرف مکامی لوگ بھینہ اورنس یابی دہی تهیں۔ کچھ ادبی کی طرح کریں دعو رہی نصرے اور پاس ہی لنگوس کسیایہ ڈھم عوہ لوگ۔ کهدائی کر رہے ہیں کسن کسو کی۔

شادن باز کی بیشن کو بیشتها

آبيان ايڪ هڪ آور بهن بين ٻي مهوراد دور

حموسے ہوں کیروں کو جو آب بیٹے سے فوس بہاری ہو چکے بھی بالٹیوں میں بہر کر نیسی ایس سروں پر اود کر اوہ اس دوسرف جاگ کی طرف بیل دیں۔ اسے گیرف بیاڑیں ہے بہتار بہدر بند وں کے طرح کردنے جہار اور پنٹونین گہناوں بک اڑسے بینسوں جزان اوکے پہاری سے ادریز بہستیں ہی پر باری ہوری، دا مدہ سناج بوریہ آہی وگا سے بیوالی میں ما اور آس کے کسے بے انہیں انتگیا ہے۔ ال اندیا کو سب کاربوریسن کے بدعال متدری میں گھیری ہوتا مرابها عاشميا، جنجي اور کاني سوي، کيجاني بريء سي پور مياسون کي بيرمان انگ سے ايک جو کان رہا ہے۔ کسی ہے مدعد اتہا رہا ہے کسی ہے باکش داید ہست ہانی کار بالاغل میں آلی مهرد عا کی بسمی جووب کارد ترایز کیسے ہوا خانے ہیں جوان بولی بوری خا نے پیسی مهرات اطمونی کے ساتھ سوچا۔ اس کا جبائر بھر ایسا ہی ہو جانے گا انکا دی آ نہ درسہ گھروں کے اللواقي مهيد يبشي كوهمون ماس الرحاري أومل بنجل مواوجه بهيد صحا كينه بوجواني كي خبواني بكلاميت عے طوبین ایشوی برابر کو دی نہر ان کے بیت سی بہتر ہیں۔ بنے منافیہ وہ ایربا نظر ایا! وہی ہو من پر برسا بیاہ کیچر میں بہر کا جم کر انہوات ہو گئی، وا ابن کرکے سے باتی کردا چاہیں

اک کناری لگی جب علیہ کیا ان رہے، کارٹوں کی طبعی بالنہاں می مجھے کہ ادارہ

التي دريد. التي في بند مع من كتا فقد كيان مني كو فيسا كينها ميني يتأنيس دهيء معين عمور والمهلا يديونان والدالماني اليداني يجهر لكن

حق نے امکریزی میں گیا۔

كبيرا سامراة مراتين النياه كهبرا كرا البكي فجها حوش بوا فراقمي ديكها وياء أتبها ساؤياه منصور . م چاک به در سی چاک بهر مکاید و میر دو کی

الآياء التجر على فكسر ميدر ميدانها؟ من من علياء الآياء بسني علي ميدي عبدا؟ في ميد ايني جدائي الكرموال مين سيوال كداد

الموريدة ميزالا عد يكرائن يهر من بيانيت بسهل كراكية أمان بو الطين في ميني يورية وراید اقتاب ایس بی نصبر امساکل سے نہیں بھر شاہد ومدگی میں کرگر اقتاع اس کے صدر میں

هو گفرانی للجر میں بنی اورات کو اصوب اپن عیابیات

الياكسياني الما من فيه الوفر في ربط في ميز البناء اليسمي يجو**ت كني توكم اليام بالاستاني»**

السواسي بدائر براي دنها بيام بدا اكيبرو نيين ا من بيان با يونيون، العالم جگومت کے علما میں دینیزیہ اس ان اور اور اما این اراجہ سراج عی ہ

مرکز بن حالت و انبی ... مو گئر ان شن جاد من بیشن بنا بها و ۱۹ ما بیت کیا تها؟ کی بیدر کے کاستی نے کہارے دوسارے ارائیل ہے اہاں اوران کے لیے اگر میں سوموموں کی طوح بسن الراقل ودانستها في الوستان فرين بالكرار

عدكته ويركب يبطي والمرابط يحد فعداكي فوالدعير

کیا۔ جانڈ آئیں میں کیا۔ ''جا کیاں سے ''آئا۔''آبھامگ سے بات آبا۔ آبک بینٹ پراس مات، کیوں مچیں علی آئی کی مدن علے کیی بھی اس سے ''انا، بمائی نے برق کا وجانہ کیا ہے۔ وہ کنڑی کو پیھو میں بران دے دیتا ہے۔

ها دیا دور دور نظر دوراش آور نقرماً بیاحالی میں سوچاہ کیاں دی دیتا ہے؟ دور دور ورق کا بام و مشار دیس، یہ کیڑا ہواں کیوں ؟ آلیا؟

ا بن کی بطروں ہے۔ یموناں گاو ناھوندات ''جوں کیسچ کیا گیا تنفت ہے۔ انس ہی چیونائے **اگو** ب

التنا خالي مائني مين يناس طهر رض انهن المروقة كهويم مواكر السامية كياة

اکر کرو سنان میں وابی ≛ ابی ہوں ا

به کیرے دعورے که منابی مل مل کی پینے سرمی کی جگی اثنا ہی وہی اشکا <mark>ہے یابی 3 ل گی اسے</mark> نیالا دیا اما بنکی بیناش می گئی ابانی نو آما یابی کیا نیابے گئٹا نہی پیالد کیوں کا ہو انسب نجے دلو کار مناف کے دمیے و لا اما بادگل بارہ دم ہو گئی

المکت بازی ایا نیز کیا اسیان بیائی بهیء گردارزی عائید اوداده سوکهن کیری جهاو کی واپسی باشی سی اکی این بهیء آباب نیزنایا بها

ها کها دماع میں کر اس کسی گوداور فاکی بھویم آگی۔ ا

الشكار ود بيان بيار؟" به بيرانس بالتي اللها إلم يوجها "ود بود، الدهر السو گا**ري كي طرف.**

ودرامير بين السائد السائد ويدا

ھم برنے ۔ انہاں توہیے یہ اسے سامیٹی بدینے بیا ہی جب در برانے انٹی وہ ایک دھراو تھیء ڈور جورت لیکی آبان آنے آنگ مذیبین جنوبی پارٹی کا رکی بوان کے شکشاف نے ما پار میں چند سیکنڈ کے لیے ان اینا

''میں آباد کیا ہاری میں وہا کروں گا ' اس نے ٹھروی سینے سے چیکا کی پٹا دیکھنے کی کرشش کرنے ہونے کیاں

۔ "کھرمانید " بڑکے ہے کیا، پہر اپنے گروہ میں ملے سے پہلے اس کے از کہرائی اوار میں گیا، "گذبانے اپنی،"

اسی خالی بطروں سے سیر جبکینی رہیں۔ وہ فور پورنا گیست بال ہے۔ ہے۔ ہے۔ بے فور مگ فرقا وارسیا کی سدا روسی الاو کے س سنانی ایندھی کو فایکی،

هولون الدرمان خنه دو ای شاولی این در ک و گناه پایترنانی پیارای که سو**ر خاشی لگی**ی،

انہیں ریادہ خور نہیں خانا نہ انہا یہ سے اس فائنے نے ساچ اوبرکیانڈ خاربی ہے۔ ما کو خجہا نے سے انہا

و من العالم من موجد الكور من الله الله

عالى على الشيق مرابين بديوال المواد براعمي بياني التي

کو کاک چه نه و اند چو که په چې کاک چې چې که نه کې لوی اند چه وه قبي بېږ کاکي چې اند دارې چې اک چې په پ

1 .1 . .

الجرائق المسير البرائية بيرانوانيات

اسه من الحصيمة في ماشيان رومن عن الكن فين الميرين المن وه المكان التي قبل في فين المن ال جنابوي من بينة بن الكن الماشي هاي في التي بن قبل لا يواف الكن مهرك الن بالتي والمنهي فيمي المنابي التي الكن فالتي فين في في بن الكان منذ بالتي لينا

فه څو سا کني امي اعواد خيلي کيي يو ايک يو اعلي سومي نيوني اوي.

ا منح میں اور میں میں میں اور ادواب و اندواب ہو امیا ہے لگی ایک بھی بھی بھی اوری العمومات اگل میں جانب الدی

عامواصراف سودوا ليبدان

حر کی بند ہی کی پادار الجائیں ہی ہوگ کیے بوائع الجوں کا ڈرہ انہیں بارہ

Strong with synstimer

دراش کے کہے می اور ورفی یہ اکتوار ۱۹۲۵ کا انید ہے۔

سبہ ہی اس باس کیس ما اور یا پیدا ہوے تھیں گیس بہت خور۔ دور درار کے علاقے میں۔ گرداورک، جو جائے بہت پس تھے، طالہ پیش تھی مائے گیڑی کہڑی

میوں کی کہل کہلابٹ گیاں سے لائیں کے بائے؟ ہاں ہاں ہمیں آئی ہے سانی، پہلے تو کیس میں ہے۔ میانی، پہلے تو کیس سے پس لاؤہ ہیں اگر ہیں اس میں ہیں۔ بہتر میں میں میں میں ہیں۔ باؤ ماؤ کر لے کر اؤ۔ مائی گڑ کی جائے ہیں اگر کی جائے ہیں۔ اور کی جائے ہیں اور گر کی بائی میں کہاں؟ کسی ماں کا مہی میوڑ کر کی میں بیدر آئی میں بیدر آئی میں میں کہاں؟ کسی ماں کا مہی میوڑ کی بر دوسرال مدا میں کیس سے دومہ حرید کار لانا پڑی گئا۔ ایک لڑک دورہ کار بائی ہیں گھوں گیاں گر سے دی کانے پڑ جگے میں۔ میں آٹھے گیسے میں دومہ خیاد ہی اور گڑ ہائی میں کھوں گھوڑ کو سے دی کانے پڑ جگے میں۔ مگر دودہ قادے سے اجلے ہو گئی، مائی بے بیس کی جانے ہیں:

عیبی وہ آیک بی نہرے آئی در بہی ہی سکسی۔ ایک پی جسپے بنائی کی شوعیء ایک سالکل براآئی فیزایاد بنائے کے ڈبرایا' ما ہے ڈل می سوچاد جب پر حبر آئے لیوی فیزدا بر سکے ہیں بو بنائے کا کنوں بہتی!

آجامگ به کو خیال اید آخو او کے یوانا کرنے ہیں۔ اہ کوانسنہ او کیام نہیں گیا؟ اپنی می آگ سے یوچیا،

"گهانی گاری مینی . آم که نیاز نیس گانتی . که می از سای نین گیاد

"جوں" ما ہے جرشے چرشے چرائے سکار بہرا، سے گائی کا حال آیا، اسے سوسینا کا حال آ رہا بہاہ سورشی درشے کا بال کنگ دفر بنگ کا جبہوں ہے شبش کی وکیشا اور آئائے کی رکیسا کا بدر فید بنگ سک بہنجے بہنجی وہ سرف عرش بندرنگ دارہ آئی بھی بائنڈ بنگ ہے ایسا داسوچا ارادی کی محربکہ بھی ایکن گائے خور سینبان اس بحربگ سے بھی بائنڈ بنگ ہے ایسا داسوچا کوا کائے کا دوار سامنے رکینے سے فیسٹنان بدیلی ہو جائی گیا آتی کا بدوستان کا بصور ٹی اور بھا، کانگرسن میں یہ بدیل ہو جان آیا یہ بعث کی جیاں ایک ایک تھے۔ بہرو کی کیتے آوں کاندھی کے کیتے آور بنگ اور پسل کی بادکن جوابید میں چند باکوں ہو مدی ہو کی وہ ایک بھی بارٹی میں بھی، سے سندھر بہرینی باد ئے

ارسا گا شکار ادا اگر بهای حین بر بماری کالر بنالی

وہ بال ہوں مل میں ایس مہولیہ خیرخواہ یم وطن پر مسکرائی، داست اور پال سیہ شاید سویلی ہوں گے اس طرح بستمان بھی گائے سے پہار کرنے لکی! کم از کم عرب ہی گرب لگاں استمان گائے کو مرا فیان سمجھیں بھی! سبت بندو گائے سے پنار کیاں کرنے بھی! کسے ہی لینان والوں کو جدر آل سبری برگاری میں کہتی چھٹی پھردی کائیں میہ ادارتی ہیں اس نے اسپیاں مار مار کے گانوں کو بھگانے دمکھا بہاد اور برگ شمارتوں کے سامنے (وہ باد کر کے بسس پڑی)

نیادکوں کے منظمے ہمیں میں گرفت کیوہ کر ٹونے کے بیان ڈکائے آئے میں یہ ۔ ﴿ بِ خَبِلاتِم ان مراب ان نے اندے ان یا ان ان ما ما ان ان ان مرابط

بادی ساید کنٹے کے دیسے دیرہ داسا ہو جادہ گئی اور دیں۔ می بیے سا میا الراف سے بہتے

السلام ہے کہ دیا ہے مرادہ کے مرادہ ہی گذری کی طوب سا مطا کی جندوؤں کے طلاقوں سے جانے

ماں اس سندس مداخ ہی حدد ہیا ہے دی ہے کہ دانے کی داری سے سگا ہوا جس کو باہرا

او کہ جو سے کئی باعد کر دائے ہیں گئی گئے گئے کو دیج کرنے کے شوق میں اگا کہ بے السوس سے

او کہ جو سے گئے باعد کی در پر الدی میں شی بات ہو بولی در گرد آباج بماری حدبات مجہورے

او کی سے در اور بین کردی ہی جو سطری ہیں ہو جانے کا ان مواجد ہو گئی ہو اور کا ان کے بید

اور جے سے خاتور بین کردی تے سے حظری بینے اور ج

مبدور موہ دو ہی اورو ہے اور استان ہیں جی استان کو محروح داران کی اور استان کو محروح داران کی اور استان کو محروح داران کی اور استان کی استان کی اور استان کی ایر استان کی ا

پ د دانو پیدد دو مواد دو دو دری کو دک قائله زیر کر آینهٔ کاید ام این د دانو به سکر بهر دیر کهن قبورده بوردی دو لگذایها، جو که گوگی داند د دان در ده مهار چانده با در بهای دانش میان دان سه بورد ایالا یو دام ایده اید که در بهر ای شده و اموانیز دانشگ با استنده دوبری بی اسم کی کمال

اور طبیر مدیوں کے لیکر آپ ان کا پیٹ ہی سویما ٹھیوا بھا۔ قو اسی بین تک گئے ہوں گی، اور حل کُر کشی ۔ یہ یہ فیر ما وقت کی بہت عدمت کی کوتھ میں میکانے باہد مدیوں عد قدر بدعر نے کے فراندہ سدو علامت افا ، بہا و نے یہ ہوا دام کے بہت سے وورے برمندو کے بیم عبسوں میں۔ ایرانیوں جریوں اشتاری کی اولادوں اور آنک والسوی سے بنی اور باہمی اور کیستری اور جو ہے جاتے اور ان سے مسلمان سے کروروں اوگوں ہیں ۔۔ اليك بأي روح پپورنكس نهي اور سند مداين اق أباد مين مطالباً پاكستان يعش كريا نها،

ولا كى رات كا مجهود جاهي المقبول بونے ريست كا مياء مختل حساد ازو سواحل لنکل و لا بینان بیا ا

ما مهکی بوتیء چنکو سوبا ہر ۔ ککان اور برکار آپت ایے بسٹروں میں کوس سے دیکھی يوڤيءَ ما کا ڏن پرسکوي نيا --

اور بنسم میں باہ اور نسسر میں باہ

جے میں کیس ہوگا مینا۔ ایک عورت کا فصد انجنی ہے آپنے ادمی کے بینوائٹی میں بروکنے کی گئے واب کو اس کے وی ایس کیروں میں جیکے سے پی لگا دیا دیا ۔ بینٹی ہیں، رات کو حب نومی دیا مواسل کی خورت کا دعن کیسجاد ودنیور عاک پرک

یہ کروٹس بدن رہا ہیاد ہیں۔ بن بن سب کی اور سونے کی اداکاری کرنے لگا

ما کاروکس مدین رمی امل کے پائی ہو کوئی پی سابیہ اگر بیریا میں ہی ۔ شیخ کی وجا سے وہ ایسا نہ کر پانیء اس کی شیر میں ہی جان مصدلا گیا۔ کسے بال کے ساکن اشعاف پائی من قومنے فکر ہا کہ اور اس اور استان اور استان اور استان کی مالوں مالوں میں۔ بچپاں دنن کے بیوا۔ آون کرتی ہے بہاد بجپان آزام بہاد الیام آزام یہ بعد کے بال میں ڈپسے القمشع بالمدادكي الراب بالمسائد كراطا الواليان لايها لجان بوالماني معاليوه سا الهسك هارا القرائل میں ۱۱۰ كي كيرون ميں مگا هيا۔ يا سوا گئي الگ هاري كرنے كے حالے سوا اش ما

ادوسارف منتج ، کچھ بھی کل زائد جیسا بہتی وہا بیاد ،

مهومدی کے انسادات جام نہیں ہوت ہے۔ انگ دن کے وقعے کے بات اور نہی کلفت سے مهرگ اڻهن نهيد ايڪ کي بعد دوسرن غشين سي واردانس يو رايي نهاني

وجد قبا نین؟ وجد دو ساید کچه نین به بود بال کهاگری کی بحریک کے شاخسانی، سوميناه جو ڀولهني الڪ دو نوس نبي مسٽي کي. ميازامني کي کريت بنسون مان منڪل کي اگ

کی طرح پیدل گئی بھی، او ہندو مجارتک تھی۔ مگر مال آسگادھر بلک کی کل ہند شجارتک میس high party of the high

ت کے باتھا ۔ ان ان بیار ان اور دوستیا جو بہا کا می بادی بادیم ال الما المستحد و الما الله المستورك

ک تنافق بہا اس کے بنتام میں؟ جس نے اندعارہا۔ علیط چالوں سے کیسچ کمینچ کر اڑکے ed and a second of the second

هجيت بالديالي الدين الدين الدين الواقد الدين ے مان کے کچے مدرمات کے بیش اعار معرف سینک بھے۔ یک فوصرے گوہ کے فوموں حساعوں

اليا يا يا و الما و الما الما الما و کمد میں مقبولی باریت کے روسانی بیرو امیل میں کسنے بہیا، کون بیانا ہے؟ شاہد ہے جسنے می

اللكي الباكي بالراسطان فاليا كداد الياه كي يبي كي بيوار الانبياد

و ہے و اور مسر ماہ اور اور ایت و اور اور میں میں سے مرکز نے کتاب اسے ساتر دائیا ہے یا جو بیے دیتی لول کے بعد انجاز ہیں جا انہا کہ اندر بھی اور اندا اور اندر اندر کی کار فرستان ينسبل لكار فياكلي غبرزي إير كيراندي الساكبي للسائلك بياد استم تعاطف أوراسام ۔ کے خوردوں ہی۔ اسٹن مر برمانی کے ادب استانوں کے گوگی دیونا نیے۔ اور حیوں سے المالي من المالية من المالية من المالية المالي دراوری دیوی بربی کے کیار جند تے با بہا ہے۔ یہ سے بچیا ہے ۔ اور سے بدا آ ایک بیٹر ہے ت میں بنتین تا بات ہیں۔ ہی جات ہے ہی ہی جاتے ہیں۔ ہیں جین جین جین کی بھی ہے ہی جاتے ہی فیات ہی نے اپنی ہستان سے کہا شد ہی رہاں شرائے ہیستان سکن گلستان امینی کیانی اندر خانے فیلے 📗 آئیوں عار نے مع آب ہے

ہ شوجی کی کمیش میں شکہ گئے ہوں کے

المام الذي الرابع النوام أما اليون مفتدر أو أن <mark>الم تح يم يم الم</mark> بلک کار گہلی ہارسی جی گے بہا کی سازی بینند کی بنان مکہلے باہر آنے کا اصطار گرنے، کہنا we will be a second of the sec سی دے دی ہے ہے ہے ہے جہتے داد خور بھری سدور ای مرسانہ کو دو الموجر الدام و الله الما الكي يداد الوثر الإلى بدير طهدم المواجب الك

سطو سا پائیں آ رہا بیاہ شوس نے اور فیائیا نہ باؤ حیث ابن کا سر کاٹ کر گستان ہی گ دھر سے لگا دیاہ آیہ سیوائو ایا ہوری بیٹا؟ انہوں نے کیٹی ہی کو مانا پارس کے خوالے کیا ور طود مانیہ اساساد کی آور ہاں دیے جہاں باگور دانیہ بالائے پسی رہے تھے۔ میں چڑا رہے میں شوجی قاد کئی شناددوں تک وہ وہاں ہیر پانک پانک کو ٹیلا کیے، خورت خاتی پر اسس

بیکل آبل تریابیت کی جیت تاو ہوتی بھی۔ آور بہدیب کی رمع کی کلیاؤیٹ ہی گیتی جی کو جمع ہو لینا بھاک اور اما آن کے بہواو پر سون خوال'

الیہ بیالا یہ یابیا ہو گا؟ کس ای حوابش ہو سکی نہو کا مراقیے غرب فردا کا یہ طونیاں سند حوسوں کا سور اقیاد جنوبی سکادوں کے ددو ہو جائے آن کے مقیاتیوں کے دوسوں میں دعول کا پریا آن کی رنگ دار برت کے گولوں سیء جنیس نی کے بچیر ہجانی پیسے میں جوید کر یورٹ یہ رہی سے حوید کے چھیٹے جا پڑیںا اور میں حوید کر یورٹ یہ جھیٹے جا پڑیںا اور میں حوید کر یورٹ یہ جوید درا

ليکي اعلى بات دو يہ نيبل ليپر، اجل بات کيا بين 9 💎

گچھ فاوں پیانہ ایسنی کے ایک اردو احدار میں نہ حس چھیں گئی کہ بان ٹھاکری نے کسی جنسے میں مسلسانوں کی دفاراری کے کلمات لیے ہیں، انتیار نے لکھا ٹیا کہ ایسا کسی مرائیں احباد میں چھپ نید اس کے عدد برائیں حسار میں چھپا بھا کہ کسی اردو احدار میں بعدوؤں کی دموماؤں کو در بہانا تے کہا ہے۔

یہ فوٹوں کسام سے بہت کہ بعداد میں جہبنے والے انسان بھیا، جنہوں نے فوٹوں فراوں کے دنارار کشات کی بغربی بنیسی فی جبر سائع کی انسان چھپے بوری بواد کو کسی نے دیکھا بھی بے بنا

کی یعی میوار سید کچھ کی پیشی اسی ماهنت، بیدووں (مراثهوں) دور مسلمانوں میں کشیدگی پہیل کلی بھی

بیواز کے موقع پر بینوندی میں بندو موادیوں نے کی پنے جنوبی کا واسٹا طے گیا۔ امہوں نے حلوبی بستم علاقوں کے بینوں بنچ سے نکانے کی ٹیانی، فوسوے فی کی بیاری میں میوں نے وابسے پر بینگو، حیندے لگانے سروع کر تیے، مستم علاقوں میں، آن کی آن میں یہ جینانے اکیبرا پیسکیے گئے، ان کی جگ حدے کیاں سے نکل کر سنم حینائے میوانے لگی، اس سرپہٹول میں فو سے صرائیا بندو برکے ماری گئے، یا رحمی ہو گئ

شوسیت کی سطام کے باعث عواقها بوجو ہی اسی عنظم ہو چکی بہر کہ دوسری دی آنہوں ہے ایک ہونیاک اسماد بہر

میار شمر کے تعیامی علاقے کیرے کی یعیوٹی مسمول کے لیے مسیور ہیں۔ روزگار کی نلاش میں اورجہ بیدومسان سے کینچ کینچ کر بیدورگاروں کی ٹولیاں مصلی اور اس کے آبی پاس جمولیہ بڑے شہروں میں اس سی اور سمان سرزمین پر گسی ایسے سے یہ اپنی بولی ہوتے والے یا ایسے بیا مدینہ میں — دو وقت کی روٹر کی مدعد جر جانی ہیں، اوری، سی اور اور بیار سے

Stituted with Substituted

لاکیوں مستمثل میں میاں۔ مسے ہموء زیادہ من کیوں کے کارحانوں میں جورڈا حواا گام گرتے۔ ادب

وہ ساید ایک مستبدی چیولی مولی سرمات دار کی گیڑے کے گارخانی کی مردور نہیں جنہیں میاد بر اس ایک بیاد میا ہے اساسی ایر یا انداد اسی بر اس دائی لیا یا سا کی بی کہت میں جا چینے بہیا

میلم علی بحث بجی ایر میں عداد میں جوگہ باوالیوں کا بخوم، مسلمان گاوجانوڈار گی در ہی در کرد ملح ہو گیا۔ کار بحیرتان کی کرائوں جاتی ہیں، اپنی جاندان کیا باتھ وہ روپوٹ میں چکا بہاد

ا مسلمان بلمود ليد دور دور نظر دورائي، ويان کوأن نيان به مهاد دور دور نک گهنه کي د ند.

سیانیوں نے کیسوں کو اگل نگا دی۔ نیتوں سے سے مسلسی موجوں نوکیلا کو عابق بھاگیہ بتو بنوں نے فیست سے بتننے و نوں کو گئیر کر ان پر پاناتیوں اور جہانوں سے نست کی جہاد میر ان نے ان نے ان ان ان ان ان نیس مہالہ کا ان ان میں سے بات بھی ربدہ سخ کی نہ باتار باتا بیا

يراج الدين بيينا بواايك مستعان كساءه

است او الرقي الما اور بالا برکل کی خوش طبقی وقوچکی ہو چکی تھی۔ اس کی جاتھ اسے خور کی جورہ اس کے عدو اس کا است اس بر الدین کی مدو اس کی جاتھ کی مدو اس بر الدین اس کی حسیل آبات بندو مستمانوں کی آرائی آبی کی مردیک اس بر ایک میں اسک حبیات کی طوح الدین اس براہ اس براہ اس براہ اس براہ اس میں جوجا بھالا آبید شدو اس نسلی اللہ بھی۔ آبیک سے یک مدول کی برائی می شدید شکل و شنے کی مطور الدین میں برائی می شدید شکل و شنے کی مطور الدین اس میں ا

ککی کر کچی صبح سا اندازہ بہاہ آرائی دو رہی بیا کس گی کئی سی؟ وہ یہ سبع قبیل سنجھ سکی بیرہ مگر وہ یا کی دول کرہا جانبی بھیء چھوٹ چھوٹ ہاتھوں سے سوٹ گیسی میں رکھیے کے دیر قبرے نیا کرنے لگل ککی۔

، چیکو در مک دور رستگ کر احداثی هنای خانه چانیه نهایا به روز مره کی ه**ندرای سی باتنا ایکان**

"آپ کیاں جا رہے ہیں ڈیٹ بھائے"

مهبونداید عسادات کی بنامرمز کی عدد کرنید

یا کور با ہیں ہو گئے۔ دیوں نے لیک توسرین کا میں دیکیا۔ انہیں باد آیا کہ وہ گوی لدی۔ فساد یہ کی باکرس نے انہیں بالکال بیاد عیا ہیہ کہ جرم اور نیسہ اور استخال و شرہ کرئی چیر نا ہے۔ احیس مدھے ہونے اساب سے تھکھوں کی ادیوں نیے یہ مند ڈھرندان کی، جینے سے

وات پریدہ سے مکنووں کے جیند اکبائی سے اٹری ٹھیا جی جینبائی، مسیء ٹایناگ مار ہے میں جاماری کے بنوں کی پر سرآز موسرانٹ بنی وہ یہ گرافرسٹر واڈیو پر م<mark>راسے بوت</mark> فساہان کی جنرس جدے رہے ہیں۔

> گر کسی دل کدری سیان اور رمین کی گیرائیوں عیں دیر کسی اور بقارو اور معیدر خوص والر سائی ادی د در دو صرید انسان چی کی اوار دو کی

ما ہے یہ خانے کہاں ہرتی دوس مطروی کو ہایا گیا۔ حوف اور ایک ماقابل وجاحت کم لے
ہی کہ شدہ مسرس دیا ہی ہی ہی ہی ہی بیٹر کان جسے وہ ریک ہڑے گہر سے بیس مکلے دینے
ہیں جس لے دی ہی ہی سینیہ کی شرح ہیں کاردے بیٹیں بین یہ جیسے اس کی اپنے مان بیگھی
میں اور اس سے بہان اس کی مان یہ ور اس وقت وہ کہنا چاہ رین بھی کہ اگرسہ اگر خدا دہ
گرے کچھ ہی دیایا ہے ہوں یہ اس کی مانت کچھ بھی نہیں ہیں سب توسد یہ سب اس کی
رہانے کی بانس ہیں۔

عو مسجو سا با يہ گئي انسان کي آو ۔ بي

ت ۔ او استان کی انسان کو پکارٹر کی کرشش نیسوڈ بھی۔ مسلمان نہید انسان کی انسانیہ کو پکارٹر کی کرشش نیسوڈ بھیء آج یا دور باد امیر نیس انگیری سے انگ پال کے لیے اوسیال نہیں ہونے دینا چاہے بہید آی کی جان گلے میں الگ گئی بھی، جنگو کو گھننگ کر انہوں نے اندو کر لبانا وہ بنانا ایک گمرے ہیں۔ التهومون بالرابع بدا دو جان اي الدار الراسمي بالدابات بالرابع بي يتيوني مي بكتي چیکو سے گیبلنے لگے، یعلی ہوتے صورت عال ہے ما گے دین سے دنے وات کے شراق پل بھر میں عثا عید بھیا بہ آبنا کے بانی کا یہ بین ۔۔ ج کے فی گزری رات کے واقعات کی گوئی ایفست میت ہی رہی ہیں۔ ور کسی خبرت ہال شکاف کے کرتمی جو کور روتما ہونے والے واقعاب نے وقت کے بسمسل میں ڈان یہ بہا گل کی راب کا آج کے پیر میں کوٹی رشت بھے بہتی ہے یہا تھا۔ مسکلے کی پرچمائی ہیں۔ ما در کر دوبارہ رساہ ہونے پر بپی اس سد شاست چہری کو بیس بورہ حکی بھیء آس بنے یہ پر بطر فالیء انبریہ بورے طہرے سے انتقابان جنجاب باد شاید وہ کواٹر محيرالطون كارباني اهجام بينن تان يايا بهاء شايد كسى بهي هو احسيون فين پيش باز يوني واي لجسماني ملاچه کي طرح وه ايک گيندان بوا مشي رب بود د. شايد الب د بور سري بود شايد به چي آنسه حوامت گاه کی کیومتی سے شکی جیورا گیا ہو۔ مترف ہدی ویا ہو بالا ہی نے اکائی تک اڑان بهرف ہوں اس کے بدی ہے۔ گردمونی کو چھو ایا ہو تا کا بنی ڈیٹا کے سنگ گردمونی بد کہکساں، وددوں کی پار س سناریجوں بس یہ گاہوں کے گلوں کی گرزگاہ بھی، بعرش گھسلان مسائی دینے دولاہ بیرے بینوں سے آلامر کے مید میں جاربھش امرت بیکامی جو گئی ہیناروں کے جنگل کے اور گئر نہیں، بعد کے سنرنج کرنے والوں نے رک وید میں کوفھری ک کچھ اور مطلب بنائے کی کو شش کی بھی۔ انہوں نے انگیا بھا کہ ڈرامنز یہ انجہاں انگ تقلا کہ طلق میلب حسیهی کی وجد سے بند ہوا ہیں۔ آئر افرامان روسی کو کینے ہیں، گردھولی سے مراد پتیا روشنی کا واسیا ہے۔ یہ کا کانوں کا رہیدہ ہم کی آب والی اردادہ خیال پرست معسرین کی سرمندگی ہوئی ہو کی 4 رگ وید کی حسین پرازیہایس کسی جانور کی لیے کی گئی ہوں، مگر معرض پر منسل سے اور ہائی۔ وہ ہمویں اور جانورین سے تندھے فروزوں بندووں مگ ای کی مسترین پیشور مای میش بهتر، اود مهون بی گانی پر امر روشن هم باز نگر کو گابون کا

با مسئی میں خابر میانی کے کیر فوی کرنے کی کوشش کر وہا نیاد خابر بھائی گھر ہو نہیں میںہ کا بے طیب دیائی کہ مصر خالات انتاق سے طلبہ بھائی کل کئے۔ وہ انھی بابر دکلی والے نہیہ 'بہ او کہ بو بہاں بھسن کنے سیء نسٹی ۔ خاشی؟'

''آ خامی ' خلیب بہانی کے دائیں کامرانی اوار امیاوی سے اربی آئی، یاسب خیال ہیں وہیں بنے کر گرانے کنجے افدا ان نا ہر حک نے انواسر امسر عبر انواز پرچھ براجھ کا خالم کیوانے جا پرپرمیں۔

نام پرچه برچه ک^ه مانچ هرب می سرنا لید شکلین می بیس پیهانی با مگی پندو

باک شہرہ آور حدرمی بہنچ دیو جہاں۔ گاہند کا سکوٹ کسید دیگ تلی جورت ابھی ابھی آھا گے۔ باس سے کئی بیرے گوہ میں بچہ سنیانی وہ تھوری میر جاموشی سے بائیں کربی رہی تھیں۔

کیا۔ کینی دیر ^{وہ} بنا ہیں کیسرائیٹ چینانے کی فوشش کرتے ہونے پوریدپور کسی آنجات<mark>ی ہوئی</mark> می سوآد سور مے اس کی تدبری جوجہ مگ ہی دینیدائی کا مل ہیوانہ واو ہمڑک رہا <mark>تھا۔ شین</mark> می بازدار نے مدل ماات سکنین ڈر سورسہ یہیں گیاں نے مائے گا؟

اکسیاہ کی ۔ آپ نے انسید نے کہا، آپراہ کے باید ہے بار ڈائا ہے بنائیں کی رکھیل معی باد میں کے باید نے وزیر زامہ کو ویاڈ پر پارفاد الامر آدمر چاتی گھونیے جا رہے تھے، بنی بین باد سے ب

ین اسکنداد، کو اپنی حوف راہ دعاج میں مسویے کی کوشکی گوئی دیا فیکسی میں بیٹھی اس اور شماد اور قبل میں داوال کے شمار کا صحیح سام صحی کرنے کی کرشتی کر وہی تھی۔ کس بیا شین کو داوی دیا۔ دعوک ہو دیا اشامہ دونوا دعوکا، گیکاد سینمٹی یونی کی ڈھوکے میں مینی ساز کہ اوران نے لوگوں کے دموک دیا کہ یہ بیطومسٹورفسالا ہیں۔

چاہر جن کے دس سے تجہاں کی پہاستی مکن گئی۔ گئی سے فل می فان میں آپنی ساوان کومت گاہی کی مصر میں مگ دی۔

استکنی کا دروازہ میں کہ میں مداکر آئے۔ مبنی کو ایک بہاری دراست کے مائے **پیاو کی** مراکبی میں کران امراء مار کر ایپارک فراکبرز نے کاری کو پوری، مدعا**دمت راکار سے کوڑا کیا** ب

معینومی سے بچوں کو بینامی سبلی میں عام اور ٹی میں ایسی پڑھی ہوئی، جیسی طبی گا کوئی سے بور اور اس بر کنور کی دارتو جو وہی میں۔ کہ اسے واقعی اپنی ایسی یاہ تھیں! اپنی رہادادہ مداید بن کرتی ایسہ دونو بن جود زندگی دیو مطلب کے حمل میں گرفتاو ویسے کی وجہ اس مداد اور ایس بناو نہیں بندہ اور ایس واب و ایسی کے وہ کیا گید وہی بینا کہ طدہ ویل مداد کی بیکسونی میں رادونہ جیں اور ایس جانب جانبی کیوں کے وہ کیا گید وہی بینا کہ طدہ ویل مداد کیا کہ ایسانی حدید جور اتنا اور بین انستان کو پید گیا کہ ایسانی حدید کا واقع ہیں۔

سو می نسکسی و د دند دیگروی کی حسی حگمگای دیدا کے طواب میں مسعور ہو گیا جہ سی کا سر ہا ہی جسے سے کہ ایاد جماعتے خواب کی سرایت سے اس کا جہرہ حگمگا گیا جہاد مکیاری میں طیس فور کا معمر آئر آیا بیاد بیکسی مکارٹ گردے سے پہلے وہ آمی ابھی آتا موں کید کر وسی بکہ جباری کی مجید پیشنامہ کرنے گا دیاد مدد فار فاصلے سے ما نے اسے دیکیا بہاد مدردہ حدد حد مشکل حیاری کے یکی بات حاست کردہ ہوا اعمرہ جس کے گربا میں سے بر بک جو سائنے برق می جاتاتی حکدتانی بہنچیری کی طوح گربجار کی وہا لیا ور حدہ اید ب

ا شکسی اس کے کسے کو کود میں بھری، پیاری دعلانوں سے چگوائی مونی المدعلعظ میجے اس اس بھر ے نے انسانیت کو میس بگارا دیا۔ چشم رقی ہیں، آپنے خیال پر منٹ ڈیے ہیں گئی جینےاگے سے سما جانے والی خبرلے کی بنوجے ہوجے نے اسے آھی کے خطافت خبر خواب کو جگائے، کرنی اور انکا کر من سے ٹاک جانے۔ ور اینا کسد پار لے جانے پر اکسانا بہاد خوال کی ایک ابدھی باری کی طرح اس نے سواجی سکسے والے سے کہا مہا

ہنسی نے بناو کے بندرا! ہم ایک فات ایکٹر کے گھر جائیں گیا۔

سواجي شکسن واڌ چر وين ترجر مين گهرڪ پهرت اور آبن مي پيال کنهن مانهن ور ميندور مان ند گهرت بيد حسن نے يہ سيندور سايد فسالات کے اخرار ميں لگايہ نهد اور جو يورپي فسندان کے جرش بين ايندہ ہوا سگسن سے بيگد بگانے لپرا بھا طام ليکٽر کا نام سی کر موہ ہر گيا بياد ايک جيشاتانا جراب آبن کر انڪتون مين منت گيا بھا،

التالي الميزين كو علائم كرا"اس بيرينجن كراكيا طاء

الواريدة فللم المكتر عبر كي ساكات

سور جی شکسر والا بنسبے بگاہ اس بے ضکسی که دروان کہول دیا بہ اس مسینیاں خاندان کو متعاطفت بندیں تک بے جانے لے لے جبنے وہ انٹل کرنا یا یہ گرما (کیورٹ اس کے پاس کرٹی سہبار وخیرہ نہیں نمبر) کیا ان کے ادو جان برگرن لیا سانے بٹن کی انستان کی اس لنجی میں بوٹ بن مسرور سکہ بہا، بیکن فسادات بن برنے بی رہنے ہیں، فام وابوں سے علی کا مواج ہازبان کہاں تا ہے دیں کی سیاد انگیس چمک الہی بہتی او، ریزنت ایک مرابیا کیت کا کہانے لگا تھا۔

متیت بیائی نے بر انہیں ٹاکے رہنے کو کیا بیاد سعر کرنا خطرباک بھے ہو سکتا بیاد پھر ما اور باکے پیر ٹیورزائر آکھر گئے؟ کشاد اپنی ولا میں اس کر تیا گیا بھاہ کیمبادا وہ کیسے؟ وہ تو مستمان باک نہیں بھا۔ ور یہ پندو مسلم انساد بھے

"هموكل مين بائي" التواجي شكل واليامير بناية بوا ا

''جغوگے میں''' ما کا صور جہرت سے پہنا رہ گیا بہا۔ ''کیمناڈ کا مام بندوؤں جبسا نہیں بہا۔ اس نے کیا؟ دمرکے میں بارہ گنا''

آبای، سچر سے کوئی ابنا مواد الحراقا میں بھا سے 🗆

ہوسری مساح کیشاد کو اس کے بیستر میں بجرے میں بہایاء اکرا پر ادبکھ کر جات پہیل گئی۔ بیرے اس کے بعد گشاد کر ویا معامر لوگوں ہے ہی لولی بھرہ

این بیا اور با کی لیے ویش ایک شامد نہیں۔ بھی مصکی نہیں رہا بہاء جب ایک واردات ہیں۔ کلی نہی تو اب ہات جنا ہونے والی نہیں۔ پہیانے والی نہیں۔ پرانسن کا دعان برائی کی جبوں ہیں۔ نگا تہا۔ پرلیس تو پہاری پر موجود ہی نہیں نہیں، نابود ہرجکی نہی پہاڑی سے۔ سو جبا اورت کا عظرہ پر طرف ہو۔ بو جان بجانے کی ایک کونسٹی گیوں نے کر لی جائے،

سبب سے المر میں وہ جہوڑتی والی ما بھی۔ آپ کا بابیہ نمام کر ایسڈسک سے سور ہواہی روپے بگال کی اس کے بابھ میں بھٹ کی وہ بیچے جانا چاہ رہی نفیء سے پیر برنے کر تھیء نب

جائے سرح پہار پر نظر ڈاٹی جس کی پوسکوہ دراڑوں سے آنے دال نظر آیا۔ آنے سولا کا چیرہ یاد ایا۔ اور پیر اسے باد آیا، ونہو کرہنا وابور کربٹ کی سنائی بوٹی کیشوں پر محیط داستان اس کا کانگیا، کانیا بہد

"ورلیوں نے کہانےدار کو حیگؤ سے گہیں لیا دیدہ نئیں نئیں! مان بیٹا دیس بہا۔ یہی گہرے لئارے۔ لیکونی پہائے۔ ایک گئیا نگری اس کے دی اور دولیا آدھ جاڑہ اس ادھر آؤہ اس ادھر جاڑہ یہ بات اور جاڑہ یہ بات وہ بیب بہائے وہ بیب بہا۔ یاد سے اس کی دیسی ادکھیں اور دیس دہندلا گئی نہیں، اور دیس دولیں برے کوا تہانے گار دو رہا تھا۔ کدیپ رہا بھا۔ گرداوری مائی ایک دم باراح بولی سی کردہ گرداوری مائی دارج بوئی۔ ایسا گردے کا مئیں! جوارہ یہ بائی وہ نہورا بیس بیں ہیں ہیں ہائی۔

''روزی اکٹھا ہو۔ دا باٹی بٹو کھائےتار میر پر پین رکھا کر بھاگا، اونٹ کر آیا معاملت تار کے بہا ہی ہم سب کو مو مداوم بھا۔ ایسا ہی ہودا ہے۔ وربی ایک کے پیچھے ایک آبیا۔ پراروں رقیدہ

آبر رون" به بر انکین پینلا کر پوجها بهه

آبان بان براووں، ایک هم یف والت لفت راشتہ سینا کے جیسیہ اور گرداووی بائی نے ایک دم بروا قربا نہیں۔ بلنا نہیں۔ انگام سیدعی بائٹ ڈھائی روینا اور نین روینا محورگ، آور گیاس کی کٹائی سازعے چار رویناد آگینز کر ماہا، پی پہلے گیاں! کئی سو او او اور جبل میں ڈاٹا بہا، گسے سر کو "

الوهوري عامر

گرداوری بائی کونی بیری نہرے ونیز کرنٹ کی تاسبانیں۔ اس کے کہی بنال شکست و ریجب کے شکار بماج کی بنائی بنیل ہے۔دور نسویرس نہیں نہیں۔

گرداوری مائی ۔۔ گرداوری پارولیکر، دراصل کوناوری گرکھنے ۔۔ امدی کسیوسنٹ پارٹی کی ایک کارکی میں اجب کا اجر یہاری سے اس کو ایسنی میں استجری مازار کے یاس پارٹی آئس کے رکارفوں میں اب کر یہ جل سکتا ہے۔ ۱۹۲۵ سے ۱۹۲۵ ملک کے دوران ادو برمیوں میں، اس کے کام سے رمنی عاروں کی مار کیاہے اسکار بہراہے، آن کے آور پولیس کے باندوں اقدادی کئل ہوانے ادی واسی وران کشاموں کر ایک جیرت ایکیں مجریک کی صورت میں منظم کر ذیا تھا۔

يارثي أنس ويكارف كوداوري كوكيني كي تحريره

آپر موسر ۱۹۹۹ کی بات ہے۔ حب میں اور فوسوے مانہی جیل میں تھے کہ عملے گیل یادہاشتیں تکلیے کا حیال بات ۱۹۹۵ میں۔ جب بھیل بازعو را جنار ل جب بھیجا گیا، میں ہے کچھ لکھنا شروع کیا بند ترک سوچین کے میں آداد واسیوں میں کیوں گئی تاہی، فراصل جیا

۱۹۳۱ میں یعین جیل سے رہائے ملی بھی المہ میں یہ اور کامریڈ شامِ ردؤ ہے مہاراتگر کے کسائری میں آام گرنے کا قبصہ کیا تیاد پھر حب ۱۹۵۵ اور ۱۹۶۹ میں جمس فوبارہ جبل پھیجا کیا تہائے ڈسٹرکٹ سے علاک بدر کرنے کے بعدید

آسیووں کی ایک عوالے جاتے ہے ما کی انگیوں میں یہ بحریر خدیاتا علیہ تھے، منتسل ایٹ و بند کی جاتد بدری کی وران کسانوں کے جھوسروں میں رائیں گرازنے کی، گھنے جنگلوں کو یبدل بال کرنے کی بیاردوں ہے گینے اسمان نئے رائیں بنانے کی، حدالتوں میں گھنیاتے ہے جاتے کی ایک شمیدر کرنے والی اللہ چھو فینے وائی فاسمان۔

Sec. 10 40 11 12

گرفاوری مایرا با انسرون کو سج بسیء جسی چائے کی عادت نہرہ جو جهومیآبوں ہیں اوریہ دو سان زمیء اسے کہنے مشکل حانے کی عادت بہتی ہوا سکی، اسے باتھ روم کی بکلیف سام سر

مگر میں۔ ورنیوں کی بولورہ اگے لکھا بھا، اگھائی کا کٹھا آخرگام ساڑھے چار ووقے میں بی ادا جانے لگ

یارتی افسر کے دمون بہرے رسکارڈ سے بسب کے لیے حصوباً شدہ آور عدفوں یہ آنگ گہائی بئیر- ایک بچوس سنسری داستان جو اب کسی کو بھی باد نہیں، واقعات کے فی گائیے ہوئے باقی میں جسے کوس ملایا اپنے کرگیں پر ان گست سوت کو مطاقوں سے لکھار پتے جا وہا ہے، یہ منزف ایک ڈور بھی حسن کہ پنا دور میس چل سکتا۔ جو ان گنٹ رسکوں میں بھی۔ نب کہ جو بانگی بید گوداوری ٹی باد السا سن سنن کے مذہوں کے خلوں میں تھی۔

اس بحریک کو ماد رکیب کر کونی وجہ میں میں گرورگ یہ ایک گامیاب سعریک تھے، یہ اپنا چھوٹا سا معمد پورا کر کی جسم بوش جیستا کہ گوداورکا پارولیکو سے لکھا، گیاس کا گئیا بہر جال سارجیجار ہوں ہی مرید جانے نگا بہا، چیند ہی درسوں بیں مینکائی نے بڑہ گر مارٹی بارٹی ہوئے اس کا گواورک کے جنوب سے، اس گی گل مارٹی بارٹی ہوئے اس کا گواورک کے جنوب سے، اس گی گل مقد خیات سے بعثی بیس بھا جو اس مواقعے جے اور داخت کی چھی چھیئائے سنگوں کی طرح درائی بیا بارٹی بیس بھا جو اس مواقعے جے تھا تھا تھا کہ اسرونی کو سرمو جانار میں نہ لا گر درائی بیا اس کا گروا ہیں دورہ بیا اس کی خسم و ہور گی مست و ہورہ گی سبت کسی سرح کی برتی کالباس بوابانی اور اساز میں کہی جالا میں چھرائی ہوا گوری کہ تواقع سے گر ایس ایک مرائی موا گوری کہ تواقع سے گر ایس بیا ایکٹر سے ایک مگالہ سے گر ایس ایس پرشو دونی دو کی دورتی فلم ایکٹر سے ایک مگالہ سے گر

ILII M

محدود مدم پر پیچ کر حب ن کی مدن میں جان کی ہے میں ما اور یا کہ نوبی

اکثر کی وقتمت کہ ہے کی اگریز نیز ساو سچ کلوں نہیں ہوں وہا میا؟

حسے ستان یا گزشتہ میں جس وہ سب اس طرح پیرسکیہ وہ سکا رہ گئے ہوستوں سے اسی نہ ان کی میڈ پر آبندر کا انتظا دی طرح دید نہیں باوا دیا۔ جی مطلوں میں وہ اٹھے جٹھے نہیں وہاں جہاری کے نظریات کی بانیں ہوتی بہاں، کرکی کسی کی مدینہ کا ڈکر کی مرح نہیں کرنا بہا، دا کے باتی سے بہاں کا کاعد نے کر انہوں نے اور شسینٹ کر تیے۔

آوسیده ایدایت کار بر گیری گرواسته اور هانی برین ضبی سی گیه آیم سنه پندو جانی میل نمای سی باده بری این، به بر ساود این جانبی بوزن، با ایک پیدایتن کا عاقب بینا

آسی در بندائش امر بنداری سی میں بین جو پن کیٹھ فعیداریاں ڈالی ہے، فور انہیں خوی بول مہانا ہے بری گا۔ با دربرائی ادا آسی کوبر سی بالد بنداریے بین)؟ لیکن آبی گا گیا ملاح کہ اوروم بندال دانشار میں اور اس کاغد کا نہیں گے فیسمطوں کی میرورما بھی۔

جا کی فادر میں ادر وقت بہتر ہوا۔ عاکر بعد میں آپیں بدائ آباد نے کرئی گید کی بن**طرین** انہارہ آپیں دی کہ او میں اسادی ہو باجین گردا ہے ہے، تو چاہے کا کہ چاہے اس کی **لیے ڈیےڈاو** نو یا بدین میکر دو فرمن ماذب ہے باجی ہو ڈاڈ سے اسے پورہ کونا ہی میوا فجرج ہیں۔ <mark>میجائی</mark> میں بات واکوں تو گاہ کا آباد میں فالے کو مستسمی راہو جاکی جونی

السيرسد ومغى بيا سناه سروري خياب اور ابن بوا سراح سرفون عيى فكهاه يثيريها

ر بنا کو بنا اور ہدائی سائٹی ہوں کی گیار خاتے کی گھائیرہ طیعہ بہائی نے <mark>سنٹی میں آنہیں</mark> کسی خوشری بنا فرقا کی عالی فابٹ میں خوش کے پائی لیپور افیا بہاد شامل ویدوستانی فائیوں کے ایک گلزدکار ایکٹر بھی انتقل وہ ہرسوں سے کسوسنٹ پارٹی کے عسر بھی بھی، نفسین سے بہتے وہ لیسے عرصے کا افر عبر دیں ہے

مرکز اور ٹکٹی اپنے کسرے میں کیسریاد کو رس بیسوء گؤ میاسایر بیکٹی گے۔ خوبوی میبال پروگرام بنا رس میسی، ما نے کسرے میں جہانگا، ایک بیٹ کے لیے وہ خوبوں کی بیٹٹ گدنگی بیگینی رس اندان نے اپنے سیدان اس کی سازھی بیستہ کی دور۔ ایک کوپٹے سے ککٹے کو لینگا کیوالڈ شروع ہوا۔ اس ادر انباجارا گیور ناانسائی' فرزاً ایک بیان تیار کر کیے وہ اپنے دوسٹوں اور جانے پیچان وائرں سے دسنملڈ کرانے کی میم میں حث کئے، (انہاں یہی کام آنا نہاا)

آیم کنی حورزیزال کی عدمت کرنے ہیں؟" بنان کا کنہ آبات یہ تہا۔

دستخط کرانے کے بیے یہ آسے طع سٹرڈیز کے گیا۔ درث طسرن کہ ایک سندھی ہدایت کار اس که درست بیاد

وہ ایک داستوں بیدہ یک پرکسٹی داستورات دارہی کا مالک نقرب ادھی مسدھی، جو
ابھی بڑک حوار ہی بند یہ بید وہ با سے بیٹی اگر جاتا بھا کا کہ دبیاس ہے ہر رشکہ کی جگ جہا۔

میا۔ وہ اپنی سرزمین میں گہرا ہوا بہاء سیدھی ہونے کا دحساس اس کے بے نفریڈ ایک توسیدہ

امیساس مرم ہیا وہ کامیات بیا پر بندوستان کی دانھی ور دنیا نہی ہوج رہی بھی لنگی رہ

اس احساس سے جیٹکر مرسل ہیں کر سکتا بہا کہ وہ ہستی جیزہ پوریہ ہندوستان میں ایک

آھیرا ہے، وہ حسن سے حسن اور باعدی فاسل بنایا تھا آدی واسبور گا استعمال اس کا

مرمارع بھا لنگی کیاں بید وہ ہوگ جر س کر اپنے بوریا سے جانے بیے کہ وہ سندھی ہے، یا

کا دیہائی ہی دبتان کر وہ اس کے سان کیل گا بہد اکبانے کسی گرمے میں با گو گئے لگہ کی رویا

طون عودر سنايس سناطي يونزوا

اللامي من كر سمي مك سيمهاب

the a sign

مدن افسوں کا حالت کار کری مہ عماد کرنے والا چدو بہا" وہ او باسبک تھا۔ القبی میرسدجدو موت بن کی سخصت کی صرف ایک مبلی یاوٹ کہانے والی جہت بھی، حس کے ہاعت اس کے حالد را کار بنی صب میرمی حوالا مجراہ جھورین برآی بھرہ کیا فرق برنا اگر وہ سندھ میں بونا؟ کی کوگوں فیل جی کی نوبی ونٹ وواج حوضتیء بینا کچھ کی آپن صوبوں سے بکتے ہونیا؟

آفری پڑتا" یا ہے اسے سعامیات بہتا آئیات اجہا ہو اندِ وہاں بنے جانے ہے، اگر وہاں ہوتے ہی۔ کبھی آرٹ موری نا بنا ہائے، فلسس و غارد تو وہاں نمرینا جنم ہے ہو گئے ہیں۔"

"وه گلون" التوليق فول كرينا جانبه

یہ کی سنبجی میں یہ آیا کہ کسرر وجد سے فلسین اس کے وطن سے بقرمہ جدم ہی ہو گئیں۔ ''آگر میں بولیا۔ باللہ دینکیسے''' سندمی ہدایت کار سے خوس میں آ کی کہا۔

ما بستنے لگاہ اگیا دیکھنے؟ کجھ نہے نہ جرباہ نہتی وہاں عارسان لا نگا وہنا ہے رہاؤہ ڈو۔ غور پھرست سرسدو بن بادر؟!

ارٹ موری کا ہدایت کار جی مسترستا رہ گیا۔ اس کی وندگی کا البید اس کی ڈاٹ سی برے کیس آور بیاد اور وہ یہ کہ ایک صوبے کی اگریٹ بسلمان بھی جسن کی وجہ سے رہ

Strong with syndroner

پاکستان میں شامل ہو گیا تھا۔ اور اسے اپنے کسے سمنت ہندوستان أن براء اور نہ جانے کئی فسطون مک ایک کین بدکرہ نے کی جانے والی عکر پیپر کی طرح سجت بیوطنی کو اپنے پیٹ میں جہت بڑاء اور اس سنسے میں کوئی کچے بھی ہے کر سکتا بہت ڈینوکرائی ہے آرے فلنوں کے سدھی ہدایت کاو اور ہےجمار سندھی بندو شاعروں۔ کیانی گاروں اور دامش وروں کے مانھ بانها کار دیا دیدا خو اینا میدندی وجود بجانید، یا حس بهن پرفتش مین را پریز بون آن مین مل جانے کی دو سماد جو ہسروں کے چاگی کے پائوں کے بیچ پسے جا ویے بہے۔

سعدمی بدایت کار بازگسی بیاد آدی واسیرن کی زندگی پر کلیبن بنانا نیاد لیکے عروبری کے لیے اس کے حیالات اپنی ہی طرح کے بہرہ اس کے تمام طعوں میں حوربین گئی ندگئنی جیز گ استفاره بوس بیبون زیاده در سردور کی شریت کا استبدره حصے پامال کر کے باتلی میت محبت کشون پر سنم ڈفانا نیا۔ یا پہر اگر وہ کافی پرکوسٹ نون ابو جمکنے کانسوم یہا کی وه هنیاوی خرمن و نوخن کا استفاره بی سنگنی مهبیء کجھ بھی باز اوه پغیر جپر نفرمزین مہبی

المرتكبيرة نے ہود نہ بہاد ہالمقواق ہم ترانے ہوتا ہے۔ سی کی دینے کے کسے گوائے میں یہ بات بیٹین ہوٹی بین کہ دس طرح کی موریتی حراصل کسی حسنی کام روقہ کی رحمان کو شا کی اس کے بنم البدق کے خور پر انٹنگجونی بر گئی ہیں۔

الین وقعہ وہ اندیشکہ روم ہیں۔ ایک کا میں سی هسین بعاوی کی سابھا اپنی نئی طع کی رش

مه پیر این میز باقدات سگاه کالی، این کی نصور کو همچکه لیگ بنه فر ایپی گلسترس بد بهی: بہلاشگی گیڑوں ہیں۔ انبار سورت کے ایک جورت اس کے سامنے کہری بیوب جب مستبط کرنے کے لیے ما سے لدھم اس کی سامنے برعائے ہوا اس نے ایک بطر ڈائی۔ پہر کیا،

کور مینسانیوں سے جیکرہ کیوں کیا؟۔ رُنیس ہرین بعد پہلے بار بچارے مراثیوں نے گی ہی کا جنوبی بکات جات ہے۔

اومہ فلیوں گا یدایت کار لیکیس وادیوں کا معدود بہاد اس کا دل آنے کی بسدد کی جگیت همكي كة ستانق فلنيا ديوه المجمسة عنى نهي غاربت مراكهن تلدمل بهينا وه در كيا مشدق كي باويم عني کیا محسوس کرتا بہا؟ یہ وہ صاف صاف نہیں گیا سکتا بیاء وہ تو صاف صاف بان یہ بھی نہیں جاسا بھا کہ اس کے پیسو خوٹ کیابا ہو۔ اپنی جنم بیومی سے بلاغبوم مار بیکابا ہوا جی طوبی تعلامناکی ورو کرده بی به مترجه بننده کیر نیز برینه یی،

آتيايد مستشابون بير مطي کي " ما بي د سنه بينيج کي بيا "ليکي کاني بهي عطي کي سوا بیٹھ میں چھوا کیونے، گر اگ نیس جہونگ نہیں ہوتی، یا ہونی بیاا کیا یا ایک اللبت کے بیانہ المدمونين فللم سيدو البوالات

بدایت کار دور آبی کی کامی می معازی مندر بور کلی، ہدایت کار معرری طور پر

سة بيئة هنا مؤاد هونون كي ماتهم بو جوزال جوزال صفيان الكي بيرش ميبيريد براكي ايس خبال مين سدو بردن کا بیرونیدبهر رس بهی ور حسب مصول حرشی سیابیادو بودی جا رای مهیء

شهارا بام سب اور من عام كناه كركر بوجهر كو بين بنايا بد مسجهين."

ا اجهاد الكالي من حوش من من من يلاياد الل أن كان جهدان دوي ديس تهيم **بركن بن ايس** نسی ہندے اس کے بالوں بس ہی سے بگا دیے بہت ککئی آنہیں جہلائے کے لیے سو پلا پلا کر ہاں اور با کید رس میں

عاصو پر بانو کر ہے۔

السير برنيز بس مندولا عا برجريك كانب كر يوريها

مرکز اور تنظی نے اناف فو میزید بنی طوف فاطیعا، برگی بنیا اینه اور **کاکتی که فال بهر کار حلیہ** بت بها کا من تی بکارس بیشر بهیا فر جانوس کانون مک کهنج علیامهای، یونتون پر لال سوح فيه النشك بكاء لير الييس وين النبا هيا بها ...

خون کمل کر کہ برکی بیسی 🥟

الميل بو المكراءة المدانو بن إلى يبن بالالما جيونك موسا

عا کے دل ہے جیت سے نگرہ ہی کے دل میں ایک ویرنی اورو شتا کی طرح اپیراٹی عال جہا کوئی بلوائے مجہل جد کرے۔ وابسے بہار وہ گر بنے کابینی وہی بین بلوائی کی چھوے کے حرف سید واسے میں میرو نے علے ہوے بلکی فیکٹے بھیہ واسے کے گئرینے میں کے بل الٹی یری بوش مگ بانز اصطبی بین اور بیار حسین آن در برس کها کی سورج طویته گیا تها، بر نجیر بر الدهرا جيد که بيه از مطرور کر مدهري بي جيها ميدنها، بواسي څکسي والا ليندالي اکتب گنگ فی صدرت سایرین اور بخبرونو کا بهد 👚

ا نے کی کرنسس کی اور اس نے گھنجے نوری کیجے میں ہوی ہاں میں التحديد موفرهه بين مو كنا بيناء ابن جهولي سن كيثاره كاري مين ما تور من كا كين س باز ایک بندو کے سابھ نہیں بنید بہاہ وہ جرد بھی تو مستمانوں کے بناتھ بٹھہ بھا۔ وہ مستی کا رہنے والا ابنی ایس انہا استحاروں کے ان کے ساکہ ہوے کیے پر پہنچانے ہوںیا واسے میں کسی مسيستان فالأكير سير كرزانير كير مبادل سي برسسان كر خيا بهاد يهر مهن وه كيكسي هواكيوروي كها محصوص خاماتی ہی اور میادگری ہے اسے انداز میں ہوری رفاق سے گاری چلاتے جا وہا بہاء صوف شامل عراسي بدير بوي الراسي بابل بلابي بوين وه حسين فوبارة ربدة يوة يها يهن سي لين السند الباد السند ليس السند وه باوري والى في لها فيبادون سن محوط فاطلي يو البناوين كي حيرين من كر 10 نسب الكرائي كننا أور البدية بواد وه لينتا مو گية نهاه جيسة وه سوون میں بہانے بہانہ خاطر کی روشنی علی عاد کو اس کی پرامیء گلبات بنسی چلنگی ہوگی بطر ائی میں حجہ بیاری استنسان ہی وہ سوارتان بیٹرنے کے بی جہت پٹ اوارنے مگانہ بہد

مه اور به میرف این سیرایت واقعه مورا اگرین گیرانی ارائت برآین شامل می<mark>ن کی گیتر بیش اللی</mark> بین سو جن سخسن پائن کو بینامو جی سے علا کی وہ طبیبا بیانی کے بنائے <u>بوت پنے پی پر پیجم</u> میں میں سرجانے کا ہر سرار وقت ہوں کی کے میکا جار کے سے چہور جا بہانا چانگیات اسم یر اس کرچ برندی کے حدل سے سرمندہ بونے، انکی وہ ٹیاڑیں دار مار کر ووہ فیس چاہیں نہوں کی پیر کسے منصل کے حرج کہا۔ اور صل حادل ہے کہانا

ک بیکال و انتزالا میں بهردند ایسا کیا کر نامہ سی کی کچی میں پہر الجھ گیں۔ ان ہو سچ نے اونانے بات اگ بانگان اور کار کا میں صاف بیس ہونیہ کمونسٹ حکومتیں نين عنور خضيردار ديس بارسار، سڪ به احدي جهه 🕟

الهين، د. كسيرستاري له البياد ب الرواية الداق بييار با للكنا الماق بد بي كد سكاق اور كبرالا بین کیبرست مخرصتر کے امار امیب میں میں مواجہ سمانی پادوستان کے کلے گے ما در این در است. محربها می مگان دین وی کنی د سیره بوری کی محربین کی پنجمی نہیں جی جانبر نہ او کاناہ اس نے برستانی علی وہ باتنا کیا جی ڈائی جو بنا جائے گیا، نبے ابن کے کار میں احظم نہی جنبے وہ فیان کم حوہ نیں سنبت کا گریل بیارہ 🔻

ليان اليام اليان السائل من بن على مان الكيل ولائل اكترافة من لغلم وينسارها فهاييد" المناسات الجالي التابيد ميز فرقا لرماني عيان الدين ليرا فيداني قرقا يرست موسوفات وو

ا جاہد میں اس میمن عدد عملہ داختی یہ ''کو کے غور میں بیدوؤں کی

المراجزة الوكيس سنا طسيرات مراكل عاني بيجابي وال

المساعد عاد عاده عاره بر خیار می اساس في العالی مساو يي کر کياه ايد يو اسوه کي سا با ہے جی جی میں جین رسے گی جی مترستی پولیہ کھاری کی

The same of the same of

المناز الميام معار الميالو موجو طاليه اجي الدين المرابي منظم مرميد وي في حلامتند فوسرين مردورون کي سني الحد کر من العلى كار عيمان فرض فنجي من من فو فرقي ربين مون يود يو اليك نصير طوراضير عين،مم نے جا اسا ان جا ان ان فوتری ٹیز بک ساتھ چائیں گے نہیں۔''

فرہ بھی حرف سا بھا، کا کے فال میں آپ آیک حقارت بھران بیرفکری سنا کئی تھی۔ لگتا تھا حبسے اس میں ایجانگ گرکی آسسانی ملاقت بہر گائی ہزد اس رکت وہ اپنی امنی طاقت سے کہوں مرہ کر کھی بانے کی فوسش کو سکتی بھی۔ ور سامد گردن برو سیسی میونک یہ بگ وہم

گردارری ۱۹۹

یا اور ما کو شامل هی بیر گلے سے نگایاہ

ہورائے مینے کی کرمی اور سائٹ مخسوس کر کے ما نہربیرا گئے۔ اس کی آسمانی طاقت عالمیہ ہو گئی۔ اس نے متیکن سے انسو عبط کیے۔

"میکیسیست یہ کیا ہیں رہا ہیں؟ ما می النامل ہیں گئے جھرنوں بھرے باتھ ٹھام کی کیاد پھر وہ هر کی، آور اب برگ اب بری کچه بهی میں عربیات

بورهن شامل جن بن جرب بيري مسكرات سن بنيا يهارُ دياء

آلو گنا کرنو نیا؟ ازیرانهای بو گنا کرنی؟

الی کی اوار میں مرداین کی ہنگی ہی کررش بیرہ طبوق میں کسی بیٹی گگی بھی جا ہے جيزاته بهراف مسكرات سے مترجہ عكر بنادر اصلى سامن بهراء اصلى سامل جي عالكل ويسن جيستي فلمون مين بخر ابن پيره ساعل جي کو اداکاري کي صوورت جي بيان بايره پهر - پهر - پهر فسافاتها بالا الي الين كا هار يهل مد اور العيم سم برياء

"آيد ميان دام پوچان پرچان آثر چيارت گهرجي 🗝 رين چيل 🐩 💮

کر؟ مع سبحین بو محیر کونی پهرا نہیں گہرنیہ سکتا! مجہر نو مستعنی بھی مار سکتی ہیں۔ ور مندو بہرہ فرقا پرست برگ سنگونز آدمی کو اپنا سند سے ہزا ادستی مسجهم

ا ما دانا حامی بورد مکر این کے مسے دین کل کسی بیتر کہائی پرید<u>ی کی طرح پہریور</u>

المطيعة المحادمين بالبرات المستحدد ويبيره يبعثوا والجابونة بو ايتنا تدبيونك جہاں کسرسنت حکومتی ہی۔ وہاں کنور سنا عاوہ فتناہ ہونا؟ کیرانا چے بیکال ہے، وہاں گنہی

جا فندبانے اسکیوں سے سامل جی کا صبے بکتی رہیں، نہ سنچ بہانا یہ معربی صکان اور نہ كبرالا عنىء يندو مستبر فتباد نيس يوما بها ويانء

علامل جي ابن البير بدهن سنين جي مهنج الباد آجت القلامة) حائل گاه بايند ٿيو ليس بور گا ایساء مجهے ہور ایٹی سے۔''

عب معادب البياني كال

مه جهنگل سے شامان عی سیر عبنجدہ ہو گئی۔

"مگر انقلاب نہیں آ رہا ہے سامال جی" آئن ہے بیعنی علی سے گیاد اچانگ وہ شامل جی

Stituted with lamstitutes.

الله التر المحد الدائر الله الدين في طيبه الدي الشواجي بكل يكاني بني دو جيد وه السندر مع المحد الدين الدين

ان اسے بیت ہیں۔ ان ان است انہیں بتعوی سے سوریہ وہ بھی دہ انہ ہوتاہم ہیں۔ انہیں ہیں انہیں ہیں انہیں ہیں۔ انہیں می خراست انٹی بہارہ بیتی اور ڈار خیر جب بین انٹی کی گیرہ دین کرفائے نے بیان ہا انہیں کہتے ہیں۔ خیان بوراند یہ گا اندائی احاسل کے فاتر فقر سے، کلکے قبل قبکیو اگیل کین سے خاتے ہیں۔ ان انہیں میں شکلے کی انتظا فکیل موجانی ہے۔ "

ما سے باہداں نے جب اب کہ سوجے کی کونسس کی۔۔دمس ایک بار ہونے میں ددونی کی عماج میں اید نہ ور پندو مسید دیکے نو رون اور مہنی

آمیاں ہیرہ کی لامطیری ہوں دوسری حک کائی آور وحا ہو جانے ہے، کینے کی حکومت گرائی ہو او سدو مست صدد تر ادبی ہیں، کہی کانگرسی کی معالیت پندا کرتی ہو ایا آئیں خدانت پندا کرتی ہے است سارہ مسب مساد دی دبیے بیں، کسی کو مندر کے نام پر پیسے اگہتے کرتے ہوں انساسدو مستجدد بنی کے سکرے ہیں مستجدر؟"

القامل جي کا منها امر کنا، موس سنيدان کار کښوسنت يارني مني شامل يو کنے بهيا، اي کي

اپنے اور میں مدسی طرب نا میں وہ مدینی ڈرائیوں کو ہستجہنے سے کامبر اپنے گا۔ گیا۔ انہیں پان نہیں چانا کہ دک نیب باک نے اور دا نے داخر افر سوحاد بہر اسے بادا کا چنا کسے نہیں لگا۔ یہ گا۔ شامل جی جاکا سے سال کے صداب میں افراحی سے اٹنے بینا اسے خیال آیا گا مستعدوں نے بہر بی گاچہ کا سے مدال ساکانی سدووں کو دار بہگانے آل کی خالدانوں بر معد ام سے آلے انہوں دانی آئے بنے والے حصے میں معرمی پاکستان میں بہری بوقے پہلوری مستبر فسالہ بیٹی وہاں کا بندو ہیں جی شنے افعالیت کو بھی بیس مشہد سندہ میں ہیں بہوری بیشتہ بری جود کونے گیدری اس اور مہاریہ بیان میں مستعدل سے فروان کاوں مشکل سے ہو گا میاں جود راکیا یا دار

سے سے سندان بیارا وہ سوح ہے بہرہ بازا گرورہ کوئی ٹینا ہے پندوہ گرورہ پھر مھی کہ بس اس کے در میں جدے یہ سے کوسکر گی بنیا باد کی۔ ادک وابس ادک واسی بھی مہ ہے ۔ در مرابع میں جاتے کی کا کرکے پندو بامل بی در مرابع کی خداد سے وقی کیے برابع کی در سے بد ادر کے اداداد مستسامرے کی تعداد سے وقی کیے برابع کی

* * - - -

مناطق عن مہلکہ کیا رہے ہیں۔ مد کرس کی آ سے اپنا بچکان مساب گذارہ بہنہوں ڈگاہ بایر وہ برس بر

کیٹ طور ہو شامل میں سدوستان میں صنعتانیں گے جائٹ چھے بیس بہا شدید جوم نحمت کا ماندنی مسادات کے ہو رہی میں۔

"فسندا سند ہو انہیں رکاس کی " شامل جی میں کا حد کی طرح کوری آواز میں کہا "آلیگی سا" "کیکن کہا" سامل میباش سے موجود

الیکی دیا انتیابی بنی بر بر عدان کس بعنی سے کیاہ آسدومتان میں مطابعوں کو آجسا انگ نئے سرسند کی صرورت ہے۔"

یہ کہ میں حمرت سے کہانا کہ کہانا ہے۔ آسر سند کرانا اس سے بہاست حمرت وقع ہور کر بالا کہا کہ واضی سر سیدسہ سرسید ہے کہا بیا گہ باگرباری پردوردہ ریگرمز لبادہ ایگرمزان تعلیمات یہ بات کہی سیکران میں پردی میں اور ایند گفت کی مہران جاکی مہرہ

مگر آنی وقت بوت می وقت بو فیگرین نہیں ہیں شامل جی آب ہو گاہیں۔ چانکو <mark>وڑھی</mark> جانبینا کا نے بلا سرچے مسجیے گیاہ

رین میسی" مدمل می حمیحیلانی، طبوبات بون ولین بسی بسید که محبته یا خواد گومی سای ولدگ میس براه رمید یک برگ براه رمی سی سیس آور اهیلولی سمانه رمی بیرد" پهر آمهوی بی ساکوی امل نیاز است میر سب بیسک بور حالی که بیناس ساته بولی امیردد وق گهل کرسد با داد داد

ادا کے اس میں کی حسل کہتے ہیں نہیں سرست کے حدال نے اس کے متحد باطالات کو چونک دیا ہے۔ اور دوسل حدال میرات اور بہا یہ حس نے اسے نہوں سا معطوب اور اللم حبرتی کہ بیا یہ کا سامل جی بانگار مستمدل لگ رنے نہیں، فیبوں میں مسلمانوں کا گرفار افا کرنے کرنے بانگر مستمدل نو کے کہا

وں سنتی جداں کہ بعربتانی و کا انگیاری میں پانی برانے والا جدل کو شامل **جی جانے** سی حوصہ جدیر سی کہ باہلات و مارہ بہتر آئے گاہ برن ہی اینیاب کو سنتی شنے ہیں۔ **دموکا** فجی سی حدیث کردہ اور صف بہتر بند صف بہتر میں مانے ہی کہا کھوں اپنی فرقی کی اضلاح کرنے کے سجین باکی سے سالا جسے ہاؤ کہ سے گا دو میں فرقہ اس کی اضلاح عدوری

ر دوسران سبب سا با سیمن حی مینی بیشی بیت کر بنند اور سے کینا رہی ہیں گئا گرم کینی باہر نہیں بوجہ اندمی جی کے بدل شاہد اس تیرک جنب وہ مخیاط کا بھی آئی گی نامی ور برجانی ور دادک ور برد دی ہے می کر دیا ہیا

لحيباتك والأبراء

ہیں اور اور انداز انداز انداز انداز اور انکیا انداز پانی اگلاد

جادی میں مادس جی انہاں کر دان نے مارجا۔ اور انگ محاس بعقم سے جم **ہو گیا۔**

رو داری می ده اسا هاسیه میستندندند. روط رفاند! هفری هفری شم**ل جی کجو** کچه کین جاربی بیرد حسن سیاید مین

> ه چر موجی توی کیا " سالو با سامدری بین اغلا بیرگ گیجرای کی دیگا ..." آلیجری!"

کمیس کیا ہو گیا ہے؟ جبروں کو معرومی نظروں سے ہیکیے کی گرشتی کروہ ہم تو۔ بالکی یکی بولی ہو جباد سے اس ولٹ'' شاہل ہی ہے کچھ ناسف سے کیاد

عا سچ نچ پل گئی میں۔ انسان بی تو نہی وہ کوئی فرشت تو میں نہیں۔ آخر این ہے۔ مگاہیں لایا کر کہا:

"معروضی کیا مطلباً مستمان ماری خانے پاس، اتل بونے و اول سے ب بولغ کرنے ہیں کا سجابہ داوف سے صورت حال پر خور کومائیں گے خان ہونے و لا سمحی دارای سے مہمی منوخ ساکنا۔"

"بال" شامل بصبیه اکثر گرند و ۵ بهی سعجه درای سے میبر سوچ ملکانده اسکی شامل جی مسایدہ ہو گئے نہے افرد واراب فساہ تا از کے لیے بہر کرنی مسی سائی کی بات یہ مہر وہ ایک طاربانے اقامی نہیہ پرانے کمپرسسٹ سازی نمنی مصروبیات کی دو مرد یابندی سے پارٹی مشکد میں شامل ہونے نہیہ وہ ایک سیمدہ انسان بھیہ ہر جارتی اور گرم جوش، ما کی بہرانس عمرکمپرسٹ بانوں نے انہو اندار سے جہجہور سے دیا بہا۔

سمل جر کبرے میں بہتے گے۔

مست سب تنامل خی بہت کہت کہ جہاں ہے وہ وہے کہت کی دینے کہا تنامل جی کہاں کے رہنے والے بھیا گئیں عجسے و کرسہ بدل سے وہ صوب سرحد کے رہنے والے بھیا آن کی سکہن بنگی مہررک بہترہ آن کے دین داد درسی میں خط و کست کرتے دینے شی کاف درست ہونے کی وجہ میں دینی بدوستان خدوں میں مستعلی کا رول دیا جاتا ہے۔ کی خور پر دگ سکا استعال مرودے کا گردار دکیانا جاتا ہے۔

اکیه کرین مستماری؟ ها برس برد

ا پرهيوردند لکينو " وه بيشو څيلو است است کيا ويي بهو، پهر انهاي کينها خياق ايا .

"انگروبرال پڑھیں انگروال، جھوڑیں کا عدرسے وارسے کا کنجر، اراو غاورسا بُنہ" انہوں نے منے میں انگروبال پر کی طوبہد کے منے انہوں کے منے پہلائی میں انگروبالہ پرعمرہ البیبروبال مانٹی جی کی طوبہد کمپیوٹر سیاکھیں، میں نے کہتا ہوں دیا انہوں نے اپنی ملکی میں برزائر وقد واو میں کہا انہوں میں منٹی ملک عملے عملے میں سپر سا مسلم انگلائی انہوں میں حصل کی بیان میں سپر سا مسلم انگلائی انہوں میں جارہے ہی مسلم کی بیان میں میں کی دیا جارہے ہی مسلم کی دیا جارہے ہی مسلم کی دائے ہیں جارہے ہی مسلم کیا۔

جہ کسی وصاحت کے سامل کی اسل بات نہیں جے جا رہے بہوہ جا ہی ہی ہے۔ اور اسل سے قائد کیا ہوا آگا کیا قصاف نے کہ جو آگا گیا فصاف نے رکہ جانس کے انداز مگراری برخے کہ اور انسلوس سنظینی کا اس میںتھے ہے کرمی بعلی بائر مہنی از رہا ہیات اور یہ شامل جی کرنی بعیر نے اوا رہے مہید جی کنور پرطس انگراری آگا ہی تے بدیدہ اس کے بدیے ہیں۔ کنوں نہ جمع کرنی؟

سگر شدسن می باک بیش بعربر میں معاولات بہتر آور جہت کو طرف انگلی اٹیا کر نکرت جہت سے باگے سجین میں محالف بہترہ اس کا سے سازت کنا، اس بے شامل بچے کا بازو بلا کر کیا: '' آباکی کنا ہی سے فسادات رک عالین فرا

الشامل جل اجانگ راک گلبره شامد الهوان من ايس سيارنظ تعربل بير خواد خوار كيند يات تو

کے انکشاف پر اپس بیپوڑہ مراک ماریوں پر اند شامل جی مدال کے فید کیاں بنولیا تھا اور وہ سے کب سے نیساڈ کر برس بھیرہ اس میرانیے سے پر آئے آگیا کچھ میس ہی سکتا؟ کی فاہل رخع: بیٹامیہ سوال کو فال میں واپس پیسک دیا،

کسابانیا کی مزاہ واٹ ان کی اوپر سے گہنسیر ہوئی گرز رہی تھی۔ لوگ ایک دوسریے گو اسل کرتے سیء کرتے رسن کے

all gar in

المان الدين كل كسامان كرباء بيرا

لأنج منزا بار

حرف مين" يان

آور وبسيب اس کي مرضيءُ

اور کننا بعست بربا ہے۔ دبی افغی سہا۔

میں کے دیکی دیاج میں ایک افتار سا ہو رہا میاہ حسین کمیں بیاڑی ہو ددؤ خلا کے ڈھیں سے افتاد و سے میں کو کرد باج رہے ہوں اور اویل کیسکھور مباد کھاؤں میں بنجل پیسک رہی می عادل کرج بند ہوں

اس ساوال پار اختیان بیارون می رود می دهدگه بود بود دون بک باشای <mark>بنی بحی پویین،</mark> آختی ادای می محمد بیش کرد:

احد نے سحو سے کہا ہوا

خلفاءود هدایی سوچاد وداند گیاند گیانی جا رایی بین اشامل چی کی بایید میں مایید ڈالیہ ود شامل جی اس محسد کر زمیر سورد اور درآر مالیک اس زات کا تیوس ضوحہ چیووا جانی والا عرجود یا بہاد برسو بایات دن میں میں اس کرسی اس پشند اور چاول کال جسی حقیقی تھی۔

مداني نفت منى بال جاول لابي،

ور الادن من سيجيا کند اير بياه

كنادست من روبي يزنيز سية

بالإدامة الكالموج كوب

ک بهوکی رسی سرا

يان، الك دوسرى طرح كي.

and the second of the second

الکالیساری طرح کی سنجھ الفظا ہو جانی ہے۔

هيرباؤل بياكرج منك من كوس سربالا فيلها لكلها وو باجي وجها

نم جنت بيس سطي - بيون بي کيان

ها کارهنده بو کاره بیان بای کچها بنیان کار کیا: "کین،ده ایک اختار هین عصبون بیا ک بیار کتابت کهچری کی دیگر بیان بایرده

کھر کیا سر 🗝

"سلاد کا بنالا پس " با بنسيءَ انفي سند کے دائق الگ الگلا"

جامِن ہے کہنٹیا؟ کر سننے بکیا دار لک سننے رہے شامل ہر ۔ ان کے میں بہت اگ گیا، امیوں نے باک آبلاس یانی پانا اور کیا

۔ ''آلو کے بیٹے ہیں یہ صبی میں بودند'' اپنی بیوں سے کیا، 'کیجرک کی فاگ میں دوندہایا سالاد کا پنایا اجر کسی سے یا کلا خالی انکلا جائے

سند ہی ہوگ کی رہا ہو گہری گئیں یہ کئیں انکی دیگر کو دوری میں انگ مونے کی فقر میں گرفیاں، سیدعی، سنگاری اور انہیز بالکل بدارہ نہیں (دا کا بدر غیر افیا فیا گر کے سندر) ک انگ ہو کر پیر وہ انگ ڈوسری میں گئیہ گیہ ہی رہ مینے ہیں، طور کے بول وہ جانے بی حادث می پندوستان میں بر افتران کا انک حادث میں کا بار نے حوجہ) اسلے بارجین کا جی اس بانیسوں نے باور میں مطیر دارتے ہوں نہوت

چیوس بدسی سی " میوں سے غیا ہو گا۔ ور پھر اکنا کی اجبائی نے کی صاف کیا ہو گا۔ "اور پیل بارل کی برل میں رہ جانی سی

Sec. 19

کلوں' کی اس نے بیان ہے کہ اور میں دانیوں کی بیاد ہو ہے ہو ہمیں ہے۔ پین امسان نے افرادی کا اسے دو بند طبیرہ دو سے برازہ اور بور بھی باک کا ایک ہی وہے۔

طاير ميد التي خوار کا رکا نو باهماي بيد

عامل من سن دور سن دبكيا ربيانيان

اکهامه میسن کلیان آلی؟ مهون می لباد که اور کارم_{یزا}دات ره گالر میز؟

عدمے شریب سے نیس فلکیا۔

"اور کولی عامی مسکد جسے بنا جل کر سالتے ہوں اور مسیا"

عا کهسیانی بور کئی، بازی مرح شرعتانہ یہے ہجھر سے بھی کم خبیت اُشکے حسم بونی

(ادوک منامی دو پدرٹی مشکلہ بنیں کادؤ جی ایس دامہ ڈنس جنانے سے گلووج کرکے تھے۔ حب میں ڈائٹ سنسٹ مشارک می

''وا میں اور الیہ نیزی نہ شامل جی ہے کیا۔ میان معاونسان میں اٹلے یا نہ آٹے ہے۔ پیکل وبان پاکستان میں مدانت صرور ہے گاہ۔ وہ ترکیب فیسری طرح کے ہیں وہ لوگ ہی معین ہے۔ می بورگ مند نے

مامل جی نیز دینہ ہو 'جد انشبان اور ہمنی اور امند کی پویٹے مسکراست سے پرشے، پہیرہ بحیثی نسبت میں ممہر میں میسدوں کے طراب مور کر ک

میس فلنگ دو خیار . در مدیماری میں وہ کلنے فرنسو کرنے بوی ہیے گہر کے طوف ہیں۔ ب

4, 1

ا مه دیا کندن است. با خاص دیده ۱۰ در ایسالا کار کیا بیشاه گلیجی کندی بور رسی بین، پیدا گوست. که در درده

ده در ده دسته کو کاری بخشی که بند دید دسایه؟ به کی خود دیشک سے معتوبات بهد یہی دی دانا چاہ بخت در کی کی و خود در دوی اداف کو بردی کی بیرخوالی پی جوائی ہوں اور اور ای خوش اس اسی جور خان در اسالت در اس اداف کیا ہے کہ بیدا میں کی بداخالی ور اور ای خوش ام خدا اس اداف اس اسالت اور دیا اور اداف کا محتول اسلام السال ہو رہے ہوں۔ کسی پندو اس احراف میں اس اسال ارد دیا اور اس کا محتول اسلام السال ہو رہے ہوں۔ کسی پندو

الوالد الرافكريتينون

۔ سال بہ انسان جیریاں – بیش جن کر کسی حری شمند کی بیٹری <mark>میں ہوجا ب</mark>یا

'اور آنال واسی، یہ آدی واسی، چیاں تیاں بگھریے ہوں، بھورستان میں، ان ج بیتے اور کاشت بنی کرنے کسی بویل سےونج کسی شاندار بن دیونا کا جنوں بینے بہتے بہت' کو سنی سے کیا (ایس کتاب میں) 'آن کی لساوں کہ سرمار برنا نہا، پنچ بونے نہے، پر پنچ سرداروں کے خلاف مسکل بی سے جانے بوں گیا۔ یہ شاید ایسے دیرناوں پر انسانی اربانیاں بھی کرنے تھے، اور ایک دوسرے سے جنگی گرنے بہتے،

آیہ ایسا سانیہ ہے سٹی کے جیوں کا اکی کالوں سے گزرتہ ہوں جس کے ایک پرت مالکل فوسری ہی پرت جستی ہے۔

ا اور ای که کجی مهی مدیحها میپن مهادست کی دیراق دیونا انکب اور پولیان.... بای بوسار آ

''ودسیا' کیات ہے فیمید بگاہاں چودہ کوئی پی سبب کی لگد انگ ہوئیاں نہیں۔ اور ہیں۔'' ما نہی خوت بستی۔

التحاد کی عدشا امد سے کسی قسم کی آلونی گلجائش چھورای نہیں گئی،نہ بیش بھی گ اس برمسیر میں۔

کہانے کے بناد شامل جی نے انہیں جود کائی بنا کر ہلائی، ان کی جھک بنیند بالوی والی قتمی بیلی اپنیان بنس اپنے کسرے میں جا کار سو کئی نہیں۔

''بندوستان کی عوجرہ: کثیرالمادم صورت دال اگر بارنکی سے <mark>دیکھا جائے تو ایل ار</mark> بازیج بندوستان بن گا ایک عکس بے ' کتاب سے کیا ''دہرتی کے ابن تکریم پر جیری بنانے والے آدی راسوں کی صورت ماں گا۔''

آمارو ساہوں کو" یا دی جننے کئی بنے میں کہا

آاينا فاز مجير فيان جاو گيڙ سيس سو جاڙ

آلينن مجن اللقيايس شاعل خيراً -

افسنادات کی پرمعلی زات میں۔ شامل ہی ادیس ایش گارانا میں جونا ڈرائیو کر کے آن کی فلیٹ کی طرف نے یائیہ ان کا فراشور فسادوں نیے گہرے کسی علاقی میں رہا تیاہ وہ یاار هی سے بیس ایا بہا۔

و منبع عبان شاعل خی این سے مانین گرنے رہے، پیار بھرال مانس،

کم بوگ میروز گامیات ہو گیا۔ گونی کیپ بھی کیں۔''

(بندوستان بین کچھ لرگ ای سے کینے جنہزریما) پاکستان بین! کابی فوسری سنتے ملک میں بش آئی ہے جدہزریت!)

آوہ کرک میت عطیہ ہیں؟ شامل جی گیا رہے تھے آجنہ ہیں کر چی میں ڈائنیا سیسٹ مکٹری کے مردوروں میں کام کرتا بھانہ میں جاتے ہے۔ وہیا نہیہ فائرمائٹ آنہیں اپنے شاکاپاری ویسیوران میں نیس نے گیا تھا جہاں اسے کاؤنٹر کے پنجیے کیوا یونا پرنا۔

ناٹ ایت ال بیڈیا'' دفرمانٹ نے بیسادی سے کیا، ''کنانے پیچ بیایتے ہیں وہ ہم میں گہل مل خاتیں، دے سوڈ این سرائیانٹ یعین آنے کے یونس پر کوئی عبرانتی دیتی ہیں سگر نیسا کے سرف بال بہائری نے کیا دینہ وہ بہارے بیو روں میں سامل ہوں،،، ہم ان کے میواروں میں سامل ہوں گے

مگر ادن کا یہ عارضہ ہو دیوں ہے؟ کینے کینے ما دیا زبان روک ایرہ کیا کینا کوئی اس بچھے سیآ یمر ادنے ایک علیست بنا جنان آیا

ألم هامير بن مستمانون أن وزمار آليا يومي پيرا

بس ميديند صوي کانج مين بي بوطنويتي مستعاق ترکي

a war of

البحريات التي من خياجينگ کار کياد ٻهر پريستان يو طر بولاد او دالوگ فوسوال طوح ک**ن بين.** وه جا سند او سي کرد چي بيس چاسد

- - -

مالد م المالي المالي

Non- and the same of the same of

and the second of the second

میشی بیرد به بی طرف سی کیاد امر کے دیں میں استجھے که طباق بیاد ایک فیسے عبی دیر بی طبیعے کوئی مکساف بنا بی ایند دیکھیے ہی دو پس لوگیدہ بیس دیکھیے ہیں! دعد صدد کے زیادت

وہ کسی بدینگ کے طرف میں کر کے خیرت نونے ہیں۔ بور درسا دیکی میں بیند ہاتھوں **کی** سنے پار سندھیے ہیں، کانوں کو چیوٹر پارزہ پھر اکٹھے جیک جانے پیرہ پھر گھرے ہوانے ہیں۔ کانوں کو جیوٹ ہرا، پیر بندی جانے بیزہ یہار بائیٹ ٹینگٹے بین گراؤند پرا ٹیکن پیناری طرح بہارہ، اُن کی سنگ سامند کائی اوبنین ہو جائے ہیں'' دھرعامد کچھ شرعدگرہ پسن کر گیا۔

ادائات کی باک نسبت بداگاہ رقا ریستروی میں بنتیں پلاسٹگا کی میر پر اپنے منعیے پہلے کی بدائش کیے ایک نسانے میں ادائیاں بہارے یا ور ما ہے ایک سیرہ اٹہارہ سال کے مواٹین سامرت برقان سے حدی کا برخوہ بات کرتے ہے اوپر بہونے ہو ویا بہا اور چو اٹنا کم همر نہاہ کہ اس کا فل زبالہ مبلا کیت بہر نہیں ہو ساکنا ہے، یہ بنا کہ مسلمان اسے گلسی نظر آئے

> دعرمانند بجنسن سے برجی رہا ہوا۔ کانون کر کون چیزتر من دربان میدم؟

"هنديسا ايه دو جيان کي بني مين نينيء جين آنها کو نين وطا باور، ايني وبالي جيز، شي او دک زيرولرس،"

دھرمانند حروعتی طابعہ غلم بیاد کسی شام کے کالج میں پرشنا بہا۔ ان میں او وہ ایکہ رمنسوران میں اسسنیٹ منحو گا کام کرنا بہا۔ سوہ اقیازہ مال کا لڑکا گہر کے دفانے گیر میں اسبری کے بیشہ پنٹوں فضعی میں، اس کے باڈری جملے سے اعلاق میں مانہے پر مالا سیشور نگ بیس کیانا بہا۔

یہ وراب ہی کے سمیے ایک آممان جیم' پر نگلید فائرمانٹ نے آینے فال این انہیں شرمنگی عدر کر بدائی سند دول ہے آلگ کر لہ ایک اصرمنگلیوں کے سے او اس کے فال میں بیاخلہ جوش او طرونی نیاد حسا کہ بن پوری تربیعتر ایس جوت ہے۔

سن کی جائی ڈاڈر کے بدیر نہی جہاں وہ ڈاک کی ساف مسیری میں میں پہنچی

ککرمانند کی خابر حسیر کے محیاراتی کہوسری پر مستدی پرینچ دایدارال مہیء کیا گے۔ کس بچے کہرسور پر سرف کا پس بہترہ کرتے بچہ سنگوری جس چارتنا بر آپنی آکھوٹی میں۔ وہ

آيد مديد رود مييه به قسمه مرزه بند جي رفهوانه جيه

فعرمانند اللي موليل سے فاقیا رہا ہے، آاور یا کیرے فعربے کی حکستا

آیہ بینت ہوننہ بہت اچیا کام ہے'' بنا کا دی آن کے بین باگیاں گیاہ وہ سوچ بھی دہ سکتی نہر ادامتے انا ادامتی میں ہم چنز گلمی نظر آن ہے'

القد المشرى المستى ميساسي يعاملون بدرزا أأنه من يوجيها

آہیسی نہیں، فوم دنی'' ترکے نے سجے سے کہاد

عا اور یا حران ہو گئیہ 💎

آموم بادری موم باگریند نیزر اصبر بده می آب کی بی جیس مسجهایات کابی او هراگیانبطا می او غیرمیه بند:

ما اور با ہے ایک دوسری کی مرک دیگیہ ان کی سینجے میں بلاک بدا اویا ہیا انصابی کی کے کینوں میں انواز ہائی میش جر صابی نہوہ نسین دوساہ بلسی نیس

یک بامینکے سپر مانے معسوس کہ نہ برگیدہ بارج کے باک خصے کو یہ کوئی سو قبرہ سو برس کو یہ معدوم کرنہ چاسے نیز احس کے دوران یہنے موج بائے نیس وجی بھی گچھ اور بن گئی بھرانہ بیشی بن گئی نہرہ

شاہد اپنے والے وقت کو ہو گئیں طرح ہوگا۔ یہ بدلا بیا بیکٹا بید بیگن علی کی یہ کیسی آروو پیچا بیٹید نسب سے مافت ور سب سے لاحاصل ارزوہ عاصی کو مثا کیس گیہ

أكم مستناوي سياب كنون بغرب كريز بوالا عدايي دهرمانيد النيابوجية أوه أبكه ويستوران

به اور هه سنالی سی مکایه خبسی وه صفیون میر پیپ بیلهی بین، میسی ان کی بیغ میں جعب بهار کئی میرد اور پرباره کر کچھ آئیں ہائیں کیا' آیا، بہبرہ'' وہ بربارائی اور بھر شفرمغند سے رحمت ہور کل، سریت اپنے دلیث کی دلولب دوڑ پڑے۔

> آس و ملاه سونے سے پہلے مصنو پر کروکس بدلنے بورے، ما نے کہا: بلي نسل منتسابون کي بيديني الدار سي انسوس باک جد تک لاهتم ٿي."

ووجاني الدار كه تبچه مطاوره مي بيس دو وية بيا" اس بي مكهي مني اراكي.

''جوو اين کي طرف سي يو زيا يي مقابر اڳ' به نتمالاني، وه کيس ني ڪتاري تقريباً بينھ گئي، آیہ جو کرسی جی گے کہتے سے میں بجنی سے گلزب کیمانے بروے جارس بکانے ہیں؟ بہی کے انہا کسی نے کہ کرشن کے دنی میں دو کُل کشاب نے بادو یہ سمجھا ہے اس کا مطالب

أأنات خراميل يداعي كدنية بدا ومكيني سويدموف أكد ويوساس الداو كا عطايرمسة التي مير سونی بوری کیا: سابط بر میس سکت 🗀

ما کنر بک حاکش زیرہ بین می بین بین ما کی کین پوٹی بات پر برنسی سے جراں۔ و فاؤرانیہ اس میراند فلو پر بنس سوخانات سے ہیں۔ بینانی جی گیا جیا۔ ادا جی گیر دیے اس کی عاور کپنی بہتی احدہ جبت بمنت درین؟ حسیدہ جیس دولت کی بیربی بیتی ہیں۔ وہ مربیوں کے

اصدی کے آخر عمل بعد کے اپنے والے مقسرین یہ ثابت کرنے کی گرستن کرنے والے ٹھے کہ حجت فواصل خلا عین سے میں کھنڈ اور میں کے گئنی بدغ کا نام نیبی بھا۔ ور نا وہاں کہجرو کے درجماعیے شاک یہ روجانی مصارب اور طمانیت کا ایک عمین استفارہ بہا جو شاک انسیان کی روح کر محبوس باز بشکی نین، ساید این زیاده نابال پارسانه معبارین کو شرمندگی بولی پو ک اور کے سرہ مدسب سے حلا میں سے ہوں۔ لگ بدع کا تصور میسوسہ گیا جا رہا ہے۔ لیکن یہ عصبرین اس کون احلا میں حکرانی دعرتی ہے جہاں نہاں سنے گروزوں مستعانوں تک پہنچ جون بہ سکیں گی۔ور وہ ہمانتہ موراین اپنی سناہ انگھوں سے سناروں۔ور جاند سے حکمکانے بہکران خلاوں کار نکے اسی جنت پر بننے کرنے وہاں کے حیان دودہ کی میربی بہی ہیں۔ اور حیان مال سے مہر ہارمک امالہ پل پار سے امالہ مگریہ کی بیٹن پار بنٹھ کی کررا جہ سکتا ہے جس اللي وه يور ساق عبد لاجتمل كل دوناهير ياز فرماني ديني بيني

طبعه بهانی دکھی اور الاس سنہی نہیہ وہ نہبوندای اور عاسکاؤں کا شورہ کر کے لکے بہا۔ حکومت یا کسی مارگارال اداری نے ان کی درا بدد نہ کی بیان، نجاتان کا عدان کاررواسوں میں

عراد وازبت کی اگ بحوانے والی مطینوں اور افراد کی ددہ کی بیرحیاں، ضعوبے اور ڈھرینا، اور سرگارگ الابرون بین دن کینے میں طرح بونے والی واوسات کی الاکون کا انبار موجود لہا۔ حنسہ دیائی اپنے ہی صرائها ہندو دوستوں کے عبدا۔ سے یہ دورہ کی سیکی بھے چو ای خلافوی میں صلح مطائن اور حالات کار عصون پر لاین کی کوشش کی رہے بھود

"الشنوس باك صورت خار بيراب بكيبية" طيب بهائي بير كيري فالها سن كياء "مراهيلوي مو اس ہے کہ کتابہ ہو جہتے میس ایک کاون کے سام معتملی ایک مسجد ہیں اور ساوے چدو ایک

آب کنے بھے وہاں' مستدون ور مدروں میں'

بان به بند گلز بهردندا بیار وه کجو بال کر کی مسکراتی، استسان بازی قر کے سازی

ور ساوی اینا کیا ۱۰۰ استخد سے بغیا ساتے بغروں سے اوا میں پراس پیش ویہ بھا۔ مار ہے فوالم فهزر بيرانيز المريد الكانيان سامين

سوست سرستين النكتي حان ين مين جسن نيوره نامسن سنسي برس گه آلزگون كي فرج میں مستمانوں المتوں کام موں سے مانونی ہونے بنا، وماماً امے میں ''مطابی'' کا کام کروانی انہوں نے لڑے وہ ہوں می بائرین ہوائی اور کیرے دعونے کی مکھیں گھیوں میں السف می وکیوں ایے نہیں انہوں ہے، چاندوں اس ایس مستروں کی کمنتیاں بنیا فقا مہیں۔ ایک ایک چالی مين کين کي سدره سک پلستيان بي کير بيسيء 🔻

. وه کامیا دن سندنی و شاره درانی رانیا، میاز خور این کی خیاورخیان دیاه بستگی میان آن کی مطیع میں وسط نے بیان کا وہ یہ اداد میچ ہیں کے نصابے ہی کی سکنے، بان کو کہ عباری عوالیے انکرنیا

ا به محل کا امل مرجم مرجون کر مصاحبین کی طرح تهمچ رمی بھی الگ <mark>سپری ہوامہ</mark> على يين بين الراب فومت تر تعديد كا حراب على في طارين لاهد بين ايتو هي مويك يك سعد کیورے اور موال افوانیس و اور بنوال بلند کیے افور کیس بافانوں عبر پوچھ ٹیوا ارہا مہاد ٹی ے اللہ میں ایا اللہ اللہ اللہ این سرہ پاکھاتھاں کی کے اسکیوں کے ساتھے بہتی جانو المالين المراسر الترابيية خواصر مالين كرائر كه كهانيريسي بين 💎 🔻 اور میں سرزمی پر بنا میا اور انہیں کوئی ہا ہات ستبرز من دمرقه من ميانگر عملي النو شره سن ميس

الين بحرس كرب والى مراثهه جيو

شوسینا کے جوانوں نے چھوانہ چھات کی نائسیم خام کرنے کی گوشش کی، سوری جانے کے بندو مراتبون تے یانے میں مینازو اتبائی اور گئی گئی مود مهاری فک بنکی پورک جانے بڑا کی دیں وہ خود کو ٹسریں ساانہ ارس پر ادادہ نہ کر سکیہ فصف اٹھانے کا کام انہیں بھنگیوں ہی کو سربینہ پڑا جنہی ہندوستان کے بری شہروں میں اب سرکاری طور پر "برای می" گیا جاتا ہے۔ جتن کس روسان بہر میں گاہدین ہے ہے تیس یہ مام کیا بہاد

المندكر پرال جان بيس ربن بهيا باندومنان كي آئين مين اپن طاع سي. اياك كمون كي شياكي میں مصوفی میز کر سی پر سے کر یہ لکھ کی 'اور کس ویشی میں اصامییں ہو گی فوٹی چھوٹ جهاب شوفرون کی طرف" آمندکر نے سقومت مہورٌ قد مہرد وہ تقامست ہو گئے بہیہ حسے ان کے فان سے کوئی اد باکان دیں ادھن فان سکہ جن پندون کی اکل باکامی ہیں۔ جننے دیں گا لاشعوم

سرمتنا نے ساودروں کو مراقبا اوم ہیں باغرت حکدہتے کی پوری گرشٹی کی بھی (جیسی سو می درجہ کے ہمانے میں موس)، درانہوں میں سورآج سے قبل کے وعالے میں بھی سواجی مرچن کی بد بادر بک بیت مصور اندی بین، تنکن کس کا انگیا معینیه و غریباه مافقال و مناعمته ساحسات الى بادرنگ ئى فورا داد باز رون درائيا سودرون كا بندومك چهوۇ كى يدھ مات اخياق کار نہا ہوں ہیا۔ سدومت میں باجر ۔ عمام تنبے کی فوشش پر انہوں نے بندومتِد چہور کیا۔

مگر بد دو حدرت انگیز داند میں۔ جا بی مدینوک باواد کی پانس مسئر گوسکو سے گیا تھا۔ بیکس نشرنگ دیار اسار سے ساروع ہونے' میں نے زندگی بھر نسجها کا وہ تو گیبرہانی سیسا جوجي نمير - جيان سنز سيد شڪر بوري کي بهتي مانس بهي نوا بيهي عاميت

كروبوتو مي الوالم صابو بين العباد ميس سكيره

سان ہیں دوامہ نے ادا میان سان میں چان ہواگی بھگی تحریکہ ڈیکی مِندلہ بیٹٹ والی بتغريث فالمراسم تدمن سروعار بيسل مسارك ينى الگ يعي بيين، ايني بي وجوبانت سيد يامينط مسنز گزشکر ہے کہکرور کر گیائس اس کے سامنے ڈال ہیں۔ لیگ کناف کہا ل کر منصلے ہم مستنز سے سارج سنان مکایاں کیا ہے سوی لکڑی ہم معلی طالع،

انے کا بیا انتر مرادہ مگے چرزکننے چاہجینہ اوریا گنت · · · · · · اداری بین انگ ستردک نهی اجنی که یهی پیجام نهادت محملات $\eta_{n} = \eta_{1} = n \qquad m = -2m$ که کسی سے انزین سپوکار بینی بیا^{ہ ہے}

ما فيلها مار كار بنسن لكن الناء عامليا باز تبديق اختلافية ما بي سوچاه

میں۔ وورگار کی بالاش میں باہر سے آنے والوں بن بے سایا۔ بیاد متیست کی اندھی اور پیران كومون بيردجو السونىء مواثية بهنى وزاند ينشود

اللوسية صوبائي المخابات بهر حبت كال ثهر، بنكر كسي حادو كل جيزك كو جندل هر کار لاکھوں مراثها دو مودوں کار روزگار دو نہیں لانے سائٹے ناہی، پین آب شوسینا کیا گرہے؟ کیا تندیش لالیا' آخر بناروں کی سنجھ ہیں آیا کہ سنے کی ضراتهمند ماہال کرنے کے لیے یعینی کو عوم ہائی گینا جانے۔ نام کہ اس کا قدیم باہ میہ بھوں نے مہارائٹٹر پارٹیسٹ میں یہ قانوں بھی منظور گو۔ بیاد گجھ شاہرن مگ مراقها او جوآنی بمبائی کے گئی کوچوں میں طوش بھرے معربے لگانے

المنتر بيان جود دئرا

ا راجو گاہدی حسامیسی آئے ہو پر حمول میں بجربر کیا گنا'

ایم ایا کا خرعتدہ کرنے ہیں۔ سبس میں بہتی اور پہائی میں۔"

البکل کیایا در باد احداث بهر حرن لیاجرن بر آلیه چر برگ اندروی مربهانیت بسلی کو جوم بائی کینے بھے وہ مرہ بائی بی کینے ہے۔ ور جو بمنگی کہنے لہر وہ بنسی ہی کہنے رہے۔ احر حکامت نے دنوں کر سح مج رائح کرنے کے نے محکماً ڈاک کو استعمال کرنے کی انیادی، بیدا با دوسمالنس بکام که که کناه میزان ویی قاک پهنچاقی های گی چنن پر دوم باش الكهاجي الستى سالكها

امی مگد سے سنس دہ ڈاک کہ نظام بری طرح فریم برنم ہو گیا، ایشیا کا یہ گراندیل التعارين فور مسمى مرطر باز ازوار باز رون کی بعد تا مان سازون ملک سے خطوط اور پاوسال اور نااز وصول کریا ہے۔ تامی کا حساس ہونے ہی اور این صوا یہ حکد واپس کے ان کاد ابر کی حک ہے منسبة مرما حكما دكالا ك ك حارا دكادرك مان بسبي حلي فيه حالي بيكن يبدق مان عوم دالي

الباكي با الأمول بالداب باز سناله مياوڙنٽار کي حكومتها کنني دوسوري مومي پر آپيا لانوي متقد کرنے کی محال یہ نہاں۔ ور کنین دوسرے صوبی جاتا ہے برفتش یہ راحسیان میں رہیے و نے گئیں سیراد کو بیشن کر دوہ نامی کہتے کا لکیتے ہے مجدور بیشن کے سکی بین اور افوسون کسی را سازمانی امید امتار حاویت کے اس فانور میں کرد برابر کاحسی با بیندرکان که

(أيمنية" فيدائيون بيراثيرد) -

انال بهافرن کی نجرنگ اور شناوات کا کار هامان ضع مارت مارک بری نکل سکار

المكن من مجرمك مان أورامهن ميت فجيا بيناه سمياري جواب كير سنگ اصلاحي استك. جسي بوجرای مرابهان ہے حمصہ کا روب تاہی کی جی جائے ہی کرسکس کی بھیں، بھرن ہے جائد یات کی شخصہ فاحد شدان جب برنے کی طویشیر اور افتحاد کو ایتا سرو مانا اور ہارکی گئے مقابل میں ان کے نصوبریں اوسان کار قابل المسجائر نا کانگریسی کے بینادق کارکی ایبادوستان گا

n 3

یمیٹی میں کہلی کہاں میے خالت املای کی بینہ ضاجاتے کہاں کیاں میڈ اور وہ سب ایک بار شاید طریز کے ساحل پر بھی آئیز ہوں۔

ویت پر بچی ونگیل بڑی بڑی گیندوں سے کہاں رہے تھے۔ درم ریت میں انسسی رنگ ہونگی چھونی کشتینی کہڑی نہیں، ساحل پر تیزنے والے نائر پڑی شہید نفریح کے لیے آتے بڑکے اور بڑکال داہروں کو فرھکانے بہروں کی بدف دور حالے اور آل ہر بسے کر بہروں پر دوسے بگے بہروں کو فیکھ کر سھی ککلی چڑیا کی طرح جیچیانے لگی بھی۔

بادلوں بھرے اسملی تال ہیں سے اتر گو انوم وہت پر مبلین کا کوئی عباست ٹیکاما <mark>سانے</mark> شامی ما گا پورا کت سربنز ہو چکا دیا۔

راموں سے اوبنی اسکریس پہنے دو سینا فرکنوں کو مہیل ہورک کے خواسپے کی طرف خانے دیکھ کر ماہ ہیٹوں کے لیے مہیل پوری لانے کا اعلان کر کے گئنی جراب کا استقار کئے ہیں، دور بہانا ہوں جا چکا مید اساوہ پام کے پیروں کے موریدکھوں جیسی پرک، ساوٹ ڈار چائر پر آبک جیدٹ سا تنظر تیا۔

کنارین کے ساتھ سامیہ چانیء نابرک می یہوں گارگا، بھس میں دو امریخورٹ ٹائر جنے بولے مہرہ میں دیکھا کے برگی بہانجو سے جیج جارف بھن،

آپہولوں کی گارک مطا وہنا، وہنا، وہنا، وہ شکیرانا سو انسکیا ہیں میں ہو سکیل بھی علان فلم میں دندآئیہ بی میس فانکیں؟ کردل کیوں کے سائیہ؟ جساوہ گانا گانا بیا آنیوں نیا؟

سدرہا کی جمارے چیر چیر کرنی۔ اشتیاق سے بینانیہ کونل کیور اور میٹی سنگھا کا گانا گانی براکی پہول گارال میں مترازی سے دور بری نیے

رہند پر رسک رینگ کی چنکو میکر میں یہنات کر کے روبا بوہ اور بھر دونوں مٹھاں بھی جر کے پیساد اما انورک نما تیا بلاد ب

و فکي

الما میں پیجینے مار کار کیاگیا۔ فاصل ہائین بطار فورانی اککنی کیان مینی میں بھیء

Strong with Smithing

ما کے بینے سے بوائی سی بکترہ 🔻

ککٹر کیاں۔ گیار کی ککٹر 1

وہ کیری سے دعر آنے ہوں۔ دن پر ناہر پانے کی کوشش کرنی ہوگے۔ چاروں طرف دینکہ رہی میں اور گلکی اینے کیس بیس لاک رہی ہیں۔

ا سبہ بی فور ہے۔ سینت فور الپروں کے سیند جیک جیاگ پر ککان کا لال اور بنالا رہی۔ شیافیہ مانی ہوا بنی لیاردہ فکھائی براہ فکنی الا رہی!

ریت کیائے چیکو کر ریٹ پر یہنگ کر کہانے کے سامان اور بائیکٹ گرا کر دویاً ،بیٹک کی برہ میں ارد کر اہا برنجات لیزانے رہے کی سمت بیاگی، عزموں بارو پرندوں کی طرح

یبجہے کے ما یوری طاقت سے کوڑ وہی تیں، جو کے زنائے کو چیرتے۔۔ ینا کسی سے پرچھے ککٹی دور کئی بھی اور کناری پر پریہ بیرت والے تاثروں میں سے کسی ایک کو فورائی نیروں نک جا پہنچی تیں، دوسروں کی دیکیادیکیں، آپے سے بہت بڑی عسر کے لڑکی اور لڑکیوں کی مثل میں، تاثر پر بیٹم کر لیروں میں اثر کئے نہی۔

الواكين سائد برن ما ياني كي الجزابين الرَّبِ الرَّابِ الرَّابِ مَا بِي يَاتِي مِين هِورٌ فكولي.

یبلے گیشوں نکا۔ پہر کبر نکاہ پہر اس کے سینے نک آیا پائے۔ جیسے کئے براز لیے ویت کی برزبارے پائی اثنا بہاری ہونا ہے؟ یہ ہو جا کو حبر ہی ت بھی، اس کے گیرے شرابور ہو کر کئے ٹی وربے ہو چکے بیب انکہوں میں اور سے میں سکیلا پائی چھپاک چپیاک پڑ رہا تھا۔

''ککست آن، سا'' آس بن پینیژوں میں سازانہ ہوا بھر آئر اوار لکائی، مگر ہوا ہے اس **کی اوار** کو سکلیبر دیا۔ ایک ٹیز بنے اس کیا سنو پر روزدار تیبنزا سازاد ما **کے کہتے مڑ کئے۔**

ایک بابید نے فاصلے پر ککانی کا ٹاکر بچکوٹی کے ویا میاد صوبی وونی پائی گو چین کو ما ہے۔ دونوں بانیس البائیز کہ ککانی کو حیبت ہی۔

> یائی گیا شور کیا اوپر اموا میں اوپر ایل وپر اٹھی گئی آوازوں نے اسے ہوگا۔ آئیس بائیءہ میںسہ بچے کو ٹائر سے ابارو نہیں۔"

ما ہے دونوں بانیس فائر کے حدید میں ڈال میں، پنجھے مو کو جیکھا تو بیسیوں فوک ہیں کی پنچھے پنچھے یانی میں دورت اسرانے بالے آ رہے بھی، ما کو بدخواسے سے چینٹ آور طورتا دیائی کر اس باس کھری او کی بدرنج کے لیے بلے بورے سماح اور خوانچے والے اس کی عدد کے اس دور بری مدید کئر مانیوں نے ڈائر کو سیارا دیے دد، ٹیسٹ آوسٹ ڈائر کو ٹھائے وہ اسے کناریہ کی طرف و رہے ہیں،

انے گیرے یائی میں ما لکان اور نائی سے انار لینی بنیا ہو شاہد وہ شوہوں تواری شارکہ

ککٹے مسورہا مہوں اور جہت چیت ہتی میں نانگنے چلا وہی مہی، چیڑیا کی جیسی بہچپ رس میں، ڈاٹر پر حسی کسے مل بالگ سے سامن کی شیدیانی اس کی پیڈھاسٹریائی ساکتے اس مالول چیزبری میں جس کی حل کاری کہنچ رہے بہیہ ان کے بیلے پینے لال ٹنگوٹ اور مالگنے سرمئی نیروں میں انہو اور ڈوب رہے بہیہ

سکتے ہائی میں بہکی سکے بدنوں کے اس زیلے ہیں پہلٹی آ رہی نہی مال کہتے جود چائی اور کچھ تمکلی جائی برنی، او رون کے شور میں، سنندر کی اور پسی کی ملی جلی آواروں میں ادا کے ذیر میں آیسہ آیسہ یہ بات کی، حیسے بول بول ہائے کی کیہ میں بہت دیٹھی ہو

فاکٹور میں جو اسا باک اسے شوی نہیں بہتایہ بہا، کنوی کسی پریشاہی عیں یہ ڈالا تھا، کو ایس غیبہ کاکٹی نے انہر باک سندنار دیکھا ہی سابھا! باور ضمانہ الحاجر إذا الدارة والمحدد المحدد الم

کمیا بیتر دی کا

مريد به سام به دود.

to play to

نہاں کیونس کے سابق سے افریق اور امریو بیٹس گینا

الرزيد سالم سرقات

الله النواليس رم النوا الله للواليات الكيم الموطاع الدوار كي طواف طبير كي لاياني لهيء جا الله الله الله والرا مادام التار الدرات الدوانات إذا المادية عا المعاصر ولي لين

ا بالأ التراك كنا بين الدائم مجير كني نار سير تحدين وكينة جانيي مييد ايسنا كسنيزمين سبكته

.

مانی سے بیر کی گئیر غیر بنکہ کہ بیا نہریں روز پنکڑ رہی بھیں، وہ جی جاپ سے پاہی گو بیے بدن سے بیا بیا بنکراہ محسریں اور رہی بھرہ اس ڈا فل خوشی سے جھوم رہا تھا۔ ایک کی لیا کو اس کے بی مد سے بیت سے بیتاک سے سکراہ محسوس لیا۔ اس کی ہو بھسل گئے۔ بانیس براہ کر اس نے با کو بیاما

عالي الهي ناز با كن مكاياران مان النيا اللكاء هار موقع الجناوت بطور الليء ما في عطويان حيكا

نا جاند نا ہا۔ ہے اسا کے نصر اوہ رندگی کا کشف بینا چاہتا تھا۔ اگر طا کے بدلے وہ سی النظامی عربی کی سامی ادا دو عددہ سے مرتے اور نیو السانے گیں کی کیسک میں حود بات گی 000

"اب میری باری بیز"

ما ہے کیا۔

الانکلی اور چیکو اور چراہے پر چڑھے بانڈہ کو بڑکی کے حوالے کر کے آج وہ مستدر کے کنارے خود گھوسے آئی بھی، بڑکی ہے و بدانن کے منھ پر کریم ملی بھی، صبح کو چیوہ برم اور تازہ محسوس ہو رہا تھا۔

اس نے آئیے میں اپنا آپ دیکیا تھا۔ اور وہ اسے ٹھنگ نظر آیا کھا۔ فکروں کا برحیا اثار کرہ فکروں کی ایک پوٹنے بابدہ کی حسے گھر پر جھور کر مدنے اپنے حسے نا ایک دی وسول ک بھا۔

سازی دمیاه آور تقریباً ایسیآب، سے پھھا کر آس نے ایس لیے آبک شوخ مھڑک کار قریسی خریدہ تھا، جو اس نے شوم کے مارے ایس باگ میں چھیا رکھا بھا۔

یا پورٹ ملجستی سے اسے جونو لے پہلات خوبو پر میانے کی زناند کیتے میں جا کر ما تے کپڑے بدنے، باہر اس نو با اس کے بھر کا دار کیرے دیکھ کر خبران رہ گیا۔ کیروں کی کس سی وہ جوتے پینڈینگ سند چھوڑ کر آئی بھی، بالکل بلکی پھٹکی ہو گرد

یا ہے اور ما ہے ساحل پر مونگ پیلیاں کھائی۔ بانیہ میں بانیہ ڈال کی فوراً الرسے والے سویو کیجائی

تصویر میں یہ اور ما نے اپنے آپ کو ٹیکھا۔ یا کے چہرے پر شرمندہ سے بردنی کا باتر۔ اور با کے بھڑک دار کپڑوں کو بائکل بالسن کرنا ہو اس کا چہراہ جس پر نامرادی کی پھنگار پر رہی تھی۔ تصویر کو دیکھ کر دونوں شرمندہ ہو گئے۔ یا نے تصویر باوے میں ڈال لی۔

ما یانی میں چنے ٹکی

شيه شياه شراب شرابت

أمن مير هو كار يا كي طرفيه شيكها.

1,....

اس نے کیا۔

اکوڑنے بھاگ جائیں گیا ۔

آبهنگ جائس"

آبتوا سيتوا بهي تو بهيك جاني كاه جوب كيان ركبون!"

آميين گئاريدين ومرڏ او سب کجه 🖰

یا ہے پہتری کے پائسچے چڑھائے، جونے ہائیہ میں نہانے۔ اور ما کے ساتھ ساتھ آئے لگا، بنا کو با کی حالت پر افسوس ہوا، میں کے پاس بہت بوجھ نہا، اور وہ اپنا بوجھ کسی جہولے سے حالے میں تالا لگا کر کبارے پر چہوڑ دینے کے لیے نہار نہیں تھا، با پانی میں دوڑ لگائے لگی

سنجب اردو کہانیوں کے دگریزی ترجموں پر مشتمل تیں مجموعے

بینجان اور کنارف محمد خامر میخی

The Tale of the Old F-sherman Centemporary Urdu Short Stories Three Continents Press Washington DC 1991

The Colour of Nothingness
Modern Urdy Short Stories
Penguin Books (India) Ud
New Dolhi
1991

Domeins of Feet and Desire
Urdu Short Stories from the Indian Subcomment
TSAR Publications
Toronto
Expected publication date: Spring 1992

Sections 144

کے آتا۔ وہ ما کے نگاہوں سے دور بہانکری سے ابروں سے کہنتاہ آج جر اپنے برجہ سے چہلکارا مہیں یا سکا۔ یا کا سب سے بڑا ہوجہ ہو وہ حولا ہے۔ خود ما۔ با کے شعور پر ایک بہاری برجہ بہد۔ کبری؟

این ہے یہ کی طرف مل کر دیکھا۔ اولاد سے مصارطہ مگر شیشے سے بھی شفافہ کسی ایسیانی آیسو کی دیوار کے پنچپے نہر اتیا ہا۔ ہوروین کہرے، بھی وہ دونورسہ شفاف شیشے کے آریاز ایک دوسرے کو نکتے مگر کیس یار نہ گزیرہ نہ کر سکتے ہوں۔۔۔

ادگ ہری ہیں آئی۔ بنا کو اپنے مامپوں آور بالوں سے آنے گئٹ سپی میں مجھابان پہلسلی معسوس ہوئیں۔ ور اس کے ساتھ ہی اس کے دس سے بنا گلا مباق معوام ہو گیا۔ ایک نصب میں اپنے گرفاوروں کا مبال آب اور آس کے بصور سے مراقهی کر ایس لانہی مہانی، سرح بہار پر برصے دیکھا۔ دمجے بہر گر اس نے اشا کر بازیک اونٹیری کے درواری سے سے اس تکائیہ مسال جیسر بستی بستی سے خبر کے خبر اس بیت میں فبول جیسر بستی بستی سے خبر کے خبرہ بری درواری روسنے بین فبول ایوں کی باتی بیت بی بہت باتی ہوگیا اس پولا ایے بیدا اسے میں اور اپنے باتوں کے باری میں بینا بگہ سوگیا اس پولا مرت اور وست بین بیت اس بیار اپنے کی بری درواری بری خبر کی پیدائش کے مرت اور وست بین برد کی اور جبکر کی پیدائش کے درواری برد حال کی وجہ سے کری میں بین برد کا باتے دور ان برد خال گی وجہ سے کری میں بین برد کا باتے دور ان برد کیا گیا بیا

REMARKS.

Strongtout amirport

بادنامه

حمیر مائل کی بیرونت موت ہے ہی سے محبت کا رشت وکھنے والوں کو ایک ہوپرے بیدیں سے کوربار کر دیا ہے، رمدگی سے مہربور حوش مراج اور غردسد رفیل کے جدا ہو جانے کے علی کے علاوہ یہ ان بسینے آبکتات کے خاصے کا عشب بھی سے جانیں صمر ملال کے اربین عوست اور پرھنے والے وجرد میں آنا دیکے رہے ہیں ور حو انہائی کے ساکی وجرد کے سابے بٹی میں مل گئے ہیں۔

موت کی سابہ آور مشاک حصفت کے بعدی ایسنی کے بیسنی اور کم جیسی صغیر ملال کی ایے
اصطراب کا ایک مسمن محرک بیں، دردگی کی بابات اور کا سکنایہ انسانی ہی تابید اس کی رددگی

می ور ادرگوں سے ادربیاہ انگام کا میسا بہا، شاہد اسے باحث ایک حساسی ایسانی آور افریب کے طور پر

اس سیساست ور ماہر میساہی بادر والے چھوٹ اوگوں سے بدیسہ پم اوردو رمی ور اسالی فری کے

مری سوالوں سے موامل سروکار رہا، مر نے بابات ایل گیتے اسی اور زقدگے سے برحد پیار کرنے والے

محص کی سے دربیا محسد کے ساب شیا کر وربیع بحربوں کا مامیا گیا آور بھرپور کی بحصو

رددگی گر رادہ اس کی محسوب محسبت کی دری حوبیاں بی کے ادری گام میں بھی ظاہر بردی ہیں جو

ومنا حسان ور درنادہ مقامی مسکینے کی بردایاں لگر اور فی بکیبل کی مسلسل پہنچر سے

داردہ بی افسات کہ دائم باداروں ردگا۔

صفار علاق کے ان کامی مثالات اور اور کی عبدہ دی جسکتی کی جہنگیاں نہاگی لیں گی لی کی ای چھ جسمت الباسوں میں نشر الی کی می اگا یہ بہانے منائج ہو جنگی ہی لیکی اس کی مواج کی درووشی کے باکث بردان والاوں آب براد مدین بات رسائی یہ یا سائیں، بست کا بادرانہ شعورہ دوسوج سے گہری مطلقی دامسیں اور در سازمی الوششی سے جاسل کی جانے والی کامیاب نگر اس کی بحروروں کی وہ میابان جوساں بیل مواج کر گھانہ ہی

صحر بالار بیاتا کروری ۱۹۵۱ کو رونیسال کی تریب یک گاؤی ہیں جس کے اور ۲۰ بھوری ۱۹۹۳ کر اسلام کی اسلام بالا الاس کار اسا کے اس طرح بیان میں کی اور وقت رحمت براد کی شائع شدہ گاہوں میں نالمیوں اور عراوی کا محمود المبالات (۱۹۸۹) کیابیوں کے کو مصبوحی انگلیوں پر گئی کا رہائے (۱۹۸۹) اور بہائم آباد (۱۹۸۹) کو باول افریسن (۱۹۸۸) پر البریان (۱۹۸۸) اور میا کی مشعب کیابیوں کے برامید اور نادود پر دیستان مستول بیادی کے سامنگار ایسان (۱۹۸۸) سامل ہیں۔

موت کے بعد نسیم بالان کے کا قدون کئی للسل بقیسے کے ایک اقباض کا برخت افسیات ہوا۔ جنبے بالاگام کے طور پر بیان کا ج ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

b. %

وہ دیت دیر بک لائٹریزی میں بیٹیا زباد کہ ہو جگ بہاہ گیا بربے والا ٹھا! سے اس موال گا کرنی مسئی بحثر خراب نہیں مل زبا بہاہ اگر ہی کے مبالزی کا نہیانک ہی سچا ٹامک ہوا مرسد ہو مرب سے اور یاد دیکہ زمیر نہیں، نی کی بخیری سے انسو اید ہے، وہ زندہ ویت بہان بہاد دنے ویدگی

صغير ملاب

آثار

آس پر خفر برص جی اسے دوی محسوس ہوا جیسے میڑک کے کنارے امہورے ہوئے کسی پہنور سے اس طرح اسے ابہوٹر بالا تہوکروں سے اس طرح محنف بھر سے نکسے والی والی والا تهوکر بالا تہوکروں سے اس طرح محنف بھی کہ اگر کوس اسے تعلق بہا ہوت ہو فسم گیا کر کہنا کا اس کی بہتاہی فسی جھکی جوس شہر سے نکرانی بھی جا ہو کہ دوتو ہو بہرات ہوا مکران کے طاق کا کوئی نار اس کے حونثوں سے لیک جینکسے سے بہلے اس کی انکھ کے مرکزی معلق سے لیک جینکسے سے بہتے اس کی انکھ کے مرکزی معلق سے لیک جینکسے سے بہتے اس کی انکھ کے مرکزی معلق سے لکر گیا تھا اور سے مارکست کی بجیس کی طرف جھوں گیا تھا اور سے مارکست کے دوابدوں میں ساتے ہوں پر بوداور اس کائنٹ کی بجیس کی معلق اس طرح تھوڑ ہو گیا تھا جیسے اس در اگر کی اوار سی بے دو اور اس کائنٹ کی بجیس کی معلق دیکھ دیا ہو۔

وہ حادوگری کی حدد لگہ خوصہ صورت مہیں، اسے بوروپ کے باریکہ وہنیوں کے خیسائی
باذریوں کا حدال ادا جو چربتی جلاتے بہی اسے کے کانوں میں گہدید برتی جیسے کرتی بنڈی
اسل دیوں ہو ۔ براہ اسکیوں والناں جا کرناں کو بان، حیسوں میں ریساں،" بسے بازشوں کے
مرحہ جس پیادوں ہو واوج بدیر بودے والے سدخلاست کا حیار آیا جس کے رق میں آ کر بڑی
برک چناسی اور کلکہ بوس فرشت کیسے شورسرانے اور کسی آسایں اور مورے کے ماتھ لڑھکتے
جانے ہیں لوشکتے جانے بین جبی کہ واقال دیں بینے اور شی ایک گومج کے ساتھ ٹھلائے
مو خاند میں اور سدرج ماند برس بارگشت میں باس کی تہد سے بیا لگتے ہیں ور چناہی
ہر سائٹی سائوں سائوں انہیار کرنے ہیں اور درحت دے خد دانسیاں اور (وام سے اپنی طالت کا ایک
ہر سائٹی سائوں میں بینے بیان ہیں اور درحت دے در وادیری میں ایک دیکئی طبیلا اور
مسئئل مراج اورہ بودا ہے۔

پرچد کہ آب کے باتوں کی جبک دمالہ ور غیروں نے اپنے مٹیناں بہنجنے پر سجور کو دید بھا مگر آب الد نہی کو ادیس نہیں ہیںجائی نہیں، اس کا نعامت شک کی صدود بک پہنچانے کی دمیدار آب کی آبکیس نہیں، معبوروں کی بنائے بولی پیسکر اور این کے وال پرسس نے ہمیشہ س کیا جوی میں شدند ارتفائی اور جہنجہلائیٹ پیدا کی بھی، اس نے گھٹوں کے بل بنٹھ کی جے تقاید عمیت بھی، آبی خیر ن کی دید میں گئٹی ایسی جگینی بھی جہاں وہ اب نگ بہتی جا سکا مہاہ کتنے دل چسپہ اور حمیت و حربیہ ترک نہر جی سے آج تک اس کی مادیات نہیں ہوتی بھی، کیسی کیسی خوب صورت فرزسی بھی جبھیں ابھی آبی لنز سے بہتی دیکیا تھا۔

ساوی کی جوریاں آبائی آسکوی کی ساتھ وہراں پر سمیں پر اپنا ہو جے بوریی ڈھرس پہرس گی۔
جنٹو کے فرطنہ آسمان کی طرف برخ کی بریہیں سمونوں کی طرح بلند بردی ریس گی، سب کچھ بررہی
بوتا رہے گا آسکر وہ یہ سب کچھ میس فدکی بائے گا، اور ترکیم ڈائٹوں والے شرابین اور حسرت
میسی کہ آسم اور کو طرف ساندین کی بہوشتیاں سادے بری ارگ انہیں محسوس کریے گی اور وہ
بیس بو گاہ کوڈائوڈ اقدیہ سوسکھنے ہوی انوائق سرورل فیکینے بوری گسام اقدیوں کو فریافٹ کریے
موری فوسری تو کہ خشربروں میں شاموں کی فداروں فی شربیاں چئین گیا۔۔ حسا کہ وہ رسے اورد کی
مور چکا دو گاہ گوریا کیوریا چاہاک سے محسوس ہوا کہ کاشات سے انساف بوجود ہے، ماسی میں وہ
کھنڈرا اور انہری رہا بھا۔ ور اس بندین سے اپنا کھنٹڈ این ڈکھا رہی بھی۔ یہ سے لاہرو نی برت رہی
کھیں یہ فیل کا ردحمل بھا۔ اور اس بندین سے اپنا کھنٹڈ این ڈکھا رہی بھی۔ یہ سے لاہرو نی برت رہی

DOM: NO



پوسٹو کے گونے ہی نکھی تجربور پڑھی اور پیشانی پر پڑنے وائی آسی بادیدہ چوٹ کے اثر سے الرقهن کر کم کهر این اوه فولوگراف بها خوباره قبل کی الکهری و بر حسے یہ نظر جاہیے کے سے اسے ایما کال معیوماً کردا ہڑا۔ اور اس کے ساتھ ہی اسے ایسے ناول کا حیال آیا جس کی تکسیل کے الرفيك أميا تال والثنك پيال خريدس كل ليا كهر سن نكات يرًا نها، بينزن كردارون ير خاموهن چھا چکے بھیء اس سے کہ گفتگو ایک مرتب ایت داکرہ مکمل کر کے راستوں میں کم کر دیتے والے موضوع کی طرف جلی گئے بھی اسی موضوع پر ایک بار پہنے اس کا سانس اکھر چکا مھا اور وہ قلع بائیا سے دھر کر کئی دیوں لگہ ہرانے شہر کے سکہ و نازیک کلیوں میں کہونیا رہا تھا اور الدیم رواپنوں سے اشتا ہوڑھوں سے بانہی کرتا رہا بہتا اور ایس پیدائش سے پہنے کے واقعات ستا ویه نها۔ بینوی کردار حاموش ہو چکے نہے کہ ایک موہد پہر پاکلوں اور پیمسروں کی طاہری اور باطنی بردیکیاں اور فوریاں زیریجت اگئی تہیں۔ آفاقی شعور پیدا ہونے کے بعد عام سطح پر ہوئی عند رہنے کے امکامات کا جائزہ کیا انسانی ڈیے کوہسٹک کوہشیں ہیں گا منحمل ہو سکتا اینا؟ کیا استان آف میزند که برجوا نشل اولیا کی بحد اور طاقته ویز شخصیتین سپایر سکتی پین؟ آمن لیے اپنے کرداروں کی آن بیرساہ اسکہوں کی منی میں دوبتے ہوے۔ ٹیکہا۔ وہ خراناہی سے پہل اپنے ساز لات آس کی آن پاکوں کے طرف چھال رہے تھے جنے کی خم عار اسپائس کائنات کے پر پہاو میں دوردور بک ہوست بھیں۔ آس کی دو میں بہا میان جو بنتی ہیں ہوتی کہ بین ہو ؤن کی جهكر چنين اور اس كن ياكس دمول سے اث جائين اور أنكهين غيريائيرہ چيرون سے بهو حالي. امن الهامي كتابون مين درج بددعالي ياد الين اور پيمبيرون كي محبوريون كا اندازه بواء

ا آس کے بوتیات ایک بہامد شرح دور میلم اور پراسراز اور سراسیمکی طاری کی عیلے والی مسکرایٹ کے دهونیا چهاوں میں بہائے ہونے بھے اور سام اعسائیربیسے کے بیروک لوگ گام کرنے کی مشای میں کرنے نہے اور بدن کے فرآبوں کی کہنی متح کے لیا۔ مار نہے اور زمدگی کے الحساس سے شرابور نہیں، اسے پہاڑوں پر بودوہان رکھنے والی اعادبان باد ائیں اور آن بولوں کا خبال ایا جو برقہ باوی کے دوری گہروں سے باہرہ رہیں کی رکبی بجور دینے والے موسموں سے انینبازہ آپنے کہاں میں منیسک رہنے ہیرہ ان کے چپرے نازہ اور حرارت بحش حوی کی مینات <mark>سے</mark> عیدانوں کے کہتے اسمان پر پیمکنے سورج کی سیب چاک کر دینے والی فاتوپ میں نموریدیر سرخ ۱۸۴کورن کی طرح دمکتے ہیں اور وہ برف کی بنان ساتے بیری بازبار اپنے بوست اپنی زبان سے چالے ہیں جس سے ان کے بوطور پر ایک ایسی چمک، ایک ایسی خوش بھا سُوجِي بموقار ہوئی ہے جو پاس سے گذرہے ہتاہ گاہیں کی تلاش میں بدخواس اور ہوش کم کرداہ مگار عمرون والد لوکرن کے قدم روک لیے ہے اور وہ موم کی طرح بگیل بگیل کر وہیں منجمد ہوئے اریکے میں۔ اسے دیکنے ہوے سرخ انگارے باد آلے ہوا جلال اور حمان کے درحمت ایک شے کے حور راح ہونے کا بہت فیں آسانی سے اور لیے وقار کے سابق فیس سکنے کرا ھیے ہیں کیوںکہ وہ حرد فاصلے سے جمال کا مطہر ہونے ہی اور چھونے پر جلال کی مثال ہی جانے ہیں، اسے اتنی سرخ روبی کس بات پر خاصل ہوتی! شاید یہ سنجھ گئی سے کہ ماہ و سال کا وجود فقط رمین والزور کی نسبت سے ہے اور سامنی اور سنستال انسان که فاتی مسلفہ ہے۔ کیزرک خاط ہیں "وقت

نام کی کوئی چیز نہیں پانی جاہے، سکل اس حقیقت ہیں آشنائی آسی کے آپے مسرت کا پیخم گوری کر بی سکتے ہے؟ اس کے چی بین الی ک وہ بڑھ کر آب کا سے نوچ کے اور آب عکروہ مسکراہٹ کا حامد گر دیر جو حصصت کے افغرزے اور خام افر گ سے ضم لینی ہے اور باہشت فینری کو احتیاب کسری کے عداد میں مسالا کر فنس نے اور ان میں نائمانی کا شعور بیدار کرمی ہے جس کا خواسدہ رہا انسسہ نے اور انقبل ہم اور ہوجوفات کی سکیٹ عملی گے جی مطابق ہے۔

کہی چند بیادد محمومی اور منجب لینوں کی جیرات ہرتی ہے جو بیگ و بد کے معباروں سے بلند ہو کے مصود دو جانے ہیں۔ ور غیا اور حرشے کی بوٹ بھوٹ سے محفود ویسے ہیں،

اس کی بادوری ور ددوری پر نکه آدر گر وہ نگ دریہ ہیں سے تگرائی ہو۔ وہ ٹرگور بیٹ کے طبیع اس کی بیر جسے اس کی دور اسے دیران سے تگرائی ہو۔ وہ ٹرگور بیٹ کے طبیع الدور کو ساریہ نے سدی دے سدیے کے طراب دیوں کہ ور پیار خو کو اسے حقال پر گیرا جو گیاہ وہ اسے دادیاں میس میس می رددگی میر کودر وردی جس نہ انیادے سے دسکیل باتی ہی ان باتھوں گو دیکھ کر لامل مشہبہ اپنے بکسر نشاہ کے ماعت ہوں باہ آ جاتا دیا جیسے بیگا کردی بروندے پھا گرفی روندے میں اندھیں نہ سور البدرے یا مصب بہ سل پر رددہ گی گوروندے ساتے ہوے سمندو کی وہندی جیارانوں کی داخی سیجائی آرمیں اور دیا گرائی دید کی داخی سیجائی آرمیں اسے شدید میں دینی دار حسانی کی داخی سیجائی آرمیل اسے شدید اسے اسے شدید اسے بیا اسے بات سے دوردال والدر عام طور پر جودگشل ہونے کی اسے ادر ادارہ وہ حاما ہا در دیا در میں کی یا می کی ماجی کی بائن ایک اسے دیا اسکانی اسے کا طبیع دیا اور وہ دیا ہونے کی ساتے وجود کا اطباع میں بلک ادالا کی ادارہ کی دیا ہو جود کا اطباع میں بلک ادالا کی ادارہ کی دورد کی دیا اور وہ دیا ہی دیا ہو جود کا اطباع میں بلک ادالا کی ادارہ کی دیا ہو جود کی اطباع میں دیا ہو ہوں دیا وہ کو سیعی کی آدر کردی دورد کردی دورد کردی دورد کردی دیا تی دورد کی دیا ادارہ ہیں ادارہ کی ساتے موجود کی دیاؤ سے دورد اور دورد اور دورد اسانی اور دورد در دورد کردی دورد اس سار کی دیا ادارہ ہو اسانی درداؤ سے دورد در در شردر کی دیا ادارہ ہو ادارہ در اسادی اور دوراؤ سے دورد کردی دورد کردی دورد کردی دورد کردی دورد کردی دورد دورد اسانی اور دوراؤ سے دورداؤ سے دورد کردی دورد دورد کردی کردی دورد کردی دورد

مدید بالوازی کی حد باک گیری سرح رنگ ور مینکیے <u>یون وبدیریکو کیری کی جیافت</u> بیدی جوے کرکے دی ہیں سورسی مونزسائنڈی کاگ خینکم سے پچیانے <u>یہی اور انہائی ہو</u> میرمارکنٹ نے سنرمیں نے بہتی مزید این الادی ضبر شخص کو فنگیا جر براددے میں دھران ودگیر می الدیمودروں اور فرید کی بدیار کا رسین

سام گیرال اور سرہ ہو رہی ہیں بوجائے ٹرکے الاڈک اور ٹونٹوں کے صورت سے حجری

ا اور اور جودی کے دادوں کے دادوں کے سامنے قبرت دائے حکے بہتے اور ہو اور ہو کی کونٹو کی کونٹو کی سے وقت سے میں مستوف کی کونٹو میں مستوف کی کونٹو میں مدور کی سامنے میں داری کی مستقبال آتا ہوڈ کینا دور وظتے وقتے سے موسل

اسے دائے بار بار سامن کی داری آو اور اور داری بر سامی در ڈاڈ ایکا حدی کی وجہ سے ج

رہے مہے۔ شاہراہ کے معمومی ظفیر ابھی میں اتن مگ روزاہی سے محروم رہنے کے دعد آپنے کام میں جور جوں سے مصروف دینے اور حالت یہی وجہ بھر کہ سیرمارکیٹ کے اس بہترہیں سے جس کی مؤتراك من تي هرب الأمني تي لاوطوا له . اراف لما السم للبندي . والن ليه يم خلابي في ماهشه خطری میں بھی۔ تصویروں کے سامنے کہرے اس محص او بھک مانگے والے اُس گرود گا فره میں ایک میں ایک بریا جات و ان کا سے ربادہ ربادرں میں جینے ہوے کاردوں کے درستے بیان کرنے ہیں اور اپنے نسبیم کے بوری گارد واپس الھاتے ہوں۔ ان پر پڑک ہونے زانہ ناوفار طریعے سے جیب میں منطل کرنے ہیں اور کوئی دھا قبل عمل وحصب بو خابلے ہی۔ وہ غمل کی آبل بنبوق پر بھا خیار سن کے شرسانی بالوں کی اکتریت ایس جگ حالی کر چکی برتی ہے اور کیٹیوں کے اطراف پر محبوط وہ جانے والے بان کیس کہی مے سعد دودن ٹاکے ہیں۔ لنگن 12رض اور مودجیس حسب سابق کہی اور کہری سیاہ بومے پین، ڈیل کے دانو پر کئی جگ لقع کی سندی کے وضع بین اور چھ اسپائی چھوٹے حورت مورای رنگ کیر سوراج نہی جو اورسوں با لاہروائی نیز سکریٹ ہیں والوں کی اصحول یر ہائے خانے ہیں۔ محدب عدسوں والی شنگ کے سجے سن کل افکیس محسد علزج سے روشن ور حواہ محواہ شاہر کرنے والے نکتی بہتے۔ ہسپر مے وسم قبلہ کے اعجاز سے وہ آن اورکوں سے بھی عمامات رکہا تھا جو سرکس اور بجی محاون میں اپنی شکاری سے حادر کے گمالات ادکیانے ہیں اور ابروفسنز" کہلانے ہیں۔

وہ پنا بہتی شہن دیر سے آبی صرفتگی ٹی وک سٹان اور استاح بسکر کے تعویر ہر نظرین فاری ہورے بہا جو بان سبل میں بےجم معول ہے اور اپنے ملک کے انگاہ مشہور سیاسی ڈیڈر سے آبی کا 'معامد' ٹین فاون مگ فیادپار نے خیاروں کی رسما بنیا رہا بہا اور آبی معاملت فان کے مدیامی کا دامان ہو اپ

موقر سائنگل کے برنب دکیانے و کا برک اس مرت نسبت پر ٹیٹ کر دونوں مدیا پینڈل سے انہا کر اپنی گردن کے بنجیے ہے گا دیا ۔ وا اب کا رون کے بدا بندے کر فرونہ جات کیانی والی فرانین اپنی بنسری ہست ناہر مکن کی بہتی اور ان کے واقدیر نہیں گانے نسبوں سے سی انہا اٹھا کر اس بنائرے مے محافر کا نے رمیا ہے

سنارضي نے دلک کا وہ بدسور ساہ سکتے کے علاسہ پیسے کیے ہوے ہیا اور جہ یک میا ہے۔ اس سے نہی بہاس معاود ہو ، بہا کا سام کسرخل ایریا کے سال حل حکم بہتی اور نہ وہ عدد بغوبرس براعدے کے بنیا سے برے بلت کے روستی میں دمکھ رہا ہیا۔

اددار اختبار کر آیا حیسے کوئی سجدے میں جانے والا ہو یا سجدہ گردیا کے بعد آٹھ رہا ہوہ ٹی ادرار اختبار کر آیا حیسے کوئی سجدے میں جانے والا ہو یا سجدہ گردیا کے بعد آٹھ رہا ہوہ ٹی دسے پڑا اسے ایا گیا دیا گیا ہوا آئی اسے یہ بھی بالا بوا، گوئم بدد کے شخصیے والا قیسی ڈیکوروشی پیس خرید کر آنے گیا تھا، آور آسے یہ بھی بالا آیا کہ سرداری سے بہتے وہ غیر تک اس سخست کا سے چڑاتا رہا تھا، اور آس کی بارسے بی بیت بیت کیتے ہوئے ہے۔ باتر ایا کہ این بعد بحتوں میں سے کی داڑھی بیٹندانا بڑہ یکی تھے۔

صعير ملال

بگری کا بچّه

أيسنا مهبي بيوا نهاد

ایسا مہیں ہو تھا کہ الدھیرال رات میں طرفانی بازقی کے ھوران اس کا پاؤں کسی بیٹھی بوٹی کر پر جا پڑا ہو اور اس نے انسانی ڈھنچر کر بملی کے آسکارے میں کہوڑ اور جنگلی جفاڑیوں کی حراری میں کہوڑ اور جنگلی جفاڑیوں کی حراریوں میں ندیا ہونی کوئے سی، پہلانے والے کے نسخہ مہر کی عقدت سے کسی کم خطائیاں اور نیٹھی پہلاوی مور میں انٹ آئی ہو اور میختا اس نے سبح شدہ چھروں اور کیٹے کمحائلی اور نیٹھی پہلاوی مور میں انٹ آئی ہو اور میختا اس نے سبح شدہ چھروں اور کیٹے بوت یا وادی می بیس حدی کی نشد اور میں جاروؤی اور بانگوں کر گیانی کی حالوں میں بوری با وادی می بیس حدی کی نشد اوار میں عام کرنے ہوری یا وادی می بور دی کی نشد اور میں بوری وادی کی بند برسی اور میٹ جرانی کی بند برسی اور بائے جروابوں کی جنروں کی تیں اور بائے بردانی اور بائے وہور میں مربے و اوں کے بندوں کی جنروں کو دیانے اور جمع کرنے والی جنروں کو دیانے ہوں جمع کرنے پانے جانے ہیں۔

ویورخال ایستی دوئی بات نیبو ایونی بھی۔ ور جم کید نیوا میا وہ یوں بیا کہ جب وہ رائے کو کہانے کے بدلا سونے سے پہلے گئے کو سانے لے کر کہدوں بیں آخری پشکارا لگانے گیا تو اس نیم ڈاکیہ سانے والی بیار کی باوٹی سے بوا میں بہاور پندا کر نے بیٹے اس پوٹی انسانی اپار سس نیمی

کوٹی آمن کے کاؤں والوں کو کسی کے مربے کی حیر دید کو مجہورمکیں کی وقت سے سلام کر رہا تھا۔

وہ اواجر کست کی ایک امپائی جوتر گرار زانہ بہی، انسان بالگن سالہ بہا اور ہوری وادی ان کت سازوں کی ہطی جہیکا میں والی مصد روسی سے بہری برٹی بھی۔ ماحول می بہادیں کے ابتدائی عنوں کا محصوص سکرت اور حسن یہبلا بہا، جاک کی جادر بنے وبدگی بسر کرنے والی محاوی، زانہ کے اندھیوں کی آر منے پر جہاریوں اور درسوں کی شاموں سے کہا غرہ ہوا میں سانے بہری اور سی کی ساز قالی والی نمی سے بجانے بننے پر سویم

موسرایٹ کی اواریں آ رہی بھیں، شروع ہوبھوں کی بازیک کو لائی کا چاتھ میدانوں پر آب سکہ
جسک رہا تھا۔ مگر فلک ہوس پیاڑیوں کی جولوں الد پنجھے غروب ہو چکا بوا، خلائے کی واحد
سائات فیس بناری بنے آخری مرحلے میں داخل جو حکی بھی، بجوں والے گھرانوں نے گموں کے
ادر کھان بکانا شروع کر بیاسیا مگر زبادہ بر حابہ ن ایس سک سخی والے بوانیے استعمال کر
رہے بھی بری برزانے کے کیائے کے بعد جو بوری کے گرڈ سٹیں میدانوں میں جوانے وائی
سائے کی دار تیوں کی تباہ الربوں کو عوضوع گدگو بنانہ ہوں بھیہ دور فور سے کٹوں آئے
مہردکے اور عیدل کو بندار پینجانی والے بادوروں کو ڈوائی اور بھیگانہ کی ارازیوں دوی بھیں۔
وہ جود آبھی آبھی بالبدہ بربوں کو آپنے طور پیندی بین بیسیٹی بوٹی مکی کی آکاوی فیسل سے
ریز برکھنے کی لیے بیست اور دیا با بھا اور اوراد خود بینانے کی ایے جاندی دربی کی طیر ڈویا
کے بہار کی اداری وائی سنت سے وہ انستانی وال ممائی ڈل بھی جو کسی کی مربی گی طیر ڈویا

حوالت میں اسراکی گاور کے ایک مصبر اقعی می کسی اوباقی اوار والے کی طریعے پیمام پہنچانے والے سے وابک فات کا ایک ور اس می جنزہ الیسے کے وقت کے سنسکے میں بات کی امرا

اس نے سکر کے فصل میں کیا ہے لیا ہے جوہ اورجہ کو کے چوہوں اورس ہمیں۔ اس کی دانکیوں کی چوہوں اورس ہمیں۔ اس کی دانکیوں کی مصر سامی مساور دان ہے دیتے بھیا فیدا میں اواروں کے بعدوم ہی جانے لیے بعد میت کی در ساور را از فلکھنا رہاد بھی آئی تھے گرانے میں ساور را از فلکھنا رہاد بھی آئی تھے گرانے میں ساور دان در مانے کی جون سے جیاز جیاری کی در اور سید فید ہو گرا پنے گئے ہو نظر ڈائی جو دوراز کے دوستری سینے میں شار کے میراد رات کے اس تمانی انسانی و رون کے جیرہموائی سادیے در اید کے انسانی در اور کے جیرہموائی سادیے در ادب کے ان انداز کے دوستری کے دوستری کی دو دون

المعربية والهالو مجربي حاسا لها

سر کے باصل میں باک مرتب کے کا خاتہ والے بیار کے پرانی بصحابی والے مراف داوال کے دوران پراوی کا خالدہ ترین بری سامی کے بیاروں پر انوے میں تو مجانے دیہانوں کی تجام مرداند اداری نے باک مدی میں ان کا سانیہ بنا بیا بتدہد براف بازی کے حواف سے ماسی ایس بیاوں کو دانشان دے کر روانی رہ کئی بیس مگر ان میں سے اگلیز بو جادی آئے پرانے کی وسیال میں باوی کی گرک فیسے کی نے بیس انیا جی اوا جانے بین کا براہ سربوں کے دول کے مالاوہ بری کھی وادیرں میں بیس انزید اور جیسرز بر ساف کو جانے کے بین باک قبیر کا بیشار بائی بھا سادہ بیگ براہ سے با بیان

کنوں دور یاگلوں کی طرح شور مجانے استانوں میں گھوا دیکھ کے معدود برس کا دل خوف سے بھٹا گیا تھا اور وہ ان کے درخت سے بھٹا گیا تھا اور وہ ان کے دیکھتے ہی دیکھنے مردار ہو گئی نہیں۔

آس بنگامے ہیں آپ نہ برنے والے کو بہاں۔ دبیتی بہا وہ اپنے قدوہاں۔ و دین ڈون کے اعلیٰر سے دبار کے درجہ نفستی توبل جن معلوم ہو۔ بہا اس نے جنح جنح در سکار کا سرائی بہت عبار کیا بہا وز بصدید کی جن کہ گرانی آٹ کا بام لے کو چالائی گئی بھی اور اس کے بعد مسلسل بناکب کا کیا یہا اس نبے بران جداد موسدیہ کی بہتر درک بہر

ر چید وہ مدی کے منجمت یہی ور بازی نظرت ہائے نہی ہو انہیں اس جان گوا سوہ ہوا کا سامت کرتا را کے ہو در ہے سے مرحدی نے سدت و سند ہے سکتے تر وہ سے نس منظو میں دیس کہ جد در ادا تی بہتر ہی ہے ہے ہا جو رائے بہترین کہ جد در ادا تی بہتر ہی ہے ہے ہا جو رائے بہترین محد حودی نی سند رو سامت ہو کہ بہترین محد حودی نی سند رو سامت ہو گیا بہا ۔ اے والد بالمام طود ۔ یہ شنسے درید کا ور سر ابر س کے باب تی مخبور سے بند محدد میں مدر سد بوتے جی و اس ہے خلا بس گور سے بدت کی بیتا کہ بر سے برا میں گور سے بدت میں مدر سولے میں و اس ہے خلا بس گور سے بدت اس بوتے ہی اس نے خلا بس گور سے بدت برا میں ہی موتے ہی اس نے بدار اس کی برا ہی اور سے برا میں برا میں میں میں میں برا میں میں برا میں برا دی ہو ہی ہی ہوئی ہی سے بیتا ہوگر را مد کر وہ سان اور میں بہترین میں بیٹور سے بید میں اور سے برا میں برا دی برا برا ہو کی اس موتے سے بید میں کی سانے وردگی گوارے کی ایک آوں دی بھٹ اراؤہ کی تھا کا وہ برا اور کو اس موتیل سیحین شخص کی سانے وردگی گوارے کی

سے میں سال سے سے باہدوہ سطح کسے بصراؤ ہوں خاتی ہے، ہو سال کی طرح آس ہرہیہ مم جبھ نہر دو سے دو خود سور سے باو خود سور سے بھر دو سے دو خود ساتھ میں دو سے بات سے بات سے دو خود سور سے بات سے دو اور خوسان سے ایسے کہ دائے ہو۔

ہے۔ یہ سوچنے ہوے جی نے سسی ہی مدورات ور د برنے نے بہ یہ یہ کی و ر اسم جیرے اور بلند یہ گئے کہ بر کا گنا شہوت ور خوف نے لردنی ہوجی آزار بنس مرائے لگا

۔ مینج بک کردونو ج جو بھام دیپانوں ہیں یہ بھی بیکی بھی گا۔ وہ وات گو اجوی یہ بیرگو دوران رہیں کے لددوں کی بیٹ سی کو جوابا گا۔ بیاد

وہ واسے واسے سے ساتھ کہونا ور درم رہ رہ رہ اس فرارا اسکے کر بروس لگا۔ اس سے مہکا ہے شہر کم سد کا واسط ہے۔ د حیا است نے کا وہ سطے میں سمین کو وہاں میں مہکا ہے۔ در اس اس کو کامر سد کاری واسے مرائی سخمال آگرائی کی اس کو کر سر سد کاری میں اور جہائی سخمال آگرائی کی کہرں مگر سازمین میں بہر داخل بوت اور جہائا گی کی کر برن اور دیو اور جہائا گی کی برن اور دیو اور جہائا گی کاری اور دیو اور دیو اور جہائا گی کاری اور دیو اور دیو سے مہائکہ مہاہ آبان فی عامل مولوں کا بین رہائی سے دیارہ جی سیارہ دہ ور مدایت سر بر ان در دیوت می جو مدید ہوگی ہی جی میں دیا ہو مدید ہوگی ہی دیو دیا ہی سے دیارہ کی دورے دیا ہی سیارہ دہ ور مدایت سر بر ان کی دورے دیگ جو مدید ہوگی ہی دی دیارہ کی دورے دیا ہی سیارہ دیا ہی دیارہ کی دورے دیارہ کیارہ کیارہ کی دورے دیارہ کی دورے دیارہ کی دورے دیارہ کیارہ کی دورے دیارہ کیارہ کیارہ کی دیارہ کی دورے دیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کی دیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کی دورے دیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کیارہ کی دیارہ کیارہ کی

ماناک کر پنجیے سے ادا دا ادا اسال میں ہوتے جینے وال سے بچنے کی مقا برطیر لگی،

اری برگیر نیز بایدیدی اثر بالی انسکوار میں عمام بند خصافتوں آئے سامنے اس کے بیٹے سے گیا؟ آشرا بایب بگرال کا بجد نیے کہ ریجیا کا نام سی آئی ندوف سے برسی برآمی لگتا ہے؟ **اور ڈی کا** سٹا دلت اور شرمندگر کی امیا سے مفتوب جو آئر ووب کاہ ''مید ویوں آبی کے دنیاں سے یک ہے تو یہ ٹھیک ہور ہانا ہیں آسے کسی طرح یعی کا ڈو ک اس سال سچر انرین والے ویجھ کو حکل لے سیاسوں نے پلاک کر دیا ہے۔ اس کی طبیعت سمھل مائے گی'' وہ لیے وقت بہت ہوئی ہونا جب منصر سے آبے والی بس سرخ مثل والے پیاڑ کے عیں

وہ لس وہت ہیے حوق ہوں جب صدر صدر اس والی بس سرخ مثی والد پہاڑ کے جیں وہ لس وہت ہیے ہوئی ہوا۔ پہاڑ کے جیں وسط من سوردر ہوئی اور اس کے گاڑی کے دوگا اس کے پہلا میں میرخ ایس میش اور دوردان الارس ہوں۔ گیڑے مکوروں کی طرح جہوں حیوں طلز انیہ بس کچھ ہی دیر میں ڈکلسکائی ہوئی ووات ہو جانی اور ایدانک سرخ طلی والد پہاڑ کی درمیاں میں دینجی موسی سرک کی دکھر س کے دوجہ صدول کر نسی اور بہاڑ کی گولائی پر لہلی بوتی وہ گئی ہی دوتی دول کی دین دول ہوتے ہوئی ہوئی ہوگئی ہو لیک

ایک دی سی حورمی بیسرا لگا کر سرح مثی والی پیاؤ کی اوث سی اوسوق ہوتی آسے بیابردار کشرونی داد کیا دو بکہ مرسد کسی سامی طوور کا سراخ بگانی این کی گاؤی میں آیا در ایسی یہ وہ سای بار کرنے بوید اوبدھیرں سے البانگ ا خانے والی دارائی پائے کی وہاد کی یہ میں آ کا کانے دارائی بار کئی دوری عد حدد باز کا بانی آدرہ داد دار دارائی بائی گرد وہاد کی کاسپوار جہاوتی والا کانے دار جہاوتی کی طرفہ جہوائی والا کانے در گرد اور سوال کیا گار کے در بہت می ایس سے میں کا کروہ میں داراؤ کیا گاریا کہ گانے کا رہادہ حدد بائی میں دورے کی وہاد کی بیابر رہا بیا وراد شکل میں جادئوں کا شکار دار ہی در سے دار بی بیابردار کی فیل درمے کی اثار م میں مقامی اواؤیل کی درات دار کی دست

میابیدار کشروس حدیی بیاری بیرند اور نوانا سختی کی بیوٹی جوٹی فسنح لائی کی ہاہ
سے اس کی بدی میں بیونزی آگئی اور اس نے کو بات سے ٹوئی پر میوک کر آئی ہند اور
کیکیائی بوٹی آوار میں نوانسی آبائی دی کہ سمی سی ڈیرمی مراس نے آئٹی ان آئید جوزیہ
پروں کیے دیا ہیں۔ اس کی بوی نے جوزیہ کی بیٹی جہیز تر اس کی طرف حست لگائی اور آسے
گارے سے بھری بادیوں می بیام کر بسی دی بر وہ اس کے بارووں میں فسنسانے چولے جولا
سیا سے بادی یہ اور بی بسجیس گیا۔

 الملائے میں میں میں میں ملاح کی قرابتی کے داوجود اس کی حالت بگرائی چلی گئے۔ وہ اور منے اللہ سے آئی ہے ، آور د داو درنا پر تی مصوصیات و و صاف بال در ور پر بی موضیات کے در وہ سے ان بی در سے وہ سے در می در در می موضیات کے در سے ان بی در سے ان بی در درنا پر ان بی بی کہر در درنا حقم ہی جو سے نے بی بی کہر در درنا حقم ہی جو سے نے بی بی بی کہر در درنا حقم ہی جو سے ای بید بی بی مدر سے کیا مراب بھر ان کا خلاج گیروئی جورائیں اور اور ٹرگوں کے موضی میابت فاجستی اور اورجہ سے کیا کی بیکن دانے تی بوم سو ساحد ہے ہے یہ ماد ر کو جو دور نے طند در برگ پر تی بدت نے کرد سے در وہ بر بی در در تی بدت کے بیانہ اور اور ایران کی مصود کر د

مسیح جودے ہی آدر کی جاریائی صبحے میں اخروٹ کے درخت کے میچے ڈال ڈی جائی جہاں

ام یہ ایک اور کیے در میں مدی جائے انہوں ہے دمایت اور انہیں میں اخروں کی میں انہوں ہوں ہے انہیں میں انہوں کی میں انہوں کی انہیں میں گئی میں انہوں کی میں انہوں کی انہیں میں انہوں کی انہیں میں انہوں کی انہیں انہوں کی میں انہیں انہوں کی میں انہوں کی میں انہوں ان جہارائوں اور پہلووں کی انہوں کی میارہ ساتے موجہ ان جہارائوں اور پہلووں کی میں انہوں کی میران میں انہوں میں انہوں میں انہوں ان جہارائوں اور پہلووں کی میں انہوں ہے میں انہوں میں انہوں میں انہوں سے انہوں میں انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں سے انہوں میں انہوں سے انہوں انہوں کی گائیں۔

سے فور کی آواری مرفیک سے اور بعض اوفات مرفیک کی اواری دور سے آئی سائی الیسی آور وہ ہی کہ موارد اور بعریہ گرما رہنا آئی جسی ورما وی گر آواری جو صرف مرسات کی مرحد کی رحد سے اس مدخل می طرب بنک سے جی و اور اس اس اس استان کی محدد والسی سے فضوعہ فاہری آئرم بدائے کی فصول کی مصدد والسی کی تصدد والسی کی تصدیل امرادی کی محدد والسی کی قیم در اس اس اس کی محدد والسی کی قیم در اس اس اس کی محدد اور آوج دار بودی اس اور حی گی آواروں میں آئی محدد اس اس اس اور حی گی آواروں میں آئی محدد اس حداد اس حد

الیکہ فین سے یوں گانے دیکھ کر مسردار نے اس کی نبوق سے سرکوشی کے انداز میں کیا

ایت باق نوج موج کر آت روچھ سے پناہ مانکے کی تاقبی کی نہیں۔

من خو سنور ور بستور ہے ۔ کے وقت سے دیے سہ دیے سہ در ہے جو اس کے اللہ کے اللہ کے اللہ میں وابع کا اس کے اللہ کی اللہ کے اللہ کی اللہ کی درایہ اللہ میں وابع کا اس کے اللہ کی اللہ میں وابع کا اس کے اللہ کی اللہ میں وابع کا اللہ میں وابع کا اللہ میں وابع کا اللہ میں وابع کے اللہ میں وابع کا اللہ میں اللہ کی اللہ

بال حسر دو ہو ہے ہے ہیں۔ اور اور مسل کے دیار کی جونی کے جسکل کو حسل وہاشاک کی طرح کی دکھا دی مسل کرتے ہوئے کے تعلق سرح پہار کی جونی کے جسکل کو حسل وہاشاک کی طرح فرحیوں کے مدد کرتے ہوئے اور مسید کی حجمہ چار حیارتاں بلااسیار نزکل چلے فرحیوں کے مدد کوبدی جے بینکر اور مسید کی حجمہ چار حیارتاں بلااسیار نزکل چلے لگی بہت ہے دار مدن حساس میں مداور میارتاں بلااسیار نزکل چلے اور ایسال نے دار میں حساس میں حساس جو اور مسید کے ایک اور در مست گاہ ہو اور مسید کے ایک ایک کو در مسید کی ایک میں جو اور مسید کی ایک میں اور ای کی جونی ور اداسوں سے اب کئی بیس اور ای کی جونی ورادیاں بہت مدد کینی کی میں اور ای کی جونی ور اداسوں سے اب گئی بیس اور ای کی جونی ہواد کی میں در ایک بیس کو ایک بید ہو کئی بیس بیسال نے وردی بیس بیکل کی جواندان جو چھوٹی بدی کی بید کی سے دارہ کی سیارت مدی سے کرچی میال نور دردگی بیس کرانے والی نامر کی میارات دردگی بیسر کرنے والی نامر کا میٹ ہے گاوں و اورد کو سرخاری رسی میں کیس کیا داورد دردگی بیسر کرنے والی میں کا میٹ ہے گاوں و اورد کو سرخاری رسی سے گیامر کا امر کی میارت درد گی

سیاج می والد پنیاں کی سورج طوع ہوتے واور سینٹ سے کانا رہیں گہری میگل کو رومدہ ہے۔ کیر سان والے بیار پر بنزم رہ عوام سن کے مان میں معربی مور کیا بہت

گاؤں کے مرد آگ میں دیکتے ہیاں سے میسلک اپنے کہنوں سے بقاو بٹا وہے میں آل گا سے تمرید کراد تھا کہ مسل حارب والی جانوروں کی راہ دوکنے کے اب سوکھی ایوٹی گانٹے دار جھاردوں سے تعییر کے جانے وائی یہ خطاطی فیواریں بہت جاند آگ کی ادگئی بائل کو اسے کہروں مک نے انی یس آگ کے دائوں نے کرد ارب بولے پرسوں کی سواسیمکی اور فیشت فیکھ اولاد بائے ماڑی کا دیں فمگوں پر کھڑا رہا مشکل ہو وہا تھا۔ جب بھی گرئی فرخت مربراتا ہوا کرتا۔ پرمدید لیا گیربار شمنوں سے مکال لیا جانے کی لیے آخری گوشش کے طور پر اس پر میشے اور آگ کے صدت بحدوں نے بولے پر یوں بو سنی ایمیل خاتے جب یہ دامی سے کوئی اوازہ

سرع آسی والے بیال کے بیارگ اٹھیں کے سبت آج بشین گہروں والوں کے بھی آیتے بغیر ڈیگر غیر سنر و بر بیار کی سبت بانگ دیے بھے اور اس وقت پیشتان موہشی می جھکائے پاشال اور بہتریت غیروں کے درساں آگے و ان گیاس وربی میں مصروف طید وقتے وقتے سے دونی جانور میں اینے از اسانے والے متحت گہاس کو رسین سے آگہاری کو اسے اپنے سر کو مصول میں زیادہ سینکا ہو اس کی گرشے میں پری گھنٹی میت دلکش فادار میں بج الہیں۔ اس کے علاوہ یہ در بہ سے بری بہاری غربساں میں مکمل خاموشی طاریءمی

سائے طریق ہوتے ہے۔ حسکن کے سیاسین کی جان دوڑ کوششوں کے طعیق شن سنگوں سے آگ کی پیشن رفت کے واسنے مسدود ہوا بیٹے دویا اور ایوبھی طوف بارای اور پگھنی ہوف کے باہر کی آیے کناروں سے جینک کو بینی مولی ددک آگ کے لیے قدرتی رکاونٹ کی۔

کاور کے مسر اور سرک فراضائی سے دلجستی رکیسے والے بورانے گھروں کو آپ سے پہلے ر یہ لے واللہ ہو کی خاصہ سے ایدانک بہرگ کر دور جا گربی والی چنگاریوں کا مقابلہ کرنے اور نگری بوئے صررت خال سے نصبے کے سائنے میں اپنے خاندان کے آن موجوانوں کو پدایات فیسے میں مصروف بھے جنہیں وا رات بھر کے این وہیں جھور کر جا رہے بھیا گہ اچانک فیرستان والے بہار سے کسے برید موہنی کے ڈٹر نے کی بنیائی بھانک اوارین بلند ہوتیں۔

دوسوی حسند میں ربیجھ بوڑھے بیل کی پشت ہو پیجے گارتے ہیں گامیات ہو۔ بھگا تھا آوں مدادی کی کوبان سے گوشت کے بڑے بڑے لگڑے گھار کر بھسکہ رہا بھا، چھ بی تسخوی میں سے کی تدکیل کابینے لگیں۔ ور وہ انزی سے الیے بھیپلڑوں میں بوا ہوگ کی فردہ خیر آوای میں ڈکران اور ربیع کر کابر پر لیے بوے بیے گیدائی کی انگیس بند ہو وہی تھیں،

میرک کے دردوروں نے حق بعدال ہر بونے کے نسب فور اور نگ فلکھ سالے تھے، ہوگے دگ کر گاور والری کے مطلع کہ گیا ہے، سرفوروں کی بھوری کا فلسلی کو گیا ہے، سرفوروں کی کوروں ہوا علی میشور بیدا کرتی چاروں طرفال پیل گئیں۔ پاگے مگاں والیاں بینوائیں لیسے لیس میسور بیدا کرتی چاروں طرفال پیل گئیں۔ پاگے مگاں والیاں بینوائیں لیسے میں فل بین دیگر ہو کہ سے میں فل بین دول ہی دول کے دول کی دول گئی کی دولتوں سے بات اوار کے درسے باعث اوار کے درسے باعث اور کی دولتوں میں گال لیکھ درسے باعث کوروں میں گال لیکھ

ہم نے ایک سسلہ شروع کیا جس کو اب تک دو سال ہو چکے جی جس جس ہم نے مختف کتب کوس فٹ جس منتقل کیا اور اس کے ساتھ ساتھ ریختہ کی قابل تعریف میں منتقل کیا اور اس کے ساتھ ساتھ ریختہ کی قابل تعریف ویب سائٹ سے بھی کتب کو فی ڈی ایک جس شختل کیا ، ہور کی بیش سے کو شش رہی ہے کہ دوستوں کے لئے نایاب و اہم کی بول کوس فٹ جس چیش کیا جائے۔ جس چیش کیا جائے۔

معروف اللي جريدے" آن" کوسافٹ بين منتقل کرنا مجي اي کوشش کا حصہ ہے اور اوني دوق ريکنے والے دوستوں کے لئے ايک تخف معروف الله جن جريدے " آن" کوسافٹ بين منتقل کرنا مجي اي کوشش کا حصہ ہے اور اوني دوق ريکنے والے دوستوں کے لئے ايک تخف

> آپ بھارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں تا کہ مزید اس طرح آنی شاند ارکتب تک آپ کی رسائی ہو سکتے بھاراوٹس آپ گروپ جس نے تاہ تطبیعات نیم زویل میں تیں

> > محر ذوالقرنين حيدر: 3123050300-92+ محمد ذوالقرنين حيدر: 3123050300-94+

مِينَ لِيكُونَ بِهُو كَارْتُوسُونَ كِي لِيهِ رَقِمَ خَرَجَ كُرْنِي مِنْ كَهُورَانِي بِينِ يَ

امل کی امکینوں میوائی کی بادوں کی کردنی جوزمیہ گیا عمل میں پیسی یعلی گئیں اور پہر امل کی چنج میا گھر کیا مرومیز ن کو بالا کر رکیا دیا

سب ادم بحواد ہو کر وبچہ کو انک پکی اس ہر سبے چندے جاتے ہو نے دیگے رہے ہیں۔ اس کے کھردانے بال حول میں الیار جانے کے باد گجہوں کی صورت میں بدی سے انک رہے بھے۔ اگر وہ واقعے واقع میں جماعی دینے کے انداز میں منے کپوڑ کر اینے بینایک داندوں کی جینک نہ دکیات مو فاصلے سے فیکھنے والے اپنے مسکنی اداروں کا ایک بنت درجت سمعینے جو بحالے بیساکھ کے بناہے میں سوح سکوفوں سے تد کیا ہو

شام میری سے گیری ہی دیں ہیں، سورج جد نمجے پیشنز شدر کے فرطوں والی چوشوں پر سرح سمانی حکو تر ادام کا دھیار دے اسے مک اور اس سے ایسا نہا ہوں انہوں کی پروا کیے سنو فر شاخ تقسیم ہو گیا تھا۔ سب جانبے بین کہ رجا ہی رہیں او بارہ فستوں کی پروا کیے سنو امدمیرہ چھانیہ بی بادیوں اور برات کے دائمی اوت میں رہیں والی آر جودوں کا راح فرے گ جہاں اسابوں کی عمل داری باقی نہیں رہیں۔

یکے مکادوں کی مالک مری یکوی والے ہو رک رک کو حدودی کلمیت طارق مو رہے تھے، وہ گردان مدیرکھنے کے سنسنے میں معام گاوں والوں کو گالتاں تینے تسے بیک گیا بھا اور اسا موردوں کی طرح وہے جورت بیل کی صفیق بیاں کی غیر رو رہا بھا، میں لینا بوردیت اور کی وال آدی کے بدنے کے طرح کانیہ وہی بھی "گر محسیل کے عبدان میں دربایا کے لی کی چھے۔ والے آدی کے جواب میں آیٹ کونی جانوں بیاں لا بیکے بین دو وہ سارے گاوی کو شادگی ہوتی یا مہدیال

وہ اندھادھہ میاک ہوا اف بگدیدل پر آآ گیا بھا، اوسیے بیچے پر سوں پر میرکریں بگنے سے اس کے باوی کے فنے ماحق آگیر گئے بھے۔ جاردار جہاریوں اور بوکانے بیبروں سے سمبر کی بوش چاردیو زموں کو وہ یوں رومات اور بھلانگا جلا ایا بھا کے اس کے کیرے بازمار ہو گئے میں

اور بدن جاگ ایک سے آدمر کیا بہاد اس کے گہر کی خررسی اور دین بیرہاد شور مینانے ہورے گی۔ کے ہنچوں لھاگی والی ادبے تین اور آسن رک جانے کی لسمین دی رہے میں۔

کاؤں والوں نے امنے آبن وقت دیکھا جب وہ یہار کے مشنی خلاقے سے پیپروں ک<mark>ی فیرار</mark> یہانہ کر فِیرستان میں داخل ہو۔ یک بہا

حب ابن کی بیری بری پکری وائے کے ادبوں بین گری، اسے بچا بیے کے الت**جا کو رہی** جی وہ رہجہ کو برانیالا کہنا اسے سکے دکھاتا، اس کی حسب بہاگا چلا با ریہ بہانا سوائے اس کے سٹری کے حو شوار کود کر ابدر چلے گئے بہے اور پاکٹرں کے طرح یمج چمح کر لیے واپس اب کر کہا رہے بیے بعد بماد اول لیے آپی جگا پہورس جگے بہے

فاصلہ کم رہ جانے پر اس نے رباجے کو پیشر صارے اور ہانے خشر اور ناچیز دور کم ڈلٹ گہا کر محاطب کیا۔ اور پہر دیا کے پر گندل دور علیہ اور فصلی باب کینے بری آیست <mark>لیسہ اس</mark> کی نسبت مرمی ڈگا، اس نے رباجہ کے دانوں اور بالوں اور پنجوں کو اٹک ڈک گاہاں **عی**ر۔

ا اسمای پر افغر آدغر مساوی صودار بو زیر مهر اور واب کر بوراه می گیری بوری بوی اندهیری وه دونون پرجهاسای سی نظر ۱ ربی بهر

الرفعال بينج كراوه بلداك السيارونة بواريعها سياليسا لكنا

فرندی کا پنجہ ہو۔ میں تیرایا۔ ور اس کا وجود کئی حصوں میں نقستہ ہو کر جی پلین **کی** مرون پر بکھر ک



مام شور پر بائٹر سمبوں ماندانوں میں ہوتا ہے۔ اور جو موجوانی کے بالاحیر جدیوں گی واستے میر آنے والی رکاردوں کو مشدد کے طریعے میک سے اوا دینے کی کوشش کرنے ہیں۔

دکسن میں الل کی و ردات شاعل ہوئی کے بعد کیس اسپیسٹل پولسن کے جوابے کو **دیا گیا** بہا جس نے لیے سنسوس بار نے کار سے بحدی کرنے کے بعد یہ سیحہ مگالا بہا کہ معرم وارباب کے دورا بعد سپن کے بیک مسکوں اور سرکوں ہو گھراسے والے مجدوط الحواس دوگوں میں شاعل بو جانے ہیں دور اسے طرح سپن کے بعدم واسنوں کی باک معدی کا کوئی مقت سیجہ برآمد مہیں

جسد منستر کی مباد اور حطورت پر آحسوان کی کئی او شہور کی فرنسانوں اوپر موادوی اوپر منسانت کی اڈور سے منسب حضوں کے آدمیوں او گرفتار کرنے کا سمست چلا مکلا اور آخرکار خبر کے بواج میں واقع بی مددی پیاڑی پر چیاپ خاوا گیا جس کی فار میں، آیک روایت کے مطابق شاہ روشی چر ف نے کئی سو ساں نئل چائے کائے موں اور ٹیسنا کی میں، اور جیاں اسا علائیدیوں کے چو آچکے اور میک سنگی اور سختما سنوں کے عادقہ جود کو ماہ ضافیہ کا مام من اور بنگ کئیر کر نے اپنا فام چلانے میں۔

برید کا بہایا بہانہ سے فارس کے ایس ایچ او کی بگرانی میں مار گیا بہہ مگر پہارگاہ کے چربی بک پہنچنے وائری میں جو دبار کم جان پیس پیٹی بہا جو سٹانہ آباش میں ڈیوٹی دہنے ور کرادم برانچ سے بھیز رکھنے کے باعث السیستان و لا اگیز کیلانا بہا اور بہات می ڈیوٹرنے کی حدود کے جرائم پیسے افراد میں جوت کا سیرت رکہنا بہا

جب پرتیسے والے بیاری کے کونزی فیدروں سے نمام مست حضوں والوں کی جمع گو کے ۔ سے لا رضہ نہیں تو نہیے وہ کنسٹی تیا جو ایانگ ابتار سور کی بکن طرف کی بہاگا کہا تھا وو س سے پہلے کہ درس مکتنی سا جانہ جینے کی بہگدر نہی فدنوں نانے ووندی جانے والے ایک بہرل دار پردیے در سندہ در نے دونا داندار میں سامل ہو گیا بہا۔

سی واقعی کے مدم سینسٹر والے کس خان کی مطر سن پیر گیری ہو گئی بھی۔ کس گنا مناہمہ سنے صف ادارات کا ادارات ادارات سے پر چکا دیا جو قانون کی گرفت میں اپنے گے ہما، جواد ہو پاگڑ پی خانرات کر سے دینے وہا ادارات ادارات مدالت سے اپنی سن سین تعمیات کرائے ہیں کامیاب پر جانے ہیں

پراہیں اسینتی پہنچ ان گردارتدگاں کی چیادئی کرنی ایسا مشکل فنل تایت نہیں ہوا

میہ آن میں سے زیادہ ہر سابت حلاقے محرم نابت ہونے حصیل فلاکے کے پر نے سینیں بحویے

مانے بیے اور قابری کے مطالبوں کا گذشت بحرب اس بات کا گواہ بھا کہ انظائی مجوم کمینی

ور سینی طبیعوں کے مانکہ برانے ہیں اور کسی طبیعوں کے لوگ ڈاکاری اور قبل و خارت کی

طرح کے جرائم کرنے فی جیت کیمی بیس گرنے کہ نے میں بیرسال ایک محصوص کیے فیے فی فیرف

کی صرورت بربی بیاد ایک بجردوں کو الگ گرنے کے بعد جو تو گرادار باقی بچیے فیے فی سے

سے جدد دی دو سریہ سیروں گی مدروں مارہ بکان جنیوں می ابتدائی وقوگوہا میں میں ایس

صغير ملال

شياحب

جب ایک فی اور ایک رات کے بعد گمر کے پیچھے نے جا گر چیت کے گنڈے کے ساتھ بندھے بودہ اس کے بادی گھولہ گئے ہو وہ بیوراء دیر سر سے پاری ٹاک لرزا رہا اور پھر کوئی آوار بکالے بعد فرش پر فرش پر اور پھر کوئی آوار بکالے بعد فرش پر فرش پر اور بیدس وحرکت بیٹو ہو لگالے بعد قرش کے بیدہ بند ہی آباد ہوں ہیدہ ہی جد دوائت گیا ہوں بیدہ کو گیت اس طرح بردائت کرنا رہا نہا کہ اگر اس معامیم میں آسیسٹل پولیس کا بید ہوا ہی کہ گوراں کو ایک میں آسیسٹل پولیس کے حوالدار اگلی کو احس کا انہازج آسے اس کہ آزاد کر جات بوت لیکن اس محتی اور موجبتیں رکھے والے اس سکی آلود اور معتول کی احدال بارم سے دائی بوجبت کی صد سی بو گئی تھی۔

, " "

آليون سامھ والے اپنا کھايا ہے، آگل کر انک طرف ہو گئے ہيں، اُو کيوں اپنی حال کے پيجیے ابرہ ميے؟

یہ بات حرائدار اکبر نے ٹس وقت بھی کہی بھی جب اس نے اسے ڈٹٹا کا کر چسڑے کے منہور سے اتنا جارا تھا کہ اس کی کہال آدھرانی سروح ہو کئے بھی اور یہے بات اس مے اُس وقت بھی فوارائی تھی جب یمروں کے تعروں پر بید کہائے کے دورانے اس کی باک سے اپیانگ جونے آئل بڑ تھا۔

شاہ دونے ہور غ کی پیاری سے گرفتار کر کے لائے جانے والے اس طری طرم ہے حسب سابق اس مرک بھی اسپیشل پولیس کے حوالدار اگس ہاں کے بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ شاد ووشی چرخ کی مقدس پیاڑی پر چہایا عاربے کے لیے حکام بالا کی حصوصی اجازت حاصل کی گئے بھی

شہر میں بکے بعد دیگری سیدھ ایسی ڈکسیاں ہوئے ٹیس جی کا بیدگرشتی کرلی سراغ مہیں لگایا جا سکا نہا۔ حری واردات نیک ینزوں پسپ آوٹے کی نہی جس میں کشمکش کے خوران کیکیٹر کو گرلیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا بہاد ممام واردائوں کے میں شاہدوں سے مجرموں کا جو حقید مایا بہا وہ لقربناً یکسٹن نہا اور ان شہددوں سے مام ترکدات کی مطابق کسی طرز یہ ثابت میں برنا نہا کہ بنیرم جوہری صبوری کی راد کم کردہ ترکی ہیں جی کا تعلق

تضوی کے امی مرحلے پر وہ امپیشن والے اکبر کے سامنے پہلی ہوا بیدہ جب بعبول کے مطابق آمن گا نام پورچھ گیا تو اس نے خوات آئرد لیجے میں جواب دیا، "انائی۔"

کس کے لیجے اور نام نے کرتے خیر کے لیے کسرے سے جاہوشی شاریہ کر اور تیں۔ ''پور مام بناوا'' اگیر خان نے چوری اس کی باک کے بالین میسے میں گیست کو گہماٹی بھی۔ ''افاق۔'' اس کا لیجہ پریشان کے بعد انگ پرسکون دیا۔

''خرف''' اگل حال ہے اس غرگ جیری او آس کی سیس میں بھائے گیسانے کے اس طرح 'گے کو حرکت'دی لھی جیسے وہ اس کا دو کالا سر اس کی کھویری سے باہر مکاف جابنا ہو۔ ''آغاف'' چیرے پر ظامت کے ضار بھامای ہونے کے باوجود اس کا لیجا میس کیکید مہا۔

ائم بہاری پر کطار دوڑ کر کیزور الگ بیری مہیا؟ سی طویری کے سب ایسیکس سے ایس گارکردکی دکھانے کے بے اگیر خان کی حکہ سوال کیا بہاد

آپهرن دار پرد ووندا جاپ بو گهروي چي بچي رون بگتے ہے 🔻

اس کے حواب پر نہانے کے انجازج کے بولٹ سکر گئے بھی اور اس نے خیرت سے حوالدار اگلو کی طرف، فیکھا ٹھا جس سے آگے برہ کو الن کی دارجی اور مولیوپوری کے گھے بالوں کو فولین فڈیلوں میں بھیلج کر اسی سخی سے جھمپورڈا میا کہ اس کے حتی سے خرجرایت کی آوار پیدا ہوئی تھی۔

''سیق میں ہے جا کر اس کا حساب شاب درسجہ کرو'' اس سے مفرح کی دارہی کو جہشد ان کو اس کا رُخ سیل کی طرف کرنے ہوں سیابیوں سے کہا بہا، لیکن باوردی کاسٹیل کے ساتھ جانے میں پہنے وہ اگنز خان کی حاسب برد کر اس کی قسیمی کے کالر پر چھندا میے اکیڑ کر آ گرب والے وارٹ کر ایس انگلیوں کی ملائم جرکت سے ساف کر گیا تھا، اس کی اس سرگت ہے کچھ قسموں کے بہر کبرے میں ایک اسپائے ہوگئی حاموشی طاری کر دی بہر

وامنا کے وقت امیے دیگر بمام مارموں سے آلگ ایک میل میں مداکر دیا گیا ہے، اور وہاں من ساواگ کی اسلام کی گئی مور جس کے باعث گرشت پرست والے اسبان باکرود گلدوں تک کی دمیاداری آیتے سر لینے کو مبار ہو جانے ہیں۔ لیکن اس نے تسم البنین مسکربروں سے سے بوتے چنے جدی پر آئی جی داری اور خاصوش سے برداست کی بھیں کہ عموں بادد تربے والوں کا سک و شہد اور خطہ بڑھا چاد گیا ہیا۔

چند کاوی بعد منگ) کر اسیمتان وابی کیر اهای بیاسپاییون کو وہ خربی استعمال کرنے کی اجازماد شداشان کی جی ایدارسانی کیا ساتھ برہبی اور دائد کے اسپاش درشناک پیاو رکھنے ہیں۔

آخرگار وہ ہول الوہ دیاہ ایکی جسمانی کرب کی انتہا پر پہنچ کر اس کے متے سے بیسانیہ بگلے والے اٹفاظ نہ ضرعہ یہ کہ اس کے دعیہ کی دریت صبح کرنے والوں کے بے دجیں تھے بنگ شاہ روشی چراخ کی پہاڑی میے اس کے ساتھ گرمار جربے والوں نے بھی ان کہ بارے میں مکسل بالشنائی کہ اطہار کیا تھا۔

وہ سے بقابل ہے جہ جہ مروف ہات پر معتدل ہوتے ہے ۔ جہ کے عمی بد جاتنے

اں باوجود نسے واپے محسوس کرنے ہیں گدید اقطط سیمنے پرگر نہیں ہو سکتے، اور انہیں بیک بےساوم سا احساس یہ بھی ہوتا ہے کہ ان کا سائٹ نہ نسبجہنا ایک تحاظ سے آن گے حل بین بہتر ہے اس نے کہ انسے الفاظ بہرجان جوش کے جنروں کے لیے انستعمال نہیں ہوئے۔

هنده دبیشل و بی اگی مان کو چه چلا تو این بی حالی هالی ت<mark>قریق می بی گوبری کی</mark> امچارج کو هیگلین بری کیا

میرے حیال سان یہ حو گیتھ کے بریا ہے اس کا مطلب کلنے رہانے میں اندھی ویرانہ ہا۔ سنانت و غیرہ بور گ

مجار ج نے حوالدار اگلی جار کی بات سی گی سے بہت فور سے ٹیکھا دور پھر ای<mark>ک گیری</mark> سامنے جور کر خانوسی سے سر بلانے تک:

حسومی عدوست خانے میں اس کی مسمتی کے دیسرے کی ایک آیت واقعہ پیٹی آیا تہا جس کے بعد آسیسٹن والا آگئر آباق کے فاکر پر ہر بار پیونگ خانہ تھا اور پہر کچھ کیو تگا ایک عجیب سی کالب ڈباجر اور خالی آلڈیس کا بظاہرہ کرنا تھا۔ پریہند کا آبی موقف پر انتہارج ور بست آسیسٹنر بی سنل میں بوجود بھے ور بیب کیمہ ان کی نظروں کی سامیر ہوا گہا، مگر سی واقعہ کی بعد اکثر جانے کی ارسو برندگی اور اس کی نظروں کا خالی ہیں آبے کی سیجھ سے باہر بہا

یو موں بہا کہ حب بک در اور ایک رانا کے بعد کمن کے پیچیے کے چا کی پہچنٹ کے گنڈی کے سبتی باندہے ہوئے نے کہ بارو ٹیٹرنہ گئے اور وہ بھوران دیر سر سے پاوی ڈکل ٹرزن کے بعد کرش وار مکالے باند فرنو پر ایسے سے بس بیٹ کہ سیسے اکنے بیزا میکنے کے لیے بیار ہو گیا جو ابو اکس جان ہے سر سے تہا

۔ میرے سامیہ والے ایب ٹھایا ہے، آگل کار ایک طرف ہور گئے ہیں، لُو کیوں اپنی بیان کہ پیچھے ۔۔۔'

بد دات حرالدن کر بی آن وقت بنی کی بین صد ندی بی آن وقت بنی کود که دن کی کہاں آگا گی اتنا مارا کہہ کا دن کی کہاں آدھونے سروع ہو گئی بھی اور بنی بات اس بے آن وقت بنی دورائی نہی جست بنروں کے معود اور بند شیاح کے دوران بن فر داک سے جاتگہ جوں آبل پرا بہاد لیکی حبست ساس اس مرح دیگیا ہو سات کے دروان کی اس سات بندی ہو بہا کی گرشکی کو رہا ہی مرح دیگیا رہ بیا مسے کو بر بہات در کی ور دیرائی میں پہیا ہے کی گرشکی کو رہا ہی میر درانگیا رہ بیا مارور کی وردان اور دیرائی میر پہیا ہے کی گرشکی کو رہا ہی بندران ایا بہائی اور اس والیہ این بیوں کی آنگیہی جیرت سے پھیلئے اسپارج کے مردیک بہاج کر جیک گیا ہوا اور اس والیہ ان بیوں کی آنگیہی جیرت سے پھیلئے بنی گئے دیں بھی جو اس کی بردیا انہا کر دیرا کی دیران کی بردیانی انہا کر دیرا کی دیران کی بردیان انہا کی دیران کی بردیانی این کی دیران کی بردیان کی بردیان کی دیران کی دیران کی بردیان کی دیران کی دیران کی دیران کی بردیان کی دیران میں دیران کی دیران دیران کی دیران کیران میران کیران میران کیا کیران دیران کی دیران کی دیران کی دیران کی دیران کیران میران کیران میران کیران میران کیران میران کیران میران کیران میران کیران دیران ک

میں اٹھے یہ گئے تھے، اس مرتبہ وہ آیسٹ آیسٹ سب انسپکٹی کے اندسوں پر جھک نیا اور اس کا یاؤں ایک طرف پڑائے کے بعد اس سے انرش سے ایک رحمی مگڑی اٹھائی نمی جو معارم نہیں کب اس نے سب انسپکٹر کی حربے تلے آئی دیکھ ٹی تھی، اور یور اس مگرل کر امپائی آمباط سے کوٹھاک کی ایس خانی کے ساتھ جسیاں کر کے جھور ایا نہا۔

آیہ کُو کیا کر رہا ہے؟ اسپیشان والا اکبر خان ایک عرب پھر دسے جبرتے پہارتے کی مباری کرنے بوری ہولا بیا،

"مکاری کی " اور انکهیں ہونے ہیں۔ سی لے وہ منتیج آدمی کو پیچان لیے ہے اور دارک موقعے پر جالا بُر دینی ہے۔ اس کی عراب کرنی چانید" اس نے نصبحت کرنے کے انداز میں جواب بیا دیا:

ا برسان بات پر مواندار اکبر خان یک ثابت ایس آس جاذبی روید میر آگا بها جس کی وجہ سے وہ علائے کے جرائم پیش افراد میں کمیائی کا بچاآ کہلاتا بہا۔ بن بے بہارال میہ کم سپانیوں کو اس پر املی اور بری سرانسہ استعمال کرنے کا حکم دیا بہا ۔ ور حود اس سے یہ گہا گر چلا گیا بہا کہ اسے دوسرے دے بک اس کے وہ سیام معلومات مل حالی جانبیں کہ وہ شاہ روشے جراغ فی بہارال پر آبے سے ابیل کہاں قبال رہا تھا اور آبے کی واردائوں میں جنوش نہا اور یہ کہ اس کا پورا دام کیا بہا۔

ھوسرے ھی جب اگبر جان بہانے پہنچا تو عام تومناٹ کے مثابی ربرمعبش ملزم کی کونہڑی میں جانے کے مجالے سیدفہ بہانےدار کے کمرے میں جالا گنا اور سنویسی باک بہجے میں برہ

کی میں نے سائنس کے معمور پڑھے والی ایس میٹی سے بورسی آفاق کی بات کہ اگر کیا کو لیے مے بنایا کہ واقعے مطرف کی انگہوں کا حساب بگانا بہانہ مشکل ہے

"مگر یہ اس نے گیا نکو س کی بھی کہ عکری صحیح آدمی کی پہچای بٹی ہے ہے۔ یہ کی غرب کرنی یہاہیے؟" بہانےفار نے آسیسل والے اگیر خانے جسے ہانے کار ، ۔ ۔ دعی کو التی معمولی سی بات پر پریشان ہرنے دیکھ کر جسنے برے پرجوا

اوہ گید رہی نہی کہ یہ ہو۔ مغرم سے بورایی آگے بات سے بات جوڑ دی ہے۔ مگر یہ کسی عبیب بات ہے کہ وہ حکل میں مکرک کی براروں انگیس گٹ وہا ہے۔

آبای، مسرم تو اوه همیسه بین؟ گیانیوبار اتر این کی وه سرکت باد ۱ کثر جمه این بیر مازیدی کے دورای فرش پر گری ہوگی چهری انها کر دوبارہ سلیمے سے کہری کر دی بھی

آئیں دی کے بعد سے اسپسٹل کا حوالدان کیں خان، جس کا طرطوں کو اقالی کوانے کا ویکارڈ سو فیصد تہا، آباق کے دکر ہو ہر ہار ہونگ کے اور بیر گچھ ڈیو بک ایک عجیب سے خانب ھسٹی اور حالی الدیس کا مخابرا کی لے سی ڈونری کے انجازج کو خبرت ردہ گرنے تگ بہار آج جب لیں نے ملزم کے سو بین اسلی اور بڑک سرا کے دورس سیمی العاط کی ادائیگی کے ہارے میں سی کر آئی کا مطلب اندھی آئے وتود اور بنیلاب وخبرہ سایا مو مہانیات کرتے دیں تک بھر ہے کو اواد کرتے دیں بھر بالان رہا اور بہلات وخبرہ سایا مو مہانیات کو اواد کرتے

الی داری میں اس کی رائے طلب کی جس پر اسپیشل واقے کے جیری سے ساب کرو گیا آور وہ اس دی ہے۔ اس کرو گیا آور وہ اس دی ہے۔ کی طرح بیری سے بدک دو اسپائی شدید اور ایم خواہشوں میں دی ہے۔ کس دی کسی ایک کو یوں کر ایس کہ حسار دی دیا جائے ور گیری سوچ اس کی پیشائی پر وہ سکس ڈائل دی جو اس کی پیشائی پر وہ کی ایک میں دو دد اسے در دادادرس سنوم جورہ چھو اس کی انگھوں دیں دیک بندآر دیا دکر ہے سو اثباہ جو لمحد یہ تمدد بیربر اور واسح ہونا گیاد اور بنااجر اس ہے کاد کی دی ہوتے ہوتے ہوتے کی دائور میں کہا۔

یاں بعیر معدد اتاق کو روگنا نہیں ہاہے



گهومسطے بنائی چرہوں کی جیجہاپت وندگی کی سخت بنائی کا گبوت ہی گر آمہوتے لگے لگی اور ڈھولک کی بیاپ اور شادی کے کبنوں کی اوارس بائٹرں کی شاموشن میں دور خور تک سنالی صبے بگی بہیں،

ندی کے کنارے موسم بہار کے پہلے جور کو شروع ہوے سے گھٹے کدر چکے تھے۔

درائی کے اعتدائی فیصوں میں بھی ایسی ہے خاموشی طاری ہوئی تھی جب حایہ بدوشوں کا "سیبرا" جھوسے می دورآورک کوئے ہوے رہاست والوں کے "ست وسکی" کو دھکیلتا چلا کیا تھا اور بھی محسوس برا نہا جیسے سنہ رسکے پر رکسیں دلانے والوں کے اندازے خلط نہے اور حات بدوشوں کے سیبری مرجے کا بھارکانے و بوش جوربیلا نہیں تھا۔

كمياوى سنق يي

ایک بوریا بینما نها اور شان پور والوں کا بدیاس شور یک لعت ماند پر گیا تها، لیکی خب دوسری، بولی میں زیاستی امیل نے اپنے گٹھے بوری، بدی کا بائدہ الهائے بوری انبیائی پہراس سے عمرساں مارس شروع کی نو جات بدوشوں کا بھارات بھرکم سپرا چکرا کر النے فدموں رمین چھرزا جلا گیا ہے

براجوري خوي جيلا

وين بورها جائبا بها أور محمم ايگ عرمت بهر جهرمن لگا تها.

امہی آجہانوں کے دوران سبت رنگے ہے ایک ایسی شسٹ ہددھی ہیں گدائی کے عالی پنجے کہ تولیہ برید جان ہر صحاد ہوا پیش کا بوادانا ایکونہا حقہ ہدونتوں کے مرجے کی بالیں انکی کو چیدما چاڈ گیا تیا اور نےگہروں کی تکری میں تسی سے روز سے آلے ہاں۔ گیہ کر اپنا ہے۔ کونا بہا

کانا پرددہ آدھا وحود ہوتا ہے۔" حکیم جی سے حوشی سے بیتانو ہوتے ہوے ظہور سے سرگوسی کی تھی

''است اسے اپنی اکبان انتکار سیابتے رکھنی پڑے گی'' طیوں کے عامون نے ایسے سیسکروں چور ابت باید

'''سی لیے لیے ہیں گہ اندھا ہونے سے بچنے کے فی صروران ہے کہ کانا ہونے سے ہچا چائے۔'' دوسری عاموں نے فیس سیانے ہونے کا تنوت ہیش کیا تھا۔

طيون عمد که ازا پوا زمگ مين کي چپرت پر واپسي ا کها تها.

چیالا یعنی کرانے مالہ ریاست کے ست ریکے سے حالہ بدوشوں کے شاہدار عرفے کا سرایا نگاڑ فید تھا۔ اس کی سائع ہوا جانے والی آنکھا کی جگ پڑا جانے والے کرھے میں باربار عربے کا ایک حشاحاتنا قبارہ مسکیل یا کر زمنی پر لیک جاتا ہوا۔

بینگامہ پائسوں کی بات پار بیرا کہد

یائی کے والی کے بعد بیکھیے والوں کو ایک مربب پہر یوں محسوس ہوا تھا جیسے ساکیروں کا مسیرا کچھ فیر میں سبت رنگے کے پرمچے اڑا فی گا۔ اس سے پانی کے بعد چھوٹکے جی گرانے آوسچی کو کے زیاست کے پرودی کو گئی کے پنجین سے یکڑ کر آومرنگر انسی پھنٹاں

صعبر ملال

کج رُو

دونوں سرجوں کو درنے ہوں اس کہنے گدی چکے مہم

هو برن بار غول کر ابران باوی بین کیسے کدر چکے بھے اور فضا پر برنداک سطوت طارق بہا۔ خوبوں حریدہ اب اس جانت کر پہنچ چکے تہے جب وجود میں زندگی کے آثار ایسے آیے۔ معدوم پرنے بگتے ہیں۔ ور حصا میں دوت کے سائے بالوائے کی شکل میں پہلے ہیں۔ اور اخلی حسب نسبب والى مايورون كاو العسلس يور نوانا نهر كد مديقابل يهت سخت جان اور مندى نكلا الور اپن کی جرای خوابیش یہ وہ جانی ہے کہ وہ حولہ مربہ سے بہانے آسے بھی مربے ہوے تیکھ لیں۔ حیث کرنے اور مدافت کے بیٹم لزت اور سلامیت مرچ کر دینے کے بات وہ ایک دوسرے کے سینے سے سیند جوڑ کر کھرے ہوا جانے ہیں اور یہ بائی دینے کی کوشش کرتے ہوا کہ وہ فعاد حرید، کے جیکے ہوں سے کے اٹیس کا اسطار کر وہے ہیں ناک دوبارہ حملہ اور ہوں۔ جاکی لی کی ڈانیس بولی کالنگور۔ اور ہازبار ہدی سے جنگ جانے والے یرون سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اچوں لسبل والون مے پیلے دکھانے کے بجائے ہوت کو قبول کی لیا ہے اور آبان طرح ایک مرتب پہر نامت مور جانا میں کہ اصل جانوں ہی واب کا حق رکھتی ہیں کہ آنے کی مازبرداری کی خالم اور انہیں بہتروی سور گا۔ مہد کی مائے اور ان کی برنیت بسرت کار ہانہوں ہے انجام ہائے۔ رسے کو ان کے حوں کے اجری فقروں سے رباکیے ہونے تنکھ کر ان کے مالکوں کا جی جانیا ہے کہ کسی طرح معاشائیوں کی انگہاں بند ہو۔ خالین باک وہ اپنے جاربتار کو مردن سے پیلے کود میں الیہ منکی ون سیر بشی ڈلا سکس کا ادر کی نکتف سے انہیں ڈالیا پینجا سے اور یا کہ اس کی دلیرق آنہیں ومدكي پنهار باك رئين كى.

سن پیس کے باعوں میں بہار کی پیٹی بشامے الوجوں کے سمت پہراتوں کی سکن میں نتاہر ہو چکی بہی اور بکرہاں ہائے والے عاب بدوش محابوں سے واپسی کا سخو اخیبار کر چکے مہے ور ان فاتوں حسب دستور راسے میں برنے والے نسے کے بواج میں قابرے کان کو پہاڑوں ہم کولیے سے قبل پہرلیوں فی برف پکیسے کا انتثار کر ہانے بہا

موسم گہنے ہی شتے ہور کا فہرست سکرت لوٹ گنا بینا اور گیروں کے انزیا اور دیواروں پر ایک مرتب پہر جہوبیوں کی کتارین بمولان ہو گئے بہتی اور منح دم جہنوں اور دربجاری سے کے سینے اور گرفتے کے کئی ہومی شریانوں سے آبل پڑا ہیہ کیے ہی تیر بعد وہ لمحا <mark>آ گیا جس</mark> دونوں جاندار ایک درسرے کے نیز ہاں و درد سے بیل آیک گئے تھے جسنے تیا ہو جے اپنے مریف کی تامگوں پر ٹانٹا چاہتے ہوں

بیسی ہے ہیں ہی حکم صحب ہے کر اور بادعوں اور مطا کا عرکت بیار کر کے سے ودکے کر چونج کے اندر ددکتن دیا بہا اور سان پور کے حدمت گاروں سے بار کے ٹانگیں آپی بدایات کے مطابق شہرائی بیش اور جب کرم بہرنگیں بارس کی بازال آئی تو انہوں سے باہرر کو یٹا گو جرہ اپنا سے اس کی پتھ سے بارڈ دنا بیا اسی شررال بواج یا کر ظہور بناد بدوشوں کی گرائی کی طرف کی ہو دن کے شبش کی بن بن نے بنام بینائی برزگوں ہے بین بہی

خانہ بدوسوں کا مرحا سن سے یاوں لگہ جوں میں شہر ابرنے کے ناوجود انگ چھوٹی <mark>عسر</mark> کے سعید مرافی سے کہاں رہا تھا اور الکہنیوں کے دورانے مراغی کے بعد حسک دار <u>پروں پر</u> ابن کے جربے کی دھاریاں خصیت طرح کے بعشر و نگار بنا رہی تھیں

شان ہوں والوں کی حشکہ سرسانی بدی ہیں بیار کے پہلے خوڑ کا درساک حسہ پانی کے سسرے وقاعے کے بعد شروع ہوا تیا حسہ برگھروں کا سیوا حسب سبق چھرانے ہی اپنے عربت کو مسمن پیسبان مارہ ہو دائرے کے وبط سے اس حکہ تک جھکیتا چالا گیا تیا جہاں شان یور کے گھرو باد کہ فار کیے بہت سکرنٹ اور بسی بولی قدوں کو اللہ کر کے اپنے گھشری پر رکہا شرخور کا حساب نگا رہے بہت ہور باک وہے بانے راہ لگے مرمی گو یہ اور وقاعے وقاعے سے اپنے راہ لگے مرمی گو یہ اور باند داؤرہج سا رہے بہت رہا سے و دوں کے پرددے کا پانے کے وقعے کے اورا بعد کسروں اور بان کر پرددے کا پانے کے وقعے کے اورا بعد کسروں اور کر پیچوری کو بیجوری بین جھروی ہوں کہ برددے بان سے بان جان وا پہلے بی بھروی سے بوان دان گر پردی گو واپس جانس گرنے میں باکام ہو گیا تھا اور بسام جوانے آچھالوں میں اپنے مریف سے بوا اس لکرانے کے بعد کو یہ اور بسخت کر گرا بیا اور ٹرکی جسے بین جھپانے کی کوسکی کی تو معمنے بر بولیا کہ سکرے خاری بی اپنی چونج عدمدین کے سیم میں جھپانے کی کوسکی کی تو معمنے بر براہا کہ سکرے خاری بی کہا ہو گیا بہا

اگر رہا میں گے جانوں ہے مقابلے گے ابتدائی کنجوں ہی میں اپنے خویف کی آنکھ یہ سالع کی دل موس بن سان ہوں والے کبھی اس پر ہری راضنی لگانے کی طفق نہ کرنے۔

اس موات پر طبور نے عمایل کو دوبارہ سچ میدال میں نے جانے کے بیانے چیل کی طرح جیہے گر ایس کے بیانے چیل کی طرح جیہے گر ایس کی آسکہ اور اس کے آسکے اور اس کی آسکے اور چورج میں جم جانے والے جوہے اور چورج کی مناف کرنے کی کوشش کی بھی جس پر خالف بدوشوں کی لوئی سے دھیس سی مدالے حدد چیک ہوئی تھی

آیائی سے پیلے برندے کو بائیا ڈگانا نیس سنا

اگر یہ مات حالہ بدوشوں میں ہے گئیں ہے کہی ہونی تو انہور کی کا سر پہاڑ میٹا گو اختراض کرنے والا اس کا بڑا ماموں بہہ جو اصولوں کی اسی کہلی خلاف ووری کونے ہو شومہ کیا بہا۔ یہ مات بچوں بک کے علم میں بھے کہ جوائے کی صورت کے کہ پرندے کی چونچ میں حریف کے بدر کا گوئی پر بہنے حائے الوام کے دوران اسے باروران میں اٹھا لینا ہو درگناں عاوی بھن جے سے بنت ریک یا ہے۔ آب ہم و استعمار ہر دو ۔ اسرے ہانوی ہاری کلے۔ انہزہ

المفاهية حاند بدو بول في دفرها عان البان بحر اليا

کوں تو شان ہوں والوں کو رہائے کے جانور کا جور پنے شنے بالنو سے ٹوابہ چانے میا حکیم صاحب سے طیور کے گانے میں گیے کی کوسٹن کی نہے۔ آیم نے دو دین جنا کہ راجوں سے کیھی پانگروں اور بگریانوں سے جوڑ فانے ہوں "

''نگریاں پالنا پیمبیری پیشہ ہے، حکیم جی'' طیوں کے عامون نے جکیم صاحب کی بات سی رائیں

انگویال میگھوں صرور ہوتے ہیں انگر شردار نہیں کپانے۔ وسکروں سے آن کیا بنتی ہے؟' اوسرے داموں نے کیا بھا

'مگر ویابسنہ میں پانے ایک ہوتا ہے۔ جادوروں کے گرم ہونے کے اورا بعد، پھر وہ ہونے ہیں۔ اور طبقا میدان ہوتا ہے۔ شان پور والوں کی طرح یہ جار پانے نہیں گرائے، یہ رملنہ طرحہ ہے۔ حکیم ساحبہ کے جواند سے طیور نسائے کی بہت سی آ کہ بہت شنے پور نہرجان اس کی بان کا اند ۔ بیا

'حکیم بی جو جانور چار یانیوں والے جرز کی سے بنار کیا سائے اس کے لیے ایک پانی کی مکلیف تو مسجو میں اس بےء مگر ایک پانے سے عادی کو چار یانیوں سے کیا شبان ہو سکا مے'' طاور کے بنہائی رسسیتاروں میں سے کرنی بریا بیاد

آمع حدمت گار سائه بيمن لاليد"

حکیم صاحب کے بہتے کی پرسشانی جہتے نہیں نہیں افوس کوسرے یانی پر شان پور و گی کے اپنے آلامی زیاست کے مرفی کی حدمت کے لیے نجاسے ہو گئے دیے۔

اینگی یائی کے دوسرے وقتے کے بعد بھی جلب بدوسوں کا مرحا ریابیت وابوں کے بیت رنگے پر معاری پڑنے لگ بہا۔

آیہ کیا بات سے حکیم ہیں کہ وقعے پر میگیروں کا یربدہ بندارے نبابور سے زیادہ نازہ کم ہو۔ خاتا ہے!'' طیور خیرت سے بولا بھا

حکیم صاحب ہے ایب سے ظہرو کے گاں کے بردنگ کا کر سرگوشی کی دیے ''جاد بدو ت ایس ساتھ امرش مہر نے گر آگے ہیں۔ ور واپ ہر ایسے مراہے کو آرام لیسے کے سجائے اسے مرابی کے ساتھ پچوڑ میں ہیں۔ اس سے ان کے حاصور کی طبیعیہ کیمی ہے 'ور وہ پہر جانے پکر جاتا ہے۔ ''ا کے دیاں کے ان کے ۔

اللكي بجانو الساكنهن ميني كربيد

آیا۔ صرف ان رناکاروں کا طریعہ ہے۔ حکید مناصبہ برمرائے بہی،

بیکی ریاست کے مسل پربدی نے اپنے سے کہنی بیادہ بیاری جرپد کے بندنے سی داری سے برجامت کرنے کے مدد ایک مرتب پہر آنے واپنی رکیدیا شورع کی دیا بہا، اپن دورای ابن کا ب واقعی پور کیا بیا اور آپ دہلینے والوں کے بے یہ اندازہ نگایا مشکل ہو گیا بہا کے رمین پر گرنے والا جوں بھاد مدوسوں کے سمیوں کی بہرت بہتے والی آنکہ سے بیکا ہے یا سے رنگر

يالها سيرتهينها يهى سع بها

"مين ڇونهه يادي ٿن ويه يون" ڪپور نے انسالي حادادڪ سے حواب ديا شهاب

بجوم پر چہانے والا سکوبت مرید بولیاک ہو گیا تھا، زیاست والوں نے پہلے چار پائیوں کے فاتوں پر اعتراض کیا تھا۔ پر اب حود چونیے پانی کے تیے مقابد رکوا رہے تھے۔

آخری وقتے کے دورانے سوائے ان سعوں کے جب حکوم ساحب نے درخے کو کشند کہانا اہلے ہے۔

بہا یقے قدم وقت طیور خود اپنے ست پرنگے کے سانے لیا وہا دہاد اس سے سرئی دھاگے کے

سابھ اس کے سینے اور کئی کے رحموں کو نادگے نگائے بیے اور اپنے صب جب چیائے ہوں

کیوں ہے کی رمید رہاں پر رک کر اس کا سام بدن چیانا دہاد بہاں دگ ک اس کی دم الیہ کر میہ

می تھادی پاس کی پچکاریاں مارنے کا کام بھی اس نے حرد اسجام دیا بیا اور بیام گادوں کے

دورانے وہ اُس سے بیدردی دی باس کرنا رہا تھا اور اپنی ناکیوں میں با بار حمع ہو حالے والے

اسوؤں کو سر کے جہنکے سے دانس بائی گرانا رہا بھاد نے معام کاموں کے بعد بچ جانے والے

ولت بھی اس نے اپنے پالو کو جانل میں لیٹ کو باروق میں آتھا تیا دیا اور اسے گرم سانس

کی پہونکیں مدرے کے سابھ ساتھ بتکوری دیتا رہا بھاد

جب حبسی معانی کے بیے طہرر نے اپنا پرندہ مبدلی میں آبازا ہو وہ سے بنوں نگا لعاب غینے کے ساتھ چیکائے ہونے کیویری کے سعید لکروں سے اللہ ہوا تھا۔ جب گا جانہ بدوشوں کا سہرا سی طرح بیر میں تھڑا ہو واپس اب بیا،

''وباگاروی ہے 'میے اس طعد دین صوف عراق کے ساتھ چھورے رکھا ہے۔'' حکیم ساخت پھر زمرائے مہرہ

دونوں سرموں او اڑتے ہوں ہیں گہٹے گدر چکے بھی ور دننا پر ہوتاک سکرت طاری تھا۔
تولوں جریف ایہ اس جالت کو پہنچ چکے تھے بیب وجود میں رمدگی کے آثار آییب ایست
معدوم پرنے لکتے ہیں اور انفضا میں موٹ کے سائے ناتوانے کی شکل میں پہلتے ہیں اور احلی
حسب سبب والے جنوروں کو احساس ہو جات ہے کہ مدہدایل بہت سبعت جاں اور جدی مگلا۔
اور آنے کی آخری حوایش یہ وہ جاتے ہے کہ وہ حرد مرتے سے پہلے آسے بھی فرتے ہوں۔ وہی جبکہ

احرگار جب حملہ کرنے دور مداعت کی معام اورت دور صلاحیت جرج کو دینے کے بعد دونوں برجہ ایک دوسرے کے مینے سے سب خور کر ہے جس و حرفت کیرے ہو گئے تو شان اور واآوں کے چیزوں پر آنے والے لمحوں کا حوف سائے سے قال گیا، جسک میڈہ بدونوں کی برگے میں پیٹے مرسا زندگی کی بایجل سودار برگے۔

دونوں اوربوں کی برگ کور دیتے دوشات کی طبی مقابی برکتے کے اس مربتے ہی سنہرے تھا
مدا ہو اسے طویل الدامی کا باقدہ اقیاب ہوتے یعم خوکت کیے اپنی چونچ کے دیچے کہرے ست
دکے کی کشی اور اوالی بوجا شروع کو فک بھی۔ جب زماست کا مسئی پریدہ اپنی جان تو
لوستی کے باوجود خواص حصلے کے دیے جیست لگانے سے معدور رہا ہو وہ جات بدون دورہا جو
اسے مائٹی حراں رسادہ فرحت کی طرح جگ جگ سے بچالھجا کور آگھرہ ہوا بھا اور مقابلے
لی اسد میں سیریہ کی انگی مناع بربر پر ابنا سسے کوٹ کر نادوس اور مدمی میے ومیں پر
سے کیا بھا بہا جیاری اپنی شرعی شکور پر اجھر کھرا ہوا کور جہجاہ آجے اور شہراہ

مورہے کے تعدالی مغری نے ایک تبنیے کے لیے طپور کی تطریق وید ہے کے وسط سے اکہار عین اور پھر اس کی انگیس نسیائی سوگ سے بیشنے کے بعد سکڑ گئی اور بوڑھے کی عائی بعل یر موگور ابو کر وہ گئی حس میں اس نے سوسہ سورٹ معند یروی والے بود و نازی موجی عاب دائیں ہے۔

عواجی کہ بروں اور مسیرید کے خوبی سے بانے نفوش مقاستوں موجود بھے اور وہ باوبار پلگیں جہاگا کی ایسے سابھی کو خوبمہ پر طاوی ہونی دیکھ رہی بھی

طیور کر بہتی بعیج شن باسر اللہ سیوں ہیں سب بھلا کر کھیری ایسی بارک کہ انتظام کرتے ا امبیل میرطوں کی فصلی بادگوں دی دیت سی گئی بھی اور صوف سکیم صاحب کے کانوں لگ رسائی بناسال کی سکے بین جاکر دوسوف میزیب وہ عبدان کی وسط میں پہنچ کو ایمی عرفے کو انہامہ بوری چندہ بہا کہنگ سے برای دادا می تینگ دیا!' اس سے یادی کے اشاری سے ایمی شکست سندم کرتے ہوں میں میں دونے سے دیکے کو داروؤں میں بہام نیا تھا۔

ختم ڈھنے حدید طیور کی طبیب جودنر کے سامی میں ڈاخو ہوٹی دو اس کی دئے توہاں دائیو ہوئی ہو گئے۔

اس کی مگرے ہوے دوروں سے حدید کچھ سمعتھ کی حیم گئے اور اپنے دوپتے کی اوت سے اسے

مکس صاحب سے علاج معاصلے کے سنسنے میں مسوری دینے فیظینی وہی۔ حکیم ساخت کو

رحست کو کے وہ اپنا سم مردہ موجہ انہائے ہیں،اوری والے کسرے میں چلا گیا اور وہیل سے چمح

صح کو بوکروں کو معنصہ برہمیں اور معجودوں کے لیے اشتر اُدور دوراہ رہا۔ وات کئے وہ

بھادود والے تصرف سے مکلا اور کیرہ عدلے دیں ہسنے پر بیٹ کی ماسیتی سے سکریٹ پر

سکریٹ مشکاما وہاد اشتی وات کو اس بے دلیا میں اپنے کر ایک حیثے سے کہر کو کے دسے حواب

ہماک دیا اور اس کے نصب باور کو میں لیٹ کر ایک حیثے سے کہر کو کی دسے حواب

گہ کے عددہ ووسیں والے علیہ کے بیجے بیک گیسیا ہو ہے گیا۔ چند بعدوں نگ وہ بیم تاریکی

میں اپنی گانیس بودی موق کا حوب سوریت چہوہ خور سے دیکھا وہا۔ اور پھر تحکمات بہجے

صغير ملال

معدور

ے بیاد بید بید ہے۔ اور شام مداشیہ بسری کی حک پہنچ او اپنے دوفائنے سے م

ے۔ انجھ زیادہ چی ہے۔ برد سسے بیا اور کی آئی زید کی دسپاری بزرق کے بیچے **روکے** مدروع سے د

خشی قدر برد ... در بهتران خان بدر در محدث کالیت نے سکور کے بگا ت<mark>ک قصد</mark> به فارفر اور در منه ... در برفتی الم بدو ... منه الی اکها و اپنی سنم مدد جمهوری کا بلواند الیت النی بیشه

اسی انہا کہ فاحد اواقی میادی بھرک ایوں کی فیصحام فیسی اخر فظ سے بیادا ایک ایک ایک

اما گے ہے۔ اسان اما اسا احمد اما انہا کے اور اسان نے کینکھلا کر جو سا دیا۔ والجر امام اور اللہ اسانہ

نهور ہے کہ اعدالت کے درانے کے خات دللک سے جو اور واقع الور اللہ ماک سات سات کا وسے کے واسد کو اسادھت جمادر کے متدھے نہیں چلال اللہ کیا

شہر کے وسطی ملاقے میں واقع ہونے کے باعث بہی فی نے اوقات میں اس قدر پیگامہ ویسا بھا کہ کانے پرک اوار اسائی نہیں فلنے بھی اسکر شام کے ساتے طریل ہونے ہی سازی میا سے رابط غلام رکینے والے کارو کا مرکز بند ہو جانے بھے اور پر منبع اپنی طیفی شاخرں سے فوہارہ مستقلک ہو جانے والے دفائر کے سنسے کے مارک درو رون پر اپنی جانیاں اتر لگی تھیں **** [5



سی کے باوجود فٹ پاتھ ہو سوسے والے فی چورانے کا رخ مہوں گرنے نہے۔ آس کی وجہ یہ نہیں گد دات پرآنے ہی آس کی علاقے میں فرا فرا سے نامشے پر موجود بوتلوں آپ بال ڈومر اور ڈسکور آباد ہو جانے نہے نہیں اور وہاں ڈسکور آباد ہو جانے نہے نہیں اور وہاں انے جانے والی کاروں کی روشنہاں وات کی تاریخی میں اجابک عمودار ہو کو سڑای کے کارے سونے والوں کی آبادہوں میں شمت سے جبھی نہیں اور میں آل کی بید میں سمان اور بصری حتل پڑتا نہاد

ہرداشتے سے کیتے حرصہ پیشنی اپنے تین شاہ دونے کے چربے بیچ کی یہ آبک گورمی خرید نہاد آتیا بہگا فقیر حریدے کی وجہ فقط یہ بھی گد چربے ادھورے بوسے کے داوجوہ میرخال سے افراد شمار ہونے بھے اور اس حساب سے ان کی رہائش کے حراحات بکایف فہ خد نکا ہرھے جا رسد نہے، کیر داچیر میکنوں کی جگ انگ بیٹر فینٹ فضر وکہنے کی خوشی سے وہ انہی ہودا، خرح سرشار بھی بہتی ہو پاید بیا کہ اجانگ دے پانے کے دونگو نے انگ بیا فاتوں دافد کو شیا نہا جس کے تعت کورنی فاہروں کی روزامال کہری کرنے کا انگ سے شب دیا فاتوں ہو گیا تھا،

الیوں پریشانی کی دنوں میں وہ ایکہ شام ٹیگانے پر واپس جانے ہوں اس جگہ دیبارک گئے۔ کی بیے رکا بید کہ یکانک اسے سڑک بار کی اوبجی اور نیز روستوں کے نبیعے میں دورڈ کی پشت پر پیدا برنے و لا گہنا اندمیرا کے استرک کے لیے بیانتہ دوروں مطرم ہرا بیا۔

ابتدائی چند رامیں انہوں نے موسیقی کے سور اور وامی وقعے سے گذریے والی گاروں کی روستوں اور نورڈ کے باروں میں اس ہرتی سرز شور کی اوار کے بدخت بیارامی سے گذارات نہیں۔ مگر انہیں ان تیام چیروں کا عادی ہونے سر زبادہ فرات نہیں تک بھا

وائغ کے حساب سے نار کے ہو گی جب بیہودا بیار کرنے کے لیے مرداستے نے اپنے <mark>عسر کو الہا</mark> کر اس کے بیچے سے کسٹل ور ترسان نگانس ہو اس سے ایک باد پہر بولے بیچر نہ رہا گیا۔

''اج ہو گارہاں جاتے کی گلوں مگہ پہنچ رہی ہیں۔ کہیں جماراہ ریزغی نہ اٹھوا تھی۔'' اس ہات پر بردائسیا جونگ کیا تیا اور اس نے پہنی صرب گردی اونجی کر کے سنچیدگی سے دائیں بائنی نظر دورائی نہی اور ہمر ڈسکر کا دروارہ کیبرلے والے مجمدر سے اسار بات معلوم کرتے کے لیے جعوم میں گیستا چلا کیا ہیا۔

وايسى پر اس فا جيزه مسكرانيت سن فاقسامين ابوا بها

"وہ کیا رہا ہے کہ آج ہورہ نیک سال ہو جانے گا۔

کس بات کو یور۔ ایک سال ہو جانے گا^{ہ ک}ورعی نے هیرسد سے سکیرنے ہوے پر جہا۔

''یہ نو نیوے ہایہ نے مجھے بہت بات ''اس کے لیجے میں ایک جیسہ اندار کا سرعوی شامل بو کیا بہاد ''لو اب سوئے گائے'' اس بے مسلکاری بہرنے ہونے بات مکمل کی ''یا جہ بال بسے کہ آزادہ ہے؟''

عوف روہ کرڑھی کی علق سے عرجرایت کی آواز بکلی اور انوا نے بوداشنے کی بگاہوں سے بچنے کے بے بورڈ کو گھورتا شروع کر دیا۔

سے خیال آیا کہ سامنے سے تصنیعے پر کیلی کیلی بزرڈ کے بالری کی اوپر و ان لطار میں

و حد پروشین دادید کسی احسیس معتوی کے جانہے ہو چسکیے والی دیسری آبکھ عملوم ہوتا تھا

و حد یہ دد د د د د و و واد د در دم بده یہ ده یہ میں مدال در در ایل میں کئی سال قبل

درزڈ کی دیائی مدنی سے دیکتے ہوئی داروں پر پڑگاہ اسے وہ شخص بالا آ گیا جسے کئی سال قبل

دیارہ داراری درائی مدن چائی جار میا گیا میا اور وہ ایسہ کئے چوے پیٹ سے آبل پریے والی آدیوں کو

دیادہ دارادی درائی مدن چائی آئے آ گر دیا اور ایس وجود کی چوری فرت سے سانسی لیے گی

گرستی میں جی در فرد سے سے نسے بی سرد شرر کی آواری دکتے دیے۔

س بے در آباد کر بوری سے نظریے بیائی اور اینا سر کنیل کے اندر کہنا لیہ

سونے کی اسپائی کوسٹر طریز ہوں۔ وہ اودگھنے کے بعد یک پیسچنے میں کامیاب ہوا گیا گ ایدنگ اسے مصدرتی ہوا جیسے جریشن کی مطاولوں میں عامل ہونے والے بعام لوگ پاگل ہو کئے ہوں

نساب ور گرب اسی بدر سے زیادہ مولے کے باؤ ہود اب بگ گوٹی فیسی طرکت میں ہوئی بھر جو جم دنوں اس واہر بالطل بہ بولی ہو۔ اور عبیر ود بات بھر جسی کا سرد گر بھی 20 کر س نے لیگ جم بلل اپنے موقد پر فاتو یہ بنا بہا۔ مگر شیباکی کی پہنجی اور ایسسار گاروں کے سک رفتہ بچنے وابے بہولیو سی گر وہ ایک بار او بول چھول گیا کہ زبر مے پر خود گر اتاج رکھیں گے سے اپنے سرجے مترجے بدیا باور جاروں گربوں میں الگینے پڑھے

چند انتصور بعد اندھ وہے میں خوبی بیرنی عبارتوں کی روشنی ہو واپنیں۔ گئی فیکی فراگ ب چنج پیکار کرنے اور ضاربے بیمورت باہل سرک پر سکن اتے نہے

ر ای بدستور سونی دون درداست کی جانب می خور کر زبتگ آوی مسرت سے ڈورٹو سکیس سیبداسی اور ایک مرتب بھر دانوں پر ادافوری بارو دھر کر دورزا ہونے کی بیٹری کو روا جہ کہ جانگ بنے سامنے انگ سنے سامنے کر کیری بورٹ بھا جو یہا بیس کان مرود کی ساگ میں بیٹج کیا بھا اور اندرد کی ساب ایک کر بہات اطلبان سے ایس بیٹوں کی اگر کیوڑویا علا اندر سد بیٹر کہ وہ بود کر بنگ کرنا ایل نے کانیات کی ادر گرکے میں اپنی سوسومکی کا

الوكاد والواسدون يوريتنا معتور بيون بدا

میجہ ہو جی شمسی کو بھی مینی اند اور جسایمی اہا تو وہ یوی جھڑ ہڑا <mark>جیسے لی مے</mark> فرنسہ دکھانے کے بعد صربتنی کے میرونے کی سجے می ہورے مال پر چہلانگ لگائی ہو

المراجع المستعلق المستعلم المستعلق المستعلق المستعلق المستعلق المستعلق المستعلق المستعلم المستعلم المستعلم المستعلم المس

ربرجی برعشر ہونی سونے ہوئے ہرتاستی کے سنے سی ڈگرانی اور وہ گیری نہت سے ہیں پاسٹ بیمار مونی کے سومود سرزت جال کو فورا سنجھ کیا اور اس کی منہ پر لائیں عاونے

گوره متر به کیل به وقت بی دوار نگلنے کاه

کچیراں سے افرار برنے کے بعد نہوں نے طیشدہ منسوبے کے تصب بائی بھی گے گھو پناہ حاصل کی فہرے فوسرا جبال جانے سے قبل بائی جی اور ان کی فوجیوں گو سر سے پاؤں تک چوران کے رپورات سے لاء جگا تھا اور گرفتار ہونے پر بھے کے ساوے ناجی اور بال کھنچوا بیتے کے باوجوہ اس نے پرلیس کو مسروف سامان کی برآجد کے مقدف میں قسی گلے کا دخ تہیں قرنے دیا بھا۔

حب وہ معروری کے بعد بائی جی کے مرواز میں ایادتک حاصر ہوا تو اسے ٹیکھا کر ہائی جی کا حالالی چیزہ رود پڑ گیا تھا اور حوالہ سے ان کی ردان لڑکھرانے لکی تھی۔

ا بائی جے حکرے والی عورت ہے۔ معد میں دوسرے نے پیلے کو بنایا تھد "کر میں اگیلا جزنا نو کیفی یہ طربی النگر نے ادمی کو ساتھ بندھے دیکھ کر بڑا بڑا جران گھیرا جاتا ہے۔"

مگر دوسری سے ویس کہری کہرے ہائی سے کا خودہ اور شک شہ دور کر دیا تھا اور انہیں شاہ بہا کہ دوبری بنیکڑی سے اس کے بادی بندہ برا شخص فیہائی علاقوں کا مشہورومدروف اور اشہائی جامک دست بقت رہے ہے اور دیکے چیل میں انہوں نے بہائی ہندی کی اسم کیائی بھی اور ایک دوسرے کے سیاری بہت ایجا وقت گیائے تھا۔

بائی جی نے انہیں نسائی بسین کی بطروں سے میعانے کے لیے گئی کے پیچھلے رائج پیر واقع صندواوی اور نگلبوں سے بہرے بوے ایک سے باریک اور سیلی وقد کسرے میں گھسا تھا تھا اور وعدء کیا تھا کہ بنہائری کالے لیے لیے وہ بیت جام کسے اعتبار والے کاریکر کا اسطام کر دیے گی۔

چاہ دموں تک وہ بکسے کیوں کو رندیوں کے پرانے دیسی کے رنگ برنگے گیڑے نگال کو اپر

ام سرید میں انہاں آرائاں کرنے اور تلک اندور ہوتے رہے تھے۔ کچھ بطوں بعد انہوں نے

مدواوں کی سیا کیوں کر گرمیوں کے انام میں بیکان ہو جانے والی ویشمی وصائیاتی اور

مدریاری بدال اور میس جو سینوں بعد بھی شہرت انگیر خوشبووں سے لبریز تھیں آور آی سے

ایٹ کر حوا کو بدریج میا کی بھی اور حرتی وقت بریز نہیہ کچھ عرسے بعد وہ انگ در تاریک

کونوں کہداوں میں بات ترین بوتے بھوتے گینگیرو باوں سے بادید کر ناچنے لکے تھے جس پر بائی

می بین دورت اور دیں ان بعد اور سینی بعد اسٹورروم میں مورقہ پنی آئی تھیں اور انہیں

موشر میں آنے کی بدایت کرنے تی بعد ایک مرتب پھر بھی دلایا تھا کہ بنہکڑی کائنے والے قابل

اشیار کاریکر کی آمد بین ایک دو در کی بات ہیں۔

أس نیج تاریک کولیزی می آرخود دوسرے کی بالادیتی قائم ہیر گئی تھے، گیورک پتاہ دہیے والی آبی نیج تاریک کولیزی میں آرخود دوسرے کی بالادیتی قائم ہیر گئی تھے۔ گیورک پتاہ دہیے والی آبی آبی کی شناما آور ریزار آس مدمول میں دہنی باات نیا میں میں دوسرا آور وہ مغروری کے دیا آئی آبی میں دوسرے نے اسے دورتوں اور مردوں کی، ڈیل ڈول آور خادات و اطوار کے بحاث سے، دہنیت اکسام سمحیاتی میں اور اپنے بارے میں اعلی ترین کوک شامتری میں دولے کا دعری کا بیا بیا ہیں دیکھ کر بہتی سروط

صغير ملال

پيوند

''اگر پہارای بکری جھاڑ جھنگار چرتے ہونے سامیہ بگل حالے ہو نیسوں دی اس کے میھ سے جھاک بکائس ہے، اسی جھاک کا آبک فظرہ سوکے کے مبلکہ ہی جاتا ہے جو وہرچوس کا کام شہتا سے'' پہلے نے الیہ،

معرف بکری کیوں! گائے بھیسوں کے ساتھ بھی یہی ہو گا۔ دوسرا مولا،

پیلا بنس ہیا۔ آرپریلی چیزیں بعدم کرنے کے صلاحیت نگری سے ریادہ کوئی ہویشی نہیں رکھانہ عام سے بات ہے مگر نو نہیں جانبے۔''

دوسرے کا حی رہا گا ہ پہلے کی گردن اس طرح دبائے حیسے قبی ہے کچے دیر پہلے ساب کی گردن ہے دور اور دورائی کے ساب کی گردن ہی کے اور دورائی کے دائتوں کے دردیاں بائے دورائی بائے دائتوں کے دردیاں بائے جانے والے فرق کی وصاحت کی تھی اور پہر آب کی گھریزی بہوری پر رکڑ رکڑ کر آسے جویے کی موت مار دیا تھا۔

قیکرہ دوسرے سے سوجاد اس لے سانیا کے معا پر ریشنی دوسال بھنگ دیا تھا جس پر ڈنگ مار کر وہ دایت الجھ جانے کے سب بیرس ہو گیا تھاد میں اس کے ساتھ کیا کروں؟

آئیدروں کے سردار کا ودک سفید ہوتا ہے، بردانے میں سفید کیدر کے ہاتھے ہیں وسوائی پیدا ہو جاتی ہے۔ سی کو گیدرسنگی آئیے ہیں،

یپائے سے سامپ کو ٹس وقت ہلاک کیا تھا جہددوسرا خوص کی شدت سے اپنے گھٹوں ہو بیٹھ چکا تھا۔ اس لیے آب وہ اسی برتری تائم رکھنے کے لیے مسمسل بول رہا تھا،

"اگر گینی سے بولی مل جانی ہو عاربے کے محاتے اس کے دانت ڈیٹے کر کے جب میں ڈال ایٹا، اس مے عردہ سامپ کو اپنے ہوت سے مسلمے ہوں میپروانی مے مات جاری رکھی۔

آئم سینری کی آولاد نور'' دوسرے نے اپنے خیتر اور خینجیلابٹ کی یہ نسبت بہت بلکی بات کیں۔

'جنے دی ہم ہے اسی گلی میں گداریں عجین بم عالے کے بجے لگے رہے۔''

ہوسریں کی دھیاں میں اس کے پنج وقت میناری باپ کا جبرہ ا گیا جس کی بنیت پہلے ہے یہ بات کہی بھی اور وہ اپنے جان سے ایک غیرانستانی اواز براعد کر غیر پہلے کا سے مرجے تکا۔ 100

"اور أج سرا دل چا روه بي ك كيير دا كو التدكي كيد المو الهاؤل."

ا اسل میں۔ خوسرا شیلت رہ ہو کر مولا تھا۔ انتہیں یہ خیال آس آتے آیا کہ ہم بیاں میں فید ہو گئے ہیں۔

أوار بيائم من فوراً البرياسي الفاق كا طيار كية بيدا.

انو شم مائی سی سے خدرت مانگو انسے دون میں در سے ایس گاؤں کے اوراز سے یہ گام قرا سکتا تیاد اور بھر جب نک ے کام نہیں بھانا۔ کام او کم کیٹے علاقے میں آزادی سے تو وہیں گ

بائی جی نے انہیں وحست کرنے ہوں اپنے پہنے کے ادامہ کے بطابق انہائی معدرت خواہات انداز انجبار کا بہاد انے دانے ہو کاریکر کو دربعہ بات بکل سکتی تھی۔ کتا فجساری ادمی جانبے دوبارہ یکر کے گل ہے؟

آبان ہاں احات ہوں ۔ دو سریر نے اسپانی عبسہ ناک ٹیجے سے بائی جی کی بات کائی دھی۔ آگر درسارہ بائر کیے گئے دو وہ سری ساں کے شوادر بنس مثد وارد میں ڈال دیں گے، دلگ الگ۔''

الک کستے کے لیے بائی جی کی حالت ہوں ہو گئی نہی جیسے ڈرٹی ہدن دار عورت گھر گا کام کاح کرتے ہوئے دائنسکے سے کسے پیشائی کے سکن سامن کئی ہو، نیکل دوسرے می لمحی آنے کی چہرے سے تسام حبوب اور خوف اور گرایت دور ہو گئی کئی اور انہوں نے عصب بارح سے مسلوب ہوے کہ دیا، نمیازے خمیے سے یک چلتا ہے کہ نم کشے خوف وقہ ہو۔" اوم بہلا بائی جی آن مردم شمامی ہی صبرت سے دنیا گھول کر انہیں دیکشنے تکا نہا

المان کئی میں بکل کو انہوں نے میں دن آوام اور نئی دیس دیشتیل ساو کا بھا۔ آل کی صور آب فوسرے دیند کی امری محسول کا ایک مورات دہ درر گستم ما گاؤی بھا۔ یہ معبول اور محسول کا بھا۔ اور محسول کا جائے آئی وہوگا آور بحسول کا جائے آئی وہوگا آور بردی کی بید اور بیس سے پہلے آئی وہوگا آور بردی کی بید اور مرا کموور بڑا گیا بید اس کی یہ المروری وہ مانی اور جسشی معتوں ہو واسح بوس حلی گئی تھی، اس سے اشاہ میں یہ حساب وہ اور کی امر کس بھانے کی معدول ہو دسے مگل کو کس بھانے کی معدال اور جس بی یہ دستان اور کی معدال اور جسشی معدول سے مگل کو کس بھانے کی معدال اور جس کی مدولا سے مگل کو کس بھانے کی معدال اور بید گئی دور آئی اور اور کے اسمان کا رمک بدت کی بید اور بادیوں کی میں اور اور کے اسمان کا رمک بدت کی بید اور مانیوس بیا اور میں وہوئا کی خوان کی بید اور میں وہوئا مائی بید اور میں وہوئا کی بید اور میں وہوئا کی بید اور میں وہوئا کی بید سے می وہوئا کی بید اور میں وہوئا کی بید سے مولی کی سائے ہی سوئی گئی ماری بید کی دور کی بید سے کوسرے ایس بید میں وہوئا کی بید سے می وہوئا کی بید اسے می دام دیں بیش بیٹے گئی ماری بید انے تی دور کی اس بھی کی ماری بید آئی تھی گئی ای بی دور کی بھی ایک کی بی ایک دور کی دور

تھا کے آخر اس ادر بھرے ہوں جسم کو اتنے نارک پاڑن کیسے سنبھال لیتے ہیں، آور بھی وجہ تھی کے اس کے دل میں اسے رضن کرتے ہوے دیکھنے کی تندید جرائیٹر پیدا ہوتی تھی۔

ارک رات وہ حاموش سٹیں۔ مکان کی بیٹیک میں آئے وائی داج گانے کی آوازیں سن زیم تھے کہ پہلے نے ایٹامگ دوسرے کو معابلہ کر کے کہا تھا؛ 'جیل میں تم کیا کرتے تھے کہ ونڈیوں میں نسیاری بڑی عرات ہیں:'

"تو یہ کیا ہم اپنی ماں کے گہر بیٹھے ہوا" اس روز دوسرے نے نرم بات کا جواب شقی سے دیا تھا۔ اور شیخنا وہ دونوں بہنی موند ایک دوسرے کا سر پہارتی پر آمادہ ہو گئے نہے۔ اس سی پہنے کہ بنت باہم دست و کرہاں برنے سر اگے بڑھ اور خور خراب تک بیمجنی، بائی حی اور آن دیوں نسوانی نکلیف میں مسالا ہونے کے باعث گہر کے پچھلے آمرے میں آرام کرنے والی آیک توجی بنج بچاؤ کے لیے بہنچ کئی نہیں۔

أس رات سونے كے ليے بڑے سدوق ير مبدر بجهانے بوج ليال بن كيا نها؛ "دوبارہ گرفتار ہو كئے تو جيل ميں كهولي بھى بيس منے كى، بند وارڈ عس قال ديے خاتيں كے، الگ الك، جنروروں كى سوا يتا بيلا

توسرے نے حوف سے زرد ہونے ہوے اثبات میں سر پاٹیا تھا۔

اگلے کیے وہ نسام وقت شدید جینجہلابٹ کا شکار رہے تھے۔ پہلے کا جی چاہا کہ دہل کی مارح کرتی اس کی کونوری کا دروارہ کھوں اثر اندر داخل ہو اور دیر نگ سوس پر گالیاں ہوتے بوں اسے کہاد کے ٹوکری ڈفونے کے لیے اے جائیہ اسے باد آیا کہ قمایے کی بنی مولی گھاد سے اکٹر چونگیں اُبل برکی تھی اور بھی اونات ھے لے نسی سے کی خارش دور کرنے کے لے الاشمورى طور پر باتھ مرهابا حالنا تر انگلبرن سن كوتى حوسك تيلى جان اس اور وہ ايني آبكائيان روکنے کی خاطر پاک صاف چیروں کو دھان میں لانا تھا۔ ایک مرت تو جرمگ اس کی پندائی سے بھی طوح لیکی کہ کھینچے جانے پر قسی برتی یعنی گئی لیکن الگ نہیں مولی، آخر اسے حواقدار کا سنکتا ہوا کریٹ لگایا گیا۔ اور حد آس نے وہ سکریٹ واپس کیا تو حوالدار سے ڈیڈا آس کے باتھ پیر مار کر کہا تھا، ایہ علائلت اب نبرا باب بیے گا!' اورا کئی انبداد اس كريث بير جهيث پڑي تھے اور وہ منافعت پر شير بانے كے ليے سب تھام كر دوبرا ہو كيا تھا، وہ اس طرح کا کام کرتے ہوں آمک ایک لنجہ کی کر کاٹنا آور اس میال سے خوش ہوتا کہ شام کر دوسرے سے ملافات ہو کی جس سے اس کی تساسلی کی عدلت چند میسوں سے زیادہ میس تھی، مکار وہ دن محصر عرصے میں ایک دوسرے کے اس ادر فریت آگئے تھے کہ میکار پر جائے مرے دوسرا اگلو اس سے اس سے کہتاہ ''اگر سبریوں کے باغ میں گئے نصی کرنے کے لیے یہ خوامراهی تحید میں سری ساتھ بھیج دس نو ان که کچھ میس بگڑتاہ مگر بمارة وقت تر بنکیاں بجانے ڈدرے آا۔"

كيا سوج رہے ہوا" دوسرے كے دل ميں طويل حادوشي سے يوں الهي لكا بها۔

''تیہیں یاد ہے؟'' پہنے نے کہاہ 'حیل ہیں جب وہ بعنی الگ انگ سکار پر لے خاتے تھے تو ہی دل میں انہیں گئی گائیاں دنے تھے''

ڈاٹا ٹھا اُور مایان آراہ رکھا تیا، حب کہ دوسری کو اپنا دایاں بارو قابو کرانا پڑا تھا، میں وجہ ابھی کہ چھوٹی موٹی جھڑپوں شین بہالا ٹورا آیتا طاقتور بازو استعمال کر کے دوسرے کر ایس طرح دارج لیتا تھا کہ لین کے لیے سائس لیا دشرار ہر جانا تیا،

جب وہ رات کی دریکی میں شہر کے حدوہ سے دار بختے بھی او پہاد خوشی سے برداند ہو کو اپنی غیرسواری آواز میں فوتی میانی کیت کانے لگا تھا جو دوسرے کی سباعث پر مستسل حواشین ڈاٹ رہا تھا۔ ویرانے میں داخل ہونے جن پہلے کو دی طرح کی آرایبوں کا سک ساهت احساس ہوا تھا یہ ک وہ بالی حی کی کال کوتھری سے دکل آئے بھے اور یہ کہ شہر کی کت سے نکلنے ہی وہ دو سرے کی چاکستی کے حسار سے بھی زیاد ہو گنا بھاد دیں ہے صبح بک جگلوں اور بیانانوں میں اپنے سات ووپوشوں اور پولیس سابلوں کی داسانی ایسے لیجے میں بہان کی تھیں جس سے منالب طاہر ایرنا نہا کہ وہ دوسری کے بامی کو اپنے مقابلے میں گولی ابعیت نہیں دینا۔ دراصل وہ کجیران سے فراز بیانے دی ایک ایسے ماحول میں داسل ہو گیا تھا جس کا اسے کولی نجریہ بیس نہاہ اور یہی ویدا توں کہ وہ دوسرے کے مقابلے میں ناچیر ہوتا چالا کیا تھا۔ اور ابنا اپنی جانی پیچانی انساول میں ساسی لے بے وہ بائی جی کے گھر میں کذاری بوی پات دنیں کے ردعیل میں دشعوری طور پر پہلتہ طور م بو کیا بھا۔ لس نے هوسریم کو آمور خلاقے کی بوقیوں اور وہاں کے لوگوں کی عادات و اطوار کے خریم میں مصل سید بگایا تھا۔ دو سرا جات تھا کہ پہلا یہ معہ کچھ سکہ سنی سے برگر نیس مثا رہا بلک اسے شائر اور مرجوب کردا چاہا ہے۔ لبان اب وہ ایسے مشرارگدار علاقوں اور بریج راستوں میں پہنس چکا گھا جیکی سے شپر ٹوٹنے کے لیے بھی اننے بیٹے کی رہنمائی کی صرورت نہورہ اس لیے وہ فوسرے کے مبالد امیر بانیوں سے رہا اور بائٹ میں سر بلانے ہوں اکثر سرچنا کہ آخر وہ کوی سی شموصیات نہیں جی کی بنا پر پہلا جبل کی جات دموں کے رہائت کے دوراں اسے اتنا عربیر ہو گیا تھا کا سیح کو بیگار پر جانے کے لیے آئی سے جدا بولے پر اس کی آبکھوں میں انسو آ خابہ نہے۔ اور احرکار انہوں نے ایک دوسرے کا مسلمان فریب حابیل کرنے کے سے اوار کا منصوب بنایا تھا اور بھائی بندی کی اسمین کہائی نہیں۔

مسلسل سعر اور کم جور کی کہ داخت ان کی انکیس اندر اور دمس گئی بیس اور چہرے کی بدیاں خواتاک انداز میں آپہراہ شرح جو گئی بہیں، بائی جی کے مقادرد، کیروں کے جورے چک جنگ میں خواتاک انداز میں آپہراہ آور ابدان کا واحد سپارا وہ جادر بھی جو دی کے وقت مشرک بہترک جیاتی کے کام آئی اور رات کر مجہروں اور دوسرے ویرینے گیرے بکرروں کے خلاف مسیوط دفاح کانت بودی، انہیں اپنی آخرک ہوئی حالت کا علم دوسرے کے سرایے پر تکاہ ڈالے سے ہوتا تھا، اس لیے اب وہ ایک دوسرے کو نظر بھر کر دیکھی سے بچی ہیں،

الگر یہ جھکڑاں سے ہوتی نو میں کہیں جا کے دارادی مشات اور خوب مناہی مل مل کر شہاتات ایک دن پہیے نے دوسرے کو اجام کر لیا تھا۔

''اور میں گیس خا کر بہت بھر کے کیانا گیاں'' دوسریہ نے پہلے کی جان ہوئی رسکات اور قطابیا سے بوید وجود پر نظر ڈالٹے موے جواب دیا تھا۔

اینهکری د. بولی تو تم دیکینے میں کیا کردہ"

الينهكران بديوني دو من منيس كيون فيكها، خرفالسي فضفاء مي ما لكة يواثأ

پیالا خاموش ہو گیا تھا فین لیے او وہ اب خولا میں اوپہ کی کوئی حوایش نہیں پالا تھا۔
اسے احساس بھا کہ شہر کی فضا سے بیگل کر جیسے جیسے دوسرے کی کسروریاں مطابان بولی گئے تھیں ۔ وہ آسی حساس سے برچرا اور کشلینا ہوں چالا گیا تھا، یہ آور بات بھی کا پہلے گا فایان بارر آراد تھا اور آسی کی مدہ سے وہ چھوڑتے ہی دوسرے کو قابو کر لیتا تھا لیکی آسی کی باوجود وہ دوسرے کے دربرے کے سمریح کے برونے بورے حارجات ووجے سے بشویش میں میٹلا ہو گیا تھا اور آب شادوبات نی ایسے قرانی بات کرتا بھا جمین سے دوسرا خواد کو مرید سیے محسوس کرے، وہ نہیں جانا اور ابن شادوبات نی ایسے قرانی بات کرتا بھا جمین سے دوسرا خواد کو مرید سیر محسوس کرے، وہ نہیں جانا اور خانے کا وہ کسی بازاگ مورث کی بر جبح پیکار کر کی تو گور کی دوسہ ایس خرات میڈول کو لیے، دوبارہ گرافار ہوتے کی صورت میں سیرموں کو مرا کے طور پر سہا بد کر دیا جاتا تھا آور جبل میں مشہور تھا کہ چد فوری دی اکہا کہ بوری دیا ہے، دوبارہ کی ایک مورس سرائی دائی کھوڑی دیں بقائمی جوڑی و خواس واپس

یرچند کہ وہ دوسرے کے معابل میں بہتر حالت میں تھا۔ لیکل آج ایل نے فیپائی زندگی کے نجرے کو دروتے تار کا فیپائی الدگی کے نجرے کو دروتے تار کو دروتے ایک انہائی صدرونان جانب کو السائی سے بالاک کی فیٹے پر دوسرے نے اسے "سیرے کے اولاڈ" گیا تھا۔ اور یہ ایک ایسی کی اولاڈ" گیا تھا، اور یہ ایک ایسی کمیٹی بات تھے کہ حراب می اسے بھی ناح ہوتا بڑا تھا۔

سیجنا وہ بہت شدت سے او پرے دیں۔ اور اح دور عور تک کرتے بیج مجاؤ کرانے والا فہیں۔ نیاد

یہتی مرب ان کے درمیاں باتی جی کے کی کونیرات میں بروزاورہ بوتی تھی آئی اس کے بعد محاملہ بست ہوج کیسوٹ اور جیت جیتی بک محدود رہا تھا، آئی کی برای وجہ یہ تھی کہ باہبوار راسوں پر جتے ہوں دوسرا حسوما زیادہ بھکہ جاتا تھا اور آزاد دائیں بازو کے حاتم یہاں کی لی اس فرزآ زیر کر ٹینا اولی مسئد میں تھا، بیکن آج دوسوں نے ٹرائی کو کشتی میں شدیل میں جونی دیا بلکہ ابتدا ہی سے دیسہ یہ سب لڑائی کے اصول برنے تھے، اور آسٹویٹ فائنگ میں اس کا عجرد برجد وسع بھا،

اس سے قبل کہ پہلا اس سے گلہم گلہا ہوتا، دوسرے ہی اپنے آزاد بائیں پنجیے سے آنی کے سر کے بائوں آئی گرفت لے کر پوروہ کالب سے جھٹاکا دیا، جس کی وجہ سی وہ ایک آنتجے گئے گئے گئے کو حدید کی گرفت لے کر اس سے فیز کہ پہلا رکوع کی مالت سے واپنی پاٹا، دوسرے گئے گھٹوں کی منزبین اس کے بوبنوں اور انتہاں کو مسح کر گئی اور وہ چکرآئے ہوں سے آئے ساتھ مرچہ اگر کو بیل گیا، بہتے لیے چہرے کو دور اور بوتا دیاکھ کل دوسرے کا خانہ وطنت میں شدیل ہوتا گیا اور اس نے بیار میں بند دونوں کے بحالے دیگر میارٹ کی بالانے کے بجائے دونوں کی چہرے پر دربریں تکانی شروع کی دیں، چند میں اسحوں دیں پہلا تیج جائے ہو



فينت يجلني رونج

اح کی تناہیں او ۱۹۰ سنگر ۱۱ بر الزام تواجی لائر شب کرامی د ۱۹۸۵

> عبر مکت البال اگریه جمع زیبر ۱ مطالع بازیر روز حدد کرایی

> > کلانیک تارادفتانش لاپر

الاس ابند تاس بک سیلرز سر اداری کر زمیں پر ڈھیر ہو گیا اور اپنی کئی پھٹی آنکھوں سے دوسریہ کو ہوں دیکھنے لگا جیسے چوڑوں والی مراقی دور کینے نیٹی فساق میں مکاری سے چکر لگتی ہوئی چیل کر دیکھنی ہے۔ اس ماری میں دور کینے دیکھنی کے دیکھنی ہے۔

دوسرے نے پہنی صرف مکمال فراہت کے ساتھ اپنی ہریادہ کے فرزنے ہوے وجود کو سر سے پاؤن تک دیکھا، اور بہی وہ لنجہ بھا جب اس کے دل میں ایک وحشی خیال ہے جام لیا، اور ٹھیک اسی لبھے پہلا بہت ور چوروی کی محصوص حسیات کے اربعے س کے حیال کو بھانینے ہوے بھیانک آواز میں چیخا، آئیوں، نہیں! اس طرح ست آرنا! یم دونوں آج ہی آزاد ہو سکتے ہوں۔

شام ڈھٹے جند وہ اس دوراتناہہ جو کی میں عامل ہوں تو سیابیوں نے اپنی یانڈالہ میے حصہ دی کے انھیں بولنے کے قابل بنایا۔ بیانات یعرور کروانے کے ہمد جوں ہی انھوں نے علیحدہ علیحدہ ینڈ کے جانے کی درخواست کر، جو کی کی انجاز ج نے آنھیں حوالات کے آپنی دووازے کی اندو دخکتے ہوں کیا

اثم فستركث جيل كي مفرور بوء نمهاري بنهكراد كي جاس سے بمارا كيا نعش بيا"

